نبوتِ بائبل

پر ایک تفصیلی نظر

رِچرڈ اور ٹِینا کلائیس

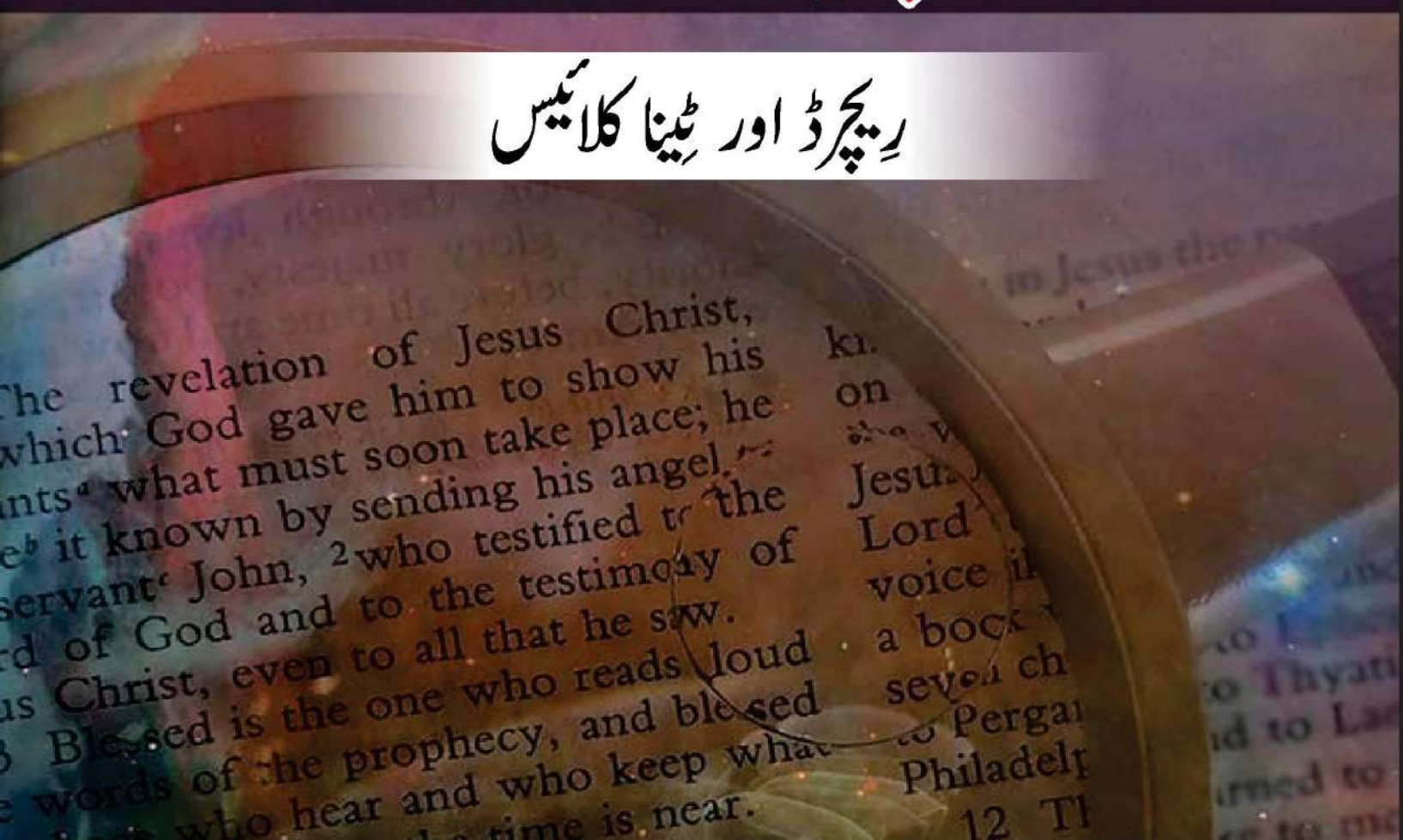

a CLOSER LOOK at PROPHECY

نبوتِ بائبل

پر

ایک تفصیلی نظر

از: رِیچرڈ اور ٹِینا کلائیس

Authors: Richard & Tina Kleiss

مترجم: ریورنڈ نذیر جے۔گل

Translator: Rev. Nazir J. Gill

ناشرین

کرسچن لائف منسٹریز پاکستان

CHRISTIAN LIFE MINISTRIES PAKISTAN ®

پی او بکس 980، فیصل آباد 38000

اردو ایڈیشن کے جملہ حقوق بحقِ ناشرین
کرسچن لائف منسٹریز پاکستان، محفوظ ہیں

اس کتاب کو ناشرین کی تحریری اجازت کے بغیر، کسی بھی طرح اور کسی بھی قیمت پر (جس میں اس کا کوّر ڈیزائین، بائنڈنگ وغیرہ شامل ہیں) نہ تو فروخت کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی کسی اجرت پر دیا جا سکتا ہے۔ اس کا کوئی بھی مطبوعہ حصہ دوبارہ نقل نہیں کیا جا سکتا، نہ ہی ذخیرہ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اس کی کسی بھی شکل میں فوٹو کاپی کرنے یا اس پر کسی بھی قسم کا پروگرام بنانے یا اس کی آڈیو، ویڈیو ریکارڈنگ کرنے کے لئے، ہر حال میں ناشرین سے تحریری اجازت انتہائی ضروری ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف ادارہ پوری قانونی کاروائی کرنے کا مجاز ہے!

All copyrights of Urdu edition are reserved.

No part of this book may be photocopied or reproduced in any manner whatsoever without the permission of the publisher in Urdu. Nor may any part of this book be reproduced, stored in a retrival system or copied by mechanical, photocopying, recording or other means, without permission from the publisher in Urdu.

The ministry has rights to pursue full legal actions!

All Scriptures taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright © 2008, by the Pakistan Bible Society.

USED BY THE PERMISSION OF THE PAKISTAN BIBLE SOCIETY.

All rights reserved.

Printed in Pakistan ◆ پاکستان میں چھپائی گئی

اشاعتِ اوّل ---------- فروری 2021ء

طابع ---------- ریورنڈ نذیر جے۔گل

ناشرین ---------- کرسچن لائف منسٹریز پاکستان

ترجمہ معاونت ---------- سلیمان گل
ایتھل اعجاز

کمپوزنگ ---------- سلیمان گل
آکاش رزاق بھٹی
عدنان صادق خاں

ڈیزائننگ ---------- سلیمان گل

پروف ریڈنگ ---------- ریورنڈ نذیر جے۔گل

پراجیکٹ نگران ---------- ریورنڈ نذیر۔جے۔گل

تعارف

اکثر لوگ نبوت کو حیرت کی نظر سے ایک دو جون تک دیکھتے ہیں۔ بہر حال یہ ایک ایسا مضمون بھی ہے جس سے بہت لوگ ڈرتے اور سمجھتے ہیں۔ یہ ایسا مضمون انتشار، پراسرار ہوتے ہوئے بہت سی تفسیروں کا بھی سہارا لینا پڑھے تو پھر کیوں اس طرح کے مضمون کا مطالعہ کرتے ہوئے وقت کو ضائع کیا جائے۔

اس کتاب کو لکھنے کا ابتدائی مقصد یہ ہے کہ ہمارا کیسا ایک عظیم اور حیرت انگیز خداوند اور مالک اور خالق اور حقیقی کامل، قابلِ بھروسہ اور لاتبدیل ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کر دیا ہے'' کیونکہ جو کچھ خدا کی نسبت معلوم ہوسکتا ہے ان کے باطن میں ظاہر ہے اس لئے کہ خدا نے ان پر ظاہر کر دیا ہے۔ کیونکہ اس کی اندیکھی صفتیں یعنی اس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں یہاں تک کہ ان کو کچھ عذر باقی نہیں (رومیوں 1:19-20)۔ اور اگر آپس میں محبت رکھو گے تو سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو (یوحنا 13:35)۔ اور اس کے کلام کے سے جو اس کے متعلق کی گئیں نبوتیں جو پوری ہوگئیں ہیں (زبور 18:30)۔ یہ کتاب اس لئے لکھی گئی کہ ہم **قریبی نظر** سے دیکھیں کہ **نبوت میں بائبل مقدس** نبوت موجود ہیں اور یہ اس لئے بھی لکھی گئی ہے کہ عام لوگ اسے آسانی سے سمجھ سکیں اس کتاب کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آنے والے وقت میں ہمارے خوف پر قابو پا کر اور ہمارے ایمان کو انفرادی طور پر بڑھا کر ہمیں اس لائق بنائے کہ ہم ایمان کو دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی شریک کر سکیں۔

اور جس کتاب کا انہوں نے پیشتر مطالعہ کیا ہے'' خدا کی موجودگی کا ثبوت (A Closer Look at the Evidence)''، اس کتاب کو مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے حاصل کیا جا سکتا ہے www.search for truth.net۔ مطالعہ بائبل سٹڈی ہمیں ایک ولولہ انگیز جذبہ اور ایک غیر مزلزل ثبوت مہیا کرتا ہے کہ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ خدا کا کلام صحیح درست اور خدا کا اپنی خود تصدیق کنندہ ہے۔ **اور دیگر کوئی اتنی صاف اور گواہی نہیں دیتی بلکہ دنیا میں کوئی دیگر کتاب اتنی صاف گواہی نہیں دیتی اور دعویٰ نہیں کرتی**۔ اس کتاب میں بائبل مقدس کے کئی ایک چند علماء کرام نے بھی اپنی تحقیق کے بارے لکھا ہے اور ایسے چند مسیحی سکالر کے بغیر اس کتاب کو لکھ کر پایۂ تکمیل پہنچانا ناممکن تھا تو مصنفین کے ان تمام باقی سب باتوں کو نظر انداز کر کے کتاب کو سادہ اسلوب اور قاعدہ میں لکھا اور ڈھالا ہے۔ مصنفین کا یہ ہرگز مقصد نہیں کہ نبوت کی تفسیر یا وہ اپنی رائے پڑھنے والا ٹھونسنے کی کوشش کریں بلکہ ان کی یہ دعا ہے کہ مطالعہ کرنے والوں کی ''نبوت'' پر قریبی نظر ڈالی جائے کہ نبوت کے مطالعہ سے قارئین کی ہمت افزائی کی جائے کہ وہ ایک نئے انداز سے نبوت پر گہری نظر ڈالیں کہ قارئین کرام کی یہ مبارک امید **یقیناً بڑھتی اور روز افزوں ترقی کرتی جائے کہ وہ اپنی زندگی مسیح کے ساتھ گذاریں گے**۔ ان سب کے ساتھ جتنے بھی اس امید کے ساتھ زندہ ہیں۔

ہماری یہ امید ہے کہ ''نبوت پر قریبی نظر'' کتاب قارئین کے لئے ایک ایسا ذریعہ بن جائے کہ اور پھر جو نبوتیں ماضی میں پوری ہو چکی ہیں اور وہ نبوتیں جو ہماری زندگی میں پوری ہو رہی ہیں اور نبوتیں پوری ہونے کا انتظار کر رہی ہیں۔ وہ سب کی سب ہمیں اپنے خالق کے ساتھ ملاقات کے لئے ہماری مدد کر رہی ہیں تو یہ نبوتیں دونوں طرف کام کر رہی ہیں۔ خدا کے وعدوں اور خدا کے اعلامات اور خطرے کی گھنٹی بھی کہ خدا اپنی مخلوقات سے حساب لینے والا ہے۔ یہ کتاب ان تمام نبوتوں کو قلمبند نہیں کر رہی جو پیشگوئیاں دو ہزار سال پہلے سے کی گئیں ہیں تاہم امید کی جاتی ہے کہ قارئین کی وہ بھوک وانتہا جو اس کو خدا کے کلام کے متعلق ہے وہ یہ کتاب پوری کر سکے گی اور وقت ہے کہ قارئین کرام بذاتِ خود اس کتاب کو پڑھیں اور بذاتِ خود اس کی جانچ پڑتال کریں۔ اور جو شاندار ذرائع آپ کے مطالعہ کے لئے دیئے گئے ہیں ان کی فہرست کتاب کے

آخری صفحہ پر دی گئی ہے اور از راہ کرم ملاحظہ فرمائیں۔

غلطی کرنے والے لوگ وہ غلطیاں کرتے ہیں تو ان کو خوفناک حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا جو خدا کے کلام کے ساتھ اپنی مرضی سے برتاؤ کرتے ہیں تاہم یہ نہ تو مصنفین اور نہ ہی اشاعت کنندگان کا اس طرح ارادہ ہے کہ کسی طرح عوام کو گمراہ کیا جائے، بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ خدا کے کلام کا مطالعہ جاری رکھیں۔ ہمارا یہ کہنا ہے کہ بائبل مقدس ہمیشہ خدا کا کلام غلطی سے مبرہ ہے، لیکن اگر اس کتاب میں کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اگلی اشاعت میں اسے صحیح کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

دیباچہ

اس سے پہلے کبھی بھی دنیا میں ڈر، خوف، یا باغیانہ، دھوکہ دہی، فریب، آزردگی نہیں تھی۔ ہر ایک مذہب یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس کے پاس ان سب باتوں کا علاج ہے۔ لیکن خداوند یسوع مسیح کے یہ الفاظ ہیں کہ بائبل مقدس درحقیقت یہ بات ثابت کرتی ہے کہ اس کے پاس ان مذکورہ باتوں کا علاج ہے۔ بائبل مقدس اس وجہ سے یہ دعویٰ کرتی ہے کیونکہ جو کچھ بائبل مقدس میں لکھا ہے وہ تو صدیوں پہلے لکھا گیا تھا مگر آج ہمارے آنکھوں کے سامنے وہ سب کچھ پورا ہو رہا ہے۔ مگر دنیا کے دیگر مذاہب کے برعکس بائبل مقدس بھروسہ کے لائق ہے اور تصدیق شدہ کلامِ خدا ہے۔ اگرچہ یہ انسانوں کے ہاتھوں سے تحریر ہوا ہے تاہم ان انسانوں کو خدا نے الہام کے ذریعہ لکھوایا تھا (الہام) خدا نے پھونکا یعنی انسانوں کے دلوں میں پھونکا۔ یونانی لفظ THEOPNEUSTOS لہٰذا اس سے لکھنے والوں نے ایک حقیقی اور سچے خدا نے جو کچھ ان کو فرمایا انہوں نے وہی کچھ لکھ دیا۔

رچرڈ اور ٹینا نے یہ کتاب ''نبوت بائبل پر ایک تفصیلی نظر''۔ آپ اپنے دوستوں، خاندان کے ساتھ خدا کے کلام میں جو پیشنگوئیاں کی گئیں وہ ہماری آنکھوں کے سامنے پوری ہو رہی ہیں اور کچھ پوری ہونے والی ہیں۔ علاوہ ازیں یہ کتاب آپ کی انجیل کی بشارت کے لئے بھی مدد کرے گی۔

خدا نے ہمیں نبوتی نشان عطا کئے ہیں کہ ہم ان کو دیکھتے رہیں اب ہم مسیح کی آمد ثانی کے لئے تیار رہنا ضروری ہے آج کے دور میں یہ نشان جلدی جلدی ظہور میں آ رہے ہیں اور ہماری آنکھوں کے سامنے پورے ہو رہے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر گواہی دے رہے ہیں کہ ''مسیح کی آمد'' قریب ہے اب خدا ہمیں یہ کیا سکھا رہا ہے کہ ہم دوسرے کے سامنے گواہی دیں کہ ''مسیح کی آمد ثانی'' قریب ہے پس توبہ کرو۔ دراصل یہ اس وقت اور بھی ضروری ہے کہ جو نیند میں ہچکولے کھا رہے ہیں ابھی تک تاریکی میں پڑے ہوئے ہیں تو اب ہمارے لئے یہ وقت بڑا اہم ہے کہ جو امید ہماری ہے اس امید کے لئے ان کو جگائیں اور آنکھیں ملتے ہوئے جاگ پڑیں۔

کاش خدا آپ کو برکت دے اور خدا آپ کو حوصلہ عطا کرے کہ جب کتاب آپ کے ہاتھوں میں آئے تو اس کو پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ یہ میری امید ہے کہ ہم سب کو یہ کتاب حرکت میں لائے کہ ہم مسیح بادشاہ کی خدمت کریں اس سے دل سے محبت کریں اس کے لئے زندہ رہیں اور مسیح کی آمدِ ثانی کا پرچار کریں اور اس بات کا انتظار کریں کہ ہم بہت جلد اس کا دیدار حاصل کرنے والے ہیں۔ جو ہمارا منجّی، خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

ماراناتھہ (1 کرنتھیوں 22:16)

ڈاکٹر ڈیوڈ آر۔ ریگن۔

لیمب اینڈ لائن منسٹریز۔

یو۔ ایس۔ اے۔

جنوری

The Angel of the Lord • خداوند کا فرشتہ

''خداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے اور ان کو بچاتا ہے''

(زبور 7:34)

اے خدا! مجھے تجھ پر بھروسہ رکھنے اور تیری فرمانبرداری کرنا سیکھا۔ میری آنکھوں کو اپنی طرف لگاتا کہ میں تیرا اطمینان حاصل کروں اور ہر دم تیرے ساتھ رہوں۔ میرے خیال آوارہ گھومنا چاہتے ہیں اور جب وہ گھومنا چاہتے ہیں اور جب وہ گھومتے ہیں تب خوف اور برے خیالات مجھے گھیر لیتے ہیں۔ اے خدا میرے برے خیالات کو مجھ سے دور کر اور انہیں اپنے کلام سے بدل دے۔ اسے یاد کرنے میں میری مدد کر۔ آمین۔

﴿ مکاشفہ کی کتاب کا مطالعہ کرنے کی برکات Blessings of Studying Revelation ﴾

خدا ہمیں مکاشفہ 3:1 میں نبوتِ بائبل کے مطالعہ کے حوالہ سے ایک خصوصی برکت کا وعدہ کرتا ہے۔ درج ذیل ایک فہرست موجود ہے جو ہماری حوصلہ افزائی کے لئے دی گئی ہے تا کہ ہم خدا کے کلام کے اور نزدیک جائیں تو ہم ان سب سچائیوں کو پورا ہوتے دیکھیں۔

نبوت کا مطالعہ:

☆ غلط باتوں سے دھوکا کھانے سے ہمیں محفوظ رکھتا ہے۔

☆ خدا کے وعدوں، رہنمائی، تسلی، یقین دہانی، اطمینان تا کہ ہم مصیبت میں قائم رہ سکیں ہمیں متحرک رکھتا ہے۔

☆ نبوت کا مطالعہ ہمیں ان لوگوں کے ساتھ مسیح گواہی دینے میں ہماری مشکل کو آسان بنا دیتا ہے جو خداوند مسیح کو نہیں جانتے۔

☆ مسیح کی آمد کے لئے ہمیں تحریک دیتا ہے کہ ہم اپنے آپ پر ضبط اور پاک زندگی بسر کریں اور خدا کو جلال دینے والی زندگی بسر کریں۔

☆ جو کچھ اشد ضروری ہے وہ کام میں لائیں اور فضول باتوں میں وقت ضائع نہ کریں۔

☆ ہمیں گناہ کے نتائج سے آگاہ کرتا رہتا ہے۔

☆ ہمیں اس لائق بناتا ہے کہ ہم اپنی نسبت نہیں بلکہ خداوند یسوع کی سوچ بچار کریں۔

☆ ہمیں یقین دلاتا ہے کہ خدا کائنات پر کنٹرول رکھتا ہے اور وہ ہمیں نہ چھوڑے گا اور نہ ہی ہمیں بھولے گا اور آخر کار ہم جیتیں گے۔

☆ مستقبل کا خوف اور غلط فہمیوں سے بھی محفوظ رکھے گا۔

☆ ہمیں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کی اجازت اور قوت عطا کرے گا۔ شکر گزاری اور امید واران حالات، جو ہمیں درپیش آنے والے ہیں، یہ بتانے میں نبوتِ بائبل کا مطالعہ کرنے ہماری مدد کرے گا، کہ بہترین وقت آنے والا ہے!

''اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اس کے سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے
اس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔''-(مکاشفہ 3:1)

The Literal Interpretation of Prophecy نبوت کی لغوی تفسیر

سب سے بڑی نبوت بائبل کی بے قدری اس بات میں پائی جاتی ہے۔نبوت بائبل کو روحانی معنوں میں بیان کیا جاتا ہے یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص یہ فیصلہ کرتا ہے کہ جو کچھ لکھا گیا ہے اس کے معنی یہ نہیں ہوتے بلکہ اس نبوت کے معنی روحانی ہیں اور اس نبوت کو روحانی معنی پہنا دیئے جاتے ہیں اور اس اصول کو سنہرا اصول کہا جاتا ہے۔**اگر سادگی کا اصول ہی اصلی احساس دلاتا تو پھر کسی دیگر احساس کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔**

مثال کے طور پر مکاشفہ 7:1-8 ہی کو لے لیجئے خدا کا کلام یوں فرماتا ہے کہ یہودیوں کی ایک بڑی گروہ پر جب بڑی مصیبت کا آغاز شروع ہوگا تو خدا یہودیوں پر یعنی اپنے برگزیدوں پر مہر کردے گا اور ان کی تعداد ایک لاکھ چوالیس ہزار ہوگی۔اور کچھ لوگ ان ایک لاکھ چوالیس ہزار کو کلیسیاء پر چسپاں کردیتے ہیں۔کیونکہ وہ اس لئے کرتے ہیں کہ ایسی تفسیر کا نام مصنف یوں دیتے ہیں کہ علم الٰہی بیان کرتا ہے کہ یہودیوں کی جگہ خدا نے کلیسیاء کو چن لیا ہے کہ اب خدا کی نظر میں یہودیوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن پیراگراف تو یہ فرماتا ہے کہ یہودیوں کے ہر ایک قبیلہ کا نام بھی لکھا ہوا ہے، تو پھر خدا اور کیا کچھ کرسکتا ہے کہ لوگوں کو قائل کرے کہ میں یہودیوں کے ہر ایک قبیلہ میں سے 12 X 12000 = 144000 چن لئے ہیں۔

تاہم مکاشفہ کی کتاب ایک ایسی کتاب ہے جو انسان کی سمجھ میں نہیں آتی۔ان سب باتوں پر ایمان لانا اور یقین رکھنا مشکل ہے۔لیکن اگر آپ اسے سمجھنے اور اس پر یقین رکھنے کے لئے تیار ہیں، تو آپ اس کا مطالعہ بھی ضرور کریں گے۔آپ دعا کرکے اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو خدا آپ کی سمجھ کو روشن کردے گا۔

''جس بات کا میں تم کو حکم دیتا ہوں اس میں نہ تو کچھ بڑھانا نہ کچھ گھٹانا تا کہ تم خداوند اپنے خدا کے احکام جو میں تم کو دیتا ہوں مان سکو''۔(استثنا 4:2)

﴿ بائبل مقدس علمِ سائنس کی مصدق Scientfic Foreknowledge Validates the Bible ﴾

2 تیمتھیس 16:3 میں صاف صاف بیان کیا گیا ہے کہ بائبل مقدس خدا کے الہام سے لکھی گئی ہے اس سچائی کے لئے کئی ایک ثبوت بائبل مقدس مہیا کرتی ہے۔ جن میں علمِ سائنس کے متعلق بھی موجود ہیں بائبل ہی ایک مذہبی کتاب ہے جس میں تمام سچائیوں کو مکمل طور پر ثابت کیا ہے جن میں علمِ سائنس بھی آتا ہے۔ سائنس کی تکنیک بھی موجود ہے۔ بائبل مقدس میں ایسے ثبوت موجود ہیں جو ہزاروں سال پہلے خدا نے لکھوائے ہیں جو آج پورے ہو رہے ہیں۔

ذیل میں لکھے گئے چند ایک سائنسی اصول ذکر کیا گیا ہے جن میں ان دریافات کی تاریخ بھی درج کی گئی ہے:

سائنس کی پیشگوئی	صحائف کا بیان	تاریخ دریافت
پانی کا چکر	واعظ 7:1	B.Palissy, 1580
زندگی خون میں ہے	پیدائش 4:9، احبار 11:17	W. Harvey, early 1600s
سمندر اور اس کے راستے	زبور 8:8	M. Maury, 1850
سمندر میں پہاڑ	یوناہ 6:2	HMS Challenger, 1872
سمندر میں چشمے	ایوب 16:38	Submarines, 1930-1945
عالم موجودات	عبرانیوں 3:11	J.J. Thompson1897-today
لاتعداد ستارے	یرمیاہ 22:33	Hubble telescope, 1990
سورج کی گشت	زبور 6-4:14	M. Brown, C. Trujillo D. Rabinowitz 2005
آسمان کو تان دیا	یسعیاہ 12:45, 5:42 یرمیاہ 12:10	ابھی تحقیق ہو رہی ہے

"ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے۔۔۔" -(2 تیمتھیس 16:3)

نبوتی وعدہ 4 جنوری

﴿ خدا کا سلامتی والا وعدہ God's Promise of Peace ﴾

پاک صحائف ہمیں یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اگر ہم اپنے دل کو قائم رکھیں گے تو خدا ہمیں سلامتی اور اطمینان بخشے گا خدا ہمیں محفوظ، اپنی پناہ اور آرام میں رکھے گا۔

کلامِ پاک میں یہ کس قدر عالی شان وعدہ ہے جب پطرس رسول نے کہا کہ خداوند میں بھی پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں؟۔ کیونکہ اس نے دیکھا کہ خداوند یسوع مسیح ایسا کر رہا ہے۔ متی 14:28-31 میں ہم پڑھتے ہیں کہ جب تک پطرس رسول نے خداوند یسوع پر نگاہ جمائے رکھی تو وہ پانی پر چلتا رہا لیکن جونہی اس نے اپنی نظر پانی پر ڈالی تو وہ ڈوبنے لگا۔ کیونکہ اس کو جو یقین ہوا وہ بے یقینی میں تبدیل ہو گیا۔ جب **ہمارا توّکل خدا پر پورا ہوگا اور ہماری نگاہیں خداوند پر رہیں گی** تو وہی ہمیں حقیقی سکون عطا کرے گا۔

''جس کا دل قائم ہے تو اسے سلامت رکھے گا کیونکہ اس کا توّکل تجھ پر ہے۔''-(یسعیاہ 3:26)

﴿ بائبل کی ہر ایک کتاب میں نبوت کی تعداد Amount of Prophecy in Each Book ﴾

ٹم لاہے اپنی کتاب بائبل سٹڈی میں ذکر کرتے ہوئے بیان کرتا ہے اور ہر ایک کتاب کے متعلق ذکر کرتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ ہر ایک کتاب میں خصوصی تعداد کا ذکر کرتا ہے۔ ڈاکٹر ٹم لاہے اپنی کتاب ''سٹڈی بائبل'' میں خصوصی مشروط نبوتوں، نبوتِ مثال اور خصوصی طور پر بھی کچھ ایسی نبوت کا بھی ذکر کرتے ہیں جو خاص وقتوں کی پیشنگوئی کی گئی ہے۔ اور انہوں نے آیات کی تعداد کو لکھا ہے۔ ان اطلاعات کے ساتھ ہر ایک کتاب میں دی گئی نبوت کی فیصد کا بھی نمایاں ذکر کرتا ہے۔

تو بائبل کی چار آیات میں یعنی پرانے عہد نامہ کی کتابوں میں ہر سولہویں آیت اور نئے عہد نامہ میں ہر پانچویں آیت نبوت کے متعلق ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ چالیس فیصد دونوں عہد ناموں میں نبوتِ آیات پائی جاتی ہیں۔ بائبل مقدس کی درج کتابوں میں مندرجہ ذیل نبوت کی فیصد پائی جاتی ہے:

- ☆ مکاشفہ 95%
- ☆ صفنیاہ 89%
- ☆ عبدیاہ 81%
- ☆ ناحوم 74%
- ☆ میکاہ 70%
- ☆ زکریاہ 69%
- ☆ یوایل 65%
- ☆ حزقی ایل 65%
- ☆ یرمیاہ 60%
- ☆ احبار اور یسعیاہ 59%

یہ تحقیق اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ بائبل مقدس ''دیگر'' کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے۔ بائبل کی 66 کتابوں میں سینکڑوں نبوتیں پائی جاتی ہیں، ہر ایک بالکل تصدیق شدہ اور سو فیصد صحیح۔ اس کے علاوہ کوئی اور مذہبی کتاب اس بات کا دعویٰ نہیں کرتی۔ یہ اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ بائبل مقدس اس شخص کے لئے بہترین کتاب ہے جو سچائی کی تلاش کر رہا ہو۔

﴿ خدانبوت کے ذریعہ کس طرح کلام کرتا ہے How God Spoke Through Prophecy ﴾

پرانے عہدنامہ کا جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ نبوت کا بیان کئی ایک طریقوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔

☆ **لکھنے والے نبی:** یہ وہ نبی ہیں جنہوں نے کتابیں لکھیں۔اور یہ وہ کتابیں ہیں جن کو انبیاء اصغر کا نام دیا گیا ہے۔اور پھر وہ کتابیں ہیں جن کو انبیاء اکبر کا نام دیا گیا ہے۔ نام کی وجہ کتابوں کی بڑی اور چھوٹی ہونے پر ان کو انبیاء اصغر اور انبیاء اکبر کا نام دیا گیا ہے۔اور 1 اور 2 تھسلنیکیوں اور مکاشفہ کی کتاب نئے عہدنامہ میں جن نبیوں نے یہ کتابیں لکھی ہیں، مثلاً یسعیاہ نے تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے لکھی ہیں۔اور عاموس نبی نے عام پڑھے لکھے لوگوں کے لئے لکھا ہے۔

☆ **زبانی بولنے والے نبی: ان نبیوں نے نبوتی کلام کیا لیکن دوسرے لوگوں نے ان کے نبوتی کلام کو احاطۂ تحریر میں لایا۔** جس کی مثال پرانے عہدنامہ میں ایلیاہ اور الیشع نئے عہدنامہ میں بشمول اگبس نبی اور فلپس کی بیٹیاں اور خداوند یسوع مسیح بذاتِ خود بھی بولنے والا نبی تھا۔

☆ **کردار نگار نبی:** بعض اوقات خداوند اپنے نبیوں کو لکھنے سے باز رکھتا ہے اور پھر ان کو زبانی کلام کرنے کا حکم دیتا ہے۔یہ بات اس لئے ہوتی تھی کہ لوگوں پر خدا اپنی مرضی ظاہر کرنا چاہتا تھا۔''تب خداوند نے فرمایا جس طرح میرا بندہ یسعیاہ تین برس تک ننگے پاؤں پھرا کرتا تھا'' (یسعیاہ 3:20)۔یہ یہوداہ کے لوگوں کے لئے ایک ایسا نشان تھا کہ اگر وہ لوگ خدا کے حضور توبہ نہ کریں گے تو خدا ان کو سزا دے گا۔اور ایک ایسی فوج ان کے خلاف چڑھائی کرے گی تا کہ ان کو ننگے پاؤں جلاوطن ہونا پڑے۔

☆ **علامتی نبوت:** اسے بعض اوقات اشاروں اور علامتوں کی نبوت بھی کہا جاتا ہے۔اس قسم کی نبوتوں کو سمجھنے کے لئے پرانے عہدنامہ کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔خداوند یسوع نے پرانے عہدنامہ کے ہر ایک صفحہ کو دیکھا تھا۔نبوت کسی شخص یا کسی کام کے لئے کی جاتی تھی۔کام کے متعلق مثلاً کوئی مقصد یا پھر کسی شخص کی زندگی جیسے کہ کاموں کے متعلق اسرائیلیوں کی عیدیں سب کی سب اسی ایک کام کی طرف اشارہ کرتی ہیں یا پھر شخص کی طرف اشارہ کرتی ہیں، یعنی مسیح کی زندگی کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔عہد کا صندوق پھر یہ بھی مسیح کی زندگی کی طرف ہی ایک اشارہ ہے۔اسی طرح پرانے عہدنامہ کے اشخاص کے لئے جیسے یوسف کی زندگی بھی مسیح کی زندگی کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے۔

جب آپ پرانے عہدنامہ میں یسوع کو دیکھنا شروع کرتے ہیں تو یہ دیکھیں کہ یسوع کے متعلق پیشگوئیوں کو بار بار دہرایا گیا ہے۔اس لئے پرانے عہدنامہ میں زندگی نظر آتی ہے۔

''اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔۔۔''-(عبرانیوں 1:1)

﴿ مستقبل کی طرف واپس Back to the Future ﴾

خدا کو کسی بھی وقت دھوکہ نہیں دیا جا سکتا جیسا کہ انسانوں کو بلکہ خدا ماضی، حال اور مستقبل کو اچھی طرح جانتا ہے۔ لہٰذا خدا اپنے نبیوں کے وسیلہ مستقبل کی بابت بیان کرتا ہے۔ **تاہم خدا اکثر اوقات زمانہِ ماضی کی بات کرتا ہے یعنی کہ یہ بات پہلے ہو چکی ہے۔** یہ عجیب مظہرِ قدرت بائبل مقدس میں آزادی کے ساتھ استعمال ہوا ہے کہ علمِ الٰہیات کے لوگوں نے اس کے لئے خصوصی گرائمر کی اصطلاح کو پیدا کر لیا ہے جسے نبوتی ٹینس *Prophetic Tense* کہا گیا ہے۔ قیاسی فرضی زمانہ جب خدا سب کچھ جانتا اور قادرِ مطلق خدا جب کچھ کرنا چاہتا ہے تو پھر اس کے نزدیک تو ہو گیا چاہے وہ بات ابھی تک تاریخِ انسانی میں ہوگئی ہے یا نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے اس کے لئے فعل ماضی ہی استعمال ہوتا ہے۔

زبور 2 میں ایک مثال موجود ہے جس کو داؤد نبی نے یسوع کی ہزار سال بادشاہی کے طور پر بیان کیا ہے جب وہ اپنی آمدِ ثانی کے وقت آئیں گے۔ تو خدا ایسے زمانہِ ماضی کا استعمال کرتا ہے کہ وہ ہو گیا ہے۔ ابھی تو یہ واقع وقوع میں نہیں ہے کہ ایک ایسی نبوت ہے جو ابھی پوری ہونے والی ہے۔ اسی طرح بائبل کا فرمان ہے کہ یسوع ''بنائے عالم کے وقت سے ذبح کیا ہوا برہ'' (مکاشفہ 8:13)۔ وجہ یہ ہے کہ جب خدا نے چاہا تو اسی وقت ہو گیا۔

خدا کے پاس کائنات اور انسانیت کے لئے ایک منصوبہ ہے۔ تو یہ منصوبہ ہر ایک تفصیل کے لئے ضرور پورا ہوگا۔ کوئی بھی اسے ناکام نہیں کر سکتا جہاں تک خدا کا تعلق اس منصوبہ کے ساتھ ہے تو یہ خدا کے نزدیک پورا ہو چکا ہے۔

''میں تو اپنے بادشاہ کو اپنے کوہِ مقدس صیون پر بٹھا چکا ہوں''۔ (زبور 2:6)

اسرائیل

8 جنوری

﴿ اسرائیل کی فوجی فتوحات Israel's Military Victories ﴾

زکریاہ نبی یوں بیان کرتا ہے کہ میں یروشلیم کو اردگرد کے سب لوگوں کے لئے لڑکھڑاہٹ کا پیالہ بناؤں گا۔اور یروشلیم کے محاصرہ کے وقت یہوداہ کا بھی یہی حال ہوگا۔میں اس روز یروشلیم کو سب قوموں کے لئے ایک بھاری پتھر بنادوں گا۔اور جو اسے اٹھائیں گے سب گھائل ہوں گے اور دنیا کی سب قومیں اس کے مقابل جمع ہوں گی (زکریاہ 12:2-3)۔ہم زکریاہ نبی کی کتاب کو پڑھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ خدا اسرائیل کی مداخلت میں کھڑا ہوگا جس کے باعث اسرائیل فتح مند ہوگا۔اسرائیل کی فوجی صلاحیت کا مطالعہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ خدا نے اسرائیل کی حمایت کرنا شروع کردی ہے۔

☆ **1948ء** میں 5 عرب اقوام کی افواج نے اسرائیل پر حملہ کردیا (جن میں مصر، شام، اردن، لبنان اور عراق شامل تھے)۔ان کا عندیہ تو یہ تھا کہ اسرائیل کو مٹا دیا جائے لیکن اس کے برعکس اسرائیل ان سب پر فتح یاب ہوا۔

☆ **1956ء** مصری اور شامی اتحاد نے اسرائیل پر حملہ کیا۔تب اسرائیل نے فتح پائی اور اپنے آپ کو وسیع کرلیا۔

☆ **1967ء** مصر اور اردن نے مل کر اسرائیل پر حملہ کیا۔اس چھ دن کی جنگ میں اسرائیل نے اپنی سرزمین سے چار گنا زیادہ حصہ پر قبضہ کرلیا۔

☆ **1973ء** یومِ کپور جنگ (یومِ کفارہ جنگ) جس میں مصر شام اور عراق شامل تھے جب صدر ریچرڈ نکسن نے شرم کے ساتھ اپنا استعفیٰ پیش کردیا کیونکہ اس نے اسرائیل پر دباؤ ڈال کر اسرائیل کے ان مقبوضہ علاقوں کو عربوں کو واپس کرے۔

☆ **1976ء** آپریشن تھنڈر بولٹ میں اسرائیل نے یوگینڈہ میں پھنسے اپنے قیدیوں کو چھڑالیا۔

☆ **1981ء** اسرائیل نے بغداد عراق میں نیوکلیئر جنگی ہتھیاروں کو ناکارہ اور تباہ و برباد کردیا۔

زکریاہ نبی کے صحیفہ کا 12 باب مکمل طور پر اسرائیل کی فوجی قوت کا بیان کرتا ہے کہ اس کی قوت ناقابلِ بیان طور پر بڑھتی جائے گی۔اسی طرح داؤد نبی کے زمانہ میں داؤد نبی کی فوجی قوت کے سامنے کوئی قوم بھی کھڑی نہ رہ سکی۔وہ سب قوموں پر آتی رہی۔اسرائیل صرف ایک ایسی نوزائد قوم ہے جو اب دنیا میں موجود نیوکلیئر قوت کی مالک ہے۔اسرائیل بھی اب ان میں ایک قوم ہے۔اور بائبل مقدس میں ایک اور بھی نبوت موجود ہے جو آخری زمانہ میں پوری ہونے والی ہے۔وہ پھر سے یروشلیم کو اپنا دار السلطنت قائم کرے گی۔**1967 میں اسرائیل نے یروشلیم پر قبضہ کرلیا**۔اور شمالی امریکہ نے سرکاری طور پر اسے قبول کرلیا کہ یروشلیم ہی اسرائیل کا دار السلطنت ہوگا۔اور یہ کام امریکہ نے 6 دسمبر 2017 کو پایہ تکمیل تک پہنچادیا۔

''اس روز میں یہوداہ کے فرمانرواؤں کو لکڑیوں میں جلتی انگیٹھی اور پولوں میں مشعل کی مانند بناؤں گا۔وہ دہنے اور بائیں اور اردگرد کی سب قوموں کو کھا جائیں گے۔اور اہلِ یروشلیم پھر اپنے مقام پر یروشلیم میں ہی آباد ہوں گے'' -(زکریاہ 12:6)

خدا کا ابرہام کو سرزمین دینے کا ناقابلِ تنسیخ وعدہ Irrevocable Land Promise to Abraham

پیدائش 8:15 میں یوں فرمایا گیا ہے: ''اسی روز خداوند نے ابرہام سے عہد کیا اور فرمایا یہ ملک دریائے مصر سے لے کر اس بڑے دریا یعنی دریائے فرات تک''۔ یہ وعدہ خدا نے ابرہام کے ساتھ کیا جو یہودی قوم اسرائیل کے ساتھ کیا۔ خدا نے صاف صاف طور پر کہا کہ یہ خطِہ سرزمین یعنی بحرِ اوقیانوس مغرب سے لے کر دریائے فرات تک جو مشرق میں ہے وہاں تک۔ حزقی ایل 48:1-28 باب میں یوں بیان کرتا ہے کہ شمالی حد بھی حمات تک ہے جو قریباً سو میل دمشق تک ہے۔ اور جنوبی سرحد بھی قادیش تک ہے جو قریباً سو میل یروشلیم تک ہے۔ یہ وعدہ خدا نے ابرہام کے ساتھ 4000 سال پہلے کیا ہوا ہے۔ لیکن اسرائیل نے ابھی تک اس پورے خطہ پر قبضہ نہیں کیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ وعدہ ابھی پورا ہونے کو ہے۔ تواریخی ثبوت یہ ہے کہ خدا اپنے وعدے کو پورا کرنے کے سو فیصد تک یقینی ہے۔ لہٰذا ہمیں پورا یقین ہے کہ اسرائیل اس سرزمین کو ضرور حاصل کرلے گا جس کا خدا نے وعدہ ان کے جدِ امجد ابرہام کے ساتھ کیا ہے!۔ ہمیں یہ بھی نظر آرہا ہے کہ خدا اپنے وعدہ کو پورا کرنے کی طرف آگے بڑھ رہا ہے۔ ایک ہزار سال تک تو قوم موجود رہی، پھر دو ہزار سال تک قوم اسرائیل سب قوموں میں آوارہ گرد رہی اور ان کا کوئی گھر (وطن) نہیں تھا۔ تو آخر کار اسرائیل معجزہ کے طور پر 14 مئی 1948 کو دنیا کے نقشہ پر ابھرا۔ اس بات کو جان کر کس قدر حوصلہ بلند ہوتا ہے کہ ہمارا خدا اپنے اس وعدہ کو جو اس نے اسرائیل کے جدِ امجد کے ساتھ کیا وہ وقت کی قید سے آزاد ہے۔ ہمارا خدا جو اس کے حکموں کو مانتے اور اس پر بھروسہ رکھتے ہیں ان کے ساتھ کئے گئے وعدہ کو حتمی طور پر پورا کرے گا۔

''اسی روز خدا نے ابرہام سے عہد کیا اور فرمایا کہ یہ ملک
دریائے مصر سے لے کر اس بڑے دریا یعنی دریائے فرات تک''
-(پیدائش 18:15 اور دیکھیں حزقی ایل 48 باب)

ماضی کی پوری ہونے والی نبوتیں ہماری توجہ کا مرکز ہیں Past Prophecies Fulfilled Deserve Our Attention

پرانہ عہد نامہ یک صد ایسی پیشگوئیوں کا جو مسیح کی پہلی آمد کے متعلق ہیں خصوصی طور پر مختلف وقتوں میں کی گئیں ہیں ذکر کرتا ہے۔ایسی پیشگوئیاں سینکڑوں بلکہ ہزاروں سال پہلے کی گئیں جواب پوری ہوگئی ہیں۔خداوند یسوع کی موت کے متعلق 30 عدد ایسی پیشگوئیاں ہیں جو صرف 24 گھنٹوں کے دوران پوری ہوگئی ہیں۔

مثال کے طور پر یہ پیشگوئی کہ ''مسیح کا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اس کا جسم بنی آدم سے زیادہ بگڑ گیا تھا'' (یسعیاہ 14:52)۔''میں نے اپنی پیٹھ پیٹنے والوں کے اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالے کی۔ میں نے اپنا منہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپایا''۔اور اسی طرح زبور 22 میں بھی درج ہے کہ ''میں پانی کی طرح بہہ گیا۔میری ہڈیاں اکھڑ گئیں۔میرا دل موم کی مانند ہوگیا۔وہ میرے سینے میں پگھل گیا۔میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہوگئی۔میری زبان تالو سے چپک گئی۔تو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا۔بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں۔پھر بھی مسیح کی کوئی بھی ہڈی توڑی نہ گئی۔مسیح فسح کا برہ ٹھہرا (گنتی 12:9 اور زبور 20:34)۔یہ سب باتیں اس (مسیح) پر گزریں جیسے 1000 سال پہلے اس کے لئے پیشگوئی کی گئی تھی۔

نبوتِ بائبل ہمیں اس لئے دی گئی ہے کہ ہم اسے آزمائیں، پرکھیں اور ثابت کریں کہ یہ پیشگوئیاں حرف بہ حرف پوری ہوچکی ہیں۔تو پھر کیا بائبل مقدس میں ان پیشگوئیوں کو دیکھنا اور معلوم کرنا کیا فائدہ مند بھی ہے اور حوصلہ افزائی بھی ہے؟

''تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور اس کے کہے کے مطابق کچھ واقع یا پورا نہ ہو
تو وہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اس نبی نے وہ بات خود گستاخ بن کر کہی ہے۔تو اس سے خوف نہ کرنا''۔(استثنا 28:12)

﴿ مسیح اپنے آپ کو تمثیلوں کے ذریعہ ظاہر کرتا ہے Christ Reveals Himself Through Types ﴾

پوری بائبل میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ مسیح اپنے آپ کو تمثیلوں میں ظاہر کرتا ہے۔ مسیح نے کئی سو سال بلکہ ہزاروں سال پہلے اپنے آپ کو تمثیلوں میں ظاہر کیا۔ مثال کے طور پر:

☆ **ابرہام** جب وہ اپنے بیٹے اضحاق کو قربان کرنے والا تھا تو آسمان سے آواز آئی ابرہام، ابرہام! لڑکے کے ساتھ کچھ نہ کر۔ تو خدا نے اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کے بدلے آسمان پر سے زمین پر بھیج دیا۔ اضحاق کے بدلے قربان ہونے والا برہ یا مینڈھا خدا کا بیٹا ہمارا خداوند یسوع مسیح ہی تھا۔

☆ **بوعز** یہ ایک نزدیکی قرابتی رہائی دینے والا تھا جس نے غیر قومی روت کو اپنی دلہن ہونے کے لئے لے لیا۔ صرف خداوند یسوع ہی غیر اقوام کو دلہن ہونے کے لئے دعوت دیتا ہے۔

☆ **ہوسیع** ایک ایسی بے وفا عورت سے شادی کرتا ہے جس نے ہوسیع کی محبت کو رد کیا اور دوسروں کی طرف مائل ہوتی رہی۔ **یہ تو خدا اور بے وفا اسرائیل کی تصویر ہے۔** ہوسیع نے ایک ایسے خدا کو پیش کیا جو بے وفا اسرائیل پر رحم کرتا ہے۔ ہوسیع نے اپنی بیوی کی محبت کے لئے اس کی قیمت ادا کر دی تا کہ وہ پھر رہا ہو کر آزادی کا لطف اٹھائے۔ اسی طرح ہی مسیح دوسری آمد پر اسرائیل کو غلامی سے نجات دے گا۔

☆ **یوناہ** یوناہ بھی مسیح کی موت، دفن ہونا اور جی اٹھنے کی مثال پیش کرتا ہے۔ جس طرح یوناہ تین دن بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہا، اسی طرح خداوند یسوع تین دن (زمین میں) رہا۔ تیسرے دن قبر سے جی اٹھا۔

"یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے اس وقت تم سے کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں" -(لوقا 44:24)

﴿ افسیوں6:10-12 کی نبوت Prophecy in Ephesians 6:10-12 ﴾

افسیوں 6:10-12 میں پولس رسول کی طرف سے ایک خوبصورت نبوت ہے جس میں مستقبل کی بابت خبردار کیا گیا ہے۔ ہم ایمانداروں کو برے دن کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ کہا گیا ہے کہ ہماری لڑائی گوشت اور خون کی نہیں بلکہ یہ لڑائی شیطان اور بدروحوں کے خلاف ہے۔

اگر چہ اکثر لوگ خدا پر ایمان تو رکھتے ہیں لیکن بہت سے لوگ شیطان اور بدروحوں کی قوت کا انکار کرتے ہیں۔ ان آیات سے ہم اس بات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں کہ شیطان اور اس کی بدی کی قوتوں کو بھی جان سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ ضرورت سے زیادہ خطرناک ہے۔ وہ ایمانداروں کو برباد کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ تمام پاک صحائف اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ جو کچھ خدا کے کلام کے خلاف ہے اس سے دور رہنا ہے۔ ہمیں اس بات کو سمجھنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے کہ بائبل کا فرمان ہے کہ شیطانی قوت سے دور رہو۔ پولس رسول میں افسیوں کے خط کے چھٹے باب کی دس آیت سے اٹھارہ آیت میں خبردار کرتے ہیں کہ "**خدا کے سارے ہتھیار باندھ لو، سچائی سے کمر کس کر راست بازی کا بکتر لگا کر، پاؤں میں صلح کی خوشخبری کے جوتے پہن کر نجات کا خود پہن کر اور روح کی تلوار کو جو خدا کا کلام ہے لے لو اور ایمان کی سپر لگا کر**"۔ تو ہمیں ابلیس سے ڈرنے کی کوئی فکر نہیں کیونکہ خدا ہماری پناہ ہے۔

"غرض خداوند میں اور اس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔
خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔
کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں
اور اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی ان روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں"۔ افسیوں 6:10-12

اسرائیل

13 جنوری

﴿ اسرائیل: خدا کی برکات کا ایک وسیلہ Israel: A Channel of God's Blessing ﴾

جب پوچھا جائے کہ کیا بائبل ایک سچی کتاب ہے، ایک لفظ میں بتایئے! تو وہ لفظ ''اسرائیل'' ہونا چاہیے۔ اس لفظ کو تواریخِ بائبل اور انسانی تاریخ میں بھی ملاحظہ فرمائیں۔

خدا نے ابرہام کو چنا کہ اس قوم کا باپ ہو جسے ''اسرائیل'' کہا جاتا ہے۔ بنی اسرائیل یا یہودی خدا کی چنی ہوئی قوم یا چنے ہوئے لوگ ہیں۔ اس بات کی دو اہم وجوہات تھیں:

☆ اسرائیل خدا کی برکتوں کا وسیلہ ہے۔ (پیدائش 22:15-18)

☆ خدا کے خادم (گواہ)۔ (یسعیاہ 43:10)

مندرجہ ذیل طریقہ کار ہیں کہ کیوں اسرائیل کو برکتوں کا وسیلہ کہا گیا ہے۔

☆ خدا نے اپنے آپ کو ان کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔ (متی 1:17)

☆ خدا نے ان کے وسیلہ سے ہمیں بائبل مقدس عطا کی۔ (یہ ایک تاریخی ثبوت ہے)۔

☆ خدا نے مسیح کو ان کے وسیلہ سے مہیا کیا۔ (متی 1:17)

☆ خدا نے ان کے وسیلہ سے دنیا کو مالدار کیا۔ انہوں نے تعلیم، سائنس اور میڈیسن، زراعت وغیرہ۔ (پیدائش 22:18)

☆ خدا یہودیوں کو آئندہ اپنی برکات کو ان کے وسیلے سے جاری رکھے گا۔ (یسعیاہ 2:2-3، 60-63 ابواب)

''اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی۔ کیونکہ تو نے میری بات مانی۔''

- پیدائش 22:18

﴿ اسرائیل: دنیا کے لئے خدا کے معجزہ کے گواہ Israel: God's Miraculous Witness to the World ﴾

یہودی دنیا کے لئے خدا کے معجزوں کے گواہ کچھ اس طرح ہیں:

☆ وہ خدا کی موجودگی کے گواہ ہیں۔ اس وقت ان کی موجودگی بھی خدا کا معجزہ ہے۔

☆ وہ بائبل مقدس کی سچائی کے گواہ ہیں۔ بائبل بھی یہودیوں کی لکھی ہوئی ہے۔ پرانے اور نئے عہد نامہ کا ہر ایک تواریخی واقعہ اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ بائبل ایک حقیقی سچائی ہے۔

☆ اس بات کے گواہ ہیں کہ خدا کے ساتھ تعلق کے معنی کیا ہیں؟ وہ ابتدا ہی سے اس بات کو جانتے ہیں کہ وہ خدا کے چنے ہوئے لوگ ہیں۔

☆ وہ خدا کی لازوال محبت کے گواہ ہیں۔ بے شمار دفعہ انہوں نے خدا کی طرف پیچھا کر کے اس (خدا) سے بغاوت کی۔ خدا نے انہیں سزا دینے کے لئے غیر اقوام کو اجازت دی۔ لیکن خدا نے انہیں کبھی بھی رد نہیں کیا۔

☆ وہ خداوند یسوع کے جلد آنے (قریب الوقوع) کے گواہ قوم اسرائیل میں آخری اور حقیقی یہ ثابت کرتی ہے کہ یسوع ہی مسیح ہے جس کی انہیں تلاش تھی۔

خدا ہمیں اپنے کلام کے ذریعہ صاف صاف بیان کرتا ہے۔ یہودی اور غیر یہودی سب جانیں گے کہ وہ خدا ہے۔ اور ماضی میں کس طرح کام کرتا رہا ہے۔ اور زمانہِ حال میں کام کر رہا ہے اور زمانہِ مستقبل میں اہلِ یہود کے وسیلہ سے کام کرے گا۔

”خداوند فرماتا ہے: تم میرے گواہ ہو اور میرا خادم جسے میں نے برگزیدہ کیا تا کہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ میں وہی ہوں، مجھ سے پہلے کوئی خدا نہ ہوا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا۔“ -(یسعیاہ 10:43)

﴿ پاک صحائف میں گہری کھوج Digging Deeper into Scriptire ﴾

خدا کے کلام کو سمجھنے کے لئے جس زبان میں خدا کا کلام لکھا گیا اس کے الفاظ کو سمجھنے کے لئے ہمیں اسی زبان میں جانا پڑے گا۔ پرانہ عہدنامہ اصل میں عبرانی زبان میں لکھا گیا تھا اور نیا عہدنامہ یونانی زبان میں لکھا گیا تھا۔ اور کچھ خدا کے کلام کا حصہ ارامی زبان میں بھی لکھا گیا۔

بائبل مقدس ایک کلیدالکتاب۔ حروفِ تہجی میں سلسلہ وار لکھے گئے ہیں۔ تو اس کے اصلی معنی بھی بیان کئے گئے ہیں۔ اور ان کی تاریخ بھی لکھی گئی ہے۔ اور دوسرے نمبر پر قاموس الکتاب بھی ایک بہت ہی اعلیٰ کتاب ہے۔ یہ دونوں کتابیں ہمیں اصلی زبانوں میں لکھے گئے حروف کو جاننے میں مددگار ہیں۔

مثال کے طور پر پیدائش 1:1 میں لکھا ہے: ''خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا''۔

جب اس لفظ کی تشریح کی جاتی ہے تو ''ایلوھیم'' جس کے معنی بجا طور پر ''عظیم اور قادرِ مطلق'' ہیں۔ اس میں خدا کی عظمت پائی جاتی ہے۔ پوری پوری قدرت آخر میں ''ہیم'' عبرانی میں ''صیغہ جمع'' ہے۔ **ایلوھیم ایک لفظ صیغہ جمع میں لکھا گیا ہے جو صیغہ واحد کو پیش کرتا ہے۔** یہ اعلان کرتا ہے کہ خدا ایک ہی خدا ہے۔ یا خدائے واحد کو بیان کرتا ہے۔ یہ نکتہ بائبل مقدس میں ''تثلیث'' کو بیان کرتا ہے۔

﴿ سات کے عدد کی اہمیت The Significance of the Number Seven (7) ﴾

پاک صحائف میں سات کا عدد ایک اہمیت رکھتا ہے۔ یہ عدد سات سو سے زیادہ دفعہ نظر آتا ہے۔ یہ عدد ایک عدد (1) کے علاوہ دیگر اعداد سے زیادہ استعمال ہوا ہے۔ سات کا عدد کاملیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ عدد خدا کی کاملیت کو ظاہر کرتا ہے۔ خدا کی روحانیت بھی کامل ہے۔ مثال کے طور پر پیدایش کا ہفتہ بھی ساتویں دن ختم ہوتا ہے اور تخلیق ایک مکمل اور حتمی طور پر ساتویں دن پوری ہوتی ہے۔ خدا نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ ساتواں سال زمین کو بھی آرام کے لئے چھوڑ دینا۔ اور جو کچھ اپنے طور پر زمین میں اُگے گا وہ جانوروں کے لئے ہوگا۔ خدا نے بنی اسرائیل کو سال میں سات عیدیں منانے کا بھی حکم دیا اور یہ قوم کو متحد رہنے کے لئے ضروری تھا کہ وہ ہزاروں سال تک متحد رہیں۔

خداوند یسوع کے الفاظ ''کہ پورا ہوا'' اور یہ بھی مسیح کے سات کلمات ہیں۔ ''آخری کلمہ پورا ہوا'' جو اس نے صلیب پر بیان کئے ہیں۔ مکاشفہ کی کتاب میں بھی ہم سات کلیسیاؤں کے نام خداوند یسوع کے سات خطوط کو دیکھتے ہیں اور ان میں سات کلیسیاؤں کو انتباہ کیا گیا ہے۔ اور انسانی تواریخ کو بھی پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں جو ساتواں فرشتہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا، تو خدا کا وہ پوشیدہ بھید جو اس خوشخبری کے موافق جو اس نے اپنے بندوں اور نبیوں کے ساتھ کیا تھا پورا ہوگا (مکاشفہ 7:10)۔ ''اور ساتویں نے اپنا پیالہ الٹا اور مقدس کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چکا ہے'' (مکاشفہ 17:16)۔

پیدائش، احبار، گنتی اور مکاشفہ کی کتابوں میں پچاس دفعہ سے بھی زیادہ دفعہ میں آیا ہے۔ کتابِ مقدس کے گہرے مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کیوں خدا نے اپنے کام کو پایہ تکمیل تک اور کامل کیا اور پیدائش کی کتاب میں جو کچھ درج ہے اس سے دریافت کیا جا سکتا ہے۔ احبار کی کتاب، اس کا کفارہ، خدا کا کردار گنتی کی کتاب میں اور مکاشفہ کی کتاب میں نبوت اور انسانی تواریخ کی تکمیل کو بھی دیکھتے ہیں۔ سات کے عدد کا بار بار اعادہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ عدد سات یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا کا کلام اس کی انگلی سے لکھا گیا ہے۔

''اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر الٹا اور مقدس کے تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چکا''

-(مکاشفہ 17:16)

﴿ خدا کا رہائی دینے کا منصوبہ God's Prophetic Plan of Rescue ﴾

گناہ نشانے کا چوک جانا ہے۔ ہمارا گناہ خدا کی کاملیت اور خدا کی حکمرانی کے خلاف بغاوت ہے۔ ہماری گناہ آلودہ فطرت اس بات کا تقاضا کرتی ہے جو اس گناہ آلودہ انسان نے کیا ہے وہ خدائے قدوس و برحق کے خلاف کیا ہے۔ اس کو اس خلاف ورزی کی قیمت ادا کی جائے۔ **نجات کا مطلب یہ ہے کہ اب ہم اس جرمانہ کی ادائیگی سے صاف بری یا اس قرض کی ادائیگی سے مفت آزاد کئے گئے ہیں** اور جہنم کی سزا سے بچائے گئے ہیں۔ جہاں وہ لوگ جائیں گے جنہوں نے خدا کی عظمت، بھلائی، پاکیزگی اور محبت کو کلی طور پر رد کر دیا ہے۔

خدا اپنے فضل کے تحت انسانی شکل میں اس زمین پر آیا جو یسوع مسیح ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم پھر خدا کے ساتھ محبت کے رشتے میں قائم ہو جائیں۔ اسی باعث وہ انسانوں کے مشابہ ہو گیا اور جو کچھ ہم انسانوں کا تجربہ ہے، وہ خود بھی اسی تجربہ میں سے گزرے۔ تاہم اس نے بے گناہ زندگی بسر کی۔ اس کی بے گناہ زندگی اس کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ہم گناہ گاروں کی قیمت ادا کر سکے کہ گناہ کا قرض ادا کر سکے۔

ہم کامل نہیں ہو سکتے۔ کچھ ایسا نہیں کہ ہم اپنا قرض ادا کر سکیں۔ ہم اس قابل ہو ہی نہیں سکتے کہ ہم آسمان میں جانے کے لائق ہو سکیں۔ اس وجہ سے نجات خدا کا فضل ہے۔ اور جو کوئی قبول کرتا ہے، خدا اسے مفت عطا کرتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنا ہے۔ پھر ہم مفت راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اس نے وعدہ کیا کہ جو اسے اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں ان کے گناہوں کی قیمت صلیب پر ادا کر دی گئی ہے۔ ہم آسمان میں اس کی پاک حضوری میں داخل ہو سکیں گے۔ ہمیں حقیقت میں مسیح یسوع کی صلیب پر قربانی کو سمجھ لینا ہوگا۔ یہ خدا کی محبت ہے کہ مسیح ہمارے لئے قربان ہوا ہے۔ اب ہماری بھی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے خداوند کے لئے اپنی زندگی اس کی خدمت میں گزاریں۔ وہ ہمارا نجات دہندہ اور خداوند یعنی ہماری زندگی کا مالک ہے۔

"کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے
بلکہ اس لئے کہ دنیا اس کے وسیلہ سے نجات پائے"۔ (یوحنا 17:3)

گندم اور کڑوے دانے The Wheat and the Tares

متی 13:24-30 میں خداوند یسوع نے ایک تمثیل بیان کی ہے جس میں اس نے گندم اور کڑوے دانوں کا ذکر کیا ہے۔ خدا نے اپنے شاگردوں کو اس تمثیل کے صاف صاف معنی بتائے ہیں۔ متی 13:36-43 میں بتایا گیا ہے کہ گندم کے دانے کھانے کے لئے اگتے ہیں جبکہ کڑوے دانے بھی اگتے ہیں۔ گندم کے پودوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن ان پودوں میں گندم کے پودوں کی طرح پھل نہیں آتا بلکہ اور قسم کا پھل ہے جو کھانے کے لائق نہیں ہوتا۔ خداوند نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ بیج بونے والا ابنِ آدم ہے، گندم کے اچھے دانے وہ ہیں جو اس کا حکم مانتے ہیں اور دوسروں کو خدا کی بادشاہی کی خبر دیتے ہیں۔ کڑوے دانے وہ ہیں جو ابلیس کے لئے کام کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ دونوں طرح کے لوگ بڑھتے اور کام کرتے رہتے ہیں۔ آخر خداوند اپنے فرشتوں کو کہے گا کہ کڑوے دانوں والے پودوں کو جمع کرو اور ان کو ہمیشہ کی آگ میں ڈال دو۔

پطرس، پولس، یہوداہ، یوحنا اور خداوند یسوع مسیح نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ جھوٹے استادوں سے بچ کر رہنا۔ وہ بھی ہمارے ساتھ ساتھ بڑھتے رہیں گے لیکن **وہ سب کے سب روزِ عدالت کے دن کے لئے گٹھے باندھے ہوئے ہیں۔ ہمارا یہ کام نہیں کہ ہم ان کو برا بھلا کہیں۔** ہمیں خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ ان لوگوں کو بھی دھیان میں رکھنا ہے اور ہمیں دوسرے لوگوں کو بھی مسیح کے پاس لے کر آنا ہے۔

''تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا''۔ (یہوداہ 1:3)

﴿ بائبل مقدس بالکل بے نقص اور کامل ہے "The Bible is "PERFECT ﴾

زبور 30:18 میں بتایا گیا ہے کہ ''خدا کی راہ کامل ہے''۔عبرانی کا لفظ ''کامل'' کے معنی مکمل ٹھیک، سچا، پورا اور ہر ایک غلطی سے پاک اور لاخطا ہے۔

جب خدا نے اپنے کلام کے لئے یہ معیار مقرر کیا ہوا ہے، تو پھر ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ کوئی راستہ پیدا ہو کہ خدا کو پرکھا جائے۔تو اسے پہلے سے کی گئی نبوت کے وسیلہ سے ہی ممکن ہوتا ہے۔ بائبل مقدس کا 25% حصہ جو کہ 2000-3500 سالوں کے اندر تحریر ہوا، وہ مکمل اور کامل ہے۔اور سینکڑوں نبوتیں 100% پوری ہو چکی ہیں۔ اور وہ نبوتیں ہماری اپنی زندگی کے ایام میں پوری ہو رہی ہیں۔

حتیٰ کہ کوئی بھی سنجیدہ خدا کے کلام کا طالبِ علم یا پھر کوئی دہرائی گئی نبوت کہ بائبل مقدس میں جو کچھ اس میں لکھا ہے بالکل سچ ہے۔تو مندرجہ ذیل طریقہ سے جستجو یعنی تلاش کر سکتا ہے:

☆ بائبل کی جغرافیائی مقام پر دھیان دیں جن کی ماہرین آثارِ قدیمہ نے تصدیق کی ہے۔

☆ بائبل مقدس کی ترتیب۔

☆ بائبل کی علمِ سائنس نے تصدیق کی ہے۔

☆ بائبل مقدس کا تواریخی اندراج۔

☆ بائبل مقدس کے نبوتی بیانات۔

☆ بائبل مقدس کی صحت۔علماء کے متعلق جو ذہنی اور طبیعی زندگی سے تعلق رکھتی ہیں ان کو یاد رکھیں۔

☆ بائبل مقدس کی ساخت پر دھیان دیں۔اس کتابِ پاک میں شروع سے لے کر ان تمام معاملات میں یک جہتی پائی جاتی ہے۔

''لیکن خدا کی راہ کامل ہے۔خداوند کا کلام تایا ہوا ہے۔وہ ان سب کی سپر ہے جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں''۔ (زبور 30:18)

یسعیاہ باب میں نبوتی تنبیہہ A Prophetic Warning from Isaiah 3

یسعیاہ باب 3 میں پہلے ہی سے نبوت کی گئی تھی کہ جو کچھ آج کے دور میں ہمارے سامنے واقع ہو رہا ہے، آج کا معاشرہ بھی اسی نہج پر چل رہا ہے۔ جس طرح ہزاروں سال پہلے چل رہا تھا۔ یہ نبوت قدیم اسرائیل کے لئے لکھی گئی تھی جو یروشلیم کی عوام اور یہوداہ کے لوگوں پر اس وقت نازل ہوئی تھی جب انہوں نے خدا کی طرف سے اپنا منہ پھیر لیا تھا۔

یہ وہ سبق ہیں جو آج ہمارے اوپر پورے ہو رہے ہیں:

آیت 1-3: دانش مند لیڈر، مشیر، جج، ماہر کاریگر اور استاد، معلم، سب کے سب اپنی جگہ سے ہٹا دیئے گئے۔

آیت 4: نوجوان تجربہ کار نکمے ظالم اپنی عوام پر حکومت کر رہے ہیں

آیت 5: لوگ ایک دوسرے کی مخالفت کر رہے ہیں۔

آیت 6-7: کوئی آگے بڑھ کر مشکلات کو حل کرنے کا حوصلہ نہیں کرتا۔

آیت 8-9: لوگ خدا کے خلاف بھی بڑبڑاتے ہیں اور اس خدا کے خلاف شکایت بھی کرتے ہیں اور کھلے عام گناہ بھی کر رہے ہیں۔

آیت 12: بچے ظلم کے نیچے دبے ہوئے اور نا کام عورتیں حکومت کر رہی ہیں۔ حکومتی لیڈر ایسے فیصلے کر رہے ہیں جو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔

آیت 13-15: خدا لوگوں کے خلاف عذر پیش کرتا ہے، ان کو تباہی سے آگاہ کرتا ہے اور لوگوں پر عدالت بھی نازل کرتا ہے۔ تاہم وہ خدا کی باتوں، کہ وہ آگاہیوں کی بے پرواہی ظاہر کریں، اس کی طرف سے آنکھ پھیر لیتے ہیں۔ لوگ خوراک کو ضائع کرتے اور دینداروں کو دباتے اور غریبوں کو تنگ کرتے ہیں۔

آیت 16-24: تمام شہر اور قصبہ جات عیش و عشرت میں لوٹ رہے ہیں۔ لالچی اور خود غرض، فریب کار اور مادہ پرستی میں غرق ہو رہے ہیں لیکن خدا ان سے ایک دن ضرور حساب لے گا۔ کیونکہ انہوں نے سچائی کو جان تو لیا، لیکن انہوں نے اسے نظر انداز کرنے کی ٹھان لی ہے۔

آیت 25-26: جنگ اور موت قوم کو تباہ کر رہی ہے۔ اور شہر ویران اور سنسان ہو رہے ہیں۔

امریکہ میں بھی بہت سے لوگ بڑے مغرور ہو رہے ہیں کہ یہ سب کچھ ہم پر نازل نہیں ہوگا۔ لیکن خدا پھر بھی ان کی مصیبت اور تکلیف کو دیکھ رہا ہے جو بنی نوع انسان پر نازل ہونے والی ہے۔ خدا تو ہمیں بہت پیار کرتا ہے، لیکن جب انسانی گناہ کو چیک کئے بغیر چھوڑ دیا جائے تو پھر اس کے نتائج بڑے ہی بھیانک ہوتے ہیں۔

"خداوند کھڑا ہے کہ مقدمہ لڑے اور لوگوں کی عدالت کرے" - (یسعیاہ 13:3)

﴿ نبوت کو جاننے کیلئے کلیدی آیت Key Verse to Know About Prophecy ﴾

جیسے کہ نبوت بائبل سچائی کو جاننے کے لئے ایک مضبوط ثبوت ہے، تو پھر کلیدی آیات کو جاننا بھی نہایت ہی ضروری ہے۔

☆ تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور اس کے مطابق کچھ واقع پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں۔ بلکہ اس نبی نے وہ بات خود گستاخ بن کر کہی ہے۔ تو اس سے خوف نہ کرنا -(استثنا 22:18)

☆ تا کہ تو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو۔ اور ان کو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ کو دکھلاؤ۔ وہ راستوں میں چریں گے۔۔۔ وہ نہ بھوکے ہوں گے نہ پیاسے۔ نہ گرمی اور نہ دھوپ سے ان کو ضرر پہنچے گا -(یسعیاہ 49:9-10)

☆ یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارہ نہ کر دے -(عاموس 3:7)

☆ ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے۔ جب تک پو نہ پھٹے۔ اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے۔ اور پہلے یہ جان لو کہ کتاب مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کی کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے -(2 پطرس 1:19-21)

☆ اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا، اور سننے والے، اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں۔ کیونکہ وقت نزدیک ہے -(مکاشفہ 1:3)

☆ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے -(مکاشفہ 19:10)

نبوتی وعدہ 22 جنوری

The Last Trumpet آخری نرسنگا

نرسنگے پرانے عہد نامہ میں اچھا نشان اور ثبوت تھے۔ اور ان کو خاص مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا تھا جو کہ اکثر کسی کام کے اختتام پر پھونکے جاتے تھے (جیسے کہ فصل کٹائی کے اختتام پر)۔ اور وہ کسی خطرے سے آگاہی کے لئے بھی پھونکے جاتے تھے اور جنگ کے لئے بھی نرسنگے پھونکے جاتے تھے۔ اور پھر عبادت اور پرستش کی غرض سے لوگوں کو اکٹھا کرنے کے لئے بھی پھونکے جاتے تھے۔

پولس رسول کی صعودِ کلیسیا کے بارے میں گفتگو میں، وہ دو نرسنگوں کا ذکر کرتا ہے، اور اس بات کی یقین دہانی کرتا ہے کہ ہم اس نکتہ کو نظر انداز نہ کریں۔

☆ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں، ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔ اور یہ ایک دم میں، ایک پل میں، پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا۔ کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔ -(1 کرنتھیوں 15:51-52)

☆ کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز کے ساتھ اتر آئے گا۔ اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھے گے، پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے، بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں اڑ کر خداوند کا استقبال کریں۔ -(1 تھسلنیکیوں 4:16-17)

یہ دونوں حوالجات ایک ہی واقعہ کا بیان کرتے ہیں یعنی کلیسیا کا آسمان پر اٹھایا جانا "صعودِ کلیسیا The Rapture" نرسنگا اس طرح پھونکا جائے گا کہ کلیسیا کو خوشخبری دی جاتی ہے اور یہ بھی بتانے کے لئے نرسنگا پھونکا جائے گا کہ کلیسیائی زمانہ یا دور اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ ہم جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھنے والے ہیں ہوا میں اڑ کر خداوند کا استقبال کریں گے۔ یہ آخری نرسنگا ہوگا جو کلیسیا زمین پر سنے گی، جو ابھی تک زمین پر پیچھے رہ جائیں گے ان کے لئے خوف کا باعث ہوگا اور ان کی عدالت ہو گی۔

﴿ مکاشفہ میں نرسنگوں کی نبوتیں The Revelation Trumpet Prophecies ﴾

بڑی مصیبت کے دوران 7 دفعہ نرسنگا پھونکا جائے گا۔ یسوع مسیح کے اپنے الفاظ کے مطابق، یہ زمین پر سب سے خوفناک وقت ہوگا (متی 24:21-22)۔ **سات نرسنگوں کی نبوت ان 21 عدالتوں کا دوسرا حصہ ہوگی جو زمین کو اس کی بغاوت اور سزا کے طور پر دیکھنی ہوگی۔**

مہر کی ہوئی عدالت بھی مسیح یسوع بذاتِ خود کرے گا، اور یہ سب بڑی مصیبت کے پہلے ساڑھے تین سال کے عرصہ میں پورا ہوگا۔ **نرسنگوں والی عدالت** اس کے بعد وقوع میں آئے گی، **سات پیالوں کی عدالت** کے فوراً بعد۔ یہ اس قدر بھیانک یا خوفناک ہوں گی کہ خداوند کو خود مداخلت کرنی پڑے گی ورنہ اس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان مکمل طور پر فنا یا برباد ہو جائیں گے۔

ان سب عدالتوں کا کلی مقصد صرف اور صرف یہ ہوگا کہ انسان کو اس بات کا یقین دلایا جائے اور اس بات کی تصدیق بھی ہو جائے کہ خداوند خدا وجود رکھتا ہے اور وہ کنٹرول میں ہے اور وہ پاک، کامل اور عادل منصف ہے۔ کیونکہ وہی واحد خدا ہے، لہٰذا وہ گناہ کی عدالت کرے گا۔ یہ خدا کی فطرت یا قدرت کے عین خلاف ہوگا اگر وہ گناہ کو بے سزا چھوڑ دے۔ گناہ کی مزدوری خواہ وہ کتنا چھوٹا ہو یا پھر کتنا ہی بڑا، ایک ہی ہے، یعنی موت۔ دنیا میں آنے والا یہ دور خدا کی طرف سے ان لوگوں کے لئے جو اب تیار ہوں گے، آخری آواز ہوگی کہ اسے (خدا کو) اپنا حقیقی خالق، شخصی نجات دہندہ اور مسیحا قبول کر لیں۔ خدا نے یوحنا رسول کو استعمال کیا اور اس نے ہمیں مکاشفہ کی ان آنے والی 21 عدالتوں کے بارے میں آگاہ کیا جو مستقبل میں ہونے والی ہیں، جن میں سات نرسنگوں کی عدالت بھی شامل ہے۔

سات نرسنگے درج ذیل عدالتوں کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ (دیکھئے مکاشفہ 8-11 ابواب)

☆ **اولے، آگ:** ایک تہائی زمین اور درخت اور گھاس جل گئے۔

☆ **جلتا ہوا پہاڑ:** ایک تہائی سمندر خون ہو گیا، ایک تہائی سمندری مخلوقات مر گئیں، اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے۔

☆ **ناگ دونے کا گرنا:** پانی کڑوے یا پھر آلودہ ہو جائیں گے۔

☆ **سورج، چاند، ستارے:** آسمان پر تاریکی چھا گئی۔

☆ **شیطانی ٹڈی:** زمین پر لوگوں کے لئے عذاب۔

☆ **بیس کروڑ کی افواج:** ایک تہائی لوگ مارے جائیں گے۔

☆ **سات پیالوں کی عدالت:** سب سے زیادہ خوفناک عدالت۔ سات پیالے جو انڈیلے جائیں گے۔

"یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے" -(عاموس 3:7)

﴿ مزامیر میں نبوت، حمد وثنا، تاریخ اور سائنس Prophecy, Praise, History and Science in Psalms ﴾

زبان ہمیں اجازت دیتی ہے کہ ہم خدا کی تعریف اس انداز سے کریں کہ دل کی گہرائی اور سچائی سے کریں یہ کوئی حادثہ نہیں کہ زبور کی کتاب بائبل مقدس کے دل میں رکھی گئی ہے۔ بائبل مقدس خدا کی طرف سے انسانیت کے خدا کا ایک گراں بہا تحفہ ہے۔ یہ کتاب ہمیں سکھاتی ہے کہ کس طرح حمد وستائش کی جاتی ہے۔ زبور عبرانی صحائف میں قدیم ترین پرستش اور حمد وستائش کے لئے استعمال ہوتی رہی۔ جو ماضی، حال اور مستقبل میں بھی استعمال ہوتی رہی اور اب بھی استعمال ہو رہی ہے اور آئندہ بھی استعمال ہوتی رہے گی۔ یہ کتاب ہمارے کمتر لمحات اور اسی طرح ہمیں حمد وثنا کے طریقہ جات، حمد وثنا کے الفاظ بھی عطا کرتی ہے جن کا بیان اور جن کی تشریح ہماری سوچ سے بڑھ کر ہے۔

ایک حقیقی خزانوں کا نمونہ پیش کرتی ہے کتاب زبور:

☆ زبور کی کتاب میں بیس سے بھی زیادہ ''مسیح'' کی بابت پیشنگوئیاں موجود ہیں۔

☆ جملہ بندی اور برابری کا استعمال کرنا تا کہ یاد کرنے میں آسانی ہو سکے۔

☆ اور نئے عہد نامہ میں اس کتاب کو آزادی سے استعمال کیا گیا ہے۔

☆ ہمارے خدا کی تصویر اور مصوری کو اجاگر کیا گیا ہے۔

☆ خدا کے کاموں کی تواریخ اور پیدائش کے کام کا بیان کرتی ہے۔

☆ یہودی تاریخ کے 900 سال کا احاطہ کئے ہوئے ہے (500 تا 1410 ق م تک)۔

☆ سائنسی بھید بھی شامل ہیں۔

☆ روح القدس کے الہام کا ذکر کرتی ہے۔

☆ سچی پرستش کا نمونہ عطا کرتی ہے۔

☆ ہمارے دلوں کے ساتھ ہر مرحلہ میں حمد وثنا، گیت گانا اور غصہ کو تسکین دینے کا کام کرتی ہے۔ تنہائی اور خوشی کے لمحات، ہمارے غموں میں اور خوشی کے لمحات کے اندر اور مایوسی کے اندر بھی ہماری دل جوئی کرتی ہے۔

''ہر متنفس خداوند کی حمد کرے خداوند کی حمد کرو'' -(زبور 6:150)

﴿ مکاشفہ 3:1 میں وعدہ کی گئی برکت The Promised Blessing of Revelation 1:3 ﴾

مکاشفہ 3:1 ایک منفرد قسم کی نبوت ہے۔ یہ صرف ایک ہی واحد کی گئی برکت ہے جو کہ بائبل مقدس کے مطالعہ کے بارے میں ہے۔

مکاشفہ یا ''ایپوکلپسس (یونانی)Apokalypsis'' کے معنی ہیں ظاہر کرنا یا بتانا ہے۔ لہٰذا اس کے بارے میں یہ اس بات کو ظاہر کر رہا ہے کہ مستقبل میں کیا آ رہا ہے؟ جب اس آیت کے صحیح معنوں یعنی یونانی میں ہم گہرے طور پر جاتے ہیں تو ہی ہمیں اس کے اصل معنوں کا پتہ چلتا ہے۔

☆ مبارک..... خوشحال، خوش قسمت اور بھرپور طور پر بابرکت۔

☆ پڑھنے والا.....صحیح جاننے والا۔

☆ سننے والا.....سمجھنے والا، سیکھنے والا۔

☆ نبوت.....آئندہ کی خبر دینے والا۔

☆ عمل کرنا.....خیال رکھنا، کسی نقصان سے محفوظ رہنا۔

☆ نزدیک.....تیار رہنا۔

جس طرح ساری کی ساری مکاشفہ کی کتاب مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات کے بارے میں ہمیں آگاہ کرتی ہے، ہم سے یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ جو اس کو پڑھے گا، سنے گا اور اس میں لکھے پر عمل کرے گا وہ مبارک ہے۔ تو پھر آخر کیوں ہم اسے پڑھیں گے نہیں؟

''اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اس کے سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے
اس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے'' -(مکاشفہ 3:1)

﴿ رومیوں 1:16-32 میں نبوت Prophecy in Romans 1:16-32 ﴾

رومیوں 1:16-32 بائبل مقدس کا ایک ایسا حصہ ہے جہاں ہمارے لئے ثقافتی طور پر ماضی اور مستقبل کی معلومات موجود ہیں۔

☆ رومیوں 1:16-17 میں وعدہ کیا گیا ہے کہ ہر کوئی ابدی زندگی کو حاصل کر سکتا ہے۔ یسوع مسیح پر ایمان لانے اور بھروسہ رکھنے سے۔

☆ رومیوں 1:18 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ خدا کا غضب کیسے ظاہر ہوتا ہے؟ آدمیوں کی بے دینی، ناراستی اور حق کو دبائے رکھنے سے۔

☆ رومیوں 1:19-20: ہمیں آگاہ کرتی ہے کہ خدا ہر ایک پر اپنا آپ ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ اس کی صفتیں دنیا کی پیدائش کے وقت سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں اور کوئی بھی بہانہ نہیں بنا سکتا کہ خدا کو نہیں جانتا۔

☆ رومیوں 1:21: ہمیں صاف صاف انتباہ کرتی ہے کہ دو ایسی وجوہات ہیں جو ہمیں خدا سے دور کرتی ہیں۔

(1) اس کی تمجید میں کمی (2) اس کی شکر گزاری نہ کرنا۔

☆ رومیوں 1: 22-23: میں نبوت کی گئی ہے کہ جب انسان خدا کو رد کرتا ہے تو وہ کیسا ہو جاتا ہے؟ یہ عمل خدا کو چھوڑنے سے اور اسکے کلام کو اپنی سوچ سے باہر چھوڑ دینے سے واقع ہوتا ہے۔ ''اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقوف بن گئے''۔ رومیوں 1:22

''خدا کو ہمارے خالق کے طور پر رد کرنا ایک عالمگیر کام ہے جو کہ نوح کے طوفان کے دنوں سے چلا آتا ہے''۔ ہماری امید صرف اور صرف خداوند یسوع مسیح کو اپنے شکر گزار دل سے جلال دینا ہے اور جب ہم اپنی زندگی اسکے سپرد کرتے ہیں۔

''کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں
تا کہ صبر سے اور کتاب مقدس کی تسلی سے امید رکھیں'' -(رومیوں 4:15)

27 جنوری

نبوتی قسم

﴿ خدا کا ہماری گواہی کے لئے طریقہ کار یا نمونہ God's Pattern for Our Witness ﴾

اسرائیلیوں کو دیکھتے ہوئے جب خدا نے انہیں ملکِ مصر سے نکالا تھا اور اپنی قوم کہلایا اور انہیں گواہ ٹھہرایا کہ اس (خدا) کی ضرورت کو دیکھیں تو ہم بھی ایک نبوتی نمونہ یا طریقہ کار دیکھتے ہیں کہ کس طرح مسیحی لوگ خدا کے لئے ایک گواہ ہوں گے۔ خدا اپنی قدرت کو دکھانے اور ثابت کرنے کے لئے بہت آگے کی حد تک گیا تا کہ اسرائیلیوں پر خود کو ثابت کر سکے۔

دس آفتوں کا سلسلہ جو ملکِ مصر میں آئیں بہت سادہ وضاحت تھی (خروج 7-12 ابواب)۔ ہر ایک آفت میں یہ ثابت ہوا کہ مصری جس جس چیز کی عبادت کرتے تھے وہ ان کے لئے بے فائدہ ہی ثابت ہوئی۔

☆ مصری دریائے نیل کی عبادت کرتے تھے۔ یہ سوچ کر کہ اس سے زندگی جاری ہوتی ہے سو وہ خون میں تبدیل ہو گیا جو کہ موت کو لے کر آیا۔

☆ وہ مینڈکوں اور ٹڈیوں کی عبادت کرتے تھے، سو وہ ایک آفت کی طرح انہیں عطا کئے گئے۔

☆ وہ سورج کی عبادت کرتے تھے، سو وہ تاریکی میں رہے۔

☆ وہ ابدی زندگی کی عبادت کرتے تھے، لیکن انہیں اس زندگی میں غم کا سامنا کرنا پڑا۔

☆ وہ اپنے مستقبل میں محفوظ ہوا کرتے تھے اور ایک وقت آیا کہ ان کے خاندان کا پہلوٹھا بچہ مار دیا گیا جو کہ ان کا مستقبل تھا۔

ان کے خدا بولتے نہیں تھے، سنتے نہیں تھے یا پھر ان کی طرف سے کوئی کام نہیں کر سکتے تھے۔ **دوسری طرف خدا واقع طور پر سب مخلوقات پر اپنی قوت دکھاتا تھا۔** قدرت، صحت، زندگی اور موت خدا بولتا تھا۔ وہ لکھتا تھا اور وہ اپنے لوگوں کے لئے کام کرتا تھا، ان کی بھلائی کے لئے بولتا تھا۔ خروج کی کتاب میں خدا کی وفاداری، صبر اور دانش کا ہی تو ذکر ہے اور خدا نے اسرائیلیوں کی ہر ایک ضرورت کو پورا کیا۔

ایک بار جب خدا نے خود کو ظاہر کر دیا، تو اس نے اسرائیلیوں کو دس حکم دئے۔ وہ اس لئے لکھے گئے تھے کہ لوگ اس (خدا) کے ساتھ ایک رشتہ بنا سکیں۔ اور ان سے اسرائیلی ایک اصول پسند، پرامن، خوشحال و شاداب اور بابرکت زندگی جو خدا اپنے فرزندوں کے لئے چاہتا ہے کہ گزاریں۔

کیا ہی اچھی مثال ہے کہ کس طرح ہم دنیا کے لئے گواہ ہوں گے؟۔ کاش کہ ہم خدا کو اپنی زندگی سے یوں ظاہر کریں کہ اس کی خوبیاں ہماری زندگی میں نمایاں ہوں اور ہمارا کردار اس بات کی گواہی دے کہ ہم میں مسیح رہتا ہے۔ ان احکامات کو جو اس (خدا) نے ہمیں دیے ہیں، جب ہم ان کو مانیں گے تو معاشرہ میں ہم ایک فرق پیدا کر سکتے ہیں۔

کلیدی آیت

28 جنوری

﴿ مستقبل کے خوف سے لڑنا (حصہ اوّل) Battling Our Fears About the Future (Part 1) ﴾

افسیوں 6:10-18 میں ''خدا کے ہتھیار'' کو جب ہم پڑھتے ہیں تو ہم جانتے ہیں کہ جب ابلیس ہمیں گناہ کرنے کے لئے آزمائے تو اس کے حملے میں کس طرح لڑنا ہے؟ یاد رہے کہ ابلیس سب کچھ نہیں جانتا، لیکن وہ خوف کو جانتا ہے، وہ خوف جو مستقبل کا ہے۔ اور وہی اسکا سب سے مؤثر ہتھیار ہے۔

افسیوں 6:13-16 میں ہم جنگ میں پہننے والے خود اور اس کے مختلف ٹکڑوں کو پڑھتے ہیں۔ جو ہمیں ہمارا دفاع کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ 17 آیت میں ہمیں ایک ہتھیار دیا گیا ہے جو ابلیس کو ناپسند ہے۔ خدا ہمیں روح کی تلوار لینے کو کہتا ہے۔ جسے وہ (خدا) کلامِ خدا کہتا ہے۔ مسیح نے خود بذاتِ خود خدا کے کلام کو متی 4 باب میں 3 دفعہ استعمال کیا ہے تا کہ ابلیس کی آزمائش میں مقابلہ کر سکے۔

اگر ہم خدا کے کلام کی بات مانیں اور اسے سیکھیں، تو یقیناً ہم ابلیس کی تمام تر آزمائشوں میں مقابلہ کر سکتے ہیں اور وہ (ابلیس) ہم سے بھاگ جائے گا۔ یعقوب کی کتاب میں خدا ہم سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ ہم ابلیس کی آزمائشوں میں پورا اتر سکتے ہیں اور وہاں ہمیں طریقے بھی عطا کئے گئے ہیں۔ ہمیں خدا کے ہاتھ کے نیچے رہنا اور ابلیس کے سامنے ڈٹے رہنے کی ضرورت ہے جب وہ ہمیں آزمائے۔ اگر ہم یہ دو کام کرنے کو ترجیح دیں گے، تو ابلیس ہم پر کوئی قوت نہیں رکھتا۔

''پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا'' - (یعقوب 4:7)

کلیدی آیت

29 جنوری

﴿ مستقبل کے خوف سے لڑنا (حصہ دوم) Battling Our Fears About the Future (Part 2) ﴾

مندرجہ ذیل چند آیات ہیں جنہیں ہمیں یاد کرنا ہے تا کہ جب ابلیس ہمیں آزمائے تو ہم انہیں استعمال کر کے اس کا مقابلہ کر سکیں۔

☆ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔اس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے۔میں خوف نہ کروں گا۔انسان میرا کیا کرے گا؟ -(عبرانیوں 13:5-6)

☆ تو مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں ہراساں نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں۔میں تجھے زور بخشوں گا۔میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا -(یسعیاہ 41:10)

☆ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے -(2 تیمتھیس 1:7)

☆ کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکرگزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا -(فلپیوں 4:6-7)

☆ جس وقت مجھے ڈر لگے گا میں تجھ پر توکل کروں گا۔
میرا فخر خدا پر اور اس کے کلام پر ہے۔میرا توکل خدا پر ہے۔میں ڈرنے کا نہیں۔بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟ -(زبور 56:3-4)

☆ وہ بری خبر سے نہ ڈرے گا۔خداوند پر توکل کرنے سے اس کا دل قائم ہے -(زبور 112:7)

☆ جس کا دل قائم ہے تو اسے سلامت رکھے گا کیونکہ اس کا توکل تجھ پر ہے -(یسعیاہ 26:3)

The Necessity of the Old Testament to Understanding the New Testament

نئے عہد نامہ کو سمجھنے کیلئے پرانے عہد نامہ کی ضرورت

کیا آپ جانتے ہیں کہ مکاشفہ کی کتاب میں تین سو سے زیادہ پرانے عہد نامہ کی نبوتیں، اوران میں سے ایک کا بھی حوالہ نہیں دیا گیا۔ مثال کے طور پر، مکاشفہ 7:1 کو لیں، جو ساری کتاب کا مضمون بیان کرتی ہے۔

یہ آیت پرانے عہد نامہ کی نبوتوں کا مجموعہ ہے جو کہ دانی ایل 7 باب اور زکریاہ 12 باب میں سے لی گئی ہے۔ لیکن ان کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔ وہ محض لکھی گئی ہیں ۔اور اسی طرح پوری مکاشفہ کی کتاب میں یہ سلسلہ چلتا ہے اور یہی بات ہے کہ کیوں بہت سے مسیحی مکاشفہ کی کتاب کو سمجھنے سے قاصر ہیں؟ جبکہ وہ پرانے عہد نامہ کا مطالعہ نہیں کرتے۔ اور بالکل اسی طرح مسیحیوں کو اکثر عبرانیوں کی کتاب میں یسوع کی موت کے بارے میں سمجھنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ یہ پرانے عہد نامہ کی قربانی گذرانے کے طریقہ کے تحت ہے۔

اور پھر اسرائیل کی 7 عیدوں کے بارے میں کیا (احبار 23 باب) جہاں ہر ایک میں نبوتی اہمیت موجود ہے؟ بہت سے مسیحی یہ بھی نہیں جانتے کہ یہ عیدیں کیا ہیں ؟ کم یا زیادہ، ان میں سے 4 یسوع مسیح کی زندگی میں پوری ہوئیں اور باقی 3 کا پورا ہونا ابھی باقی ہے۔

نئے عہد نامہ کو جاننے اور سمجھنے کے لئے عبرانی صحائفِ پاک کی سمجھ ہونا نہایت ضروری ہے۔

”دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اسے دیکھے گی
اور جنہوں نے اسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے اور زمین پر کے سب قبیلے
اس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔ بیشک۔ آمین“ -(مکاشفہ 7:1)

﴿ نبوت کا مفید استعمال The Practicality of Prophecy ﴾

اگر چہ بائبل مقدس کا ایک چوتھائی حصہ نبوتی کلام ہے، پھر بھی نبوت سب سے زیادہ نظر انداز کیا گیا حصہ ہے۔ بہت سے پادری صاحبان اس کی منادی بہت کم کرتے ہیں اور اسکی بہت سی وجوہات ہیں۔ سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کی کوئی عملی قدر ہی نہیں ہے (No Practical Value)۔ یعنی نبوت کی منادی یا تعلیم کی کوئی قدر نہیں یا پھر اس کا کوئی فائدہ ہی نہیں ہے۔ دوسرے الفاظ میں ان کے لئے نبوت غیر واقع، ایک ماڈرن تعلیم اور آج کے لحاظ سے غیر متعلقہ تعلیم ہے۔

سچائی سے زیادہ اور کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ ایک بات تو طے ہے کہ ایک شخص کی امید کی قوت خدا کے کلام کی سمجھ اور اس کے وعدے ہیں۔ نبوت بائبل ہمیں امید عطا کرتی ہے۔ جو کہ اس تاریک دنیا کے لئے آج اشد ضروری ہے۔ **ایک حقیقت جو کہ بالکل ضروری بات ہے وہ یہ ہے کہ نبوتِ بائبل ایک کلیسیائی جماعت کو مکمل طور پر تبدیل کر دیتی ہے جب وہ ان دو وعدوں کو پورے طور پر سمجھ جاتے ہیں۔ (1) یسوع واپس آ رہا ہے۔ (2) اس کی واپسی کسی بھی وقت ہوسکتی ہے۔**

تعلیمی طور پر بہت سے مسیحی اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ یسوع مسیح واپس آ رہے ہیں، لیکن دِلی طور پر اس بات کو قبول نہیں کرتے یا مانتے نہیں ہیں۔ لہٰذا، اس بات کا ان کی طرزِ زندگی پر کوئی اثر نہیں اور اکثر اس (یسوع) کی واپسی کو ٹال دیتے ہیں یا پھر مستقبل میں آنے والا ایک واقع سمجھتے ہیں جو پتا نہیں کب ہوگا، اسکا کوئی اتا پتا معلوم نہیں۔ جو مسیحی پورے طور پر یہ جانتے ہیں کہ وہ (یسوع) بہت جلد واپس آنے والا ہے اور کسی بھی وقت نرسنگا بجے گا اور وہ آئے گا، وہی لوگ ہوں گے جو اس بات کی گواہی دیں گے اور منادی بھی کریں گے۔ دوسروں سے اس بات کی توقع نہ ہی کریں تو اچھا ہے۔ ایک پادری صاحب اس کے علاوہ اور کیا چاہ سکتا ہے؟ یا پھر اس سے اہم موضوع اور کیا ہوسکتا ہے جس کی منادی کی جائے؟

''اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اس کی مانند ہوں گے کیونکہ اس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے'' -(1 یوحنا 3:2-3)

فروری

کامل اطمینان • Perfect Peace

''جس کا دل قائم ہے تو اسے سلامت رکھے گا کیونکہ اس کا توکل تجھ پر ہے''

(یسعیاہ 3:26)

اے خدا! مجھے تجھ پر بھروسہ رکھنے اور تیری فرمانبرداری کرنا سیکھا۔ میری آنکھوں کو اپنی طرف لگا تا کہ میں تیرا اطمینان حاصل کروں اور ہر دم تیرے ساتھ رہیں۔ میرے خیال آوارہ گھومنا چاہتے ہیں اور جب وہ گھومنا چاہتے ہیں اور جب وہ گھومتے ہیں تب خوف اور برے خیالات مجھے گھیر لیتے ہیں۔ اے خدا میرے برے خیالات کو مجھ سے دور کر اور انہیں اپنے کلام سے بدل دے۔ اسے یاد کرنے میں میری مدد کر۔ آمین۔

﴿ آخیرزمانہ کے لئے تیاری Preparing for the End Times ﴾

خدا ہم سے محبت کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہم اخیر زمانہ کے بارے میں جانیں اور تیار رہوں۔ اور وہ ہمیں اپنی دوسری آمد کی تیاری کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔ بائبل مقدس اس بات کو توڑوں کی تمثیل سے واضح کرتی ہے۔ جس میں مالک نے اپنے نوکروں کو ان کی لیاقت کے مطابق توڑے دیے۔ جہاں اس نوکر نے اپنے توڑے کو ذخیرہ کیا (تحفہ ، ملکیت اور قابلیت) اسے استعمال کئے بغیر۔ اسے سزا ملی (متی 25:14-30)۔ مندرجہ ذیل آیات بھی ہماری رہنمائی کے لئے ہیں:

☆ خوف نہ کر۔ زبور 46: 1-3

☆ جان رکھو کہ مسیح نے تمہارے لئے کیا کیا۔ 1 کرنتھیوں 11:26

☆ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔ کلسیوں 3:1-4

☆ تمہاری محبت بھی آپس میں بڑھے تا کہ خدا تمہیں مسیح کی آمد تک پاکیزہ اور بے عیب رکھے۔ 1 تھسلنیکیوں 3:12-13

☆ کہ تو خدا کے کلام کی منادی کر اور وقت بے وقت مستعد رہ۔ 2 تیمتھیس 4:1-2

☆ اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ عبرانیوں 10:24-25

☆ تم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کی آمد قریب ہے۔ یعقوب 5:8

☆ اپنے آپ کو پاک رکھو اور مسیح کی مانند بنو۔ 1 یوحنا 3:2-3

☆ اور اس مبارک امید کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔ ططس 2:12-13

☆ پس تم خدا کے وعدہ سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو۔ 1 تھسلنیکیوں 4:13-18

☆ مگر تم اے پیارو! پاک تریں ایمان میں ترقی کرو، اپنے آپ کو خدا کی محبت میں قائم رکھو اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو۔ یہوداہ 20-23

''میں تجھے تعلیم دوں گا اور جس راہ پر تجھے چلنا ہوگا تجھے بتا دوں گا میں تجھے صلاح دوں گا میری نظر تجھ پر ہوگی'' -(زبور 32:8)

﴿ زیتون کے درخت کا ایک نبوتی خاکہ (حصہ اوّل) Prophetic Picture in an Olive Tree (Part 1) ﴾

داؤد نے زبور 52:8 میں بہت ہی دلچسپ انداز میں اس نبوت کو بیان کیا ہے۔ **"لیکن میں تو خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند ہوں"**۔ زیتون کا درخت بائبل مقدس میں بہت ہی انوکھا اور علامتی کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم حیران کن بات یہ ہے کہ یہ کیسے باشعور مسیحیوں کی تصویر کشی کرتا ہے کہ کیسے ہم مسیح کے پرعزم پیروکار بن سکتے ہیں۔

زیتون کا درخت	مسیحی
درخت کا پھل کڑوا ہوتا ہے اور اس کو خوردنی بنانے کے لئے نمکین پانی سے گزارا جاتا ہے۔	جب تک ہم مسیح کو قبول نہیں کرتے ہماری زندگیاں گناہ میں ہوتی ہیں۔ مسیح وہ جس نے ہمارے گناہوں کو مٹایا اور ہمیں دوسروں کے لیے برکت کا باعث بنایا۔
بہترین زیتون تب پروان چڑھتا ہے جب اس کی **پیوندکاری** کی جاتی ہے۔	ہم بھی جب **مسیح میں پیوستہ** ہوتے ہیں تو پھر ہی بڑھتے اور اس میں پھل دار بنتے ہیں۔
زیتون کا درخت بہت **سخت** موسم کو برداشت کرتا ہے لیکن اسے اچھی زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔	اسی طرح ہم بھی **مشکل** سے **مشکل حالات** کا مقابلہ صرف مسیح کی مدد اور اس کے کلام کی اچھی بنیاد کے ساتھ کر سکتے ہیں۔
زیتون کو جب مارا کوٹا جاتا ہے، کچلا جاتا ہے، نچوڑا جاتا ہے، تو اسکی نجاست کو دور کیا جاتا ہے۔ تو ہی ہم زیتون کا **خالص تیل** حاصل کرتے ہیں۔	مسیح نے **ہماری بھلائی کی خاطر** پریشانیوں، مایوسیوں، ناکامیوں، دکھ اور غم کو قبول کیا (رومیوں 28:8)۔ وہ ہماری نجاست کو دور کرتا ہے تاکہ ہماری بھلائی ہو۔
صرف سو میں سے کوئی ایک ہی پھول ایسا ہوتا ہے جو پھل پیدا کرتا ہے۔	بہت سے مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن بہت کم ایسے ہیں جو پھل لاتے ہیں (متی 7:12-23)۔

﴿ زیتون کے درخت کا ایک نبوتی خاکہ (حصہ دوم) Prophetic Picture in an Olive Tree (Part 2) ﴾

زیتون کا درخت	مسیحی
زیتون کے درخت کو **پھل پیدا** کرنے میں چار سے آٹھ سال لگتے ہیں۔ پوری پیداوار میں پندرہ سے بیس سال لگتے ہیں۔	ہمیں بھی اچھا پھل لانے کے لئے دعا کرنے اور، خدا کے ساتھ **وقت** گزارنے اور اسکے کلام کو پڑھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے!
یہ کئی **سو سال** کا ہو جانے کے باوجود بھی پھل پیدا کرتا ہے۔	زبور 92:14-15 میں خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ''وہ **بڑھاپے** میں بھی برومند ہوں گے اور تروتازہ اور سرسبز رہیں گے''۔
درخت کو اگر کاٹ بھی دیا جائے تو اسکی جگہ میں کئی نئی ٹہنیاں دوبارہ درخت بننے کے لئے اگتی ہیں۔	اگر ہم مسیح میں جڑ پکڑنے کی مثال کو دیکھیں تو ہم چاہے جسمانی طور پر مردہ ہیں مگر مسیح اپنے کام کو آگے بڑھانے کے لئے **نئے ایمان داروں** کو اکٹھا کرنے کے لئے ہماری زندگیوں کو استعمال کرتا ہے۔
لکڑی کی توڑ پھوڑ تب تک کی جاتی ہے جب تک کہ اس سے کوئی خوبصورت چیز حاصل نہ کر لی جائے۔	ہماری **زندگیاں** گندگی میں دبی ہوئی ہیں، جب تک ہم اپنے آپ کو خدا کے سامنے پیش نہ کریں تا کہ ہماری زندگیوں میں خوبصورت کام کرے۔
درختوں کے ٹہنے اندر سے **کھوکھلے** ہو جاتے ہیں لیکن **بظاہر** مضبوط، پختہ اور خوبصورتی سے پھل دار۔	ہمیں بھی اپنے **آپ کو خالی** کر کے مسیح میں اور اسکی **روحانیت** میں مضبوط ہونا چاہئیے اور خوبصورتی سے مسیح کی مانند بننا چاہیے۔
زیتون کے تیل کا استعمال **ہدیہ** کے طور پر ہوتا تھا۔ اور کھانا بنانے، **مشعل** جلانے اور مسح کرنے کے لئے کام کرتا ہے۔	ہم بھی خدا کے لئے **قربانیاں** اور **نذرانوں** کو خدا کے کھوئے ہوئے لوگوں کو اسکے کلام کے وسیلہ سے سیر کریں، اندھیرے کو **روشنی** میں تبدیل کریں اور اس کے مسح شدہ بچے بننے کا **اعزاز** حاصل کریں۔

اسرائیل

04 فروری

﴿ اسرائیل کے درختوں کی واپسی Israel's Trees are Back ﴾

1400 سال قبل از مسیح مصر سے یہودیوں کے اخراج کے وقت اسرائیل میں جنگل تھے۔یسعیاہ، یرمیاہ اور حزقی ایل تمام نے اسرائیل کے جنگلات کا ذکر کیا۔ سلیمان بادشاہ کے دورِ حکومت میں درخت لگانے کے بہت سے منصوبوں کا آغاز ہوا (حزقی ایل 2:4-6)۔ جب اسرائیل اخلاقی طور پر گرا تو اس کے درختوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا (یرمیاہ 8:12-13)۔ اسکے جنگلات کی تباہی ستر عیسوی میں ططس کے دور میں شروع ہوئی۔ تاریخ بیان کرتی ہے کہ درختوں کا استعمال کن طریقوں میں کیا جاتا تھا۔

☆ رومی.....جنگی مشینوں کو گزارنے کے لئے۔

☆ مسلمان.....مسجدوں میں۔

☆ صلیبی حملہ آور.....لکڑی اور عمارتی قلعے بنانے کے لئے۔

☆ ترکی.....ریل کی پٹری اور ذخیرہ انجن کے لئے۔

انیسویں صدی کے آغاز میں اسرائیل کے پہاڑوں کے درمیان کوئی درخت نہ تھا۔سوائے کچھ اس کے جو شہر یریحو میں موجود تھے۔یسعیاہ نبی نے پیشنگوئی کی اسرائیل پھر ایک بار جنگلات سے آباد ہوگا۔تب لوگ جانیں گے کہ یہ سب خداوند کی طرف سے ہے۔**بیسویں صدی کے دوران 240 ملین سے زیادہ درخت اسرائیل میں لگائے گئے**۔اسرائیل وہ واحد قوم ہے جو اکیسویں صدی میں درختوں کی پیداوار کے ساتھ داخل ہوئی۔

''بیابان میں دیوار اور ببول اور آس اور زیتون کے درخت لگاؤں گا۔صحرا میں چیڑ اور سرو و صنوبر اکٹھے لگاؤں گا۔تا کہ وہ سب دیکھیں اور جانیں اور غور کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا اور اسرائیل کے قدوس نے یہ پیدا کیا'' -(یسعیاہ 41:19-20)

﴿ نبوت کو سمجھنا (2 پطرس 1:19-21) Understanding Prophecy (2 Peter 1:19-21) ﴾

یہاں کچھ اہم نکات دیئے گئے ہیں جو نبوت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہیں۔

1) خدا مستقبل کو جانتا ہے۔ یسعیاہ 46:7-10۔

2) خدا پیشتر سے ظاہر ہونے والی چیزوں کو بیان کرتا ہے۔ عاموس 3:7، یسعیاہ 46:9-10۔

3) بائبل کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ نبوتی ہے۔

4) بائبل قابلِ اعتماد ہے ۔یسعیاہ 14:24، 40:8، 46:10، متی 5:18۔

5) تاریخی باتوں سے ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ نبوت پوری ہوئی ہے۔

6) ہمیں اس بات کو سمجھنا چاہئے کہ خدا نبوت کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے؟

2 پطرس 1:19-21

☆ نبوت یقینی اور برحق ہے۔

☆ ہمیں نبوت پر سمجھداری سے دھیان دینا چاہئے۔

☆ نبوت ایک روشنی کی طرح ہے جو کتابِ مقدس کے دوسرے حصوں کو ہم پر عیاں کرتی ہے۔

☆ نبوت خدا کی طرف سے ہے نہ کہ آدمی کی طرف سے۔

”اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے۔ جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے۔ پہلے یہ جان لو کہ کتابِ مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں“ -(2 پطرس 1:19-20)

﴿ نبوت پر دھیان دینا ہمیں سمجھدار بناتا ہے Paying Attention to Prophecy Makes Us Wise ﴾

2 پطرس 1:19 میں خدا بیان کرتا ہے کہ جب کوئی نبوت کی جاتی ہے یا اس کی تصدیق ہوتی ہے تو ہمیں بہت سمجھ داری سے اس پر غور کرنا چاہئے۔ نبوت پر دھیان دینے سے کس طرح ہماری عقل میں اضافہ ہوتا ہے:

1) ہم یہ جانتے ہوئے زندہ رہیں گے کہ ہم اپنے خالق کے آگے جواب دہ ہیں -(رومیوں 14:11-18)
2) ہمیں یہ موقع ملا ہے کہ ہم اپنے گناہوں کو ترک کریں اور اپنے آپ کو پاک بنائیں جیسا کہ وہ پاک ہے -(1 یوحنا 3:2-3)
3) ہمیں یہ موقع ملا ہے کہ اس انعام کو حاصل کر سکیں جسے اس نے اپنی راہ تکنے والوں کو دینے کا وعدہ کیا ہے -(2 تیمتھیس 4:8)
4) ہم اس آسمان (جنت) کے بارے میں سیکھیں جو کہ ہماری امید ہے اور اس امید کو دوسروں کے ساتھ شیئر کریں -(مکاشفہ 21 باب)
5) ہم جہنم کے بارے میں بھی سیکھتے ہیں اور لوگوں کو بھی سمجھاتے ہیں کہ جہنم سے بچنے کے لئے خود کو بدلیں -(متی 13:24-50)
6) ہمیں حوصلہ ملتا ہے کہ ہم مسیح کے فرمانبردار ہوں اور صبر سے کام لیں -(عبرانیوں 6:10-12)
7) ہم یہ جانتے ہیں کہ جیسا مسیح یسوع نے کہا کہ جلد ہی خاتمہ ہونے والا ہے -(متی 24 باب)
8) مسیح یسوع ہمارے ساتھ ہے تو ہم تمام لوگوں کو بہتر طریقے سے تعلیم دے سکتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بجالائیں
کہ تم تمام قوموں میں انجیل کی منادی کرو -(متی 28:19-20)
9) ہم جان لیں کہ ہم خدا کو خوش کر رہے ہیں -(مکاشفہ 1:3)
10) تا کہ ہم اس کی آمد پر وقوع پذیر ہونے والے نشانات کو جانیں اور اسکے مطابق خود کو تیار کریں اور جانیں کہ یہ خدا کا منصوبہ ہے اور برحق ہے -(متی 24:25)

**''اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اس پر غور کرتے ہو
کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے۔
جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے'' -(2 پطرس 1:19)**

You Can Know for Sure if You Will Have Everlasting Life with God

یقیناً آپ یہ جان سکتے ہیں کہ آپ خدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی گزار سکیں گے

مسیحیت دنیا میں وہ واحد مذہب ہے جس میں آپ یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ آپ خدا کے ساتھ زندگی گزاریں گے۔ یہ ایک ایسا اعتقادی نظام ہے جو کہ برحق اور بائبل کے مطابق حقائق پر مبنی ہے۔

اگر بائبل کے تاریخی، سائنسی، جیوگرافیائی اور نبوتی طور پر سو گنا درستگی کے ثبوت موجود ہیں۔ تو اس نبوت پر بھی ایمان رکھیں کہ آپ یقیناً خدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہونگے۔ یوحنا نے اس نبوت کو واضح طور پر بیان کیا ہے۔ نیچے کچھ اہم آیات کا ذکر ہے:

☆ ''یسوع نے اس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کہ بغیر باپ کے پاس نہیں آتا'' -(یوحنا6:14)

☆ ''جو بیٹے پر ایمان پر لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اسکی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اس پر خدا کا غضب رہتا ہے'' -(یوحنا36:3)

☆ ''اور وہ گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔ جس کے پاس بیٹا ہے اس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اس کے پاس زندگی بھی نہیں۔ میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو'' -(1یوحنا5:11-13)

☆ اس کا بھی مطالعہ کریں: یوحنا16:3، یوحنا47:6، یوحنا26:16، یوحنا14:1-3،6، یوحنا3:17۔

﴿ شادی کی ضیافت کی نبوت Prophecy of the Marriage Supper ﴾

مکاشفہ 19 باب میں برّے کی شادی کا اعلان کیا گیا ہے اور ہمیں کہا گیا ہے کہ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اسکی تمجید کریں۔شادمان ہونے کا مطلب کہ ہم خوشی سے اچھلیں اور برّے کا استقبال کریں۔کتابِ مقدس میں برّہ مسیح کا علامتی نشان ہے۔اس پورے پیراگراف میں برّہ (دلہا) واقع طور پر مسیح یسوع خود ہے(یوحنا3:28-30)۔اور اسکی دلہن پرہیزگار اور مقدسین ہیں پس جنہوں نے مسیح کی آمد کے لئے خود کو تیار کیا(مکاشفہ 7:19)۔

مکاشفہ 8:19 ہم پر یہ بات عیاں کرتی ہے کہ مسیح کی دلہن نے کتانی کپڑے پہنے ہیں۔اور اسکو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا۔کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔رومیوں 5 باب میں ہمیں یہ ہدایت ملتی ہے کہ ہم صرف مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہی راستباز ٹھہر سکتے ہیں جو سب کے لئے ہے لیکن بہتیروں نے اسے رد کیا۔

مکاشفہ 9:19 میں لکھا ہے کہ ''مبارک ہیں وہ جو برّے کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں''۔یہ وہ ضیافت ہے جسے ہم کبھی بھی کھونا نہیں چاہیں گے۔اور وہ جو رہ جائیں گے وہ اس ضیافت کا حصہ بنیں گے جو(مکاشفہ 18:19) میں بیان کی گئی ہے۔یہ وہ ضیافت ہے جس کا آپ کبھی بھی حصہ بننا نہیں چاہیں گے۔

''آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اسکی تمجید کریں۔اس لئے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی ہے اور
اس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا اور اسکو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا
کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔
اور اس نے مجھ سے کہا کہ لکھ مبارک ہیں وہ جو برّے کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں پھر اس
نے مجھ سے کہا یہ خدا کی سچی باتیں ہیں'' -(مکاشفہ 19:7-9)

﴿ آدم ہمیں مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے Adam Points Us to Christ ﴾

آدم مسیح کی منفی مثال کے طور پر سامنے آتا ہے۔آدم نے خدا کی نافرمانی کی اور گناہ دنیا میں آیا۔خدا کے بیٹے کے روپ میں۔مسیح یسوع نے خدا باپ کی فرمانبرداری کی یہاں تک کہ اس نے صلیب پر اپنی جان قربان کردی تو بھی فرمانبرداری دکھائی۔اس طرح اس نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دینے کی قیمت چکائی۔اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں اوران کو ترک کریں اوراس بات کا اقرار کریں کہ مسیح نے آپ کے گناہوں کی قیمت ادا کی ہے ہم نئے آدم یعنی یسوع مسیح کے ماتحت ہیں۔

آدم	یسوع
زندہ نفس بنا -(1 کرنتھیوں 45:15)	زندگی بخشنے والی روح بنا -(1 کرنتھیوں 45:15)
زمینی تھا -(1 کرنتھیوں 47:15)	آسمانی ہے -(1 کرنتھیوں 47:15)
خدا کے خلاف بغاوت کی -(پیدائش 3:1-7)	پورے طور سے خدا کی فرمانبری کی -(عبرانیوں 5:8-9، فلپیوں 2:8)
اس کی بدولت سب گنہگار ٹھہرے -(رومیوں 5:19)	اسکی بدولت ہم راستباز ٹھہریں گے -(رومیوں 5:19)
اس کے ذریعے سے موت آئی -(رومیوں 5 :14-19 ، 1 کرنتھیوں 15:22)	اس کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی آئی -(عبرانیوں 2:14-15، 1 کرنتھیوں 15:22)
اس کے پاس اختیار تھا لیکن کھو دیا -(پیدائش 1:26-27 ، 3:17-24)	اس حکومت کے اختیار کو جیت لیا۔ -(عبرانیوں 2:5-9)

”چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زندہ نفس بنا۔پچھلا آدم زندگی بخشنے والی روح بنا۔
اور جس طرح ہم اس خاکی کی صورت پر ہوئے۔اسی طرح اس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے“۔
-(1 کرنتھیوں 15:45,49)

﴿ نبوت ایک بشارتی ہتھیار کی مانند Prophecy as an Evangelical Tool ﴾

نبوت کی سب سے بڑی اہمیت اسکا بشارتی طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس بات کی حقیقت کی مثال اس انجیلی خطبہ میں ملتی ہے۔ جو پطرس نے عیدِ پنتیکوست کے دن دیا۔ جس کا بیان اعمال 2:14-36 میں ہے۔ جس کے نتیجہ میں تین ہزار نے نجات بنائی۔ جو کہ شروع سے آخر تک کلام کی نبوت پر مشتمل تھا۔ پطرس نے ایک کے بعد ایک مسیحی نبوت کا حوالہ دیا اور پھر یہ بیان کیا کہ یہ نبوت مسیح کی زندگی میں پوری ہوگئی ہے۔

بشارتی طور پر نبوت کا اثر فلپّس اور حبشی خوجہ کی کہانی میں بھی بیان کیا گیا ہے (اعمال 8:26-40)۔ فلپّس جو کہ ایک کلیسیا کا پہلا مبشر تھا، ایک آدمی جو یروشلیم عبادت کے لئے جا رہا تھا تو ایک حبشی سے اسکا سامنا ہوا۔ وہ حبشی اپنے رتھ پر بیٹھا تھا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہوا واپس جا رہا تھا۔ فلپّس نے اسے روکا اور پوچھا کہ کیا جو تو پڑھتا ہے اسے سمجھتا بھی ہے؟ حبشی نے جواب میں اس سے کہا کہ نہیں وہ نہیں سمجھتا۔ وہ پیراگراف یسعیاہ 53 باب سے تھا، جو بائبل مقدس میں موجود مسیحا اور اس کی بنی نوع انسان کے کفارے کے لئے قربانی کے متعلق نبوت تھی۔

فلپّس نے یہ واضح کیا کہ یہ پیشنگوئی مسیح کے بارے میں ہے اور یسوع مسیح نے اسے پورا کیا۔ تو حبشی نے اس کے جواب میں مسیح یسوع کو اپنا خدا اور نجات دہندہ قبول کیا اور قریب ہی پانی میں جا کر بپتسمہ لیا اور پھر وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ چلا۔

''کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے'' -(مکاشفہ 19:10)

﴿ پیدائش3:14-15 میں مسیح کے بارے نبوت Messianic Prophecy in Genesis 3:14-15 ﴾

آنے والے نجات دہندہ کی پیشنگوئی سب سے پہلے دی گئی جب آدمی کا زوال شروع ہوا۔ پیدائش 3:14-15 اس گفتگو کے بارے میں بیان کرتی ہے، جو کہ خداوند خدا اور سانپ (ابلیس) کے درمیان ہوئی۔ خدا نے کہا کہ **میں تیرے اور عورت اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا**۔ (بائبل میں **''عورت''** سے مراد یہودی نسل کو کہا گیا ہے)۔ اسی طرح عداوت **شیطان کی نسل اور عورت کی نسل (مسیح)** ہے۔ دنیاوی اور بائبل کی تاریخ میں اسرائیل سے ابلیس کی نفرت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جو کہ آج بھی برقرار ہے۔ اور اخیر زمانہ میں بھی عالمی سطح پر ایسا ہونے کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

پیدائش 3:15 بہت اہمیت کی حامل ہے۔ کیونکہ اس آیت کو مذہبی علماء نے ایک خاص نام دیا ہے۔ جس کو بشارت (پہلی خوشخبری) کہا جاتا ہے۔ یہ ہمارے نجات دہندہ کی آمد اور فتح کے بارے میں وعدہ کرتی ہے۔ وہ انوکھے طور پر عورت کی نسل سے ہوگا نہ کہ مرد کی نسل سے اور معجزانہ طور پر کنواری سے پیدا ہوگا۔

ایک تصادم کے بارے میں بتایا گیا جب ابلیس مسیح کو زخمی کرنے اور ایڑی پر کاٹنے میں کامیاب ہوگا۔ یہ تقریباً چار ہزار سال کے بعد صلیب پر مصلوبیت کے وقت پورا ہوا۔ تاہم یہ پیشنگوئی واضح طور پر آخیر زمانہ کے بارے میں بتاتی ہے۔ جب عورت کی نسل (مسیح یسوع) ابلیس کے سر کو پورے طور پر کچل کر رکھ دے گا۔

''میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا
وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اسکی ایڑی پر کاٹے گا'' -(پیدائش 3:15)

﴿ مسیح کے پیروکاروں کو موت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں No Need for Christ's Followers to Fear Death ﴾

موت کا خوف حقیقی ہے اور ہمارا خالق اور ہمارا نجات دہندہ اس کو سمجھتا ہے۔ اور اس خوف کو اس نے واضح طور پر حل کیا اور اپنے پیروکاروں کو اس کی وجہ بتائی کہ **ان کو موت سے ڈرنے کی کیوں ضرورت نہیں۔**

☆ زبور 116:15..... ہمارا فردوس میں داخل ہونا ہمارے خدا کے لئے **گراں قدر** ہے۔

☆ عبرانیوں 13:5..... خدا کا وعدہ ہے کہ وہ کبھی بھی ہم سے **دستبردار نہیں ہوگا**۔ جس میں موت سے پہلے اور بعد کی زندگی شامل ہے۔

☆ لوقا 23:43..... جیسا کہ مسیح نے صلیب پر ڈاکو سے وعدہ کیا کہ **تو آج ہی** میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

☆ فلپیوں 1:21-23..... پولس نے کہا کہ مسیح کے ساتھ زندگی گزارنا، **زمین پر زندگی گزارنے سے بہتر ہے۔**

☆ 1 یوحنا..... خدا ہمیں بتاتا ہے کہ موت کے **بعد ہم کہاں جائیں گے۔**

☆ مکاشفہ 21..... خدا نے ہمیں فردوس کی تفصیل بیان کی تا کہ **ہم خوشی اور امید سے اسکا انتظار کریں۔**

☆ 2 پطرس 3:9..... **خدا** ہمیں اپنے ساتھ رکھنا **چاہتا ہے۔**

''خدا کی نظر میں اسکے مقدسوں کی موت گراں قدر ہے''۔ زبور 116:15۔

﴿ مکاشفہ کی سات برکات Seven Blessings of Revelation ﴾

مکاشفہ جو کہ بائبل مقدس کی آخری کتاب ہے، اس میں سات برکات پائی جاتی ہیں۔کیا ہی خوبصورتی سے مسیح کی واپسی کے بارے میں آیات کو بیان کیا گیا ہے۔

1) اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اس کے سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے -(مکاشفہ 3:1)

2) مبارک ہیں وہ مردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں روح فرماتا ہے۔ بیشک! کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے۔اور ان کے اعمال ان کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں -(مکاشفہ 13:14)

3) مبارک ہے وہ جو جاگتا ہے اور پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تا کہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اس کی برہنگی نہ دیکھیں -(مکاشفہ 15:16)

4) مبارک ہیں وہ جو برّہ کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں -(مکاشفہ 9:19)

5) مبارک اور مقدس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اس کے ساتھ ہزار برس بادشاہی کریں گے -(مکاشفہ 6:20)

6) مبارک ہے وہ جو اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر عمل کرتا ہے -(مکاشفہ 7:22)

7) مبارک ہے وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور ان دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے -(مکاشفہ 14:22)

﴿ اسرائیل کے پھول کی پیشنگوئی Israel's Flower Prophecy ﴾

1900 کی دہائی میں اسرائیل بنجر اور ویران تھا اور اسے بے کار زمین سمجھا جاتا تھا۔لیکن 2006 تک نیدرلینڈ اور کینیا کے مقابلہ میں یہ چھوٹا سا ملک دنیا کے پانچ فیصد پھول تیار کر رہا تھا۔اور پوری دنیا میں پھولوں کی صنعت میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے۔اسرائیل میں سال بھر کے پھولوں کی مختلف اقسام موجود ہیں اسرائیل کی پھولوں سے منسلک صنعت کی تقریباً ہر سال 200 ملین ڈالر کی کمائی ہے۔

اسرائیل کے پھولوں کو توڑنے ، پیک کرنے اور پھولوں کی تقسیم کا عمل اتنا عمدہ ہے کہ کٹائی کے دو دن کے اندر اندر درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے والے ہوائی جہازوں میں پورے یورپ میں پہنچائے جاتے ہیں۔اسرائیل زرعی ٹیکنالوجی میں بھی عالمی رہنما کے طور پر جانا جاتا ہے۔خاص کر گرم اور خشک موسم میں پھولوں کی پیداوار کے لئے جانا جاتا ہے۔اسرائیل نے یہ تمام مہارت یورپی یونین کے تعاون سے حاصل کی ہے۔یورپی یونین نے اپنا زرعی طریقہ اسرائیل میں برآمد کیا۔جیسا کہ جنسی قلم کاری، آب وہوا میں ایڈجسٹ ہونے والے بیج، پھولوں کو توڑنے والے روبوٹ، اور ڈرپ اریگیشن کے نظام کے ذریعہ سے۔یورپی یونین میں باغبانی کی برآمد گرین فلر ہے جسے افریقی گلاب کے گل دستے بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اسرائیل کثرت سے خوشحال وشاداب ہو رہا ہے، ویسے ہی جیسا کہ یسعیاہ نبی نے پیشنگوئی کی تھی۔

''اسرائیل پنپے گا اور پھولے گا اور روئے زمین کو میووں سے مالا مال کرے گا۔'' -(یسعیاہ 6:27)

﴿ وہ سچائیاں جو مکاشفہ کا کھل کر بیان کرتی ہیں Truths that Unlock Revelation ﴾

مکاشفہ کی کتاب کے بارے میں بہت سے غلط عقائد ہیں جن کو سمجھنے کے لئے ہمیں سچائی کے بارے میں معلوم ہونا چاہئیے ۔

جھوٹ: مکاشفہ کو کوئی بھی سمجھ نہیں سکتا۔

سچ: خدا نے مکاشفہ کو لکھا تا کہ وہ مستقبل کو ہم پر عیاں کر سکے اور خدا کا ایسا کرنے کا مطلب یہ تھا کہ ہم اس کو سمجھیں اور ایسا کرنے پر خاص نعمت کا وعدہ بھی کیا گیا ہے ۔ **مکاشفہ 3:1**

جھوٹ: مکاشفہ کی کتاب عذاب اور اداسی کے بارے میں اس کا بائبل سے کوئی تعلق نہیں۔

سچ: مکاشفہ کی کتاب میں تمام پرانے عہد نامہ کی پیشنگوئیوں کو اکٹھا کیا اور ترتیب دیا تا کہ ہم آنے والے حالات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں ۔ درحقیقت اس کتاب کی کل 404 آیات ہیں جن میں سے 278 آیات پرانے عہد نامہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں ۔ زیادہ تر مکاشفہ میں کوئی نئی معلومات نہیں ۔ صرف آخری دو ابواب میں کچھ ایسا بتایا گیا ہے جو کہ بالکل نیا ہے ۔ جس میں مسیح کی ایک ہزار سالہ بادشاہی کے بعد ہماری ابدی زندگی کے بارے میں بیان ہے ۔

جھوٹ: مکاشفہ ایک ''نشان یا علامت'' کی کتاب ہے ۔ جو مختلف طریقوں سے رکاوٹ ڈال سکتی ہے ۔ یہ لیڈر پر منحصر ہے کہ اس کو کس طریقوں سے سمجھتا ہے ۔

سچ: بائبل کی علامت یا نشان جن میں مکاشفہ کی کتاب بھی شامل ہے ۔ بہتر طور پر ترجمانی کر سکتی ہے ۔ اگر لوگوں، واقعات، مقامات یا چیزوں کو جو وقوع پذیر ہو رہی ہیں نہیں سمجھ سکے تو اس کے معنی ہمیں بائبل مقدس میں ملتے ہیں ۔

''غیب کا مالک تو ہمارا خداوند ہمارا خدا ہی ہے پر جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں
وہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے ہیں تا کہ ہم اس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں ۔'' -(استثنا 29:29)

﴿ آسمانوں کی آواز ہے The Heavens Have a Voice ﴾

داؤد نے زبور 19 مسیح کی پیدائش سے صدیوں پہلے لکھا تھا پہلی تین آیات میں اس نے الہامی کلام کو شامل کیا۔ یہ صرف خدا جانتا ہے اور اس نے داؤد کو یہ ترغیب دی کہ اس بات کو لکھے کہ آسمان کی ''پکار'' ہے۔ زبور 19 کی پہلی تین آیات میں عبرانی الفاظ شامل ہیں جن کا ترجمہ ایسے کیا گیا۔ عظمت، خطاب، پکار، دھیان دینا ہیں۔

عظمت.....آسمان کی وسعت۔

خطاب.....کلمات، الفاظ۔

پکار.....آواز۔

دھیان.....ذہانت سے سننا۔

انیسویں صدی کے آغاز میں جو لوگ بائبل مقدس کو پڑھتے تھے وہ ان آیات کو شاعرانہ سمجھتے تھے۔ جب **ریڈیو فریکوینسی** ایجاد ہوئی تو ان آیات کی حقیقت کو سمجھنا شروع کیا۔ **خلاء میں چیزیں آواز پیدا کرتی ہیں۔** وہ الیکٹرومیگنٹک لہروں کو خارج کرتے ہیں جس کے نتیجے میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ لہریں نہ صرف **ریکارڈ اور پیمائش** کی جاسکتی ہیں بلکہ خوبصورت بھی ہیں۔

''آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اس کی دست کاری دکھاتی ہے۔
دن سے دن بات کرتا ہے اور رات کو رات حکمت سکھاتی ہے۔
نہ بولنا ہے نہ کلام نہ اس کی آواز سنائی دیتی ہے۔'' -(زبور 19:1-3)

﴿ نبوت کی چھ بنیادی اقسام (حصہ اوّل) Six Main Types of Prophecy (Part 1) ﴾

اس کتاب میں مصنفین اور لیکچرار نے بہت سی پیشگوئیوں کا انکشاف کیا ہے۔ ڈاکٹر کِن جانسن نے بہت اقسام کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا ہے جن کی مختصر وضاحتیں اور مثالیں بھی ذیل میں دی گئی ہیں:

1) **لفظی پیشگوئی:** یہ بہت عام قسم ہے اس کے لئے کسی وضاحت کی ضرورت نہیں ہوگی اور یہ جیسے بیان کی گئی ہو ویسے ہی وقوع میں آتی ہے۔

- **یسعیاہ 14:7** بتاتی ہے "**دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھے گی۔**"
- **متی 23:1** ہمیں بتاتی ہے کہ یہ پیشگوئی جیسے لکھی تھی ویسے ہی پوری ہوگئی۔

2) **بروقت پیشگوئی:** یہ تب وقوع میں آتی ہے جب بہت سے دن، مہینوں یا سالوں کا وقت مقرر کیا جاتا ہے دوبارہ وقوع پذیر ہونے کے لئے۔

- **دانی ایل 26-24:9** میں ایک معمّہ بیان کیا گیا ہے۔ دِنوں کے بارے میں کہ جب تک ابدی سلطنت قائم ہو اور یروشلیم کے دوبارہ تعمیر ہونے کے بارے میں یہ پیشگوئی مقررہ دن پر پوری ہوئی تھی۔

3) **نقش بندی پیشگوئی:** جب کوئی لفظ (یا الفاظ کا مجموعہ) اپنے مخصوص مطلب کی بنیاد پر یونانی یا عبرانی زبان میں نبوت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

- **پیدائش 27-21:5** بیان کرتی ہے کہ متوسلح جو کہ خدا کے بندہ حنوک کا بیٹا تھا اور نوح کا دادا تھا۔ متوسلح کا نام دو عبرانی الفاظ کا مجموعہ ہے۔ "میتھ" کا مطلب **موت** اور سلح کا مطلب **بھیجنا**۔ اگر فقرہ میں اس کا مطلب دیکھا جائے تو **جب وہ مرجائے گا تب بھیجا جائے گا**۔ متوسلح نوح کے سیلاب آنے سے ایک ہفتہ پہلے مرا۔ اس کا نام لوگوں کے لئے نبوت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ یہ بات دلچسپ ہے کہ کیسے خدا کی رحمت نے اسے 969 سال زندہ رہنے کی اجازت دی؟ اس نے روی زمین پر سب سے دراز عمر پائی تھی۔ خدا بھی طویل عرصہ سے برداشت کر رہا ہے اور اپنے فیصلے کو روکے ہوئے ہے۔ جس کے ہم مستحق ہیں اور جہاں تک ہوسکتا ہے ہمیں توبہ کے مواقع فراہم کر رہا ہے۔

﴿ نبوت کی چھ بنیادی اقسام (حصہ دوم) Six Main Types of Prophecy (Part 2) ﴾

4) **علامتی نبوت:** چیزوں، واقعات، جگہوں اور لوگوں کو ظاہر کرنے کے لئے علامت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ علامت کے معنی بائبل مقدس میں کئی جگہوں پر، کتابوں میں اور ابواب میں بیان کیا گیا ہے۔

- **مکاشفہ 1 باب:** یوحنا نے رویا دیکھی اور سات چراغ اور سات ستارے دیکھے۔ اس باب میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ سات چراغ سات کلیسیائیں ہیں اور سات ستارے سات فرشتے ہیں یا سات کلیسیاؤں کے پیغام رساں ہیں۔

5) **دوہری تکمیل کی نبوت:** یہ ایسے ہی ہے کہ جیسے ایک بار ماضی میں اس کی تکمیل ہو اور دوبارہ اسی طرح بعد میں اس کی تکمیل ہو۔ یہ سو یا ہزار سال بعد ہو سکتی ہے۔

- **دانی ایل 11:** ایک مخالفِ مسیح انطیاکس اپیفینس برپا ہوگا اور وہ ہیکل میں مکروہ کام کرے گا۔ یہ پیشنگوئی 167 قبل از مسیح پوری ہوگئی۔
- **متی 24:14-15:** مسیح نے خبردار کیا کہ دانی ایل کی یہ پیشنگوئی جو مخالفِ مسیح کے بارے میں ہے اخیر زمانہ میں ایک بار پھر پوری ہوگی۔

6) **دوہری مقصد پیشنگوئی:** یہ ایسی پیشنگوئی ہے جو ماضی میں ایک بار پوری ہوگئی ہو اور پھر ایک قسم کی پیشنگوئی مستقبل کے لئے استعمال ہو۔ یہ پیشنگوئی کی سب سے مختلف قسم ہے۔

- **پیدائش 6:3-7:** خدا نے دنیا کے گناہوں کو سیلاب کے ساتھ مٹا ڈالنے کے لئے خبردار کیا۔ خدا نے اس نبوت کو دوبارہ استعمال کیا کہ وہ دوبارہ گناہوں کا حساب کرے گا۔ اس وقت آخری عدالت آگ کے ساتھ وقوع پذیر ہوگی (2 پطرس 3:3-7)۔

﴿ زبور 46 یسوع کے آخری زمانہ کی پیشنگوئیوں کی تعریف کرتا ہے ﴾

﴿ Psalm 46 Complements Jesus' End Times Prophecy ﴾

متی کی انجیل 3:24 میں شاگردوں نے یسوع سے پوچھا کہ دنیا کے اختتام کے بارے میں نشانیاں کب پوری ہوں گی۔ یسوع مسیح کا بیان متی 24 اور 25 باب میں پوری طرح بیان کیا گیا ہے۔

یسوع مسیح نے سب سے پہلے آنے والے دکھ کی شروعات میں بیان کیا۔ اس نے کہا کہ دھوکہ دہی، لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو گے۔ قومیں اور سلطنتیں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔ **زبور 46 ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں ان چیزوں سے گھبرانا نہیں ہے۔**

کئی سو سال پہلے زبور 46 میں خدا نے مصنف کے ذریعہ یقین دہانی کروائی۔ ہمیں یاد دلایا گیا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ خدا جو کہ ہر حال میں ہمارا محافظ (پناہ) اور قوت (ضمانت) ہے۔ ہمیں گھبرانے کی ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

اب جبکہ ہم اخیر زمانہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ یسوع نے زیادہ تباہی کی پیشنگوئی کی۔ عبرانی زبور نویس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کوئی بھی تکلیف (پریشانی، تکلیف، اذیت) یا قدرتی آفت (آتش فشاں، سیلاب، زلزلے) ہمیں خدا کی پناہ اور طاقت سے باہر نہیں کر سکتے۔ ہمیں اپنے خدا پر پورا بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

''خدا ہماری پناہ اور قوت ہے مصیبت میں مستعد مددگار۔ اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین الٹ جائے اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں۔ خواہ اس کا پانی شور مچائے اور موجزن ہو اور پہاڑ اس کی طغیانی سے ہل جائیں۔'' -(زبور 46:1-3)

﴿ آسمان کے 18 سے زیادہ اور کوئی وعدے نہیں ہیں Heaven's 18 "No More" Promises ﴾

مکاشفہ 27 باب میں ہمیں آسمان کے بارے میں کسی بھی اور باب کے بارے میں بہتر تفصیل ملتی ہے۔اس کو پڑھتے ہوئے ''آسمانی'' نبوتیں ہمیں آگے کے بارے میں بتاتی ہیں۔یہ ہماری حوصلہ افزائی کرتی ہیں کہ ہم مسیح پر توّکل کریں اور اپنی آئندہ باقی زندگی اپنے نجات دہندہ کے لئے گزاریں۔**مکاشفہ 21 کا ایک دلچسپ پہلو** یہ ہے کہ جس میں بتاتا ہے کہ ہمارے آسمانی گھر کا حصہ ہوگا:

مکاشفہ 1:21: نہ پرانا آسمان، نہ زمین، سمندر بھی نہ ہوگا۔

مکاشفہ 3:21: خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہوگا۔

مکاشفہ 4:21: نہ موت رہے گی، نہ ماتم رہے گا، نہ آہ و نالہ رہے گا، نہ درد پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

مکاشفہ 22:21: مقدس شہر یروشلیم میں کوئی مقدس نہ ہوگا۔

مکاشفہ 23:21: اس شہر میں سورج اور چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں۔

مکاشفہ 25:21: وہاں کے دروازے بند نہ ہوں گے اور رات وہاں نہ ہوگی۔

مکاشفہ 27:21: کوئی ناپاک چیز وہاں نہ ہوگی، گھنونے کام یا جھوٹی باتیں بھی وہاں نہ ہوں گی۔

''بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں
نہ آدمی کے دل میں آئیں۔وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔'' -(1 کرنتھیوں 9:2)

﴿ پیشگوئی سائنس سے زیادہ قابلِ یقین ہے Prophecy More Certain than Science ﴾

سائنس دہرائے جانے والے تجربات ومشاہدات پر مبنی ہے۔ پھر بھی ماضی کے واقعات کو براہ راست دہرایا یا مشاہدہ نہیں کیا جا سکتا۔ سائنسی طور پر یہ صرف بہانہ بازی یا اندازہ لگانے جیسا کام ہے۔ کبھی کسی نے نہیں دیکھا کہ کیمیکل زندہ آتے ہیں، کسی ایک کی جسامت کو دوسرے کی جسامت میں بدلا جا سکے یا کسی جاندار میں کسی اضافی عضو کا بنانا، مادہ یا توانائی کسی چیز سے ظاہر نہیں ہوتے، کسی بھی نئے ستارے کی شکل یا کوڈڈ معلومات (جیسے کہ ڈی این اے کوڈ) خود لکھا جاتا ہے۔ سائنسی تمام تجربات اور مشاہدات ہمیں بتاتی ہیں کہ وہ خود بخود وقوع پذیر نہیں ہوتیں۔

2 پطرس 19:1 ہمیں بتاتی ہے کہ نبوت کی حقیقت کو سمجھنے اور جاننے کا سب سے معتبر ذریعہ ہے۔ اس متن کا سیاق وسباق یہ ہے کہ پطرس نے یسوع مسیح کو خدا کی جلالی روشنی میں تبدیل ہوتے دیکھا اور آسمان سے آواز آئی کہ ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں'' پطرس نے ان چیزوں کو دیکھا اور سنا۔ اس لئے پطرس نے ہمیں یہ سمجھایا کہ نبوت ہی سب سے زیادہ معتبر ذریعہ ہے یہ جاننے کا کہ یسوع ہی خدا ہے۔ نہ کہ آنکھوں دیکھے مشاہدات۔

نبوت ہمیں بتاتی ہے کہ اس متن میں خدا خود بھی متاثر ہے کیونکہ یہ نبوت ہمیں مستقبل میں ہونے والی درست باتوں کے بارے میں ان کے وقوع پذیر ہونے کے پہلے بتاتی ہے۔ تقریباً پرانے عہدنامہ کے تین سو متن ایسے ہیں جن میں مسیح کی پہلی آمد کے بارے میں بتایا گیا ہے اور یہ متن مسیح کی پوری زندگی کا احاطہ کرتے ہیں۔ پیدائش کا، زندگی کا، موت کا اور جی اٹھنے کا سائنسی تفریق (یعنی سائنسی اعتبار سے قابل غور اور قابل مشاہدہ) سائنسی اعتبار سے ان تمام واقعات کا وقوع پذیر ہونا اتفاقاً یا پھرنا ممکن ہے۔ تاہم نبوت اس بات کو مشاہدہ کی نسبت زیادہ یقینی بناتی ہے کہ یسوع مسیح ہی وہ تھا جو انسانی جسم میں خدا ہونے کا دعویٰ کرتا تھا جو ہمارے گناہوں کو دور کرنے آیا تھا۔

''اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے۔'' -(2 پطرس 19:1)

﴿ اسرائیلی زمین کی بحالی کی پیشگوئی (حصہ اوّل) Israel's Land Rejuvenation Prophecy (Part 1) ﴾

حزقی ایل 36:33-36 ہمیں بتاتی ہے کہ مستقبل کے ٹھہرائے ہوئے دن میں خدا اسرائیل کے تمام گناہوں کو صاف کرے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ **اس دن تم کو تمہارے شہروں بساؤں گا اور تمہارے کھنڈر تعمیر ہوں گے** سب آنے جانے والوں کی نظروں کے سامنے۔ اس متن میں خدا یہ بتاتا ہے کہ اسرائیل **عدن کا باغ بن جائے گا اور زمین آباد ہوگی**۔ اس متن کی آیت نمبر 36 ہمیں بتاتی ہے کہ خدا ایسا ضرور کرے گا کیونکہ خدا نے کہا ہے کہ **''میں خداوند نے فرمایا ہے اور میں ہی کر کے دکھاؤں گا''**۔ (حزقی ایل 36:36)۔ تب وہ قومیں جو تمہارے آس پاس باقی ہیں جانیں گی کہ خداوند خدا نے کر دکھایا۔

تاہم یہ پیشگوئی مکمل طور پر تب پوری ہوگی جب یسوع زمین پر واپس حکمرانی کرنے کے لئے آئے گا۔ ہم نے 1900 کی دہائی میں اس کا آغاز ہوتے دیکھا اور 1948 میں بہت تیزی سے جب اسرائیل ایک قوم کے طور پر سامنے آتی۔

تکمیل کے درج ذیل علامات پر غور کریں:

☆ 1900 صدی کے شروع میں زمین خرید لی گئی۔ چھوٹے اجتماعی کھیتوں کا آغاز کیا گیا۔ دلدل کو نہروں کے ذریعے خالی کیا اور سمندر میں ڈالا گیا۔

☆ بیسویں صدی میں 240 ملین سے زیادہ درخت لگائے گئے۔

☆ قومی واٹر کیریئر کا افتتاح 1964ء میں ہوا۔ جس کا 80 فیصد پانی زراعت کے لئے مختص کیا گیا تھا۔

☆ پانی کی ترسیل کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے آبپاشی کا آغاز کیا گیا۔

''اور وہ ویران زمین جو تمام راہ گزاروں کی نظروں میں ویران تھی جوتی جائے گی۔'' -(حزقی ایل 36:34)

﴿ اسرائیلی زمین کی بحالی کی پیشگوئی (حصہ دوم) Israel's Land Rejuvenation Prophecy (Part 2) ﴾

صرف پچھلے ساٹھ سالوں میں بہت سی ایجادات ایسی ہوئیں جس کی وجہ سے اسرائیل کو منفرد ''گلشن ملک'' بنا دیا:

☆ پانی کی صفائی کا عمل متعارف کروایا گیا جس کی وجہ سے چھیاسی فیصد پانی کو دوبارہ استعمال شدہ بنا کر آبپاشی کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ (سپین انیس فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے)۔

☆ پانی کو صاف کرنے والے پلانٹ کو متعارف کروایا گیا۔ جس کی بدولت سمندری پانی کو تازہ پانی میں تبدیل کیا جاتا تھا۔ 2013ء میں دنیا کا سب سے بڑا پانی کی صفائی کا پلانٹ سورک پلانٹ تل ابیب (Tel Aviv) سے 10 میل جنوب میں کھولا گیا۔ یہ ایک گھنٹے میں تقریباً سات ملین گیلن پانی کو صاف کرتا ہے۔ تاہم اسرائیل کے پانی صاف کرنے والے پلانٹ تقریباً ملک کے پچپن فیصد پانی کو صاف کرتے ہیں۔

☆ اسرائیل کی ڈیری پوری دنیا میں جانوروں سے زیادہ دودھ کی مقدار پیدا کرتی ہے۔

☆ اسرائیل دنیا کے اہم ترین تازہ سٹرس کو بتاتا اور درآمد کرتا ہے۔ یہ مشرقِ وسطیٰ کے لئے روٹی کا ٹکڑا سمجھا جاتا ہے۔

☆ دنیا کے پہلے سب سے زیادہ دیر تک تازہ دم رہنے والے ٹماٹروں کی اقسام بھی اسرائیل میں پائی جاتی ہیں۔

☆ مجموعی طور پر اسرائیل زرعی تحقیق و ترقی میں عالمی رہنما ہے۔

☆ (نیگیو ریگستان جو کہ اسرائیل کی زمین کے پچپن فیصد زمین پر مشتمل ہے) اس پر ایک انچ بارش کو محفوظ کرنے کا طریقہ واضح کیا۔

☆ اسرائیل نے خلقی طور (Genetically) انجینئر ڈ پلانٹ کو متعارف کروایا۔ جو کھاری پانی میں اگتے ہیں جو صحرا کی سطح کے نیچے موجود ہوتا ہے۔

☆ اقوام متحدہ نے اسرائیل کی زرعی زمین کو پوری دنیا کی زرعی اعتبار سے مؤثر قرار دیا۔

''اور وہ کہنے لگے کہ یہ سرزمین جو خراب پڑی تھی باغِ عدن کی مانند ہوگی۔'' -(حزقی ایل 35:36)

﴿ ایک نبوت جو بائبل کی تعلیم کے الٹ ہے An Unbiblical Prophecy ﴾

بائبل مقدس میں کوئی بھی ایسی نبوت نہیں ملتی جس سے معلوم ہو سکے کہ خدا اسرائیل کے ساتھ ختم ہو گیا۔ یرمیاہ 11:30 ہمیں واضح طور پر بتاتی ہے کہ خدا اسرائیل کو دھتکارے گا اور سزا دے گا۔ لیکن وہ پھر بھی پوری طرح سے اسے برباد نہ کرے گا۔ خداوند خدا نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ اسرائیل اور اپنے پیارے یروشلیم کو کچھ دیر کے لئے برباد کرے گا لیکن پھر دوبارہ اسے ایک قوم بنائے گا۔ اور یہ 14 مئی 1948ء کو واقع ہوا۔

اگر کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ خدا اسرائیل کے ساتھ ختم ہو گیا تو اسے بائبل کی مندرجہ ذیل آیات سے بھی منحرف ہونا ہوگا:

☆ خدا اسرائیل کے لئے ایک نشان کھڑا کرے گا (جھنڈا، نشان)۔ یسعیاہ 12:11۔

☆ وہ وقت آئے گا جب اسرائیل دوبارہ جڑ پکڑے گا۔ یسعیاہ 6:27۔

☆ خدا اپنے لوگوں کو دوبارہ اسرائیل میں جمع کرے گا۔

- یسعیاہ 12:11, 5:43-7۔
- یرمیاہ 14:16-15, 3:23, 14:29, 3:30, 37:32۔
- حزقی ایل 16:11-17, 25:28-26, 12:34, 21:37۔
- عاموس 9:11-15۔

☆ اسرائیل اس سرزمین میں رہے گا جو خدا نے عطا کی۔

- یرمیاہ 3:30, 8:23۔
- حزقی ایل 13:34-15, 21:37-22۔

خدا نے اسرائیل کا ساتھ نہیں چھوڑا!

”پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی امت کو رد کر دیا؟ ہرگز نہیں! کیونکہ میں بھی اسرائیلی ابرہام کی نسل اور بنیمین کے قبیلہ میں سے ہوں۔ خدا نے اپنی اس امت کو رد نہیں کیا جسے اس نے پہلے سے جانا۔“ -(رومیوں 11:1-2)

﴿ نبوت: مصیبت خوشی لائے گی Prophecy: Suffering Will Bring Joy ﴾

خدا کا وہ وعدہ جو اس نے ہمارے ساتھ پطرس کے وسیلہ سے کیا ہمیں مصیبت میں امید دلاتا ہے۔ ہمیں 1 پطرس 1:3-5 میں مسیح میں زندہ امید کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ مسیح جو ہمارے گناہوں کی خاطر مر گیا۔ تو ہم اس کی قدرت اور اس پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ 1 پطرس 1:6-7 ہمیں حوصلہ بخشتی ہے کہ ہم اس پر توکل کریں اور اس حقیقت کو جانیں۔ **اگر ہم مصیبت میں ہیں یا غم زدہ ہیں تو اس کا خاص مقصد ہے۔** خداوند خدا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پریشانی یا مصیبت (چاہے وہ جسمانی، ذہنی یا روحانی) ہو اس کے بدلے میں ہمیں ایک خدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی ملے گی بس کچھ ہی دیر ہے **اور خدا ہمیں اس کے وسیلہ سے بہت کچھ سکھاتا ہے۔**

یہ تکالیف ہمیں دنیا پر انحصار کرنے سے دور رکھتی ہیں تا کہ ہم فردوس کی طرف راغب ہوں اور ہمیں اس کی بخشی ہوئی نعمتوں کی قدر کریں۔ مصائب ہمیں دوسروں کی مدد کرنے کے قابل بناتے ہیں، ہمیں گناہوں سے دور رکھتے ہیں، اور ہمارے روحانی کردار کو مضبوط کرتے ہیں۔ ہم بہتر افادیت کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ یہ ہمارے ایمان اور اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ اس کا فضل ہمارے لئے کافی ہے۔ خدا ہمیں بتاتا ہے کہ مصیبتوں کی برداشت کرنے سے ہمارا ایمان سونے سے بھی زیادہ قیمتی ہو جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ ہمارے نجات دہندہ ہمارے خداوند کی تعریف، عزت بلکہ شان و شوکت کا باعث ہے۔

”اس کے سبب سے تم خوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لئے ضرورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمائشوں کے سبب سے غم زدہ ہو۔ اور یہ اس لئے ہے کہ تمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔“

(1 پطرس 1:6-7)-

﴿ پرانے عہد نامہ کی نبوت کی خوشحالی The Sufficiency of Old Testament Prophecy ﴾

صرف پرانے عہد نامہ کی پیشنگوئی ہی کسی شخص کے مسیح کو قبول کرنے کے لئے کافی ہے۔ایک بہت ہی جانی پہچانی آیت جو کہ مقدس پولس نے نوجوان شاگرد تیمتھیس کو لکھی یہ آیت بہت عمدہ مثال ہے پولس نے اعلان کیا ''اور تو بچپن سے ان پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں'' -(2 تیمتھیس 15:3)۔

آج کل کے دنوں میں جب مسیحی اس آیت کو پڑھتے ہیں تو وہ یہ ہی سمجھیں گے کہ تیمتھیس کے والدین اس کے ساتھ نئے عہد نامہ کی آیت کو بیان کر رہے ہیں۔**لیکن پہلی صدی میں جب پولس نے یہ الفاظ بیان کیے تب نیا عہد نامہ وقوع میں نہیں آیا تھا۔**ان ''مقدس تحریروں'' سے مراد عبرانی صحیفے ہیں جنہیں ہم آج کل پرانا عہد نامہ کہتے ہیں۔چونکہ ان صحیفوں میں یسوع مسیح کا واضح ذکر نہیں۔پولس نے لازمی طور پر ان پیشنگوئیوں کا ذکر کیا جو کہ مسیح نے پوری کی ہیں۔یہ پیشنگوئیاں آج کے دن میں بھی بہت اہمیت رکھتی ہیں۔اگر آپ کسی یہودی کی قیادت کرتے ہیں اور مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہیں۔یہودی نئے عہد نامہ کا مطالعہ نہیں کرتے کیونکہ وہ اسے بدعت مانتے ہیں۔غیر یہودی کتاب مانتے ہیں کسی یہودی کو گواہی دینا اس کی مقدس تحریروں سے منحرف کرنا ہے جسے ہم پرانا عہد نامہ کہتے ہیں۔

''بلکہ مسیح کو خداوند جان کر اپنے دلوں میں مقدس سمجھو اور جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اس کو جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ۔'' -(1 پطرس 15:3)

﴿ مشروط اور غیر مشروط کو سمجھنا Understanding Conditional and Unconditional Prophecies ﴾

خدا نے تخلیق کے آغاز میں اپنی منصوبہ بندی اور کنٹرول کا مظاہرہ کیا۔ جب کچھ بھی نہیں تھا سب چیزیں اس کے کہنے سے بنیں، اس نے پیشگی نبوت کے لئے بنیاد رکھی۔ خدا کی نبوت کا طریقہ کار اور اس کی تکمیل کا آغاز پیدائش میں ہوا۔ اس نے کہا جو کہ **پیشگی نبوت** ہے اور ہو گیا جو کہ **نبوتی تکمیل** ہے۔ اس کی پہلی مثال پیدائش 3:1 ''**اور خدا نے کہا روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی**''۔ خدا نے پیدائش کے پہلے باب میں یہی طریقہ کار اختیار کیا (پیدائش 26,24,14,9,6,3:1)۔

یہ بات جاننا ضروری ہے کہ بائبل کی تمام پیشگوئیاں یا تو مشروط ہوں گی یا غیر مشروط۔ **مشروط پیشگوئیوں کا انحصار انسانی جوابات پر ہے**۔ مثال کے طور پر خدا نے آدم سے کہا کہ اگر تو نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل کھائے گا تو تو مرا۔ اس پیشگوئی کی تکمیل کا انحصار آدم پر ہے (پیدائش 2:16-17)۔

غیر مشروط پیشگوئی: دوسری طرف وہ پیشگوئی جس کا تعلق انسانی عمل پر نہیں ہے۔ پیدائش میں تین بہت اہم غیر مشروط پیشگوئیوں کا ذکر ہے۔

1) ابلیس پر ''عورت کی نسل'' کی فتح (پیدائش 3:14-15)۔ یسوع مسیح نے اس پیشگوئی کو صلیب پر پورا کیا۔ ہم نے اپنی نجات کے حصول کے لئے کچھ نہیں کیا۔
2) خدا نے ابرہام کے ساتھ تین اہم اور بڑے نبوتی وعدے کئے۔ جن میں زمین، اولاد (مشمول یسوع مسیح) اور دنیا بھر میں برکتیں شامل ہیں۔
(پیدائش 12:1-3,15:1-21,17:1-21)۔
3) خدا کی نبوتی برکت یعقوب کے وسیلہ سے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لئے۔ (پیدائش 49 باب)۔

آخری دو پیشگوئیاں تب ہی مکمل ہوتی ہیں یا مکمل ہوئیں چونکہ وہ صرف خدا پر انحصار کرتے ہیں۔

﴿ وعدہ کی زمین کی پیشگوئی Prophecy in a Land Covenant ﴾

یہودیوں کی حالت موجودہ اسرائیل کی ملکیت اور عیش وعشرت استثنا30,29,28 میں کی گئی زمینی وعدہ کی بدولت ہے۔صرف وہ خدا ہی ہے جس نے **بائبل کے مصنفین کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ یہودیوں اور ہزار سال پہلے وعدہ کی گئی زمین کا ذکر کرسکیں۔**

1) **پراگندہ:** قوموں کے درمیان پراگندہ بتوں کی پوجا کرنے کی سزا (استثنا28:64-65)۔

2) **ظلم وستم:** قوموں کے وسیلہ سے جہاں یہودی پراگندہ ہوئے (استثنا28:65-67)۔

3) **تکلیف:** اسرائیل کی سرزمین کی تکلیف یہاں تک کہ وہ کھنڈر میں تبدیل ہوجائے (استثنا29:22-28)۔

4) **باقی بچنے والوں کا دوبارہ کام کرنا:** وعدہ کی سرزمین میں جو کہ(1948ء میں شروع ہوا اور اس کی تکمیل مسیح کی دوسری آمد پر ہوگی) (استثنا30:3-4)۔

5) **توبہ کرنا:** یہودی لوگوں کا (استثنا 30:1-2)۔

6) **روحانی تجدید(نئی زندگی):** باقی ماندہ کا توبہ کرنا(خدا ان کے دلوں کو بدل دے گا)(استثنا30:6,8)۔

7) **وعدہ کی گئی زمین پر دوبارہ قبضہ کرنا:** یہودیوں کا یہ 14 مئی 1948ء کو واقع ہوا اور مسیح کی دوسری آمد پر پوری طرح مکمل ہوگا (استثنا30:5)۔

8) **دشمنوں کی سزا:** اسرائیل کے دشمنوں کی سزا(مسیح یسوع اپنی دوسری آمد پر خود اسے مکمل کرے گا) (استثنا30:7)۔

9) **دوبارہ تعمیر کی گئی قوم کی برکات:** اسرائیل کی مادی خوشحالی(مسیح یسوع اپنی دوسری آمد کے بعد فراہم کرے گا) (استثنا30:5,9)۔

﴿ فلکیاتی نبوت Prophecy in the Zodiac ﴾

پیدائش 14:1 میں جب خدا آسمانوں کی تخلیق کی وسط میں تھا تب اس نے فرمایا اور بتایا کہ فلک پر نیر ''کہ دن کو رات سے الگ کریں اور نشانوں، زمانوں اور دنوں اور برسوں کا امتیاز ہو'' اس آیت کا مطلب روشنی کا ممتاز کرنے والا نشان ہے۔

اگر چہ برج کے متعلق محتاط مطالعہ کیا گیا ہے ہم پیشنگوئی کو دیکھ سکتے ہیں عملی طور پر تمام مہذب اور قدیم قومیں جیسے کہ بابل، اسور، فارس، مصر، یونان اور اتالیہ میں بنیادی بارہ سٹار کا نظام پایا جاتا ہے۔ فلکیات کے برج حقیقت میں یہ کتنا دلچسپ ہے کہ تمام میں ایک جیسے سٹار کا نظام موجود ہے اور ایک جیسی ترتیب میں ایک جیسی علامتوں کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ اصل ماخذ کی طرف اشارہ ہے۔

اگر ہم برج کے متعلق گہری سٹڈی کریں تو پتا چلے گا کہ خدا کی انجیلی نبوت ستاروں میں ہے۔ مثال کے طور پر برج سنبلہ عام طور پر ایک کنواری کی طرف اشارہ ہے۔ اور برج اسد شیر کی طرف اشارہ ہے (جو کہ مسیح کا ایک نام ہے)۔ باقی تمام ستارے بھی بائبل کے حوالہ سے معنی رکھتے ہیں بہت سے وقوع میں آچکے ہیں لیکن آسمان سے مسیح کی آمد (ابلیس کی آخری شکست) ابھی ہونے والی ہے۔ یہ مسیح کی بدولت ہوگی جب وقت پورا ہوگا۔

''وہ ستاروں کو شمار کرتا ہے اور ان سب کے نام رکھتا ہے۔'' -(زبور 4:147)

مارچ

خدا نے ہمیں خوف نہیں دیا • God Did Not Give Us...Fear

”کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے“

2 تیمتھیس 1:7

اے خدا! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو مجھے یاد دلاتا ہے کہ میرے تمام خوف، خاص طور پر مستقبل کے حوالے سے، وہ تیری طرف سے نہیں ہیں۔ اس کے برعکس تو مجھے قوت، پیار، اور ایک باترتیب ذہن عطا کرتا ہے۔ آمین۔

﴿ خیمہ اجتماع: مسیح کی نبوتی قسم The Tabernacle: Prophetic Type of Christ ﴾

موسیٰ کا خیمہ اجتماع ایک نبوتی طور پر طریقہ سے بنا تھا۔ اس کی ہر ایک صورت ہماری نگاہ کو یسوع مسیح کی طرف راغب کرتی ہے کہ وہ کون ہے؟

موسیٰ کا خیمہِ اجتماع ایک نبوتی قسم

1) دروازہ	یسوع مسیح بطور دروازہ	(یوحنا10:9)
2) مذبح	یسوع مسیح بطور قربانی کا برّہ	(یوحنا29:1)
3) حوض	یسوع مسیح بطور روحانی بپتسمہ دینے والا	(یوحنا33:1)
4) نذر کی روٹیاں	یسوع مسیح بطور زندگی کی روٹی	(یوحنا35:6)
5) شمعدان	یسوع مسیح بطور دنیا کا نور	(یوحنا12:8)
6) بخور	یسوع مسیح بطور درمیانی جو مقدسوں کی دعاؤں کو خدا تک پہنچاتا ہے	(رومیوں26:8)
7) پردہ	یسوع مسیح بطور ایک شخص جو پردہ کو پھاڑ دے گا، تاکہ مقدسوں کی خدا تک رسائی ہو سکے	(متی51:27)
8) سردار کاہن	یسوع مسیح بطور سردار کاہن جو پاک مکان میں داخل ہو سکتا ہے	(عبرانیوں24:9،2-1:8)

”اور وہ میرے لئے ایک مقدس بنائیں تاکہ میں ان کے درمیان سکونت کروں
اور مسکن اور اس کے سارے سامان کا جو نمونہ میں تجھے دکھاؤں ٹھیک اسی کے مطابق تم اسے بنانا“
(خروج25:8-9)۔

﴿ یہودیوں کے وسیلے سے ''عالمگیر برکت'' The "Worldwide Blessing" Through the Jews ﴾

خدا نے ابرہام سے پیدائش 12:1-3 میں وعدہ کیا تھا کہ میں (خدا) تجھے ''ایک بڑی قوم کا باپ'' بناؤں گا۔ خدا نے یہ بھی کہا تھا کہ ''زمین کے سب قبیلے'' اس کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ مسیح، جو کہ ابرہام کی نسل میں سے تھا، واقعی سب سے ''بڑی برکت'' ہے جو دنیا نے اب تک جانی ہے۔

وہ نبوت جب کہ یہاں ختم نہیں ہوتی۔ اگر کوئی 1901ء سے لے کر 2015ء تک کے نوبل پرائز (Noble Prize) کو جیتنے والوں کی لسٹ کو دیکھے تو اسے اس عجیب ترین نبوت کی سچائی کی ایک جھلکی نظر آئے گی۔

یہودی لوگ فی الحال تک دنیا کی کل تعداد کا 1% حصہ کا بھی دسواں حصہ ہے اور وہ تمام لوگ جنہیں نوبل پرائز ملا ان میں سے 22% لوگ یا تو یہودی تھے یا پھر ان کے یہودی آباؤ اجداد تھے۔ سائنسی تحقیق یا سٹڈی میں بھی اگر دیکھا جائے تو 26% آوارڈ یہودی شخصوں کے ہی ہیں۔ حتیٰ کہ اگر تنظیم کے آوارڈ کو بھی دیکھیں تو زیادہ تر آوارڈ یہودی تنظیموں کو ہی ملے ہیں۔ 22% یہودیوں نے بنائی ہیں یا پھر ایسے لوگوں نے جن کے آباؤ اجداد یہودی تھے۔

''جو تجھے مبارک کہیں میں ان کو برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے
اس پر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے''
(پیدائش 12:3)۔

﴿ حبقوق کی طرف سے امید Hope from Habbakkuk ﴾

جس طرح ہم عالمی سطح پر مسیحیوں میں زوال اور ایسی نفرت کو دیکھ رہے ہیں۔تو ہم بہت آسانی کے ساتھ بے دل ہوتے ہیں اور یہ سوچنے پر مجبور ہوتے ہیں آخر خدا نے راست بازوں کی ایذا رسانی، ان پر ہوئے ظلم وستم کو کیوں ابھی تک عدالت میں نہیں لیا؟

حبقوق کی کتاب ہمیں اس سوال کا جواب عطا کرتی ہے۔یہی موضوع کئی سو سال قبل از مسیح یہوداہ میں بھی پایا جاتا تھا۔حبقوق نبی بہت زیادہ پریشان تھا اور مشکلات میں پھنسا ہوا تھا۔اپنی کتاب میں وہ خدا کے متعلق ایسی کئی سچائیوں کو بیان کرتے ہیں جو ان کے وقت میں موجود تھیں اور آج بھی وہی حالات ہیں۔

1) خدا قوموں کی عدالت کرتا ہے۔ایسی قومیں ایک دوسرے سے لڑتی ہیں، جو ایک قوم سے زیادہ طاقت ور ہوں اور ان سے زیادہ تند مزاج ہوں (حبقوق 1:6-11)۔

2) خون ریزی اور ستم گری، چلا چلا کر پاک خدا کی عدالت کو مانگ رہے ہیں (یہ تین دفعہ استعمال ہوا ہے۔دیکھئے حبقوق 2:8,12,17)۔

3) خدا اپنے نبوتی وعدوں میں یکساں ہے کہ متکبر آدمی کا دل راست نہیں ہے لیکن صادق اپنے ایمان سے زندہ رہے گا (حبقوق 2:4)۔

4) ہمیں اپنے خوف اور اپنی صدائیں دعا کے ذریعے خدا کے پاس لے کر جانا چاہیئے۔جب ہم یہ یاد کرتے ہیں کہ ماضی میں خدا نے ہمارے لئے کیا کچھ نہیں کیا (حبقوق 3:3)، تو ہمیں یہ حوصلہ ہوتا ہے کہ مستقبل میں بھی خدا ہمیں قوت عطا کرے گا اور ہمارا مددگار رہوگا (حبقوق 3:17-19)۔

''تو بھی میں خداوند سے خوش رہوں گا اور اپنے نجات بخش خدا سے خوش وقت ہوں گا۔
خداوند خدا میری قوّت ہے وہ میرے پاؤں ہرنی کے سے بنا دیتا ہے اور مجھے میری اونچی جگہوں میں چلاتا ہے''
-(حبقوق 3:18-19)

﴿ Jesus is Clearly Identified as the "Messiah" In the Old Testament ﴾

﴿ یسوع پرانے عہدنامہ میں واضح طور پر ''مسیحا'' کی شناخت رکھتا ہے ﴾

خدا کا نام YHWH ہے۔ یہ ناقابلِ تلفظ عبرانی زبان کے چار حروف سے بنتا ہے۔ یہ عبرانی کے چار حروفِ تہجی ہیں۔ Yud, Hey, Vav, Hey۔ یہ خدا کے تمام ناموں میں سے سب سے اہم نام ہے۔ یہ سب سے بڑا اہم نام ہے۔ یہ قریباً سات ہزار دفعہ پرانے عہدنامہ میں استعمال ہوا ہے جو کہ عبرانی زبان میں لکھے گئے ہیں، انگلش زبان میں جو حروف بنتے ہیں وہ لفظ Yehweh یہوواہ یا پھر Jehova یہوواہ، جو کہ قدیم عبرانی کا ایک تصویر کو بیان کرتا ہے۔ ہر ایک حرف کے خصوصی معنی ہوتے تھے۔ لفظ کے ترکیبی لفظ YHWH تو بہت ہی قدیم عبرانی میں تصویر کے معنی pictogram ہر حرف کے لئے ہوتے تھے۔ بڑی صاف صاف وضاحت کرتے ہوئے مسیح کو ظاہر کرتا ہے۔

پہلا حرف جو عبرانی زبان میں خدا کے لئے کہا گیا ہے وہ Yud ہے۔ یہ ایک Pictogram ہے جسے خدا کا ہاتھ Hand of God یا قادرِ مطلق کا ہاتھ۔ دوسرا حرف Hey ہے۔ یہ ایل Pictogram یعنی تصویری خاکہ ہے جس کے معنی آدمی کی سیدھی انگلی اس کے بازو کے ساتھ اٹھی ہوئی ہو۔ یہ اس کے ساتھ ایک حیران کن امر ہے جس کے معنی ہیں ''دیکھو یا اس پر نگاہ کرو''۔ تیسرا حرف Vav تھا۔ یہ کیلوں کی بابت بیان کرتا ہے۔ اس کے معنی محفوظ رکھنا یا بچانا ہے۔ آخری حرف کو دہرایا جاتا ہے۔ Hey یعنی دیکھو یا اس پر دیکھو۔ لہٰذا YHWH خدا کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ Behold the hand, behold the nail اس سے یہ نظریہ ظاہر ہوتا ہے یا یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ دیکھو خدائے قادرِ مطلق کا ہاتھ نجات بخشتا اور بچاتا ہے۔

اصلی عبرانی حروفِ تہجی تمام یہودی استادوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہے اور اس بات کا انکشاف کرتا ہوئے یسوع کی طرف اشارہ کرتا ہے یسوع ہی مسیح ہے وہ قادرِ مطلق جس طرح یہ دکھایا گیا ہے کہ سب چیزوں پر جس میں فطرت، جاندار، بیماریاں، اور بدروحیں بھی شامل ہیں، وہ ان سب پر اختیارِ کل رکھتا ہے اور وہ صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا جائے گا اور وہ ہاتھوں اور پاؤں پر کیلوں کے نشانات کو تمام انسانیت کو جہنم میں جانے سے بچالے گا۔ درحقیقت مسیح خدا ہے اور اس کا علم پیدائش کی کتابِ مقدس سے شروع ہو کر مکاشفہ کی کتاب میں آخر ہوتا ہے۔

''ابتدا میں کلام تھا۔ اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا''۔

(یوحنا 1:1)۔

Reasons for Looking Forward to the Rapture and Secong Coming

صعودِ کلیسیا اور آمدِ ثانی کی طرف ہمیں نگاہ رکھے رہنے کی وجوہات

مکاشفہ کی کتاب 7 سالہ مصیبت کے دور کے بارے میں بیان کرتی ہے جو کہ تاریخِ انسانی میں سب سے بدترین وقت ہوگا۔ تب بھی چند لوگ خداوند یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کریں گے۔ قدرتی آفات، خون ریزی، ستم گری، قحط، وبائیں، ایذا رثانی، نسل کشی میں بھی کئی ایمان دار بچ جائیں گے اور ہزار سالہ بادشاہی میں داخل ہوں گے۔ ان کے پاس وعدے ہوں گے، ان کے علاوہ اور بھی وعدے ہوں گے، مگر ان کی اہمیت زیادہ ہوگی۔

☆ ابلیس باندھا جائے گا اور یسوع مسیح بادشاہی کریں گے اور ہر کوئی ان ہی کی عبادت کرے گا۔
☆ یہودی اپنے مسیحا کو جانیں گے اور پہچانیں گے۔
☆ سینکڑوں لوگ بچائے جائیں گے۔
☆ تخلیق ایک بار مکمل طور پر پھر سے بحال ہو جائے گی۔
☆ آخر کار کامل امن، انصاف اور راستبازی اس دنیا میں ہوگی۔

صعودِ کلیسیا کے ایماندار (وہ لوگ جو بڑی مصیبت سے پہلے بچائے گئے اور جنہوں نے یسوع مسیح کو قبول کیا) بھی ان وعدوں کے باعث بابرکت ہوں گے۔ تاہم ان کے پاس اور بھی برکتیں ہوں گی جن سے وہ آسودہ ہوں گے۔ وہ برکتیں یہ ہیں:

☆ وہ بڑی مصیبت میں سے نہیں گزریں گے۔ وہ اپنے دلہا، یسوع مسیح کو ہوا میں ملیں گے اور اس وقت ان کے بدن جلالی ہوں گے۔ اور تب وہ اس سے (خدا) کبھی الگ نہ ہوں گے۔

☆ کئی لوگ اپنا اجر پائیں گے۔
☆ وہ مسیح کے ساتھ ہزار سالہ بادشاہی کریں گے۔
☆ وہ بے خوف و خطر رہیں گے۔ اب اور ہمیشہ۔

''اور اس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں'' -(ططس 13:2)

یہودی آبادی کی نبوت The Jewish Population Prophecy

تقریباً 3400 سال پہلے یہودیوں کے پوری دنیا میں تتر بتر ہونے سے ایک ہزار سال پہلے، موسیٰ نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ ایسا ہوگا۔ رومی ریکارڈ کے مطابق، پہلی صدی میں تقریباً اسی لاکھ سے ایک کروڑ یہودی ہوا کرتے تھے۔ ان کا آخری دفعہ بکھرنا 135 عیسوی میں رومیوں کے وسیلہ سے ہی ہوا۔ تب سے لے کر اب تک، یہودی اب تک پوری دنیا میں بکھرے پڑے ہیں بالکل اسی طرح جیسے موسیٰ نے پیشگوئی کی تھی۔ جہاں بھی وہ گئے، انہوں نے ظلم وستم ہی برداشت کیا، ٹھیک اسی طرح جیسے موسیٰ نے استثنا 28:65-67 میں پیشگوئی کی تھی۔

1840ء سے 1939ء کے درمیان، یہودی آبادی میں شدت سے اضافہ ہوا۔ تاہم نازیوں نے ساٹھ لاکھ یہودی مار ڈالے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عالمی سطح پر یہودیوں کی کل آبادی کم ہوگئی اور ایک کروڑ رہ گئی۔ حالیہ جائزہ کے مطابق اس وقت یہودیوں کی کل عالمی تعداد ایک کروڑ چالیس لاکھ ہے جس میں سے پینسٹھ لاکھ صرف اسرائیل ہی میں موجود ہیں۔ اب تک ان پر کوئی ظلم وستم نہیں ہوا، لیکن کچھ سائنس دان یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ چار سے پانچ کروڑ اس وقت یہودی زندہ موجود ہیں۔ **پچھلے دو ہزار سال سے لیکر اب تک صرف چالیس ہزار لوگوں کا اضافہ ہوا ہے۔** یہ کم تعداد سیدھے طور پر استثنا 27:4 کی نبوت کی تکمیل ہے۔

''اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کرے گا اور جن قوموں کے درمیان خداوند تم کو پہنچائے گا ان میں تم تھوڑے سے رہ جاؤ گے''

(استثنا 27:4)۔

﴿ ایک نبوت جو صحائف میں نہیں ہے A Prophecy *Not* in Scripture ﴾

یسوع نے بیان کیا تھا کہ آخیر زمانہ میں عالمی سطح پر دنیا کیسی ہوگی، روحانی و سماجی طور پر کیسی ہوگی، مذہبی طور پر کیسی ہوگی، سیاسی و معاشی طور پر کیسی ہوگی اور آسمان کیسا ہوگا۔ اگر آپ متی 24 باب، مرقس 13 باب، لوقا 17 اور 21 باب کو پڑھیں۔ اور اس کے ساتھ ان سب آیات کو اکٹھا کر کے پڑھیں جو آنے والے وقت کے بارے میں ہمیں بتاتی ہیں، تو آپ یہ جانیں گے کہ ہمیں آنے والے وقت کے بارے میں بخوبی آگاہ کیا گیا ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق، بائبل مقدس کا دسواں حصہ آخیر زمانہ کے متعلق ہی بیان کرتا ہے۔ پھر بھی لوگ اس بارے میں بہت کم جانتے ہیں جو کہ ایک بہت اہم موضوع ہے۔

تاہم نبوت کا وہ حصہ جو لوگ شوق سے سننا پسند کرتے ہیں، یہ ہے کہ یہ دنیا کس دن اور کس تاریخ کو ختم ہو رہی ہے۔ **یہ تاریخ بائبل مقدس میں کہیں بھی نہیں لکھی ہوئی۔** مسیح نے ہمیں صرف یہ بتایا ہے کہ اس کے آنے پر یہ دنیا کیسی ہوگی؟ اور مکاشفہ 15:16 میں اس نے اپنے انتظار کرنے والوں کے لئے ایک خاص برکت رکھی ہوئی ہے۔

اگر ہم حقیقی مسیحی ایماندار ہیں، تو پھر ہم اس کے کلام کو پڑھتے بھی ہوں گے، اور اگر پڑھتے ہیں تو ہی ہم اس کا انتظار کرنے والے بن سکتے ہیں۔ کاش ہم ان نبوتوں پر نظر کریں جو پاک صحائف میں لکھی ہوئی ہیں اور جو درج نہیں ہیں ان کے بارے میں نہ سوچیں اور 2 پطرس 3:3-4 کے لوگوں میں سے نہ ہوں۔

''اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہشوں کے موافق چلیں گے۔ اور کہیں گے کہ اس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا خلقت کے شروع سے تھا'' -(2 پطرس 3:3-4)

اسرائیل

08 مارچ

﴿ قدیم عبرانی زبان کی بیداری The Revival of Ancient Hebrew Language ﴾

جلاوطنی کے دوران، جو 70ء میں شروع ہوئی تھی، زیادہ تر یہودی دنیا کے تمام کونوں میں بکھر گئے۔ انہیں اس دیس کی زبان سیکھنی پڑی جہاں جہاں وہ بکھر کر رہنا شروع ہوئے۔ بہتیرے عبرانی زبان ہی بولتے رہے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ زبان میں بگاڑ آتا گیا اور یہودی زبان بگڑ گئی۔ جس طرح یہودی اپنی زادبوم کو واپس آتے گئے، جو کہ 1900 کے ابتدائی سالوں میں واقع ہوا، تب بول چال اور رابطہ ایک بڑی مشکل بن گئی تھی۔ وہ فرق فرق زبان بولتے تھے مگر بگڑی ہوئی عبرانی کے باعث رابطہ نہایت مشکل ہو گیا تھا۔

الیعزر بن یہوداہ اور باقیوں کی کوششوں سے، عبرانی زبان واپس اپنے اصل متن میں واپس لائی گئی۔ اور 1928ء میں اسے لوٹے ہوئے یہودیوں کی باضابطہ زبان قرار دے دیا گیا۔

اسرائیل کے بارے میں پرانے عہدنامہ میں، خدا نے کئی بار پیشنگوئیاں کیں جو آخیر زمانہ کے نشانات کے طور پر نظر آتی ہیں۔ پرانی اور اصل عبرانی کا واپس آنا، وہ بھی پورے دو ہزار سال کے بعد واقع میں ایک شاندار نشان ہے۔

"پس خداوند فرماتا ہے میرے منتظر رہو جب تک کہ میں لوٹ کیلئے نہ اٹھوں کیونکہ میں نے ٹھان لیا ہے کہ قوموں کو جمع کروں اور مملکتوں کو اکٹھا کروں تا کہ اپنے غضب یعنی تمام قہرِ شدید کو ان پر نازل کروں کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو کھا جائے گی۔ اور میں اس وقت لوگوں کے ہونٹ پاک کر دوں گا تا کہ وہ سب خداوند سے دعا کریں اور ایک دل ہو کر اس کی عبادت کریں" -(صفنیاہ 3:8-9)

﴿ بوعز مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے Boaz Points to Christ ﴾

یہودی قانونِ قرابت کے مطابق ، بیوہ کے شوہر کا کوئی قریبی رشتہ دار کو اس بیوہ سے شادی کر کے اسے آزاد بھی کرنا ہوتا ہے اور قیمت بھی ادا کرنی ہوتی ہے ۔روت کی کتاب میں، بوعز روت کا قرابتی ہو جاتا ہے۔وہ اپنی مرضی سے روت کو بیاہ لیتا ہے، اسکے شوہر کی چھوڑی ہوئی خاندانی زمین کو خرید لیتا ہے، اور اپنے پہلے بچے کا نام روت کے سابقہ شوہر کے نام پر رکھتا ہے جو کہ عوبید ہے۔

پرانا عہدنامہ یسوع مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔بوعز نے درج ذیل طریقوں سے خداند یسوع مسیح کی تصویر کشی کی ہے:

بوعز	یسوع
بوعز نے روت کو اپنی پناہ میں لینے سے اس کو بدی سے بچایا اور تحفظ فراہم کیا۔	یسوع ہمیں ابلیس سے پناہ اور تحفظ دیتا تھا۔
بوعز نے روت کو چھڑانے کیلئے پیش کش کی، جو اس کے پاس مدد مانگنے اور آزادی کیلئے آئی تھی۔	یسوع نے سب کے لئے نجات فراہم کی اور یہودی اور غیر اقوام، جو اس کے پاس آزادی حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں ان کو بدی سے آزاد کرتا ہے۔
بوعز نے قانون کے مطابق روت کو حاصل کرنے کیلئے پوری قیمت ادا کی اور اس کو اپنی بیوی بنالیا۔	یسوع نے ہمارے گناہوں کی پوری قیمت صلیب پر اپنی جان دے کر ادا کی جس سے ہمیں اور خاندانوں کو زندگی فراہم کی۔
☆ بوعز نے روت کو اس لئے لیا کیونکہ اس نے اپنی پرانی زندگی چھوڑ دی تھی اور اپنے جھوٹے معبودوں کو چھوڑ چکی تھی اور ایک واحد خدا کو مانتی تھی۔	یسوع ان سب کو جو اپنی پرانی زندگی کو چھوڑ دیتے ہیں اور اسے اپنا نجات دہندہ مان لیتے ہیں، چن لیتا ہے۔

”کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کتابِ مقدس کی تسلی سے امید رکھیں“

-(رومیوں 14:5)

کلیدی آیت

10 مارچ

﴿ مبارک امید کی تلاش Look for the Blessed Hope ﴾

کیا ہی اچھی بات ہے کہ مسیح یسوع ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں اس کے واپس آنے کی راہ دیکھنی ہے۔اور خوف سے نہیں بلکہ خوشی سے پر امید ہوکر۔یہ ہمیں ہمارے گناہوں سے منہ موڑنے کی حوصلہ افزائی دیتا ہے۔تا کہ ہم دن بدن مسیح کی طرح ہوتے چلے جائیں اور ہم اپنے اچھے کاموں میں بھی ترقی کریں۔ہم اس لئے امید رکھتے ہیں کیونکہ:

☆ ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

☆ ہمارا قادر خداوند اور نجات دہندہ اس لئے موّا تا کہ ہماری قیمت ادا کر سکے اور ہمیں اس سزا سے آزاد کر سکے جو ہمیں خدا کے احکامات کو نہ ماننے سے ملتی ہے۔

☆ یسوع مسیح اس لئے موّا ہمیں ہماری نجاست سے پاک کر سکے اور پھر ہم اس کی امت کہلا سکیں۔اس میں کوئی شک نہیں جب پولس نے ططس کو لکھا تو وہ اس کو ایک ''مبارک امید'' کے طور پر بیان کرتا ہے۔یہ اس لئے ہے کہ جنہوں نے یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا ہے اور اپنا خداوند مان لیا ہے۔

ان کی زندگی بابرکت ہو چکی ہے کیونکہ اب وہ صرف زمین پر رہتے ہوئے اسے (یسوع) کو مانتے نہیں ہیں بلکہ ابدیت کیلئے مانتے ہیں۔

''اور اس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجّی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی امت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہوں''

(ططس 2:13-14)۔

﴿ زبور8:8 - بحری سائنس کے لئے تحریک Psalm 8:8 - Inspiration for Oceanography ﴾

پاک صحائف کچھ زیادہ ہی منفرد ہو جاتے ہیں۔ جب ان کا دیگر مذہبی کتب کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ یہ ایسی معلومات اور دانش سے بھرپور ہیں۔ جس سے انسان کئی کامیاب سائنسی دریافتیں کر چکا ہے۔ زبور 8:8 میں ایک ایسی ہی مثال ہے جس کی مدد سے بحری سائنس کے مطالعہ میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

اپنی طویل بیماری کے دوران، میتھیو فونٹین مَرے (1806ء - 1873ء) نے اپنے بیٹے کو کہا کہ اسے بائبل مقدس میں سے زبور پڑھ کر سنائے۔ **صحت یاب ہونے کے بعد، میتھیو نے اپنی پوری زندگی سمندری راستے ڈھونڈنے میں لگا دی، جو کہ زبور 8:8 میں بیان کیا گیا ہے۔**

اس کے نتیجہ میں، وہ پہلا شخص تھا جس نے یہ دریافت کہا کہ سمندری راستے ہوا اور پانی کے ٹکرانے سے بتائے جا سکتے ہیں۔ میتھیو کی کتاب جو اس نے سمندری راستوں پر لکھی تھی آج بھی ایک بنیادی کتاب مانی جاتی ہے جس سے سمندری راستے تلاش کئے جاتے ہیں۔ 1927ء میں امریکی نیوی نے ایک کتاب شائع کی جو کہ سی۔ ایس۔ لوئس نے لکھی تھی۔ اس کتاب کا نام میتھیو فونٹین مَرے؛ سمندری راستے تلاش کرنے والا ہے۔ اور یہ کتاب میتھیو کے تمام کام کے بارے میں بتاتی ہے۔

"ہوا کے پرندے، اور سمندر کی مچھلیاں اور جو کچھ سمندروں کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے" -(زبور 8:8)

﴿ دس نبوتی واقعات جو مکاشفہ کی کتاب ظاہر کرتی ہے Ten Prophetic Events Revelation Reveals ﴾

ایک چیز جو مکاشفہ کی کتاب کو بہت قیمتی بنا دیتی ہے وہ یہ ہے کہ اس میں مستقبل کیلئے ہر قسم کی معلومات موجود ہیں۔ درج ذیل ایک لسٹ موجود ہے جو مکاشفہ کی کتاب میں خاص واقعات کے بارے میں ہے۔ اور یہ واقعات مستقبل سے جڑے ہوئے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ مستقبل میں کیا کچھ رکھا ہے، ہمیں اس سے حوصلہ افزائی ملتی ہے کہ ہمیں ایک زندگی گزارنی ہے اور ایک دوسرے کو آگاہ بھی کرنا ہے۔

☆ آخیر زمانہ کے عالمی حاکم کا برپا ہونا (مکاشفہ 13، دانی ایل 8:7، 2 تھسلنیکیوں 2:3-4)۔

☆ مصیبت کے سات سال (دانی ایل 27:9۔ ایک ہفتہ = 7 سال، مکاشفہ 5:13- آخری ساڑھے تین سال)۔

☆ عالمی گورنمنٹ / معیشت (مکاشفہ 17-16:13، 17:13)۔

☆ ایک عالمی مذہب (مکاشفہ 5:13)۔

☆ یسوع مسیح کی آمدِ ثانی (اعمال 11-9:1، عبرانیوں 28:9، مکاشفہ 21-11:19)۔

☆ ہرمجدون کی عظیم جنگ (یوایل 14-12:3، مکاشفہ 7:1، 21-11:19)۔

☆ یسوع مسیح کی زمین پر ہزار سالہ بادشاہی (مکاشفہ 4-1:20)۔

☆ غیر ایمانداروں اور گنہگاروں کی آخری عدالت (مکاشفہ 20:19، 15-13:20)۔

☆ گنہگار کی پاتال میں آخری حالت (مکاشفہ 8:21، متی 50,49,42:13)۔

☆ نیا آسمان اور نئی زمین (مکاشفہ 21 باب)۔

جیسے جیسے ہم خبریں دیکھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح ان میں سے کچھ نبوتیں پورا ہونا شروع ہوگئی ہیں۔ خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں فکرمند نہیں ہونا۔ وہ (خدا) ان کے ساتھ ہے جن کا بھروسہ اس (خدا) پر ہے۔

''تو مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، ہراساں نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں،
میں تجھے زور بخشوں گا۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا''
(یسعیاہ 10:41)۔

گہری کھوج

13 مارچ

﴿ ''بھاگ دوڑ'' اور ''اضافی دانش'' "Running To and Fro" and "Increased Knowledge" ﴾

دانی ایل 4:12 پر جب ایک قریبی نظر ڈالی جائے تو وہ کچھ ایسا واضح کرتی ہے کہ نبوت بڑھے ہوئے سفر (بھاگ دوڑ) اور دانش میں حد سے زیادہ اضافہ سے کچھ زیادہ ہی بیان کر رہی ہے۔ پچھلے 150 سال میں، ہم نے یہ دیکھا ہے کہ پہلے سفر گھوڑوں پر کیا جاتا تھا، لیکن اب راکٹ پر بھی سفر کیا جاتا ہے، اور دانش کی تو کوئی حد ہی نہیں رہی۔ جو کام پہلے صدیوں کے عرصہ میں تصور کئے جاتے تھے، اب تقریباً 13 مہینوں بعد پورے ہوتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ الفاظ پر اگر غور کریں، تو وہ کچھ گہرائی کی باتیں بیان کر رہے ہیں۔

1) ''کتاب کا مہر کرنا'' (دانی ایل 4:12)، ایک ایسا عمل ہے کہ ایک دستاویز کو ایسا محفوظ کرنا کہ وہ کبھی بدلہ نہ جائے، چاہے کتنی بھی کوشش کیوں نہ کی جائے، وہ تبدیل نہ ہو سکے اور مستقبل میں جب ضرورت پڑے تو استعمال کیا جا سکے۔
2) ان الفاظ میں، ''آخیر زمانہ'' کو مصیبت کا دور کہا گیا ہے۔
3) عبرانی فعل ''بھاگ دوڑ'' کرنا ہمیشہ اس شخص کے لئے استعمال ہوتے ہیں جو کسی شے کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھاگ رہا ہے۔

دوسرے الفاظ میں، بہت سے لوگ بڑی مصیبت کی تباہی کے متعلق سوالات کے جوابات کو ڈھونڈنے کیلئے اِدھر اُدھر بھاگیں گے۔ لیکن بائبل کے مطالعہ سے ان کے عرفان میں شدید اضافہ ہو جائے گا۔

''لیکن تو اے دانی ایل ان باتوں کو بند کر رکھ اور کتاب پر آخری زمانہ تک مہر لگا دے۔
بہتیرے اس کی تفتیش و تحقیق کریں گے اور دانش افزوں ہوگی'' -(دانی ایل 4:12)

﴿ مخالفِ مسیح کی تعریف، دھوکے سے گریز Antichrist Defined, Deception Avoided ﴾

لفظ مخالفِ مسیح کے جتنے بھی حوالہ جات ہیں، وہ یوحنا کے خطوط میں پائے جاتے۔ 1یوحنا2:22-23 ان افراد کو ''جھوٹا'' کہتا ہے اور لفظ ''مخالفِ مسیح'' کو ان سے مخاطب کیا ہے ''جو باپ اور بیٹے کو رد کرتے ہیں''۔ 2یوحنا1:7-8 اس بات میں اضافہ کر دیتی ہے کہ وہ ''یسوع کے مجسم ہونے کا انکار کرتے ہیں''۔ عام الفاظ میں جو مسیح یسوع پر اور اس کے کاموں پر حملہ کرتے ہیں، وہ سب کے سب مخالفِ مسیح کی ایک قسم ہیں۔ صحائفِ پاک اس بات میں بالکل واضح ہیں کہ ایک ہی مخالفِ مسیح برپا ہوگا جو تباہی اور فریب کا ماسٹر ہوگا۔ صحائفِ پاک یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ کئی ایک قسم کے مخالفِ مسیح برپا ہوں گے، اور ہمیں دھوکے میں نہیں آنا۔

مخالفِ مسیح کے فریب سے دور رہنے کے لئے، ہمیں یسوع مسیح کی شخصیت اور ان کے کاموں کو شخصی طور پر جاننے کی ضرورت ہے۔ جب ہم مسیح یسوع کو اپنی زندگی کا خدا قبول کریں اور حقیقی طور پر اسے جاننا چاہیں، تو وہ (مسیح یسوع) ہماری رہنمائی کرے گا اور ہمیں راستہ دکھائے گا جس سے ہم اس تک پہنچ سکیں۔ خدا کے کلام کو پڑھنا، اس کا مطالعہ کرنا، اس کو پورے طور پر قبول کرنے سے ہم خدا کے کلام کی سچائیوں کو پورا ہوتے ہوئے دیکھیں گے اور ہم ہر طرح کی دغابازی اور فریب سے بچے رہیں گے۔

خدا کا یہ وعدہ ہے کہ اگر ہم پورے دل سے دعا کریں، اور اس کی حضوری میں کامل بنیں، تو وہ (خدا) ہمیں سچائی سے آگاہ کرتا رہے گا۔

''پس یسوع نے ان یہودیوں سے کہا جنہوں نے اس کا یقین کیا تھا کہ اگر
تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔
اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی'' -(یوحنا8:31-32)

﴿ پطرس کی طرف سے نصیحت Advice from Peter ﴾

چونکہ بائبل مقدس اپنی تاریخ کے بارے میں جغرافیائی حوالے سے، سائنسی حوالے سے، طبعی طور پر، ذہنی نشوونما کے لئے اور نبوتوں کے حوالے سے بالکل جانی مانی ہے۔ پھر دیگر اگر دیکھیں تو ہم نبوتی حوالوں سے بھی یہ بالکل ٹھیک ثابت ہوتی ہے کہ وہ وعدے بھی اس میں پائے جاتے ہیں جو مستقبل کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ 1 پطرس 13:1 آیت بھی ایسے ہی ایک وعدے کو بیان کرتی ہے۔ اس آیت میں لکھی گئی زبان پر غور کریں:

☆ باندھنا= تیاری کرنا، اکٹھا کرنا۔

☆ عقل کی کمر= آپ کے خیالات کی قوت۔

☆ ہوشیار ہوکر= ٹھیک سوچنا، اپنے خیالات پر کنٹرول۔

☆ کامل امید رکھو= اپنا پورا بھروسہ اور امید کو قائم رکھنا۔

☆ فضل= فائدہ، برکت۔

☆ جو ہونے والا ہے= ہوگا، تم کو ملے گا یا تم تک پہنچ جائے گا۔

☆ ظہور کے وقت= آنے کا وقت، ظاہر ہونے والا ہے۔

ہم اس بنیادی سچائی پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ خدا خود کو ہر ایک پر ظاہر کرتا ہے (رومیوں 1:19-20)۔ اگر ہم خدا کے کلام کی سچائیوں کے متعلق تلاش کریں اور اپنا پورا بھروسہ اس میں قائم رکھیں، تو خدا ہم سے اس بات کا وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہمیں اپنی بخشش ظہور کے اس خاص دن عطا کرے گا اور اپنا پورا جلال ہم پر ظاہر کرے گا۔

"اس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر اور ہوشیار ہو کر اس فضل کی کامل امید رکھو جو یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تم پر ہونے والا ہے" -(1 پطرس 13:1)

﴿ خروج- نبوت جو آج کے دن میں پوری ہورہی ہے The Exodus-Prophecy Fulfilled to the Day ﴾

گلتیوں 3:16-17 میں دو ایسی نبوتیں قلمبند ہیں جو ابرہام کو دی گئیں تھیں، یہودیوں کا سرپرست، اور یہ نبوت ابرہام سے 430 سال پہلے کی گئی تھی۔ صرف یہ ہی پیشنگوئی نہیں کی گئی تھی کہ یسوع ابرہام کی نسل سے ہوگا بلکہ اس کے ساتھ ملکِ مصر سے خروج کی صحیح تاریخ بھی بتائی گئی تھی۔

"۔۔۔پس ابرہام اور اس کی نسل سے وعدے کئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے۔ میرا یہ مطلب ہے کہ جس عہد کی خدا نے پہلے سے تصدیق کی تھی اس کو شریعت چار سو تیس برس کے بعد آ کر باطل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ لاحاصل ہو"

-(گلتیوں 3:16-17)۔

خروج 41:12 ہمیں بتاتی ہے کہ یہ نبوت ٹھیک ہے جو اسی دن پوری ہوگئی جس دن خدا نے ابرہام کو یہ بتایا تھا کہ ایسا ہوگا۔

"اور چار سو تیس برسوں کے گزر پر ٹھیک اسی روز خداوند کا سارا لشکر ملکِ مصر سے نکل گیا" -(خروج 41:12)۔

خروج کی شام کو خدا نے بتایا کہ یہ رات یادگار اور یہودی قوم کی جانب سے ایک ممتاز شام مانی جائے گی، اور یہ بات ان کی نسلوں میں چلے گی۔ کیا ہی شاندار بات ہے کہ 3000 سال بعد بھی، تمام دنیا میں موجود یہودی لوگ اس عید کو مناتے ہیں، جسے خدا نے خود مقرر کیا تھا اور جس کا نام عیدِ فسح ہے۔

"پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔
میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتداء ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایّامِ قدیم سے وہ باتیں جو
اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کروں گا"

-(یسعیاہ 46:9-10)

17 مارچ

نبوتی وعدہ

﴿ ایک شخصی نبوت A Personal Prophecy ﴾

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔
کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اس کے وسیلہ سے نجات پائے''
(یوحنا3:16-17)۔

''کیونکہ اس کی ان دیکھی صفتیں یعنی اس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم
ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ ان کو کچھ عذر باقی نہیں''
(رومیوں1:20)۔

''خداوند اپنے وعدے میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا
بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے''
(2پطرس3:9)۔

یہ نبوتی وعدے شخصی ہیں۔ ہر ایک شخص ان آیات میں اگر اپنا نام لکھے اور خدا کے وعدے کو اپنی زندگی کے لئے لے۔ خدا نے ہمیں کافی ثبوت و دلائل فراہم کئے ہیں تا کہ ہم اس (خدا) کو حقیقی طور پر قبول کر لیں۔ لیکن پھر بھی اگر ہماری مرضی یہ ہے کہ ہم اسے رد کریں یا اس کا انکار کریں تو یہ یاد رکھیں کہ یہ ہماری سب سے زیادہ بدترین مرضی/خواہش ہوگی جو ہم کریں گے اور اس کا نتیجہ بہت ہی بھیانک ہوگا۔ اگر ہم اسے قبول کریں تو یہ فیصلہ ہماری سوچ سے بھی زیادہ اچھا ثابت ہوگا۔

''جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں سے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں
وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں'' -(1 کرنتھیوں2:9)

﴿ ایک محکم قوت The Strong Force ﴾

کلسیوں 1:16-17 ایک دلچسپ پیراگراف پڑھنے کو ملتا ہے جہاں یہ لکھا ہے کہ خدا نے زمین و آسمان میں ہر چیز کو بنایا، وہ سب کچھ جو نظر آتا ہے اور جو نظر نہیں آتا۔ یہ پیراگراف یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ اسی (یسوع) میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔ صرف خدا ہی نے لکھنے والے کی اس قدر حوصلہ افزائی کی ہے اور کچھ اس طرح کی ہے کہ سائنس کے تمام معاملات کو واضح کیا گیا ہے، جواب جا کر سمجھ میں آتی ہے۔

ہر ایک چیز ایٹم پر مشتمل ہے۔ ایٹم میں ایک نیوکلئیس ہوتا ہے، یا پھر اس کا درمیانی حصہ، جس میں منفی حصے نیوٹران اور مثبت حصے کو پروٹون ہوتے ہیں۔ ایٹم میں منفی چارج حصے بھی موجود ہوتے ہیں جنہیں الیکٹران کہا جاتا ہے۔ جو نیوکلئیس کے ارد گرد گھومتے پھرتے ہیں۔ پھر اسی طرح مقناطیس میں بھی منفی اور مثبت حصے ہوتے ہیں اور آپ جانتے ہوں گے کہ ایک جیسے چارج ایک دوسرے کو اپنی طرف سے دھکیلتے ہیں۔ **جو مثبت چارج والے پروٹون ہوتے ہیں وہ اپنے اندر بڑی قوت رکھتے ہیں جو انہیں آپس میں باندھ کر یا جوڑ کر رکھتے ہیں۔** سائنسدان اس قوت کو محکم قوت کہتے ہیں۔ ہم یہ تو بیان نہیں کر سکتے کہ کیوں یہ قوت انہیں آپس میں باندھ کر یا جوڑ کر رکھتی ہے، لیکن ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ اس طرح کی ایک قوت موجود ہے۔

یونانی میں جب ''مشتمل'' کا ترجمہ کریں تو ہمیں لفظ برقرار رکھنا ملتا ہے۔ بائبل مقدس یہ کہتی ہے کہ اگر یہ اس (خدا) کیلئے نہ ہوتیں، تو سب کچھ بکھر جاتا؛ اکٹھا نہ رہتا۔

''اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں'' -(کلسیوں 1:17)

﴿ حرحرکیات کا پہلا قانون The First Law of Thermodynamics ﴾

سائنسی قوانین کے سب سے بنیادی قانون کا تقاضہ کلسیوں 1:16-17 میں ہو جاتا ہے۔حرحرکیات کا پہلا قانون یہ بیان کرتا ہے کہ مادی یا توانائی نہ تو پیدا کی جاسکتی ہے اور نہ ہی تباہ کی جاسکتی ہے۔انہیں فقط ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ یہ سائنس کا ثابت کردہ واحد قانون ہے لیکن مزیداری کی بات یہ ہے کہ سائنس یہ نہیں بتاسکتی یا ثابت کرسکتی کہ ایسا کیوں ہے؟ اور یہ عمل درست کیوں ہے؟، دوسری جانب بائبل مقدس بتاسکتی ہے! **اب کسی چیز کی تخلیق نہیں ہورہی** کیونکہ مسیح نے ماضی میں سب کچھ تخلیق کر دیا ہے۔تخلیق کا کام ساتویں دن مکمل ہوگیا تھا۔

''سو آسمان اور زمین اور ان کے کل لشکر کا بنانا ختم ہوا اور خدا نے اپنے کام کو جسے وہ کرتا تھا ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کر رہا تھا ساتویں دن فارغ ہوا'' -(پیدائش 2:1-2)

''کیونکہ اس میں سب چیزیں پیدا کی گئیں آسمان کی ہوں یا زمین کی، دیکھی ہوں یا ان دیکھی، تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات، سب چیزیں اسی کے وسیلہ سے اور اسی کے واسطے پیدا ہوئیں ہیں۔'' -(کلسیوں 1:16)

''سب چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی'' -(یوحنا 1:3)

مادے اور توانائی کا فی الحال تباہ نہ ہونا ایک وجہ رکھتا ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ وہ (یسوع) پر مشتمل ہے، وہ سب چیزیں یسوع میں قائم ہیں۔

'' اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔'' -(کلسیوں 1:17)

کلیدی آیت

20 مارچ

﴿ خدا اپنی تصدیق مکاشفہ کے ذریعہ کرتا ہے God Authenticates Himself Through Prophecy ﴾

اپنے کلام کے ذریعہ خدا تصدیق کرتا ہے کہ وہ کون ہے۔ تاریخ، جغرافیہ، سائنس اور نبوت بائبل مقدس میں درج ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں جسمانی، ذہنی اور روحانی صحت کے لئے حکمت کی باتیں بھی موجود ہیں۔ اس سب کا پختہ ثبوت نبوت بائبل میں پایا جاتا۔ خدا خود ہمیں بتاتا ہے کہ جو نبوتیں پوری ہو چکی ہیں وہ یہ ثابت کرتی ہیں کہ وہی خدا ہے۔

درج ذیل چند کلیدی آیات ہیں جنہیں دل سے یاد کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ ہمارے پاس خدا کی طرف سے ثبوت ہیں کہ وہی خدا ہے۔

- ''دیکھو پرانی باتیں پوری ہو گئیں اور میں نئی باتیں بتاتا ہوں اس سے پیشتر کہ واقع ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں۔'' -(یسعیاہ 9:42)

- ''پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں، میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔
جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایامِ قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں
کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کروں گا۔'' -(یسعیاہ 46:9-10)

- ''اب میں اس کے ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہوں تا کہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وہی ہوں۔'' -(یوحنا 13:19)

- ''خدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔'' -(مکاشفہ 19:10)

گہری کھوج

21 مارچ

﴿ دوسروں تک مسیح کی خوشخبری کو لے کر جانے کا پُرمسرت وعدہ Joy Promised for Reaching Others for Christ ﴾

1 تھسلنیکیوں 2:19-20 میں پولس رسول خاص طور پر تھسلنیکیوں کے ایمانداروں کے ساتھ مخاطب ہے۔ وہ انہیں کہتا ہے کہ وہ اس کی خوشی، امید اور فخر کا تاج ہوں گے۔

☆ **امید**.....توقع، اعتماد، بھروسہ۔

☆ **خوشی**.....زندہ دِلی، پُرمسرت، نہایت شادمانی۔

☆ **تاج**.....جیتنے والے کا انعام، وقار کا ایک نشان۔

☆ **موجودگی**.....اس کے سامنے، اس کی نظروں میں۔

☆ **آنے**..... واپسی، پاس ہونا۔

☆ **جلال**.....تعریف، عزت۔

پولس رسول کہتا ہے کہ آسمان میں ملنے والا سب سے بہترین تحفہ ان لوگوں کو دیکھنا ہوگا جن تک خدا نے آپ کی وجہ سے رسائی کی۔ یہ ایک بہت بڑی حوصلہ افزائی ہے کہ ہم خدا کے لئے کام کریں اور مسیح کا نمونہ ہماری زندگی سے نظر آئے۔ مسیح کی تعلیم ہمارے الفاظ سے، ہمارے رویّے سے، ہماری حرکات سے اور ہماری سوچ سے نظر آنی چاہیئے تاکہ ہماری زندگی دوسروں پر اثر انداز ہو اور اس سے اور لوگ بھی مسیح کے پاس آئیں جب یسوع مسیح واپس آئے گا تو تب ایک بڑا جشن ہوگا اور ہم سب اس (خدا) کی حضوری میں اکٹھے کھڑے ہوں گے۔

"بھلا ہماری امید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند یسوع کے سامنے اس کے آنے کے وقت تم ہی نہ ہو گے؟ ہمارا جلال اور خوشی تم ہی تو ہو۔" -(1 تھسلنیکیوں 2:19-20)

﴿ درختوں کی نبوتی تمثیل (حصہ اوّل) The Prophetic Parable of Trees (Part 1) ﴾

بائبل مقدس میں درختوں کو قوموں کے لئے ایک نشان کے طور پر یا پھر تمثیلوں کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ قضاۃ 9:8-15 میں ایک ایسی ہی تمثیل دیکھنے کو ملتی ہے۔ جہاں چند درخت اپنے لئے ایک حکمران کو مسح کر کے چنتے ہیں۔ یہ درخت پہلے **زیتون کے درخت** کے پاس جاتے ہیں اور اسے کہتے ہیں کہ ہم پر سلطنت کر۔ جب وہ یہ ذمہ داری لینے سے انکار کر دیتا ہے، تو وہ **انجیر کے درخت** کے پاس جاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ ہم پر سلطنت کر اور پھر اس نے بھی انکار کر دیا۔ تو وہ درخت پھر **انگور کی بیل** کے پاس جاتے ہیں، تو وہ بھی انکار کر دیتی ہے۔ آخر میں وہ درخت **اونٹ کٹارے** سے کہتے ہیں کہ چل تو ہی ہم پر سلطنت کر۔ اب اونٹ کٹارے نے اس پیش کش کو قبول کر لیا لیکن اس نے ایک شرط بھی رکھی کہ باقی سب درخت میرے سایہ میں پناہ لیں اور مجھ پر بھروسہ رکھیں، اور اگر نہیں تو اونٹ کٹارے سے آگ نکل کر لبنان کے دیوداروں کو کھا جائے گی، مطلب یہ کہ کئی درخت اس آگ کی وجہ سے جل جائیں گے۔ (آپ اسے **قضاۃ 9:8-15** میں پڑھ سکتے ہیں)۔

پاک صحائف ایک گائیڈ کی طرح کام کرتے ہیں اور دیگر صحائف کی طرف ہمیں لے کر بھی چلتے ہیں۔ اس طریقہ کو اگر ہم استعمال کریں تو ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ زیتون کا درخت "**خدا کے روحانی اسرائیل**" کا ایک نشان ہے (یرمیاہ 11:15-16)۔ قضاۃ کے سائے میں اسرائیل کے پاس یہ موقع تھا کہ تمام قوموں کو رہنما کی طرح آگے لے کر چلے، لیکن وہ اس کام کے لئے راضی ہی نہ تھا۔ "**قوم اسرائیل**"، جس پر کئی ایک بادشاہوں کی حکومت رہی تھی، انجیر کے درخت کے طور پر دیکھی جاتی ہے (یوایل 1:7، یرمیاہ 8:13)۔ اسرائیل کو راستبازی میں بھی رہنما بننے کے لئے موقع ملا تھا، مگر اس نے تب بھی انکار کیا۔ انگور کی بیل سے مراد "**مسیحی اسرائیل**" ہے، جسے یہ موقع دیا گیا تھا کہ قوموں کو دینداری کی طرف لے کر چلے۔ مسیح یسوع نے تو خود کو اسرائیل کے لئے انگور کی بیل، بادشاہ، اور ایک واحد شخص کے طور پر ظاہر کیا۔ جس کے وسیلہ سے وہ ترقی پا سکیں اور خدا کی بادشاہی تک پہنچیں، مگر لوگوں نے اسے رد کیا اور اس کی راست بازی کو بھی رد کیا۔ انہوں نے کہا: "ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔" (لوقا 19:14)۔

قضاۃ 9:8-15 پڑھیں

﴿ درختوں کی نبوتی تمثیل (حصہ دوم) The Prophetic Parable of Trees (Part 2) ﴾

اونٹ کٹارے ''مخالف مسیح'' کی علامت ہیں، جو خود کو اسرائیل میں خدا کی مانند سب پر ظاہر کرے گا۔

درختوں کی تمثیل اسرائیل کے لئے ایک نبوتی قسم کا موقع تھا تا کہ وہ خدا کے سامنے راستبازی سے قوانین وضوابط کو ظاہر کریں۔ ہر دفعہ میں اس طرح سب کچھ تھوڑی دیر ہی چلا۔ اونٹ کٹارے کو چنتے وقت، یا پھر جھوٹے مسیحا کو چنتے وقت، اسرائیل اور پھر پوری دنیا کو بڑی مصیبت اور گہرے رنج سے گزرنا ہوگا۔ مکاشفہ کی کتاب ہمیں یہ بتاتی ہے کہ آخر میں، لوگوں کی بغاوت ہی گھاس اور درختوں کے کل ایک تہائی کے جل جانے کا سبب بنیں گے۔ یہودی بقیہ، اگرچہ، اپنی آنکھیں کھلی رکھیں گے، اور آخر کار، خداوند یسوع مسیح کو حقیقی نجات دہندہ اور ایک امید کے طور پر دیکھیں گے۔ آخر میں خدا کا وہ منصوبہ جو اس نے قوم اسرائیل کے لئے رکھا ہے کہ وہ باقی قوموں کو پاکیزگی کی طرف اور خدا کی عبادت کرنے کی طرف لے کر چلیں گے پورا ہوگا۔ آج جس طرح ہم اسرائیل کو دیکھتے ہیں، تو ہم اس نبوت کا آخری حصہ پورا ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ یہودی قوم ایک ''مسیحا'' کو ڈھونڈ رہی ہے جو ان کے لئے امن کو لے کر آئے گا۔ اب مزے کی بات یہ ہے کہ یہ انہیں اس چنگل میں دھکیل رہا ہے جو کہ اونٹ کٹارے، یا مخالفِ مسیح کا ہے، اور یہودی قوم خود اس بات کی اجازت دے رہی ہے۔

مسیحی ہونے کے طور سے، خدا ہمیں دعا کرنے، نظر رکھنے اور اپنے آپ کو بائبل مقدس کے مطالعہ کے لئے مخصوص کرنے انجیل کی خوشخبری کو پھیلانے کے لئے بلا رہا ہے۔ وقت بہت تھوڑا ہے۔

''سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے پس ہوشیار رہو اور دعا کرنے کے لئے تیار'' -(1 پطرس 7:4)

﴿ آخری دنوں میں انسانیت (حصہ اوّل) Humanity in the Last Days (Part 1) ﴾

پولس رسول نے 2 تیمتھیس کا خط وفات پانے سے پہلے لکھا۔ اس خط میں پولس رسول نے تیمتھیس کو، جو اس کا مشنری ساتھی تھا اور مسیح میں ہم خدمت تھا، حوصلہ افزائی کرتے ہوئے یہ بات کہی ہے کہ اس سب کو یاد رکھے جو اس نے اسے سکھایا اور اپنے ایمان میں قائم رہے اور خدا کے کلام کی سچائیوں میں بھی قائم رہے۔ پولس رسول یہ چاہتا تھا کہ تیمتھیس اس بات کو جان لے بلکہ اس بات کا یقین کر لے کہ اسے ان نعمتوں کو جو خدا نے اسے دی ہیں، دوسروں تک آگے پہنچانا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ شریر آدمی بھی آئیں گے، اور اس نے تیمتھیس کو تنبیہ کی کہ انہیں نہیں دیکھنا، اور خود کی تعلیم میں خالص رہنا ہے۔

3 باب میں پولس نے بیس خصوصیات والی ایک فہرست دی ہے جو آخری زمانہ کے دن اور ان میں موجود انسانیت کو بیان کرتی ہے۔

1) اخیر زمانہ میں برے دن آئیں گے۔

2) کیونکہ آدمی

خودغرض

لالچی (دوسروں کی چیز پر نظر رکھنے والے)

شیخی باز (خود کے بارے میں شیخی مارنے والے)

مغرور (یہ سوچنے والے کہ وہ دوسروں سے بہتر ہیں)

تہمت لگانے والے (جھوٹے، الزام لگانے والے، خدا کی باتوں کو غلط بتانے والے)

ماں باپ کے نافرمان

ناشکرے

ناپاک (خدا کے لئے ان کے دل میں کوئی عزت نہیں ہوتی)

یہ تمام خصوصیات آج کے معاشرے میں نظر آ رہی ہیں۔

﴿ آخری دنوں میں انسانیت (حصہ دوم) Humanity in the Last Days (Part 2) ﴾

گناہوں کی یہ فہرست جو آخری دنوں میں انسانیت پر برپا ہوگی جو 2 تیمتھیس 3 باب میں جاری ہے۔

3) طبعی محبت سے خالی (سخت دل، خاندانی محبت سے خالی)۔
بدگو (کام خراب کرنے والے، برا بولنے والے)۔
تندمزاج (اکھڑے مزاج والے)۔
بے ضبط (کوئی نظم وضبط نہ رکھنے والے)۔
نیکی کے دشمن (نیکی کو آزمانے والے)۔

4) دغاباز (دھوکے دینے والے)۔
ڈھیٹھ (اپنے فیصلے یا باتوں کا اٹل شخص)۔
گھمنڈ کرنے والے (خود پر بہت بھروسہ کرنے والے)۔
خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ درست رکھنے والے (خواہشات کرنے والے)۔

5) دینداری کی وضع رکھنے والے (پاک، خداترس)۔
مگر اسے قبول نہ کرنے والے (انکار کرنے والے)۔

اگرچہ یہ سب انسانیت کے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے، لیکن یہ گلوبل سطح پر شدت سے بڑھ رہی ہیں۔ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو آگاہ کیا تھا کہ یہ سب کچھ ہوگا (متی 8:24)۔ اس (یسوع) نے کہا کہ یہ باتیں مصیبت کا شروع ہی ہوں گی، جو یونانی میں ''دردِزہ'' کے معنی رکھتے ہیں۔ جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پیدائش کا وقت نزدیک ہے، اسی طرح یہ دن ہوں گے۔

''اور برے اور دھوکا باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔
مگر تو ان باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تو نے
انہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا۔'' -(2 تیمتھیس 3:13-14)

26 مارچ

نبوتی وعدہ

﴿ وراثت والا نبوتی وعدہ Prophetic Promise of an Inheritance ﴾

کلسیوں 3:23-24 آیات ہمیں صاف طور پر یہ بتاتی ہیں کہ ہمیں جو کام کرو جی سے کرو، یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے۔ اور بھی کہ اس کے بدلے میں ہمیں خداوند سے میراث ملے گی۔ ان الفاظ کے معنی پر تو ذرا غور کریں:

- جی سے کرنا..... روح سے، سانس لینا۔
- جانتے ہوئے..... یقین رکھنا، سمجھ رکھو۔
- میراث..... حقِ وراثت، ملکیت۔

افسیوں 1:18 میں ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ خدا نے ہمیں دانش اور سمجھ عطا کی ہے تا کہ ہم اس بات کو جانیں کہ یہ میراث اور وراثت کتنی قیمتی اور عمدہ ہوگی۔ 1 پطرس 1:4 خدا کے وعدہ کو بیان کرتی ہے کہ یہ میراث غیر فانی، بے داغ اور لازوال ہونے والی ہے۔ خدا کہتا ہے کہ یہ میراث ''ختم نہیں ہوگی'' بلکہ یہ اس (خدا) کی قوت تلے محفوظ رہے اور یہ آخیر دنوں میں ظاہر ہوگی۔ کوئی اور ایسی میراث نہیں ہے جو اس قدر قیمتی ہو!

''جو کام کرو جی سے کرو یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے۔
کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے اس کے بدلے میں تم کو میراث ملے گی تم
خداوند مسیح کی خدمت کرتے رہو'' -(کلسیوں 3:23-24)

نبوتی قسم 27 مارچ

﴿ نعمان کا کوڑھ (حصہ اوّل) Naaman's Leprosy (Part 1) ﴾

2 سلاطین 5:1-19 میں خدا نے ایک آدمی کا قصہ بیان کیا ہے وہ اسور (شام) کے ملک کا ایک زبردست سورما تھا۔ لیکن وہ ایک بھیانک اور مہلک مرض کوڑھ میں مبتلا ہو گیا اور خدا نے اسے الیشع نبی کے وسیلہ سے شفا دی۔ اگرچہ نعمان شدید غصہ میں تھا جب اسے پتا چلا کہ وہ کس طرح شفایاب ہوگا۔ لیکن اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے الیشع نبی کی ہدایات کو سنا اور ان پر عمل کیا۔

یہ سچا واقعہ ہمارے لئے تصویر کشی کرتا ہے کہ گناہ کس قدر گھنونا ہوتا ہے اور اس کا علاج کیسا عجیب ہے۔ مماثلت نیچے ٹیبل میں لکھی ہوئی ہے جو کہ نعمان کے کوڑھ اور گناہ کی آپس میں:

	2 سلاطین 5:1-19 نعمان کا کوڑھ	انسان کا گناہ
1)	کسی پر بھی حملہ آور ہو سکتی تھی، نسل، ذات اور درجے کے بے پرواہ۔	سب نے گناہ کیا (رومیوں 5:12,6:23)۔
2)	اس سے جسمانی اور احساسی نقصان ہوتا تھا۔	اس سے جسمانی اور احساسی نقصان ہوتا ہے۔
3)	چھوت کی بیماری تھی۔	گناہ کا اثر سب آدمیوں پر پڑتا ہے اور یوں گناہ سب میں پھیل جاتا ہے (رومیوں 5:12)۔
4)	نسوں کی طاقت ختم کر دیتی ہے۔	دلی احساس کو سُن کر دیتا ہے (1 تیمتھیس 4:2)۔
5)	موت کی طرف لے چلتی ہے۔	گناہ کی طرف لے جاتا ہے (رومیوں 6:23)۔
6)	علاج کا معاوضہ لینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔	معافی کمائی نہیں جاتی (افسیوں 2:8-9)۔

28 مارچ

نبوتی قسم

﴿ نعمان کا کوڑھ (حصہ دوم) Naaman's Leprosy (Part 2) ﴾

نعمان کے کوڑھ اور انسان کے گناہ کی آپس میں مماثلت مزید درج ذیل ہے:

	2 سلاطین 5:1-19 نعمان کا کوڑھ:	انسان کا گناہ:
7)	مدد کے لئے نعمان کا حلیم ہونا ضروری تھا، اور اس مرضی کو قبول کرنا بھی ضروری تھا۔	گناہ کا فروتنی سے اقرار کرنا لازم ہے (زبور 51:2-3، یوحنا 8:13)۔
8)	دریائے یردن میں غسل لینا لازمی تھا تاکہ اس مرض سے نجات حاصل کی جا سکے۔	گناہ دھونے کے لئے یسوع مسیح کے خون کی ضرورت ہوتی ہے (یسعیاہ 1:16، عبرانیوں 10:12)۔
9)	نعمان کو اپنے غصے سے باز آنا تھا۔	گناہ سے باز آنا ضروری ہے (1یوحنا 1:6-9)۔
10)	الیشع کی ہدایات کو ماننے کا مطالبہ لازمی تھا۔	یسوع مسیح کے احکام کو ماننے کا مطالبہ (یوحنا 14:23)۔
11)	نعمان کے پاس شفایاب ہونے کے لئے صرف وصرف ایک ہی راستہ تھا۔	گنہگاروں کے لئے نجات پانے کا صرف ایک ہی راستہ ہے (یوحنا 14:6)
12)	جو کچھ الیشع نے نعمان سے کہا تھا، اس سب پر اس کا ایمان تھا اور اسی وجہ سے وہ بچ گیا۔	مسیح یسوع پر ایمان نجات کو لے آتا ہے (یوحنا 3:16)۔

﴿ نبوت کا مطالعہ نہ کرنے کے بیکار بہانے (حصہ اوّل) Poor Excuses for Not Studying Prophecy (Part 1) ﴾

بہانہ نمبر 1: نبوت بہت مشکل ہے:

پاک صحائف خود اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ روح القدس کی مدد سے تم سب باتوں کو سیکھو گے (یوحنا 26:14)۔ خدا ہمیں یہ کہتا ہے کہ بائبل مقدس کے مطالعہ پر توجہ کریں (2 تیمتھیس 15:2)۔

بہانہ نمبر 2: نبوت نا اتفاقی اور فساد برپا کرتی ہے:

بائبل مقدس کا ایک چوتھائی حصہ نبوت پر مبنی ہے۔ خدا نے ہمیں کہا ہے کہ سارے کے سارے کا مطالعہ کریں اور یہ صاف صاف لکھا ہے کہ ایک مسیحی ہوتے ہوئے اس کو کس طرح کام میں لانا ہے (2 تیمتھیس 15:2)۔ اور جو فساد برپا کرتا ہے وہ خدا کی طرف سے نہیں ہے (ططس 2:7-8)۔

بہانہ نمبر 3: نبوت نہایت خوفناک ہے اور بری خبروں سے بھری ہوئی ہے:

بائبل مقدس میں بے ایمانوں کے لئے بہت سی ڈرا دینے والی نبوتیں ہیں۔ تاہم، خدا کی کوئی دہشت یا خوف والا خدا نہیں ہے۔ (2 تیمتھیس 17:1)۔ اور اس کا وعدہ ہے کہ اگر ہمارا دل قائم ہے تو وہ ہمیں اپنا اطمینان عطا کرے گا (یسعیاہ 3:26، یوحنا 27,23:14)۔ خدا کی نبوتوں کا مطالعہ کرنے سے، ہم بھرپور انداز سے خدا کے کلام میں ملبوس ہو کر انجیل کی خوشخبری کو لے کر ہر جگہ بے خوف و خطر جا سکتے ہیں اور غیر ایمانداروں کو یہ بتا سکتے ہیں کہ ابھی بھی وقت ہے کہ توبہ کر لیں اور آخیر زمانہ میں بچ جائیں۔

بہانہ نمبر 4: نبوت میں ابتری ہے:

خدا ہمیں یہ بتاتا ہے کہ وہ ابتری کا خدا نہیں ہے (1 کرنتھیوں 33:14)۔ سب نبوتیں سب لوگوں سے سمجھی نہیں جاتیں، مگر خدا کے ٹھہرائے ہوئے وقت پر اس کی سمجھ ہر ایک کو آئے گی (دانی ایل 4:12)۔

"کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کتابِ مقدس کی تسلی سے امید رکھیں۔"

(رومیوں 4:15)۔

﴿ نبوت کا مطالعہ نہ کرنے کے بیکار بہانے (حصہ دوم) Poor Excuses for Not Studying Prophecy (Part 2) ﴾

بہانہ نمبر 5: نبوت میرے لئے نہیں ہے:

ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ تمام پاک صحائف جن میں نبوت بھی شامل ہے سب ہماری تربیت کے لئے ہیں اور یہ خدا کی طرف سے ہیں۔ یہ تعلیم، الزام، اصلاح اور راستبازی میں تربیت کے لئے فائدہ مند بھی ہے (2 تیمتھیس 16:3)۔ نبوت وعدے (2 پطرس 4:1) اور تنبیہ (عبرانیوں 13-12:3) دونوں کی حامل ہے اور یہ ہر ایک کے لئے ہے۔

بہانہ نمبر 6: تمام نبوتیں ماضی میں پوری ہو چکی ہیں:

بائبل مقدس کے مطالعہ بلکہ تفصیلی مطالعہ سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بائبل میں سینکڑوں تفصیلی نبوتیں ہیں۔ اگر تاریخی ریکارڈ کو ان نبوتوں کے ساتھ ملائیں تو آپ جانیں گے کہ کئی نبوتیں پوری ہو چکی ہیں اور چند ہماری زندگی میں پوری ہو رہی ہیں۔ تیسری ہیکل کی نبوتیں، یروشلیم میں امن و امان، اور ایک عالمی مذہب، معیشت اور حکومت، ہزار سالہ بادشاہی اور کئی دیگر جو اگرچہ ابھی مستقبل میں پوری ہوں گی۔

بہانہ نمبر 7: نبوت متضاد ہے:

نبوت کبھی بھی متضاد نہیں ہو سکتی کیونکہ "یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے" (مکاشفہ 10:19)۔ یسوع نے ہمیں یہ بھی کہا کہ وہ ہی حق ہے (یوحنا 6:14)۔ اور خدا جھوٹ نہیں بول سکتا (ططس 2:1)۔ پاک صحائف کی گہرائی میں اگر ہم جائیں، تو ہم یہ جان لیں گے کہ نبوت میں کوئی متضاد نہیں ہے۔

"اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اس کے سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے
اس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔"
(مکاشفہ 3:1)۔

31 مارچ

اسرائیل

﴿ نبوت کی ہوئی قوم کی مکمل تاریخ Complete History of a Nation Prophesied ﴾

بائبل مقدس کی نبوت اس بات کا ثبوت ہے جس کا خدا خود کو معتبر ٹھہرانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ سب سے شاندار نبوت یہ ہے کہ جب خدا نے اسرائیل کی بابت مستقبل کا بتایا۔ دنیا میں کوئی اور ملک ایسا نہیں ہے کہ جس کا وجود پہلے سے ٹھہرایا گیا ہو اور وہ بھی کئی ہزار سال پہلے۔ یہ نبوت اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارا خدا سب کچھ جاننے والا، قادرِ مطلق اور ہمیشہ رہنے والا خدا ہے۔ اس جیسا اور کوئی نہیں۔

☆ ابرہام ایک نئی قوم کا سربراہ ہوگا (پیدائش 12:1-3)۔

☆ اس نئی قوم کو زمین کا ایک مخصوص ٹکڑا ملے گا (پیدائش 15:18)۔

☆ اسرائیل کی ہیکل اور یروشلیم تباہ ہوگا (دانی ایل 9:26)۔

☆ اسرائیلی جلاوطن ہو جائیں گے (استثنا 4:25-27,28:36-37)۔

☆ یہ جلاوطن ہوئے لوگ پوری دنیا میں تتر بتر ہو جائیں گے (احبار 26:33، استثنا 28:64)۔

☆ اسرائیل کی زمین ویران ہو کر اجڑ جائے گی (احبار 26:27-33)۔

☆ جلاوطن اسرائیلی ستائے جائیں گے (استثنا 28:65-67)۔

☆ اسرائیلی لوگ محفوظ ہوں گے (یرمیاہ 30:11)۔

☆ اسرائیلی لوگ اپنی زادبوم میں پھر سے اکٹھے ہوں گے (یرمیاہ 32:37-41، یسعیاہ 43:5-6)۔

☆ اسرائیل پھر سے بحال کیا جائے گا (استثنا 30:3-5 ، حزقی ایل 36:8-12)۔

☆ اسرائیل دنیا کا مرکز بن جائے گا (حزقی ایل 5:5)۔

اپریل

مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں • Fear Not For I am With You

''ہراساں نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زور بخشوں گا یقیناً میں تیری مدد کروں گا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا''

(یسعیاہ 10:41)

اے خداوند اس آیتِ مقدسہ کو حفظ کرنے کے لئے میری مدد کر اور یہ میرے لئے ایک نشان ہو جب مجھ پر کسی قسم کا خوف طاری ہو اور مجھ پر ان وقتوں کو ظاہر کر جب میں اسی طرح کے خوف میں مبتلا ہوا اور تو نے اس آیت کو مجھ پر سچ ثابت کیا۔ آمین۔

﴿ کیڑے کے ذریعہ سے نبوت Prophecy in a Worm ﴾

زبور 22 میں زبورنویس ایک قرمزی کیڑے کی بطور نبوت بیان کرتے ہوئے **"مسیح کی تصویر"** پیش کرتا ہے۔ یہ زبور مسیح کی پیدائش سے قریباً ایک ہزار سال پہلے لکھا گیا تھا پھر یہ ایک ایسی تصویر کشی کرتا ہے کہ مسیح کس طرح کی صلیب کا تجربہ حاصل کرے گا۔ زبورنویس بیان کرتا ہے کہ یسوع نے اپنے آپ کو ایک کیڑے کی طرح دیکھا۔ ''پر میں تو ایک کیڑا ہوں انسان نہیں آدمیوں میں انگشت نما اور لوگوں میں حقیر''۔

عبرانی زبان کا لفظ "Tolath" جس کا ترجمہ قرمزی کیا گیا ہے، "Scarleth" کیا گیا ہے یا پھر ''قرمزی کیڑا''۔ پرانے وقتوں میں یہ کیڑا رنگدار چیزوں کو رنگنے کے لئے استعمال ہوتا تھا۔

یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ خدا نے زبورنویس پر الہام نازل کیا اور کہا کہ ''خاص قرمزی'' کیڑا لکھ۔ کیڑا مندرجہ ذیل حقائق پر مبنی ہے۔

☆ مادہ کیڑا اپنے آپ کو ایک درخت اور اس کی جڑ پر مستقل طور پر اپنے بدن کو تیار کرتی ہے اس سے پہلے کہ وہ بچہ جنے۔
☆ مادہ کا بدن کیڑوں کی حفاظت اور ان کی افزائش کا بندوبست کرتا ہے تا کہ کیڑے اپنے آپ کو سنبھال سکیں اور پھر وہ یہاں سے نکل کر اپنے آپ کی حفاظت کرنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔
☆ جونہی مادہ کیڑا مر جاتی ہے تو اس کے بدن سے ایک سرخ رنگدار مادہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے بدن کو رنگدار کر دیتا ہے اور اس کے بچوں کو بھی وہی یعنی رنگ میں رنگے جاتے ہیں اور اس رنگ سے نہ صرف اس کے بچے رنگے جاتے ہیں بلکہ وہ درخت بھی اسی رنگ کا ہو جاتا ہے۔

اور یہ کوئی انوکھی اور اچنبھے کی بات نہیں کہ مسیح نے اپنے آپ کو ایک کیڑا کہا۔ اس نے اپنا خون لکڑی کی صلیب پر بہایا کہ اپنے بچوں کے گناہوں کو ڈھانپ سکے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور ان گناہوں سے الگ رہیں تو مسیح خداوند ہمیں ہمیشہ کی زندگی عطا کرتا ہے اور ہمیں جہنم کی آگ سے حفاظت کرتا ہے اور پھر ہماری زندگیوں کو ہمیشہ کے لئے بدل کر رکھ دیتا ہے۔

''پر میں تو ایک کیڑا ہوں انسان نہیں آدمیوں میں انگشت نما ہوں اور لوگوں میں حقیر'' -(زبور 6:22)

﴿ مثقال کی بحالی Restoring the Shekel ﴾

جونہی کہ یہودی قوم مختلف ممالک سے اسرائیل میں واپس آئے تو وہ اپنے ساتھ مختلف اقسام کے رائج، وقت دولت بھی لائے، فرینک، ڈالر، پاؤنڈ، روبل وغیرہ۔ اسرائیل میں خرید وفروخت کرنا بہت مشکل کام تھا کیونکہ وہاں کوئی بنیادی تبدیلی یونٹ نہ تھا۔ زیادہ تر امریکی ڈالر اور برٹش پاؤنڈ ہی استعمال ہوا کرتا تھا۔ تو 1980ء میں کینیسٹ Knesset اسرائیل کی حکومت باڈی اس نے ووٹ دیا کہ اسرائیل کی رائج الوقت سرکاری کرنسی کا نام **یہ ایک نہایت ہی حیرت کی بات ہے کہ انہوں نے اسرائیلی کرنسی کا نام ''مثقال'' رکھا۔ یہی کرنسی حضرت موسیٰ کے زمانہ میں بھی استعمال ہوتی تھی۔**

حزقی ایل نبی نے 16,13-12:45 میں بڑی دلچسپ نبوت مثقال کے بارے میں کی ہے کہ **''مثقال'' ہی وہ کرنسی ہوگی جو مسیح خداوند کی خدمت میں گذرانی جائے گی۔ جب خداوند یسوع المسیح یروشلیم میں واپس آ کر اپنی بادشاہی قائم کرے گا۔**

ہزاروں سالوں کے بعد مثقال کا بحال ہونا، نہ ہی صرف قوم اسرائیل کی بحالی اور واپس آنا بلکہ اسرائیل کی کرنسی کا نام وہی رکھا گیا ہے قدیم زمانہ میں رائج تھا۔ یہ خدا کے کلام کی ایک اعلیٰ سچائی کا بیان ہے۔ بائبل مقدس خدا کا کلام ہے۔

''اور مثقال بیس کا چیرہ کا ہو۔ اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا۔

اور ہدیہ جو تم گذرانو گے سو یہ ہے گیہوں کے خومر سے ایفہ کا چھٹا حصہ دینا۔

ملک کے سب لوگ اس فرمانروا کے لئے جو اسرائیل میں ہے یہی ہدیہ دیں گے۔

-(حزقی ایل 16,13-12:45)

﴿ مکاشفہ کی کتاب کی فہم Understanding Revelation ﴾

لفظ مکاشفہ "Revelation" یہ یونانی لغت کا لفظ ہے جس کے معنی میں ''کھولنا، پردہ اٹھانا، ظاہر کرنا ہوتا ہے''۔ "Apokalupis"۔ مکاشفہ کی تحریر پر ایک تفصیلی نظر ڈالی جائے تو یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ کتاب میں کوئی ایسی بات نہیں جو سمجھ میں نہ آسکے بلکہ یہ کتاب تو عام آدمی کے لئے لکھی گئی ہے کہ وہ اسے سمجھ سکے۔ کوئی بھی بات اس کتاب میں چھپی ہوئی نہیں ہے۔اس کے برعکس خداوند یسوع المسیح کے ساتھ یوحنا رسول نے سچائی ظاہر کی ہے۔

مکاشفہ کی کتاب خدا کے ریکارڈ کا آخری حصہ ہے جس کا تعلق مخلصی سے ہے یہ خدا کا لکھا ہوا آخری کلام ہے۔ یہ ایسے رسول نے لکھا جو سب سے آخر میں زندہ تھے جس نے یہ باتیں بیان کی ہیں مسیح کے آنے سے پہلے ان باتوں کا ہونا ضرور ہے۔ ہر ایک صحیفہ میں مکاشفہ کی کتاب ہمیں زیادہ واضح طور پر تشریح اور تفصیل بیان کرتی ہے مندرجہ ذیل نکات مکاشفہ کو سمجھنے کے لئے بہت مفید ہیں:

☆ **یسوع مسیح کا مکاشفہ:** پہلی آیت کا بیان یہ ہے کہ خدا اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جس کا جلد ہونا ضرور ہے۔

☆ یہی ایک ایسی کتاب ہے جو اس انسانیت کے ساتھ رابطہ اور ہم کلام بھی جو اس نے اپنے فرشتہ کے وسیلہ سے بھیجی۔

☆ اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اس کے سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرنے والے **مبارک** ہے کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

☆ یہ ان لوگوں کو **خدا کا فضل اور اطمینان ہے** جو ایک یعنی خدائے واحد اور ایک ہی حقیقی اور سچا خدا ہے جو ماضی، حال اور مستقبل کا خدا ہے اور وہی ایک اپنی قدرت سے ان کو سنبھالتا ہے۔

☆ **اناجیل اربعہ** (متی، مرقس، لوقا، یوحنا) یہ اناجیل خداوند یسوع مسیح کی زندگی، زمینی خدمت اور اس کی تصلیب اور **کتابِ اعمال** ابتدائی کلیسیا کی تواریخ کا بیان کرتی ہے اور **مکتوبات** (یعنی خطوط) جو نئے عہد نامہ میں تحریر ہوئے ہیں ان میں مسیح یسوع کی ابتدائی زندگی پر سے پردہ اٹھائے مسیح، اس کی موت، اور جی اٹھنے کی بابت بیان کرتے ہیں اور مسیح کا جی اٹھنا **کلیسیاہ** کی زندگی ہے۔اور زمانہِ حال میں **کتابِ مکاشفہ** یسوع مسیح کو خدا کی عظمت، قوت، قدرت اور جلال ظاہر کرتی ہے بلکہ زیادہ تر یہ کتاب مستقبل کی خبریں ظاہر کرتی ہیں۔

''یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے
جن کا ہونا جلد ضرور ہے اور اس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اس کی معرفت انہیں اپنے بندے یوحنا پر ظاہر کیا''
-(مکاشفہ 1:1)

﴿ ایک نبوت کا پورا ہونا The Completion of Prophetic Fulfillment ﴾

حضرت موسیٰ کی شریعت کو پہلی پانچ کتابوں کا نام دیا گیا ہے یہ پانچ کتابیں عبرانی زبان میں لکھی گئی اور ان کو آج یہودی قوم اسے ''توراۃ'' کے نام سے پکارتی ہے۔**Pentateuch** ایک یونانی لفظ ہے کتاب زبور شاعری اور حکمت کا بیان ہے یہ ایک گہرا عبرانی ادب ہے۔جس میں ایوب، زبور، امثال، واعظ اور غزل الغزلات کی کتابیں شامل ہیں۔انبیاء کی کتابوں میں اسرائیل کی تواریخ قلمبند ہے جس میں یشوع، قضاۃ، 1 سموئیل، 2 سموئیل، 1 سلاطین، 2 سلاطین، 1 تواریخ، 2 تواریخ انبیاء اکبر اور انبیاء اصغر۔

بعض لوگ لوقا 44:24 کی یوں تفسیر کرتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح کے لئے پرانے عہد نامہ میں کی گئی سب نبوتیں جو اس کی پہلی آمد کے متعلق تھیں یہ تو وہ کچھ نہیں ہے جو خداوند یسوع نے کہا **''جتنی باتیں موسیٰ کی توریت میں اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں''۔**

ایک باریک بینی پرانے عہد نامہ اور نئے عہد نامہ پر کی جائے تو پھر پتا چلتا ہے کہ خصوصی نبوتیں تو ابھی تک پوری ہی نہیں ہوئی جو کہ خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کے لئے کی گئی ہیں۔سینکڑوں نبوتیں ابھی تشنہ تعبیر ہیں جب کہ ہزار سالہ بادشاہی اختتام تک پہنچے گی اور پھر ابدیت کا دور شروع ہوگا۔

''پھر اس نے ان سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے تم سے اس وقت کہی تھیں
جب تمہارے ساتھ تھا ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں
اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں'' -(لوقا 44:24)

﴿ ہم بھی مسیح کے ساتھ جلال میں ظاہر ہوں گے We Will Appear with Christ in Glory ﴾

اگر ہم مردوں میں سے جی اٹھیں گے یا پھر روحانی زندگی حاصل کرلیں گے اور اگر ہم اپنی خودغرض فطرت پر غالب آ کر خداوند یسوع مسیح کو اجازت دیں گے کہ وہ ہمارے الفاظ، ہماری باتوں، خیالوں، کاموں، دولت، قوت، ہماری جائیداد اور دنیوی عیش وعشرت اپنا اثر ورسوخ کھودیں گے تو آخر کار ہم اپنی ترجیحات مسیح کی ترجیحات پر فوقیت دیں گے اور اپنی مرضی اور اپنا ذہن آسمانی حقیقت پر مرکوز کرلیں گے تو پھر ہماری زندگی بھی مسیح میں پوشیدہ ہوگی کیونکہ مسیح کی ذات یا فطرت ہم میں جلوہ گر ہوگی۔

کلسیوں کے خط کے تیسرے باب میں ہمارے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے کہ جب ہم ''مسیح میں'' ہوتے ہیں تو اس کے جلال میں ظاہر کئے جائیں گے۔ یہ اس کی آمدِ ثانی کے ظہور کے وقت ہوگا۔

''پس جب ہم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔
عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کے۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔
جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اس کے ساتھ اس کے جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے
(کلسیوں 3:1-4)''۔

﴿ ایک دوسرے کی نصیحت کے ذریعہ حوصلہ افزائی کرنا Exhorting One Another ﴾

2 تیمتھیس 3:1-9 آیات میں یوں فرمایا گیا ہے کہ انسانیت کا حال آخیر زمانہ میں کیسا ہوگا؟ ''لیکن یہ جان رکھ کہ آخیر زمانہ میں برے دن آئیں گے۔ کیونکہ آدمی خودغرض، زردوست، شیخی باز، مغرور، بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر، ناپاک، طبیعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بےضبط، تندمزاج، نیکی کے دشمن، دغاباز، عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔'' وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اس کے اثر کو قبول نہیں کریں گے، ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ ان ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں اور ان چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دبی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتی اور جس طرح کہ یننیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی تھی۔ اس طرح یہ لوگ حق کی مخالفت کرتے ہیں یہ ایسے آدمی جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں۔ مگر اس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے۔ اس واسطے ان کی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی جیسے ان کی بھی ہو گئی تھی''۔ خدا کا ملہم بندہ عبرانیوں کے خط میں دونوں باتوں کو پہلے سے بیان کرتے ہوئے ایماندار کو آگاہ کرتا ہے، ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور ان الفاظ میں ان کو نصیحت کرتا ہے۔

ہمیں ایک دوسرے کی ضروریات کو مدِ نظر رکھنا ہے۔ ہمیں ان کی روحانی ترقی کا خیال رکھنا ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کی اہمیت بڑھانا ہے محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ **''مسیح کے لئے زندگی بسر کرنے کا بہتر طریقہ ہے جو نمونہ خداوند نے ہمیں دیا ہے۔ ''تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے'' -(فلپیوں 2:3-4)۔**

عبرانیوں کے خط کا مصنف کس طرح خوبصورتی اور خصوصی انداز میں لکھتا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے بعض نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے۔ بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو۔ دو ایسے الفاظ ہیں جن کا ہمیں خیال رکھنا ہے ''ترغیب دینا، لحاظ رکھنا''۔ ہمیں ان دونوں الفاظ کو استعمال کرنا ہے۔ یعنی ''ترغیب اور لحاظ''۔ مسیح یسوع کا حقیقی پیروکار ان دونوں باتوں کا خیال رکھتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو زیادہ تیار رکھنے پر زور دیتا ہے۔ اور خداوند یسوع مسیح کی واپسی کا انتظار کرتا ہے۔

''محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے بعض نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو'' -(عبرانیوں 10:24-25)

﴿ عبرانیوں 3:11 اور ایٹم Hebrews 11:3 and the Atom ﴾

صرف خدا کی ذاتِ اقدس ہی جانتی ہے کہ ''ذرہ'' کی حقیقت کیا ہے؟ دو ہزار پیشتر تو ''ذروں'' کی حقیقت سمجھا گیا کہ اندیکھی چیزیں دیکھی ہوئی چیزوں سے بنی ہے۔ان کی ساخت کیمیائی طور پر ہوئی جب خدا نے عبرانیوں کے مصنف کو الہام کہا کہ لکھ دے۔عبرانیوں 3:11، اور خدا کی ذات تو پہلے ہی سے جانتی ہے کہ ایک دن آئے گا جب انسان اس آیت مقدس کی حقیقت سے آشنا ہو جائے گا اس آیتِ مقدسہ کی گہرائی تک پہنچ جائے گا اور خصوصی حالت سے بھی واقف ہو جائے گا۔

آج ہم ان سب باتوں کو جانتے ہیں دنیا کائنات کی سب چیزیں خفیف یعنی چھوٹے چھوٹے ذروں سے وجود میں آئی ہیں جن کو ہم ''ایٹم'' Atom کا نام دیتے ہیں۔ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ایک ذرہ اپنے آپ میں بہت سے اور بھی چھوٹے سے چھوٹے ذرات رکھتے ہیں۔مثلاً اٹھارہ سے بھی زیادہ کیمیائی ذروں سے بنے ہیں اور یہ ذرات ہم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے۔لیکن ہم ان کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ میں کس قدر متحد ہیں۔جو کچھ وہ کرتے ہیں ہم ان کا مظاہرہ ہی کرتے ہیں۔لہٰذا ہم اپنے ایمان میں ٹھیک ٹھیک عمل کرتے ہیں اور ان ذرّات کی حقیقت اور ان کی قوت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔اسی طرح ہم خدا کو اپنی ان آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے تاہم اسی طرح ''کیونکہ اس کی ان دیکھی صفتیں یعنی اس کو ازلی قدرت اور الُوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں یہاں تک کہ ان کو کوئی عُذر باقی نہیں رہتا''۔

''اب ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

ایمان سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہر چیزوں سے بنا ہے''

(عبرانیوں 11:1,3)۔

﴿ خدا اپنی مرضی اپنے کلام کے ذریعہ ظاہر کرتا ہے God Reveals His Will in His Word ﴾

جِل برسکو اپنی کتاب ''دعا جو کام کرتی ہے'' میں کچھ اس طرح بیان کرتی ہے کہ خدا کس طرح اپنی مرضی ظاہر کرتا ہے اور اس کا کلام اس پر مہر ثابت کر دیتا ہے۔ وہ یوں لکھتی ہے کہ **''اور ایلیاہ تشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جس کے سامنے میں کھڑا ہوں ان برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا جب تک میں نہ کہوں'' (1 سلاطین 1:17)۔**

پاک صحائف پر اگر ہم قریبی نظر ڈالیں تو ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ تعمیر سے پہلے اسرائیل کے سلیمان بادشاہ نے نئی ہیکل کے لئے بہت دل سوزی سے دعا کی تھی (1 سلاطین 8:35-36)۔ اپنی دعا میں سلیمان بادشاہ نے یہ پیشنگوئی کی کہ جو کچھ اخی اب بادشاہ سے کہا اس کا ٹھیک ٹھیک نتیجہ برآمد ہوا یہی کچھ تو ایلیاہ نے اخی اب بادشاہ سے کہا تھا۔ پرانے وقتوں میں خدا اپنی مرضی اپنے کلام کے وسیلہ سے ظاہر کرتا تھا اور وہ پیشنگوئیاں حقیقت کا روپ دھار لیتی تھیں۔

آج ہم اپنے آپ پر نگاہ کریں تو ہم پرانے اسرائیل کی راہ پر گامزن ہیں۔ ہم نے خدا کی راہ کو چھوڑ دیا ہے اور ہم نے تعلیمِ بائبل کو بھی خیر باد کہہ دیا ہے۔ ہم برے عمل میں گرفتار ہو کر خدا سے گستاخی کے مرتکب وہ رہے ہیں (اولاد پیدا کرنے، ناجائز شادیاں، اسقاطِ حمل، حکمرانی، عدل وانصاف ہمارا اخلاق اور ہمارا علاج قرض جو ہمارے ذمہ واجب اُلادا ہے۔ ہم نے خدا کی مرضی کو بت پرستی سے بدل دیا ہے اور اب لوگوں نے چیزوں اور عیش وعشرت سے تبدیل کر کے ان بدیوں کو خدا کے آگے رکھ دیا ہے۔ ہم بائبل میں دیکھتے ہیں اور بائبل میں اسی پیشنگوئی کو اپنے لئے بھی دیکھتے ہیں جو (رومیوں 1:18-2:16) میں لکھی گئی ہے خدا نے صاف طور پر اپنے کلام میں اپنی مرضی کو ظاہر کر دیا ہے۔ اس نے ہمیں آگاہ کیا ہے کہ تم نے میری عزت نہیں کی اور اپنے کلام کے مطابق ہمارے ساتھ سلوک کر رہا ہے۔

''تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے۔ تیری صداقت کے کل احکام ابدی ہیں۔'' -(زبور 160:119)

﴿ آخیر دنوں کی آتش گیر زبان The Fiery Tongue of the Last Days ﴾

یعقوب کے خط کے تیسرے باب میں ہم کچھ اس طرح کا مضمون زبان کے متعلق دیکھتے ہیں ''مگر زبان کو کوئی آدمی قابو میں نہیں کرسکتا وہ ایک بلا ہے جو کبھی رکتی ہی نہیں۔ زہر قاتل سے بھری ہوئی ہے۔ اسی سے ہم خداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اسی سے آدمیوں کو جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے ہیں بددعا دیتے ہیں۔ ایک ہی منہ سے مبارک باد اور بددعا نکلتی ہے۔ اے میرے بھائیو! ایسا نہ ہونا چاہئے'' -(یعقوب 3:8-10)۔

جب ہم متی رسول کی انجیل باب نمبر 24 میں دیکھتے ہیں جب خداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو اپنی واپسی کے بارے میں بتا رہے تھے تو ہم زبان کی بابت دیکھتے ہیں براہ راست یا بلاواسطہ یہ سب کچھ آخیر زمانہ میں وقوع میں آئے گا۔ یہ آخیر زمانہ کی نشانیاں تو ہیں (یہ سب کچھ قدرتی آفات کے علاوہ ہوگا) یہ درحقیقت قابو میں نہیں آتی اور ایک آگ ہے اور اب ہمارے ایام میں موبائل فون، ہمارے ٹویٹس اور دیگر الیکٹرونک پیغامات ہیں یہ ہماری زبان میں اس قسم کا زہر پھیلا رہی ہے اور اتنی تیزی سے پھیلا رہی ہے۔ اگر ہم اپنے مسیح کی وفادار دلہن کے طور پر اپنے آپ کو تیار کر رہے ہیں کہ وہ آکر ہمیں اپنے ساتھ لے جائے تو پھر کیا ہم زیادہ مستعدی سے اس کا انتظار نہیں کریں گے اور اپنی زبانوں کو ضرور بے لگام نہ رکھیں گے (یعقوب 3:2-3)۔ یہ صرف خدا کی مدد ہی سے ہوسکتا ہے۔

''زبان بھی ایک آگ ہے۔ زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے
اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرہ دنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہے''
-(یعقوب 3:6)

اسرائیل

10 اپریل

﴿ یہوواہ کی دلہن (حصہ اوّل) The Wife of Jehovah (Part 1) ﴾

اسرائیل کی یہوواہ کی بیوی کے طور پر تصویر کشی کی گئی ہے اور یہ ذکر تمام بائبل میں پایا جاتا ہے اور اس کے لئے کئی ایک طریقے بھی استعمال کئے گئے ہیں ڈاکٹر آرنلڈ جی۔فروشین بام Dr. Arnold G.Fruchtenbaum نے چھ عدد کچھ اقدام کا ذکر کیا جس سے یہ رشتہ ترقی پاتا ہے۔اس کے تجربہ میں بائبل بہترین مدد کرتی ہے جس کا مطالعہ کرنا فائدہ مند ہے۔کئی اقدام شادی کے لئے اٹھائے جاتے تھے جن کے لئے پاک صحائف میں درج ذیل کئے گئے ہیں:

اسرائیل: یہوواہ کی دلہن

پہلا مرحلہ: شادی کا اقرار نامہ:

انبیاء کرام نے ہمیشہ اس عہد کو شادی کی رسم اور اقرار نامہ تسلیم کیا۔

☆ استثنا 5:1-3 میں خدا اپنے لوگوں کے ساتھ ایک عہد باندھتا ہے جو کوہِ سینا پر باندھا گیا تھا۔

☆ استثنا 6:10-15 خدا اپنی بیوی پر اپنی غیرت کو ظاہر کرتا ہے **''کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہے غیور خدا ہے۔سو ایسا نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کا غضب تجھ پر بھڑکے اور وہ تجھ کو روئے زمین پر سے فنا کر دے''۔**

☆ **استثنا 7:6-11 ''کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک مقدس قوم ہے۔خداوند تیرے خدا نے تجھ کو رُوئے زمین کی اور سب قوموں میں سے چن لیا ہے تا کہ اس کی خاص اُمت ٹھہرے''۔**

☆ **حزقی ایل 16:8 شادی کی رات کا اعلان کیا جاتا ہے۔''اور قسم کھا کر تجھ سے عہد باندھا اور تو میری ہوگئی''۔**

دوسرا مرحلہ: بہت بڑی بدکاری

☆ **یرمیاہ نبی کی کتاب 3:1-20,5** میں اسرائیل کو آگاہ کیا گیا تھا کہ وہ اپنے شوہر کی وفادار رہے تاہم اس نے بہت بڑی بدکاری کی اس نے بہت جھوٹے دیوتاؤں کے یعنی مصر کے دیوتاؤں کے ساتھ زنا کاری میں ملوث رہی، اسوریوں کے دیوتاؤں اور بابلی دیوتاؤں کے ساتھ ان کی پرستش کی۔

''لیکن خداوند فرماتا ہے اے اسرائیل کے گھرانے جس طرح بیوی بے وفائی سے شوہر کو چھوڑ دیتی ہے اسی طرح تو نے مجھ سے بے وفائی کی ہے'' -(یرمیاہ 3:20)

اسرائیل

11 اپریل

The Wife of Jehovah: (Part 2) (یہوواہ کی دلہن (حصہ دوم

حزقی ایل 16:15-34 میں اسرائیل اور یہوداہ کے مابین شادی کا اقرار نامہ کلعدم اور باطل ہو گیا **"لیکن تو نے اپنی خوبصورتی پر تکیہ کیا اور اپنی شہرت کے وسیلہ سے بدکاری کرنے لگی اور ہر ایک کے ساتھ جس کا تیری طرف گذر ہوا تو خوب فاحشہ بنی اور اسی کی ہو گئی"۔**

تیسرا مرحلہ: جدائی

اسرائیل کی بدکاری کے باعث اسرائیل اور خدا کے درمیان جدائی اور علیحدگی ہو گئی۔ **استثنا 24:1 "اگر کوئی مرد کسی عورت سے بیاہ کرے اور پیچھے اس میں کوئی ایسی بیہودہ بات پائے جس سے اس عورت کی طرف اس کی التفات نہ رہے تو وہ اس کا طلاق نامہ لکھ کر اس کے حوالہ کرے اور اسے اپنے گھر سے نکال دے"۔**

چوتھا مرحلہ: طلاق

ایک سو سال کے بعد جب خدا نے اپنی برکات کو اسرائیل پر سے روکے رکھا تاہم اسرائیل پھر بھی خدا کی طرف نہ پھری، اس نے گناہوں سے توبہ نہ کی تو پھر خدا بھی مجبور ہو گیا کہ اسرائیل کو لکھ کر طلاق دے دے۔ اور یہ اسرائیل کی بدکاری کے باعث ہی وقوع میں آیا۔

☆ **یرمیاہ 3:6-10** میں خدا نے اسرائیل کو اس کی بدکاری کے باعث طلاق دے دی۔ خدا نے اسے پھر ایک ایسی غلطیاں بتا دیں۔ یہ سب کچھ اسرائیل کی بدکاری کا ہی سبب تھا۔

☆ **ہوسیع** نبی کی کتاب میں خدا نے شمالی سلطنت کو طلاق دے دی۔

☆ **کتاب یرمیاہ:** خدا نے جنوبی سلطنت کو طلاق دے دی۔

پانچواں مرحلہ: سزا

استثنا کی کتاب ایک اصلی شادی کا اقرار نامہ کہلاتی ہے۔ جو کہ خدا اور اسرائیل کے درمیان قائم ہوا۔ اور اس میں صاف صاف بیان کیا گیا ہے کہ اگر اسرائیل وفادار رہے گی تو خدا سے برکت دے گا۔ لیکن اگر اسرائیل بے وفائی کرے گی تو خدا اسے سخت ترین سزا دے گا۔

☆ حزقی ایل 16:35-43 میں خدا سزا کا بیان کرتا ہے تو اسرائیل ہر ایک کی زد میں ہو کر برباد ہو جائے گی کیونکہ اس نے بیگانہ دیوتاؤں کے ساتھ بدکاری یعنی ان کی پرستش کی ہے یہ روحانی بدکاری کہلاتی ہے۔ اور یہ سزا اس لئے سنائی گئی کہ اسرائیل توبہ کرے، اپنے گناہوں کا اقرار کرے اور خدا کی طرف رجوع لائے۔

☆ ہوسیع 2:6-13 ان آیات میں خدا نے اسرائیل کی سزا کا مزید اعلان کیا ہے۔

"خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری ماں کا طلاق نامہ جسے لکھ کر میں نے اسے چھوڑ دیا کہاں ہے؟ یا اپنے قرض خواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں نے تم کو بیچا؟ دیکھو تم اپنی شرارتوں کے سبب سے بک گئے اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ماں کو طلاق دی گئی" -(یسعیاہ 50:1)

﴿ یہوواہ کی دلہن (حصہ سوم) The Wife of Jehovah: (Part 3) ﴾

یرمیاہ 3:11-18 میں خداوند فرماتا ہے کہ اے برگشتہ بچو واپس آؤ! خدا مسلسل اسرائیل کو کہہ رہا ہے کہ توبہ کرے اور اپنے یہوواہ، اپنے شوہر کے پاس واپس لوٹ آئے۔ آج اسرائیل اپنے پانچویں مرحلہ میں موجود ہے، جو اس کا اور اس کے شوہر یہوواہ کے ساتھ اس کا تاریخی اور نبوتی تعلق ہے۔

چھٹا مرحلہ: برکتوں اور شادی کی بحالی

بائبل مقدس کسی بات کو بھی ناامیدی کی حالت میں نہیں چھوڑتی بائبل یوں بیان کرتی ہے کہ اسرائیل پھر یہوواہ کی بیوی ہوگی اور پھر وہ ایک نئے اقرار نامہ کے تحت جو یرمیاہ کی 31:31-34 میں پایا جاتا ہے۔

☆ حزقی ایل 16:60-63 آیات میں بات بیان کی گئی ہے اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کروں گا۔ خداوند فرماتا ہے۔

☆ یسعیاہ 54:1-8 میں اسرائیل اور یہوداہ میں ایک عہد باندھا جائے گا اور اسرائیل یہوواہ کی بیوی ہوگی۔

☆ ہوسیع 2:14-23 میں لکھا ہے کی اسرائیل اپنے شوہر یہوواہ کے ساتھ دوبارہ ملاپ کرلے گی۔

انبیا کرام کی کتابوں کا مطالعہ اور اسرائیل کی تواریخ کا مطالعہ ایک اعلیٰ اور عظیم خدا کے کلام کی عظمت کا بیان کرتا ہے۔ اگر اسرائیل ماضی کا حال پاک صحائف کے مطابق پورا ہوا ہے بلکہ ہو بہو پورا ہوا ہے تو جو کچھ اسرائیل کے لئے مستقبل میں وقوع میں آئے گا وہ بھی بالکل ماضی کی جو کچھ آج اسرائیل میں ہو رہا ہے اس کی روشنی میں دیکھا جائے تو بائبل کی صاف پیشنگوئی ہے کہ مستقبل بھی ایسا ہی ہوگا۔ کلام اور صحائف کا مطالعہ مصلحت کا باعث ہی ہوگا۔ خدا کے کلام کا مطالعہ کریں اور اسرائیل کی طرف نگاہ بھی رکھیں۔

''دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے جب میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھوں گا۔ اس عہد کے مطابق نہیں جو میں نے اُن کے باپ دادا سے کیا جب میں نے اُنکی دستگیری کی تا کہ اُن کو ملکِ مصر سے نکال لاؤں اور انہوں نے میرے اس عہد کو توڑا اگرچہ میں ان کا مالک تھا خداوند فرماتا ہے۔ بلکہ یہ وہ عہد ہے جو میں ان دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھونگا۔ خداوند فرماتا ہے میں اپنی شریعت ان کے باطن میں رکھونگا اور ان کے دل پر اسے لکھونگا اور میں انکا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ اور وہ پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہ کہہ کر تعلیم نہیں دینگے کہ خداوند کو پہچانو کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے جانیں گے خداوند فرماتا ہے اسلئے کہ میں ان کی بدکرداری کو بخش دوں گا اور ان کے گناہ کو یاد نہ کرونگا''

(یرمیاہ 31:31-34)۔

﴿ کیا ہماری بدی بھلائی میں تبدیل ہو چکی ہے؟ (حصہ اوّل) Has Our Evil Become Good? (Part 1) ﴾

ساری کی ساری بائبل مقدس میں خدا صاف صاف بیان کرتا ہے کہ نیکی کیا ہے؟ جو اطمینان بخشتی ہے اور بدی کیا ہے؟ جو کسی شخص اور قوم کو زوال بخشتی ہے اور رسوائی ہوتی ہے۔ جونہی ہم تواریخِ بائبل اور انسانیت کی تاریخ کا ملاحظہ کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ خدا کا کلام سو فیصد درست فرماتا ہے۔ یہ ایک افسوس ناک بات ہے کہ ہم خدا کی بہترین صلاح کو قبول نہیں کرتے۔

ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ خدا کا کلام ہماری موجودہ تربیت کے متعلق کیا فرماتا ہے؟ ہماری وفاداری یا بغاوت جو ہم خدا کے کلام کے خلاف کر رہے ہیں یہ ایک بہت اچھا اشارہ ہے کہ ہم کس قدر بے راہ ہو کر آوارہ گردی میں مبتلا ہو گئے اور بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہہ رہے ہیں جو خدا کا غضب بھڑکاتا ہے۔

☆ اسقاطِ حمل: زبور 139:13-14 ، امثال 6:16-17۔

☆ لونڈے بازی: احبار 18:22 ، 1 کرنتھیوں 6:9-10 ، رومیوں 1:24-32۔

☆ صحت مند ازدواجی زندگی اور خاندان کی صحت: کلسیوں 3:18-21 ، متی 19:4-6 ، افسیوں 5:21-31۔

☆ تربیت ، ضبط ، نظم وضبط اور بچوں کو تابعداری سکھانا: امثال 1:13-15,22-23 ، 6:6,20,22-23۔

☆ آئندہ نسل کو خدا کے کلام وعلم کو پہچانا: استثنا 6:5-9۔

☆ جھوٹی زبان (ادھوری سچائی کو بیان کرنا، جھوٹی افواہ پھیلانا) امثال 6:16-17,19۔

☆ اس بات کا فیصلہ کرنا کہ وہ کیا قبول کرے یعنی جو وہ سنتا، دیکھتا، اور کہتا، اور سوچتا ہے۔ افسیوں 4:29-32 اور 5:3-4، فلپیوں 4:8۔

☆ عیش وعشرت اور دولت کے دلدادہ: 1 تیمتھیس 6:10 ، 1 یوحنا 2:15-16۔

☆ کھاتے پیتے، خرید وفروخت میں، گفتگو میں اپنے آپ کو ضبط رکھنا: امثال 22:20-21، متی 6:19-20 ، 1 کرنتھیوں 10:31 ، رومیوں 13:13-14۔

☆ ہم اپنے بدن، اعضا کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔ 1 کرنتھیوں 3:16۔

☆ قرضہ: رومیوں 13:7-8۔

☆ زبور 90:17 ، واعظ 9:10 ، کلسیوں 3:17-23 ، 1 تھسلنیکیوں 4:11-12 ، ہمارے ہاتھوں کا کام۔

☆ سست روی: امثال 12:24 ، **"محنتی آدمی حکمران ہوگا، لیکن سست آدمی باج گذار بنے گا"۔**

☆ کلیسیا میں یکتائی: امثال 6:16-19 ، فلپیوں 2:1-8۔

☆ اختیار والوں کی عزت کرنا اور ہم جنسوں کے ساتھ بھی محبت سے زندگی بسر کرنا۔ رومیوں 13:1-10۔

" ان پر افسوس جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں۔۔۔" -(یسعیاہ 5:20)

﴿ کیا ہماری بدی بھلائی میں تبدیل ہو چکی ہے؟ (حصہ دوم) Has Our Evil Become Good? (Part 2) ﴾

کس طرح ہماری تہذیب، ہماری کلیسیائیں، ہمارا شخصی کردار اور ایمان، مندرجہ ذیل اور دیگر باتوں اور کرداروں میں روحانی معیار کو قائم رکھتے ہیں؟

☆ اپنی حکومت اور رہنماؤں کے لئے شفاعتی دعا کرنا: 1 تیمتھیس 2:1-4۔

☆ غرور: امثال 6:16-17، رومیوں 1:30-32۔

☆ خودغرضی: فلپیوں 2:3-8۔

☆ موسیقی: زبور 33:1-3، کلسیوں 3:16-17۔

☆ سزا: عزرا 7:26، امثال 21:7۔

☆ شکرگزاری: 1 تھسلنیکیوں 5:18، زبور 100:4-5، رومیوں 1:21۔

☆ مذہبی فرق رکھنا یا غیر رواداری ظاہر کرنا ''تم اور معبودوں یعنی ان قوموں کے معبودوں کی پیروی نہ کرنا جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں۔'' (استثنا 5:14-15)

☆ ''خداوند اپنے خدا سے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ''۔ متی 22:37-38، 1 پطرس 1:15-16۔

☆ یسوع مسیح کے ساتھ محبت رکھنا، اس نے کہا ''راہ، حق اور زندگی میں ہوں'' (یوحنا 14:6)۔

☆ بائبل مقدس پر ایمان رکھنا: ''تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے'' (زبور 119:160)۔

☆ پیدائش: ''کیونکہ اس کی ان دیکھی صفتیں یعنی اس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں یہاں تک کہ ان کو کچھ عذر باقی نہیں'' (رومیوں 1:20)۔

☆ گناہ: رومیوں 3:23,5:12۔

☆ دعا: ''اگر میں بدی کو اپنے دل میں رکھتا تو خداوند میری نہ سنتا'' (زبور 66:18)۔

☆ گفتگو: ''کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تا کہ اس سے سننے والوں پر فضل ہو'' (افسیوں 4:29)۔

یہ تو ظاہر ہے کہ ہم خدا کی وفاداری میں پورے تو نہیں اتر سکتے اور نہ ہی اس کے کلام پر تو بھی ہمارے دلوں میں اطمینان موجود ہے اور ہمیں تسلی دیتا ہے کہ ہم خدا کی روشنی کو دنیا پر ظاہر کریں کیونکہ لکھا ہے کہ ''تم دنیا کے نور ہو''۔ یہ کام ہم اس وقت کرتے ہیں جب ہم اپنی شخصی وفاداری میں اور خاص طور پر بائبل پر آخیر زمانہ میں ایمان رکھتے ہیں جب کہ ہم میں چند ایک ہی ایسا کیوں نہ کرتے ہوں۔

''احمق کی روش اس کی نظر میں درست ہے لیکن دانا نصیحت کو سنتا ہے'' -(امثال 12:15)

ناقابلِ انکار مسیح کا صلیب پر چڑھایا جانا (حصہ اوّل) Undeniable Proof of the Crucifixion (Part 1)

خداوند یسوع مسیح کا صلیب پر چڑھایا جانا بائبل اور انسانی تواریخ میں موجود ہے۔ اس واقعہ کے متعلق ہمیں قریباً ایک ہزار سال پیشتر آگاہ کیا گیا ہے اور ان تفصیلی بیانات کا سو فیصد برحق ہونا نہایت ضروری ہے۔ تو موقع کی تلاش کو ہرگز اجازت نہیں دینی چاہئے۔

یہ اہم ترین واقعہ دنیا کے خالق نے کائنات کے وجود سے پہلے ہی دیکھا ہوا تھا۔ مندرجہ ذیل جزوی طور پر اس واقعہ کے متعلق جو مسیح کی تصلیب کے متعلق ہیں ان کو تفصیلاً ڈاکٹر ڈیوڈ آرر یگن نے لکھا ہے۔ ہر ایک پرانے عہد نامہ کے حصہ میں نبوت کی تفصیل کا ذکر موجود ہے اور پھر نئے عہد نامہ میں اس کے پورا ہونے کی تفصیل بھی درج کی گئی ہے۔

عہدِ عتیق کا حوالہ	نبوت	نئے عہد نامہ میں پوری ہوگئی
دانی ایل 9:25-26	موت کا وقت	یروشلیم کی بحالی کے فرمان کے 483 سال کے بعد
زکریاہ 9:9	یسوع کا گدھے پر سوار ہو کر یروشلیم میں داخل ہونا	یوحنا 12:12-15، متی 21:1-11، مرقس 11:1-10
یسعیاہ 53:3-5 ، زبور 55:12-14	غم واندوہ ، جان کنی کا گہرا تجربہ	متی 26:37-39، مرقس 14:32-36، لوقا 22:39-44
زبور 41:9	میرے دلی دوست نے جس پر مجھے بھروسہ تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھا مجھ پر لات اٹھائی	متی 26:20-25، 26:47-49
زکریاہ 11:12-13	چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچا گیا	متی 26:14-16
زکریاہ 13:11	دھوکہ سے پکڑوایا گیا، نقدی کو پھینک دیا گیا	متی 27:3-7
زکریاہ 13:7	اس کے شاگرد اس کو چھوڑ کر چلے گئے یا بھول گئے	متی 26:55-56
زبور 35:11-12	جھوٹے گواہوں کی الزام تراشی	متی 26:59-63
یسعیاہ 53:7	الزام لگانے والوں کے سامنے منہ نہ کھولا	متی 27:14 اور 1 پطرس 2:23
یسعیاہ 50:6	اس پر تھوکا گیا	متی 26:67
میکاہ 5:1	اس کو مکے مارے گئے	متی 26:67
یسعیاہ 50:6	اس کا تمسخر اڑایا گیا، تضحیک کی گئی	متی 27:26
یسعیاہ 52:14	اس کا چہرہ سب بنی آدم سے زیادہ بگڑ گیا	متی 26:27,27:29-30
زبور	ذلیل اور حقارت کرنا	متی 26:67-68,27:28-31، مرقس 15:17-19

﴿ ناقابلِ انکار مسیح کا صلیب پر چڑھایا جانا (حصہ دوم) Undeniable Proof of the Crucifixion (Part 2) ﴾

یہ مسلسل ایسے ثبوتوں کی فہرست مہیا کی گئی ہے جو مسیح کو صلیب دئے جانے کے لئے ناقابلِ انکار ہے۔

پرانے عہدنامہ کے حوالہ جات	نبوت یا پیشگوئی	نئے عہدنامہ میں پوری ہوگئیں
زبور 16:22 ، زکریاہ 6:13	مصلوب کیا گیا	لوقا 23:23
یسعیاہ 12:53	گنہگاروں کے ساتھ شمار کیا گیا	مرقس 27:15
زبور 22:6-8، 20:69، 25:109	نفرت کی گئی اور مذاق اڑایا گیا	لوقا 23:35-39,36
زبور 22:15 ، 69:3,21	میں پیاسا ہوں	یوحنا 19:28
زبور 69:21	پینے کو سرکہ دیا گیا	متی 27:48
زبور 38:11	سب دوست چھوڑ گئے	لوقا 23:49
زبور 22:17	انہوں نے تضحیک اور ٹھٹھے مارنا شروع کر دیا	لوقا 23:35
زبور 22:18	دشمن اس کی پوشاک پر قرعہ ڈال کر آپس میں بانٹتے ہیں	یوحنا 19:23
زبور 22:18	اس کی پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں	یوحنا 19:23-24
عاموس 8:9	دوپہر کے وقت اندھیرا چھا گیا	متی 27:45
زبور 22:1	اے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا	متی 27:46
زبور 109:4 ، یسعیاہ 53:12	اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کی	لوقا 23:34
زبور 22:31	فتح کا شادیانہ	یوحنا 19:30
زبور 31:5	اپنی مرضی سے اپنی جان دے دی	لوقا 23:46
زبور 34:20	کوئی ہڈی توڑی نہیں گئی	یوحنا 19:32-33
زکریاہ 12:10	اس کی پسلی چھیدی گئی	یوحنا 19:34
زبور 22:14	میرا دل موم کی طرح پگھل گیا ہے	یوحنا 19:34
یسعیاہ 53:9	امیر آدمی کی قبر میں دفن ہوا	متی 27:57-60

"کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف بولتے تھے"

(2 پطرس 1:21)-

﴿ اسرائیل ہمیشہ خبروں میں کیوں ہوتا ہے؟ Why Israel is Always in the News? ﴾

ڈاکٹر یرمیاہ اس سوال کا جواب اپنی کتاب بنام The Prophecy Answer Book میں یوں بیان کرتا ہے کہ اسرائیل ایک چھوٹا سا 1948ء میں ابھر کر دنیا کے نقشہ پر ظاہر ہوا جس کی آبادی صرف نو ملین تھی اور اس کا رقبہ مشکل سے امریکہ کی ریاست نیو جرسی کے برابر تھا اور رات کی یعنی شبانہ خبروں میں اس کا ذکر ہوتا ہے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا یہ کہنا ہے کہ ''پھر کیوں ہر ایک رات کی خبروں میں اس ملک کا ذکر موجود ہوتا ہے؟ تو جواب یہ ہے کہ اسرائیل ''نبوت'' میں ایک اپنا مقام رکھتا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل پاک صحائف اندر پائے جانے والے حوالہ جات ہیں:

1) خدا اسرائیل کے متعلق اپنے عزم و مقصد کو ابتدا ہی سے ظاہر کرتا پیدائش کی کتاب میں جو کہ بائبل مقدس کی کتاب اوّل ہے۔

2) تو پیدائش کی کتاب کے پچاس ابواب میں خصوصاً اڑتیس ابواب میں اسرائیل کا ذکر موجود ہے جو حضرت ابرہام، اضحاق اور حضرت یعقوب کی زندگیاں جو کہ یہودیوں کے آباؤ اجداد ہیں ان سے معمور ہیں۔

3) اسرائیل خدا کے عہد کی تکمیل جو اس نے ان جدِ امجد حضرت ابرہام کے ساتھ باندھا تھا جو ہم سب پر اثر انداز ہوتا ہے۔

4) اسرائیل پر نگاہ رکھتے ہوئے بائبل مقدس میں کی گئی نبوت پوری ہوگئی ہے۔ ہم اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ یہ ''آخیر زمانہ'' ہے۔ اور ہم جان سکتے ہیں کہ خدا کی سب کی گئیں نبوتیں پوری ہونگی۔

5) جو کچھ ہماری عقل کی سمجھ سے بعید ہے تو خدا اپنی الٰہی رہنمائی اور ہدایت ظاہر کرتا ہے، ہماری فکر کرتا اور ہمیں قابلیت عطا کرتا ہے کہ وہ اپنا مقصد پورا اور قائم کرے۔

6) اسرائیل ابتدا اور آخر کا مرکزی سٹیج ہے اور یہ بائبل میں مرقوم ہے۔

''کیونکہ خداوند نے صیُّون کو چنا ہے'' -(زبور 13:132)

﴿ زبور22 کی نبوت The Prophecy of Psalm 22 ﴾

بائیس زبور "مسیح" کی بابت مسیحانہ زبور کہلاتا ہے۔ یہ زبور مسیح یسوع کی صلیب کی سب حالتوں کو بیان کرتا ہے۔ خدا نے ایک ہزار سال مسیح کی صلیب کے واقع کو وجود سے پہلے بیان کر دیا۔ ان مندرجہ ذیل تمام حقائق کو بیان کر دیا جو ہزار سال بعد ظہور میں آئے۔ لہٰذا زبور 22 کی پوری پوری تکمیل ہو چکی ہے۔

☆ آیت نمبر1 مسیح نے صلیب پر کیا الفاظ بولے کہ "اے میرے خدا۔ اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟"۔

☆ آیت نمبر6 ایک خاص مخلوق جس کے ساتھ مسیح نے اپنے آپ کو تشبیہ دی کہ "میں کیڑا ہوں"۔

☆ آیت نمبر13,7,6 کس طرح لوگوں نے اس کی تضحیک کی اور اسے مذاق میں اڑایا۔ اپنوں نے اسے ٹھٹھوں میں طعنوں میں اور اس پر لعن طعن بھی کی۔

☆ آیت نمبر 8 حقیقی لفظ جو اس کے لئے انہوں نے استعمال کئے۔

☆ آیت نمبر 22,16-14 جو کچھ مسیح کے ساتھ پیش آیا ان آیات میں ہزار سال پہلے بیان کیا گیا ہے اور مسیح کے بدن کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بیان کیا۔ اس کی سب ہڈیاں اکھڑ گئیں، اس کے ہاتھ اور پاؤں چھیدے گئے اور زخمی کئے گئے اس نے بڑی پیاس کو جانا اس کا تجربہ کیا۔

☆ آیت نمبر 18 اس کے کپڑوں کے ساتھ کیا ہوا۔ ان پر جُوا کھیلا گیا۔ قرعہ ڈالا گیا۔

☆ آیت نمبر 31-22 مسیح نے فتح کا شادیانہ بجایا۔ وہ ہمیشہ فتح مند رہے گا اس نے خدا کی حمد اور اس کی پرستش کی۔

زبور ایک ایسا ثبوت ہے جو اس کی کاملیت اور سچائی سے معمور ہے بائبل اس کا حتمی ثبوت پیش کرتی ہے اور علمِ سائنس بھی اس زبور کو غالباً اس زبور کی حقیقت ثابت کرنے کے لئے مدد فراہم کرتی ہے اور یہ ایک حقیقت کوئی موقع اس حصہ کلام یا اس واقعہ کو جو مسیح کی صلیب کا وقوع میں اور پھر مسیح کا قبر میں سے ذوالجلال باہر نکل آنا مسیح یسوع کا قبر سے زندہ ہونا یہ واقعات خدا کے کلام میں ثابت کئے گئے ہیں۔

"اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا (آیت 1)۔ وہ سب مجھے دیکھتے اور میرا مضحکہ اڑاتے ہیں وہ میرا منہ چڑاتے اور سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں (آیت 14)۔ میری سب ہڈیاں اکھڑ گئیں (آیت 15)۔ میری زبان تالو سے چپک گئی وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں (آیت 16)۔ وہ میرے کپڑوں پر قرعہ ڈالتے ہیں (آیت 27)۔ دنیا کی سب قومیں خداوند یاد کریں گی اور اس کی طرف رجوع لائیں گی اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضور سجدہ کریں گے (آیت 27)۔

(زبور 22 پورے کا پورا پڑھنا)

﴿ بابل کے برج کی بدولت نبوتی آگاہی Prophetic Warning from the Tower of Babel ﴾

پیدائش 11:1-9 میں بابل کے برج کا بائبل مقدس میں حال درج ہے۔ بائبل یوں بیان کرتی ہے کہ سب لوگوں کی بولی ایک ہی تھی وہ سب کے سب ایک ہی زبان بولتے تھے اور وہ سب ایک ہی بات پر اتفاق کر گئے کہ چلو ہم ایک برج بنائیں جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے اور یہاں اپنا نام کریں۔ ایسا کام کرنا خدا کی توہین کرنا تھا وہ لوگ براہ راست خدا کے حکم کے خلاف بغاوت پر آمادہ ہو کر اکٹھے ہو گئے۔ خدا نے کہا "**پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو**" (**پیدائش 17:8**)۔ خدا نے انسان کی بغاوت کو درج ذیل الفاظ میں قبول کیا۔ "**اور خدا نے کہا دیکھو یہ لوگ سب ایک ہیں اور ان سبھوں کی ایک ہی زبان ہے۔ وہ جو یہ کرنے لگے ہیں تو اب کچھ بھی جس کا وہ ارادہ کریں ان سے باقی نہ چھوٹے گا**" (**پیدائش 6:11**)۔

آج پھر ہم سب کے سب اسی مقام پر کھڑے ہیں ہم کمپیوٹر کے ذریعہ ایک دوسرے کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہیں۔ اور ہم سب پوری طرح بغاوت پر آمادہ ہو چکے ہیں اور ہم خدا کے احکام کو رد کر رہے ہیں۔ ہم نے اپنے آپ کو خدا پر برا جمان کر لیا ہے کہ ہم اپنی تباہی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہم اپنے دلوں کو بے حس کر کے غیر پسندیدہ فیشن کو اپنا رہے ہیں۔ اور ایک نظر اس پر بھی ڈالئے جو ہم ٹیکنالوجی کے ساتھ کر رہے ہیں بناوٹی ذہانت، جنسی جوڑ توڑ کرنے کی صلاحیت یا کارستانی اور روبوٹک اور صنعت و فروخت کے طریقے جیسے کہ علم الحیات، کیمیائی علم اور نیوکلیئر ہتھیاروں پر سنجیدہ اور معتدل نظر کی ضرورت ہے اور آپ تباہی کی راہ پر چل رہے ہیں اور پاک صحائف کا فرمانا ہے کہ خدا انسانیت کی عدالت کے لئے خدا اٹھے گا اب ہم خدا کی آگاہی کو چن سکتے ہیں اور بائبل مقدس کی تعلیم کی طرف اور ہم اپنی نجات کی فکر کرتے ہوئے دینداری کی زندگی گذارنے کے لئے چن سکتے ہیں۔

"**پھر وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر اور ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے بنائیں اور یہاں اپنا نام کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تمام رُوی زمین پر پراگندہ ہو جائیں**"۔ -(**پیدائش 4:11**)

کلیدی آیت

20 اپریل

﴿ خدا کے کلام میں بنیادی آیات (حصہ اوّل) Foundational Verses in God's Word (Part 1) ﴾

اپنا ایمان کی بابت دوسروں سے بات کرتے وقت یا اپنی گواہی سناتے وقت، درج ذیل آیات بنیادی آیات کی طرح ہیں جو حوصلہ افزائی میں مددگار ہیں:

☆ تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے۔ تیری صداقت کے کُل احکام ابدی ہیں -(زبور 160:119)۔

☆ لیکن خدا کی راہ کامل ہے۔ خداوند کا کلام تایا ہوا ہے -(زبور 30:18)۔

☆ میں ہی نے یہ کہا اور میں ہی اس کو وقوع میں لاؤں گا -(یسعیاہ 11:46)۔

☆ اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اسے پورا کرے گا اور اس کام میں جس کے لئے میں نے اسے بھیجا موثّر ہوگا -(یوحنا 11:55)۔

☆ ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتداء میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی - (یوحنا 1:1-3)۔

کلیدی آیت

21 اپریل

﴿ خدا کے کلام میں بنیادی آیات (حصہ دوم) Foundational Verses in God's Word (Part 2) ﴾

یہاں کچھ اور بھی نمونے کی آیاتیں ہیں جو خدا کے اختیار کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

☆ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے -(متی 18:5)۔

☆ کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کتاب مقدس کی تسلی سے امید رکھیں -(رومیوں 4:15)۔

☆ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راست بازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے -(2 تیمتھیس 16:3)۔

- تعلیم.....خدا کے کلام سے سیکھنا۔
- الزام.....قصوروں کو ظاہر کرنا۔
- اصلاح.....ٹھیک کرنا یا پھر سیدھا رکھنا۔
- تربیت.....ٹریننگ یا تربیت۔

☆ میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے گواہی دیتا ہے کہ اگر کوئی آدمی ان میں کچھ بڑھائے تو خدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کرے گا۔ اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالے گا" -(مکاشفہ 22:18-19)۔

﴿ شیطان کے بارے میں نبوتی انتباہ (حصہ اوّل) Prophetic Warning about Satan (Part 1) ﴾

پاک صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ شیطان عظیم برتاؤ کرے گا پاک صحائف اس کی موجودگی کا پتہ دیتے ہیں۔اور یہ بھی کہ شیطان انسانیت کا دشمن ہوتے ہوئے اس کا ستیاناس کرنا چاہتا ہے۔ٹیری جیمس کی کتاب ڈسیورِیز میں ڈاکٹر بلی کرون نے ابلیس پر ایک شاندار باب لکھا ہے۔ڈاکٹر کرون بیان کرتا ہے کہ 35% امریکن لوگ شیطان کو ایک حقیقی مخلوق مانتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں ہر بائبل کی پچیسویں آیت میں براہ راست اور پھر بائبل میں اس کے درجنوں ناموں کا ذکر آتا ہے جو شیطان کہلاتا ہے اور ہر ایک کی ایک خصوصی حقیقت ہے۔خدا نے بذاتِ خود دیکھا کہ بائبل مقدس کے اندر شیطان کا ذکر کرنا ضروری ہے تا کہ انسان اس کے حیلوں، حملوں اور چالوں کو جان سکیں اور ہم پر اس کا داؤ نہ چلے۔یہ کام خدا کے ٹھیک انداز میں دیا ہے۔

ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ''**شیطان**'' نورانی فرشتہ بھی ہے۔وہ نورانی فرشتہ کی طرح ظاہر تو ہوتا ہے لیکن دراصل وہ ایک ''**شریر**'' ہے۔**2 کرنتھیوں 4:11**، میں وہ ایک ''**گمراہ**'' کرنے والا ہے۔''**ایک دشمن ہے**'' (**متی 20:13**)۔''**تو اس شریر سے ان کی حفاظت کر**'' (**یوحنا 15:17**)۔اس وقت ابلیس یسوع کو آزمانے کے لئے ہیکل میں لے گیا (**متی 1:4**) اور ''**وہ جھوٹا ہے**'' (**یوحنا 44:8**)۔شیطان انسانوں کو آزمانے والا ہے (**متی 3:4**)۔تو وہ شریر آ کر چرا لے جاتا ہے (**متی 19:13**)۔ابلیس خونی ہے (**یوحنا 44:8**)۔اس کو گرجنے والا شیر ببر کہا گیا ہے (**1 پطرس 8:5**)۔اور ابلیس اس جہان کا خدا اور دنیا کا سردار ہے۔اس دنیا کے انتظام کے پیچھے اس کا ہاتھ یعنی وہ حکومت والوں اور اختیار والوں کو چلاتا ہے (**یوحنا 31:12**)۔شیطان سب سے بڑھ کر اپنے آپ کو خدا سمجھتا ہے اور چاہتا ہے کہ بنی نوع انسان اس کی پوجا و پرستش کریں۔وہ اس خواہش کو بیان کرتا ہے کہ میں تو خدا کی مانند بن جاؤں گا (**یسعیاہ 14-13:14**)۔بہر کیف خدا نے اس کی تباہی کی نبوت کی ہے۔

''تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بھی اونچا کروں گا اور میں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا۔میں بادلوں سے بھی اوپر چڑھ جاؤں گا۔میں خدا تعالیٰ کی مانند ہُوں گا۔ لیکن تو پاتال میں گڑھے کی تہہ میں اتارا جائے گا'' -(**یسعیاہ 15-13:14**)۔

﴿ شیطان کے بارے میں نبوتی انتباہ (حصہ دوم) Prophetic Warning about Satan (Part 2) ﴾

خدا پاک سب کچھ جانتا اور تمام قدرت اور قوت کا مالک ہے۔ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ شیطان کو آخر کار تباہ کر دیا جائے گا اور عورت کی نسل اس کا سر کچل دے گی (**پیدائش 15:3**)۔ چونکہ شیطان اس بات کو جانتا ہے اس لئے وہ بنی آدم پر حملہ آور ہوا ہے کیونکہ خدا نے آدم کو اپنی شبیہ اور اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ **خدا چاہتا ہے کہ وہ ہم میں سے ظاہر ہو بلکہ خدا چاہتا ہے کہ وہ ہم میں منسلک ہو**۔ اور شیطان چاہتا ہے کہ ہم اپنے خدا نجات دہندہ کو جو ہمارا خالق ہے اسے ہماری زندگی سے مٹا کر رکھ دے۔

شیطان بنی نوع انسان کو دیکھتا ہے وہ اسے اپنے خالق سے جدا کرنے کے لئے کئی قسم کے حربے استعمال کر رہا ہے تا کہ وہ اپنا نشانہ ٹھیک لگا سکے۔ اب پہلی دفعہ وہ میڈیا کے وسیلہ سے انسانوں کو اپنا شکار بنا رہا ہے اور وہ فوری طور پر متواتر ماس میڈیا کے وسیلہ انسانوں پر حملہ آور ہو رہا ہے اور عالمگیر طور پر شیطان اپنا اثر دکھا رہا ہے۔ وہ پہلے پہل جو قدم اٹھاتا ہے بڑی احتیاط سے اٹھاتا ہے اور آہستہ آہستہ اس میں تیزی لاتا رہتا ہے کہ دنیا اس کی شرارت کا برتاؤ دیکھتی ہے پھر وہ جنسی بے راہروی کو دیکھ رہے ہیں اور آنے والی خرابی اور فساد کو دیکھ رہے ہیں، گندی تصویروں کی اشاعت، گندی موسیقی، ٹیلی ویژن، فلم سازی اور پھر انٹرنیٹ یہ برائی اور یہ بدکاری نہ صرف نوجوان نسل میں بلکہ بچوں تک میں سرائیت کر چکی ہے۔

دوسری طرف شیطان میڈیا کو استعمال کر رہا ہے اور کس طرح "**بدی اور شرارت**" پروان چڑھ رہی ہے اور شیطان بنی نوع انسان کو ورغلا کر ان کو میڈیا کا ساتھ دینے کے لئے متفق کر لیتا ہے۔ آخر کار وہ کہتا ہے کہ اب تم میں بھی میری طرح بدی کا موجود ہو۔ اپنے آپ میں میرا عکس دکھانا شروع کرو۔ آخری حربہ کہ لوگ بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہنے والے بن کر ابھریں اور "اس کی بابت لفظ شریر" ظاہر ہو جائے۔ پھر بھی خدا ہمیں بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گا۔ جبکہ ہم جانتے ہیں کہ بدی دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے کیونکہ ہم آخیر زمانہ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ متی 24 باب اور 2 تیمتھیس 14:3 اور پھر بائبل مقدس ہماری رہنمائی کے لئے ہمارے پاس موجود ہے۔ وہ ہمارا بازو اور ہماری حفاظت کرتی ہے، وہ ہمارا دفاع کرتی ہے۔ خدا ہمیں بلاتا ہے کہ وفادار رہو اور خدا کی سچائی پر قائم رہو جب تک کہ ہمارا خداوند اور ہمارا نجات دہندہ واپس نہ آئے۔

"میں اچھی کُشتی لڑ چکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔ آئندہ کے لئے میرے
واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل منصف یعنی خداوند مجھے اس دن دے گا
اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ان سب کو بھی جو اس کے ظہور کے آرزومند ہوں" -(2 تیمتھیس 4:7-8)۔

﴿ خدا ہمیشہ آگاہ کرتا ہے God Always Sends a Warning ﴾

عاموس 7:3 آیت یوں فرماتی ہے کہ **"یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے"**۔ جیسے کہ ہم تاریخِ بائبل میں دیکھتے رہیں تو ہم اس بات کو بالکل ایک حقیقت جانتے ہیں۔

☆ حضرت نوح کو بتا دیا گیا کہ عالمگیر سیلاب آئے گا تو اس نے لوگوں کو اس بات سے آگاہ کیا **(پیدائش 17:6)**۔

☆ حضرت یوسف کو فرعون کی خوابوں کی تعبیر کرنے کو بتایا گیا تو اس نے عوام الناس کو اس حقیقت سے روشناس کرایا کہ سات سال فضل یا برکت کے ہوں گے، مگر اس کے بعد سات سال سخت قحط کے بھی آ رہے ہیں **(پیدائش 41 باب)**۔

☆ حضرت یوناہ کو نینوہ میں بھیجا گیا کہ وہ لوگوں کو آنے والی تباہی سے آگاہ کرے **(یوناہ 1:1-2)**۔

☆ یرمیاہ نبی کو بتایا گیا کہ قوم اسرائیل ستّر سال کی اسیری میں جائے گی **(یرمیاہ 11:25)**۔

☆ خداوند یسوع المسیح نے بذاتِ خود بتایا کہ ہیکل کو 70ء میں برباد کر دیا جائے گا **(متی 1:24-2)**۔

بائبل مقدس میں کی گئیں آگاہیوں میں چند ایک مثالیں ہیں جو کچھ عاموس نبی پر ظاہر کیا گیا تھا۔ بائبل مقدس کے انبیاء کرام جو پرانے اور نئے عہد نامے میں ہو گذرے ہیں جیسے کہ یسعیاہ نبی، یرمیاہ نبی، حزقی ایل نبی، دانی ایل نبی، پطرس رسول، پولس رسول، خداوند یسوع مسیح نے خود ایک عالم گیر اور بڑی مصیبت اس دنیا پر آنے والی ہے اور خداوند یسوع مسیح نے اپنی واپسی کا تذکرہ کیا ہے۔ اگر تمام نبیوں کی کی گئیں نبوتیں سچ ثابت ہو گئیں ہیں۔ جو کچھ انہوں نے ماضی میں پیشنگوئیاں کی ہیں اس لئے مستقبل کے لئے جو کچھ پیشنگوئیاں کی گئی ہیں وہ بھی ضرور ہی وقوع میں آ کر رہیں گی اور جو کچھ مستقبل کے لئے فرمایا گیا ہے وہ ہماری توجہ کے لائق ہے۔

"یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے" -(عاموس 7:3)

نبوتی وعدہ 25 اپریل

﴿ موت کے بعد روح کہاں جاتی ہے؟ Where Does the Soul Go at Death? ﴾

بہت لوگ بڑے حیران ہوتے ہیں کہ جب ہم اس جہانِ فانی سے کوچ کر جاتے ہیں تو کیا ہماری روحیں قبروں میں پڑی سوئی ہوتی ہیں یا پھر کیا وہ براہ راست آسمان میں پہنچ جاتی ہیں؟

بائبل مقدس ہمیں ان باتوں کا جواب عطا فرماتی ہے:

☆ **واعظ 7:12: ''اور خاک خاک سے جا ملے جس طرح آگے ملی ہوئی تھی اور روح خدا کے پاس جس نے اسے دیا تھا واپس جائے''۔**

☆ **لوقا 43:23: ''اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا''**
(مسیح نے جو اس کے ساتھ صلیب پر تھا اس ڈاکو سے کہا)۔

☆ **لوقا 31-20:16:** فرشتوں نے لعزر کی روح کو لے جا کر ابرہام کی گود میں رکھ دیا جو آرام کی جگہ کہلاتی ہے۔ اور امیر آدمی جو عالمِ ارواح میں عذاب میں پڑا تڑپتا تھا اس نے چلا کر کہا اے باپ ابرہام لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سرا بگھو کر میری زبان کو تر کرے اور اس نے اپنے پانچ بھائیوں کے لئے بھی ابرہام کی منت کی کہ لعزر کو بھیج کہ جا کر میرے پانچ بھائیوں کو توبہ کرنے کا پیغام دے۔ ابرہام جو 1800 سال پیشتر فوت ہو چکا تھا تو وہ امیر آدمی کے ساتھ گفتگو کرنے کے لائق تھا اور وہ بھی عالمِ ارواح میں موجود تھا۔ عالمِ ارواح دو حصوں میں تقسیم تھا دہنے ہاتھ راستبازوں کی روحیں اور بائیں ہاتھ ناراستوں کی روحیں رہتی تھیں اور ان کے بیچ میں اتھاہ گڑھا تھا۔

☆ **1 تھسلنیکیوں 16-14:4:** جب پولس رسول ایمان داروں کی قیامت کی بابت لکھ رہا تھا تو اس نے کہا کہ مسیح خداوند ان کی روحوں کو اپنے ساتھ لے آئے گا جو مسیح سے پہلے سوئے ہوں گے لکھا ہے'' پہلے تو وہ جو مسیح میں سو گئے وہ زندہ ہو جائیں گے (اپنی قبروں میں سے زندہ ہو جائیں گے) جب مسیح اس دنیا پر تشریف لائیں گے کیونکہ جب ایماندار مر گئے تو ان کی روحیں ان کے بدنوں سے جدا ہو کر آسمان میں چلی گئیں تھیں اور ان روحوں کو خداوند اپنے ساتھ لائے گا تا کہ وہ اپنے بدنوں سے ملاپ کر لیں۔ مسیح میں سونا یہ اصطلاح بدن کے لئے استعمال ہوئی ہے نہ کہ روح کے لئے۔

☆ **مکاشفہ 11-9:6:** یوحنا رسول ہمیں یہ بتاتا ہے کہ اس نے ان کی روحوں کو دیکھا کہ شہید ہو گئے تھے۔ اس نے انہیں یہ کہتے سنا'' اے خداوند کب تک زمین پر رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لے گا، تو ان کو سفید لباس پہننے کو دیئے گئے اور اس نے ان سے کہا اب اور دیر نہ ہوگی تھوڑی دیر آرام کرو۔

''غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔'' -(2 کرنتھیوں 8:5)

﴿ آسمان: ٹھوس یا لطیف (قابل یا نا قابل) Heaven: Ethereal or Tangible? ﴾

بہت سے مسیحی لوگ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ آسمان ہمارا ابدی گھر ہوگا اور وہاں روحیں رہائش پذیر ہوں گی اور آسمان قابلِ مس ہوگا یعنی ہم اس کو چھونے کے قابل ہوں گے اور عالمِ ارواح ہوگا۔ وہ وہاں یعنی ہم آسمان کو چھونے کے قابل ہوں گے یہ ایک حقیقی جگہ ہوگی نہ کہ خیالی، جسمی، مجسم آسمان ہوگا جہاں روحیں ایک دوسرے سے مل سکیں گی۔

بائبل مقدس اس طرح کی کوئی تعلیم نہیں دیتی۔ پاک صحائف میں کئی حصہ جات میں ہمیں آگاہ کیا گیا ہے کہ ہمارے بدن فوق الفطری طور پر زندہ کئے جائیں گے وہ بدن جلالی بدن ہوں گے اور وہ بدن کامل بدن ہوں گے جس طرح خداوند یسوع مسیح کا بدن جلالی ہوگیا تھا اور ہے جی اٹھنے کے بعد (1 کرنتھیوں 15:42-44)، (فلپیوں 3:21) بھی میں لکھا ہے۔ مزید برآں یہ بھی تعلیم دیتی ہے کہ مخلصی پائے ہوئے ابدالآباد زندہ رہیں گے۔ زمین کو آگ کے ذریعہ سے نیا کر کے بحال کر دیا جائے گا (2 پطرس 3:7-13) اور کامل کر دیا جائے گا۔ (مکاشفہ 21:7) اور مخلصی پائے ہوؤں کے گھر نئی زمین پر نئے یروشلیم میں موجود ہوں گے اور حیرت ناک اور نا قابلِ یقین طور پر سائز میں تعمیر شدہ ہوں گے (مکاشفہ 21:9-23)۔

مخلصی شدہ ایمانداروں کی ابدی منزل چھونے کے قابل ہوگی بالکل اسی طرح جس طرح اب ہم اس جہان میں زندگی گزار رہے ہیں اسی طرح ہم آنے والی زمین پر بھی زندگی گزاریں گے تاہم آنے والی دنیا کامل دنیا ہوگی اس میں گناہ کا کوئی ردِعمل نہیں ہوگا نہ کوئی دکھ، نہ کوئی بیماری اور نہ ہی فطری تباہی اور نہ ہی آفات کا ذکر ہوگا اور نہ ہی وہاں موت ہوگی۔ آسمان زمین پر آجائے گا اور خدا بھی۔ جب نئی زمین پر ابدی حالت کا آغاز ہوگا تو بائبل مقدس کا فرمان ہے کہ خدا اپنے لوگوں کے درمیان سکونت کرے گا اور وہ اس کے لوگ ہوں گے اور وہ خدا کا منہ دیکھیں گے (مکاشفہ 22:4)۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم اپنے خدا کے ساتھ گہرے تعلق، بے تکلف اور دلی دوست کی طرح زندگی گزاریں گے اور ہم اپنے خالق و مالک کے ساتھ ابد تک زندگی بسر کریں گے۔

''وہ اس کا منہ دیکھیں گے۔'' -(مکاشفہ 22:4)

﴿ آفت اور مصیبت سے نمٹنے کیلئے یسعیاہ نبی کی یاددہانی Isaiah's Reminder for Handling Calamity ﴾

یسعیاہ نبی اپنے صحیفہ پاک کے باب: یسعیاہ 8:9-22 آیاتِ مقدسہ میں ایک بڑی دلچسپ بات بیان کرتا ہے جس سے ہماری امید، حوصلہ اور ہمیں اس مصیبت میں جو ہم پر آنے والی ہوتی ہے متحرک کرتا ہے۔ اور جس طرح یسعیاہ نبی کے ایام میں ہوتا تھا آج کے زمانہ میں اس طرح ہو رہا ہے۔

یسعیاہ نبی اسرائیل پر آنے والی تباہی کا ذکر اور آگاہ کرتا ہے اور ان سے اپنے خطاب کے ایک خطاب پر ایمان رکھتا ہے اور بنی اسرائیل کو آگاہ کرتے ہوئے ان کو بتاتا ہے کہ آنے والے خطرہ سے خوف ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ **"یہ وقت ڈرنے اور گھبرانے کا نہیں ہے" (آیت 12:8) اس کے برعکس یہ وقت قوموں کے سامنے اپنی روشنی کو ظاہر کرنے کا وقت ہے۔ "تم رب الافواج کو ہی مقدس جانو اور اسی سے ڈرو اور اسی سے خائف رہو۔ اور وہ ایک مقدس ہوگا لیکن اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے صدمہ اور ٹھوکر کا پتھر اور یروشلیم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ہوگا" (یسعیاہ 8:13-14)۔**

اور اس کے بعد آیت نمبر 16-18 میں نبی عملی طور پر صلاح دیتا ہے کہ تم اس مصیبت میں کس طرح پُرسکون رہ سکتے ہو۔ عبرانی زبان کے اصلی الفاظ اس خیال کو پیش کرتے ہیں "شہادت نامہ بند کرو" اور اس پر "مہر کرو"۔ "خدا کے کلام پر مہر کردو"۔ اس کی تعلیم بالکل صحیح اور درست ہے، یہ لاتبدیل ہے اور یہ حقیقی سچائی ہے۔ لوگ خدا کی طرف دیکھ رہے تھے اور خدا کا انتظار کر رہے تھے اور پورے اعتقاد و اعتماد کے ساتھ دیکھ رہے تھے کہ خدا اس مصیبت پر غالب آکر اسے مغلوب کرے گا۔ اور پھر یسعیاہ 18 آیت میں ان لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے ہیں ربّ الافواج کی طرف سے جو کوہِ صیُّون میں رہتا ہے بنی اسرائیل کے درمیان نشانوں، عجائب و غرائب کے لئے ہوں۔ اسی طرح جب ہم پر کوئی مصیبت یا ہماری زندگی میں اتار چڑھاؤ آئے تو خداوند اپنے خدا پر بھروسہ رکھ پُرسکون رہ کر خدا پر ایمان رکھ کر خدا کی خدمت کر سکتے ہیں جیسے کہ دنیا میں اس کے آنے کے نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔

"شہادت نامہ بند کردو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مہر کرو۔
میں بھی خداوند کی راہ دیکھوں گا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہ چھپاتا ہے۔
میں اس کا انتظار کروں گا۔ دیکھ میں ان لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے ربّ الافواج کی طرف سے جو کوہِ صیُّون میں رہتا ہے
بنی اسرائیل کے درمیان نشانوں اور عجائب و غرائب کے لئے ہوں۔" -(یسعیاہ 8:16-18)

﴿ بائبل مقدس کی سچائی کی نبوت اوراس کا ثابت ہونا (حصہ اوّل) The Bible's Integrity Prophesied and Proven (Part 1) ﴾

یسعیاہ 46:9-10 میں یوں فرمایا گیا ہے: ''پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایام قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کروں گا۔''

یوحنا 1:1۔ ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔''

مکاشفہ 19:10 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ''یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔''

اگر یہ سب بیانات برحق ہیں تو پھر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا کا کلام ہی خدا ہے اور بائبل مقدس خدا کا سچا کلام ہے۔ یہ ماضی، حال اور مستقبل میں قائم رہتا ہے ہم بائبل کو ایک ایسی کتاب مانتے ہیں۔ یہ یعنی بائبل مقدس ''الکتاب'' اور دیگر کسی بھی کتاب سے اس کو اتنی ہی فوقیت ہے جتنا آسمان سے زمین کا فرق ہے۔ اگر ہم بائبل پر ایک ''تفصیلی نظر'' ڈالیں تو ثبوت پھر وہی برآمد ہوگا جس کی ہم توقع کرتے ہیں۔

ذیل میں دیئے گئے حقائق پر غور کریں:

☆ بائبل کے لکھنے والے چالیس افراد ہیں جو مسلسل تین براعظموں میں زندہ تھے اور جن کا تعلق تین براعظموں سے تھا۔ اور انہوں نے تین مختلف زبانوں میں بائبل کو تحریر کیا اور اس کتابِ مقدسہ کو سولہ سالوں میں تحریر کیا 1600 سالوں میں لکھا۔ لکھنے والوں نے کئی ایک متضاد مضامین پر لکھا ہے لیکن ان میں ایک عجیب قسم کا تسلسل اور اتحاد یا یکجہتی بھی پائی جاتی ہے۔

☆ بائبل مقدس میں تاریخ، سائنس، جغرافیہ اور نفسیات جیسے علوم موجود ہیں، جو کہ سو فیصد درست ہیں۔

''پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔
جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایام قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں
اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کروں گا۔'' -(یسعیاہ 46:9-10)

بائبل مقدس کی سچائی کی نبوت اوراس کا ثابت ہونا (حصہ دوم) The Bible's Integrity Prophesied and Proven (Part 2)

بائبل مقدس جو کچھ بیان کرتی ہے اس صداقت اور سچائی کو ثابت بھی کرتی ہے اور بائبل مقدس میں کی گئی سینکڑوں تفصیلات بھی مہیا کرتی ہے جس میں طویل اور کچھ چھوٹی پیشگوئیاں بھی موجود ہیں۔ تو دنیا میں کوئی دیگر کتاب اس طرح کی نبوتوں اور ان کی تکمیل کو بیان نہیں کرتیں۔ جس طرح بائبل مقدس اپنے متعلق بیان کرتی ہے۔

بائبل مقدس صرف دنیا میں ایک ہی کتاب ہے جو مندرجہ ذیل کا دعویٰ کرتی ہے:

- ☆ بائبل مقدس اپنی آیات میں ایسا اثر رکھتی ہے کہ وہ دوسروں کے اندر سرایت کر جانے کی ٹھیک ٹھیک قوت رکھتی ہے (اے بحیرہ مردار کے اندر پائے جانے والے طوماروں کے ساتھ مقابلتاً دیکھا جا سکتا ہے جو قریباً دو ہزار پیشتر تحریر کئے گئے تھے جس کو 1948ء میں کھولا گیا۔
- ☆ اصلی اور حقیقی دستاویزات کو بتایا گیا۔
- ☆ تاریخی اطلاعات صحیح طور پر بیان کرنا (سائنس، تاریخ، جغرافیائی کیفیات کا بیان کیا جانا)۔
- ☆ ابتداء سے لے کر انتہا تک درست ایک بات جس کا بائبل بیان کرتی ہے اور ''وہ انسان کو گناہ سے مخلصی عطا کرتی ہے''۔ اردگرد کے ادب یعنی لٹریچر پر اثر انداز ہوتی ہے۔
- ☆ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔
- ☆ دنیا میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ہے۔
- ☆ روئے زمین پر سب سے زیادہ ترجمہ ہونے والی کتاب ہے۔
- ☆ اس کو سب سے زیادہ تباہ کرنے کا اردہ کیا گیا تاہم اب تک موجود ہے۔
- ☆ اختلاف رکھنے والے مضامین میں بھی اتحاد رکھنے والی ہے جو چالیس افراد نے تالیف کی ہے۔
- ☆ کتاب جس میں سے زیادہ امید پائی جاتی ہے اور آسمان میں جانے کی پیش کش کرتی ہے لیکن ان کے لئے جو خداوند یسوع المسیح کو اپنا نجات دہندہ اور منجی مان لیتے ہیں۔
- ☆ دنیا کی تاریخ میں اور تمام دنیا میں بنی نوع انسان پر اثر انداز ہو رہی ہے۔
- ☆ اپنے دعووں میں واقعی تصدیق شدہ ہے۔
- ☆ روئے زمین زندگیوں کو تبدیل کرنے والی کتاب ہے۔

''تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے۔ تیری صداقت کے کل احکام ابدی ہیں۔'' -(زبور 160:119)

اسرائیل

30 اپریل

﴿ لعنت کئے ہوئے تین شہروں کے بارے نبوت The Prophecy of the Three Cursed Cities ﴾

متی رسول کی انجیل مقدس میں ایک نہایت ہی دلچسپ نبوت مسیح یسوع کی منادی کے متعلق پائی جاتی ہے۔ پاک صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح نے ان تین شہروں میں سب سے زیادہ معجزات کئے۔ ان تینوں شہروں کے نام یہ ہیں خرازین، بیت صیدا اور کفرنحوم۔ کفرنحوم خداوند کا رہائشی شہر تھا اس میں خداوند یسوع مسیح کے رشتہ دار بھی تھے۔ جن کو اس نے رسولوں کا لقب دیا تھا اس نے کفرنحوم کے عبادت خانہ میں تعلیم دی۔ بیت صیدا اندریاس اور یعقوب کا شہر تھا اور خرازین پانچ میل کے فاصلہ پر شمال کی طرف واقع تھا۔ یہ شہر درحقیقت اپنے آپ میں بڑا خوب صورت تھا جس میں کئی ایک بڑی بڑی اور خوبصورت عمارتیں تعمیر کی گئیں تھیں اور بہت خوبصورت یہودیوں کا عبادت خانہ بھی موجود تھا۔

ان تمام شہروں کے سب لوگ خداوند یسوع مسیح کی تعلیم سے خوب واقف اور جانتے بھی تھے۔ انہوں نے اس کا صحیح اور ٹھیک پیغام سنا تو تھا اور انہوں نے دیکھا کہ کس طرح لوگ معجزانہ طور پر شفا پاتے تھے انہوں نے اپنے دلوں کو سخت کر لیا تھا بہر حال انہوں نے اپنے دلوں کو سخت کر لیا تھا بہر حال انہوں نے اپنے گناہوں سے توبہ نہ کی ۔ اس پر خداوند یسوع نے جھڑکا اور افسوس ظاہر کیا ''جس طرح کہ دیگر شہر اور قصبہ جات آج کے زمانہ میں اسرائیل میں بسے ہوئے ہیں لیکن مذکورہ بالا تینوں شہر تباہ اور برباد ہو گئے اور وہ پھر کبھی آباد نہ ہوئے اور نہ ہی ہوں گے۔ کیونکہ خداوند یسوع مسیح نے ان کے لئے نبوت کی کہ وہ قریباً دو ہزار سال سے تہہ و بالا ہو گئے ہیں اور ان کا نام و نشان بھی باقی نہیں ہے۔ خداوند یسوع مسیح کے الفاظ بالکل درست ثابت ہوئے ہیں۔

''وہ اس وقت ان شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اس کے اکثر معجزے ظاہر ہوئے تھے کیونکہ
انہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ۔ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس!
کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر صور اور صیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے۔
اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا؟ تُو تو عالمِ ارواح میں اترے گا کیونکہ
جو معجزے تجھ میں ظاہر ہوئے اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا''۔ -(متی 11:20-21,23)

مئی

غرض اے بھائیو، جتنی باتیں سچ ہیں • Finally Brethern, Whatsoever Things Are True

''غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر غور کیا کرو''۔

(فلپیوں 8:4)

خداوند ان الفاظ کو میرے دل میں نقش کر دے، جو کچھ سچائی ہے اسے پہچاننے کی مجھے طاقت بخش، ایمان پر نیکی، نیکی پر معرفت، اور معرفت پر پرہیزگاری، اور پرہیزگاری پر صبر، اور صبر پر دینداری، اور دینداری پر برادرانہ الفت اور برادرانہ الفت پر محبت بڑھاؤ۔ خداوند مہربانی کر اور مجھے ان باتوں پر سوچنے کی قوت عطا کر اور ان چیزوں کو میرے دل سے نکال ڈال جو تجھے خوش نہیں کرتی ہیں اور میری زندگی میں تیرا عکس ظاہر ہوتا رہے۔ آمین۔

﴿ زبور2 میں سے ایک نبوت A Prophecy from Psalm 2 ﴾

زبور نمبر 2 تین ہزار سال سے پیشتر ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے اور اس زبور کی تکمیل بھی ہماری آنکھوں کے سامنے پوری ہوگئی ہے۔ ہم اس بات کا ملاحظہ کر رہے ہیں کہ اب سب قومیں جوش میں آ رہی ہیں اور وہ اب پہلے سے کہیں زیادہ زور میں گرج رہی ہیں۔

عبرانی زبان کے اصلی الفاظ پر دیکھا جائے تو انگریزی زبان میں ان کو ''ترجمے حروف'' میں دیکھیں۔ یہ الفاظ ان کی حقیقی تصویر کشی کرتے ہیں جو عبرانی زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔

طیش Rage: ہم اب سب قوموں کو حقیقی طیش میں دیکھتے ہیں۔

اور باطل خیال باندھتے ہیں "Plot" a vain thing: وہ باطل خیال باندھتے ہیں اور خالی اور بے فائدہ باتوں کو سوچتے ہیں۔

مخالفت میں آپسی مشورت Counseling together against: حاکم آپس میں بیٹھ کر صلاح مشورہ کرتے ہیں اور متضاد فیصلہ کرتے ہیں۔ خداوند اور اس کے مسیح کے خلاف صف آرائی کرتے ہیں اور اس کی تعلیم کے بھی خلاف مشورہ کرتے ہیں۔

خدا کے بندھنوں کو توڑنا Breaking God's bonds: وہ ان بندھنوں کو اپنے اوپر سے اتار پھینکنے کی کوشش کرتے اور بائبل مقدس کی تعلیم کو روکنے کے منصوبے باندھتے ہیں۔ اب بنی نوع انسان جو کچھ خدا حکم دیتا ہے اس کے خلاف ہو رہے ہیں اور کہتے ہیں آؤ ہم ان بندھنوں کو اپنے اوپر سے اتار پھینکیں۔

ذرا اس بات پر دھیان تو دیجئے کہ کس قدر ہم خدا کے کلام سے دور ہو رہے ہیں۔ ذرا شادیوں کی طرف نگاہ کریں، جنسی پہچان سے وارفتگی، اسقاطِ حمل، بچوں کی پرورش امریکی عوام میں سے بہت سے لوگ خدا کے احکام سے دور چلے گئے ہیں بلکہ انہوں نے خدا کے کلام کو خیر باد ہی کہہ دیا ہے۔ مالیات، خدا کے دس احکام، اچھے چال چلن کے لئے نیک اعمال اور ہم تو مسیح کو اوّل درجہ دیتے تھے اور دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے اپنی ضروریات کو تو ہم پسِ پشت ڈال دیا کرتے تھے لیکن زبور نمبر 2 کچھ اور بھی بیان کرتا ہے اور ایسا نتیجہ ظاہر کرتا ہے اور خدا کی تنبیہہ ناچیز جان کر ہم نے خدا کی طرف اپنی پیٹھ پھیر لی ہے۔ تو اب ہم اطمینان، پناہ، حفاظت، اور برکت کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ زبور نمبر 2 سنجیدگی اور نیت اور غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔

''قومیں کس لئے طیش میں ہیں اور لوگ کیوں باطل خیال باندھتے ہیں؟
خداوند اور اس کے مسیح کے خلاف زمین کے بادشاہ صف آرائی کر کے اور حاکم آپس میں مشورہ کر کے کہتے ہیں
آؤ ہم ان کے بندھن توڑ ڈالیں اور ان کی رسیاں اپنے اوپر سے اتار پھینکیں'' -(زبور 2:1-3)

﴿ مسیح کے بھائی کی طرف سے آگاہی A Warning from Christ's Brother ﴾

یہوداہ حقیقت میں ''جھوٹے مسیحاؤں'' کے متعلق لکھنے کی ''صفت'' سے مزّین تھا۔اور پھر ''جھوٹے نبیوں'' کے متعلق بھی وہ ایک وصف سے واقف تھا۔بائبل مقدس کے علماء کرام کے مطابق یہوداہ ''مسیح'' کا سوتیلا بھائی تھا۔جس طرح ہم اپنی بائبل کو اپنی مرضی اور اپنے معیار کے متعلق ڈھال لیتے ہیں اور اسی طرح یہوداہ بھی مسیح کے لئے ویسا ہی تھا کہ یہوداہ مسیح کا بھائی تھا (یوحنا 1:1) تو ہم یہوداہ کا کسی اور کے ساتھ موازنہ نہیں کر سکتے۔

یہوداہ کے خط کا ایک ہی باب ہے بلالحاظ وہ ایمان داروں کو تنبیہہ کرتا ہے کہ ان جھوٹے استادوں کا شکار نہ ہونا جو تمہیں بیوقوف بنانے کی کوشش میں ہیں۔**یہوداہ کے خط میں دی گئیں آیات کے باعث ہم درج ذیل میں دی گئی فہرست سے خصوصی ہدایات کو حاصل کرتے ہیں تا کہ ہم اپنی زندگی پر دھیان رکھیں۔** یہ آیات نہ صرف ان لوگوں کو جو اپنے وہموں میں گرفتار ہیں ان کی طرح جسم کو ناپاک کرتے، حکومت کو ناچیز جانتے مگر جن باتوں کو نہیں جانتے ان میں اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں، یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں کھاتے پیتے وقت گویا دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں۔یہ بے پانی کے بادل ہیں، یہ پتھر کے بے پھل درخت ہیں۔علاوہ ازیں مسیح نے جو آخیر زمانہ کے متعلق پیشنگوئی کی ہے (متی 24:23-26) یہ سب کچھ یہوداہ نے بھی لکھا اور اس کے متعلق آگاہ بھی کیا۔

منحرف اور ملحد استادوں کے لئے یہوداہ کا یک رخی خاکہ

1) بے دین (آیت 4)
2) بداخلاق اور شہوت پرست (آیت 4)
3) خداوند یسوع مسیح کا انکار کرنے والے (آیت 4)
4) جسم کو ناپاک کرنے والے (آیت 8)
5) حکومت کو ناچیز جاننے والے اور بغاوت کرنے والے (آیت 8)
6) فرشتوں کو بھی ناچیز اور لعن طعن کرنے والے (آیت 8)
7) وہموں میں گرفتار (آیت 8)
8) جاہل (آیت 10)
9) اپنے آپ کو خراب کرنے والے (آیت 10)
10) بڑبڑانے والے (آیت 16)
11) دوسروں میں کیڑے نکالنے والے (آیت 16)
12) اپنی خواہشوں میں چلنے والے اور ان کو پورا کرنے والے (آیت 16)
13) اپنے منہ سے بڑا بول بولتے ہیں (آیت 16)
14) اپنے نفع کے لئے لوگوں کی خوشامد کرتے ہیں (آیت 16)
15) ٹھٹھا کرنے والے (آیت 18)
16) تفرقہ انداز (آیت 19)
17) نفسانی ہیں (آیت 19)
18) روح سے بے بہرہ (آیت 19)

''اے پیارو! جس وقت میں تم کو اس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اس ایمان کے واسطے جان فشانی کرو جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔'' -(یہوداہ: 3 آیت)

﴿ انجیر کے درخت کی بابت نبوت (حصہ اوّل) Prophecy from the Fig Tree (Part 1) ﴾

نئے عہد نامہ میں خداوند یسوع نے ہمیں تین عدد عظیم نبوتی تعلیمات دیں جو انجیر کے درخت کی بابت ہیں۔ مسیح نے انجیر کے درخت کو اسرائیل کے لئے استعمال کیا۔

لوقا رسول کی انجیل مقدس 13:1-9 کے پہلے حصہ میں خداوند یسوع نے ایک تمثیل استعمال کر کے اسرائیل کو متنبہ کیا اور کہا کہ توبہ کر اور پھل لا۔ پرانے عہد نامہ سے ہم جانتے ہیں کہ خدا نے ابرہام کو چنا کہ وہ ایک نئی قوم اسرائیل کا جدِ امجد ہو۔ خدا نے یہودی قوم کو چنا کہ وہ میری خاص امت ہو کر میری گواہی دے اور دنیا پر اس بات کو ظاہر کرے کہ **"میں کون ہوں"**۔ اسرائیل کو دنیا کے سامنے راستباز لیڈر کے طور پر ظاہر کرنا تھا اور اقوامِ عالم کو ایک "حقیقی اور سچے" خدا کی طرف رہنمائی کرنا تھا۔ یہ تمثیل بیان کرتی ہے کہ اسرائیل انجیر کے درخت کی مانند ہے اور تمثیل میں یہ بتایا ہے کہ اب اسرائیل پھل نہیں لاتا۔ خدا نے تو ابتداء ہی میں اسرائیل کو بتا دیا تھا کہ اس کی وفاداری کے ساتھ خدا کی برکتوں کا تعلق جڑا ہوا ہے۔

اس تمثیل میں مالک نے درخت لگایا جیسے خدا نے اسرائیل کو لگایا اور اب مالک آیا کہ درخت میں پھل تلاش کرے اور مالک نے تین سال انتظار کیا کہ درخت میں پھل پیدا ہو۔ اب یہودیوں کے لئے ایک عظیم موقع تھا کہ وہ ان بڑے بڑے معجزوں کو دیکھیں انہوں نے مسیح کا ردِ عمل بھی دیکھا اور یہ کہ روئے زمین پر اس کے ساتھ کس قدر بدسلوکی کی گئی بے جا سلوک اور غیر منصفانہ عدالت میں گھسیٹا گیا۔ اور انہوں نے مسیح کو صلیب پر بھی لٹکے ہوئے دیکھا اور انہوں نے دیکھا کہ ہیکل کا پردہ بھی پھٹ کر دو حصے ہو گیا۔ آسمان دوپہر کے وقت بے نور ہو کر رہ گیا اور زلزلے سے زمین تھرتھرا گئی اور انہوں نے مسیح کی خالی قبر کو بھی دیکھا اور مقدس لوگوں کی قبریں بھی کھل گئیں اور لوگوں نے ان کو مقدس شہر میں بھی دیکھا، یہ سب کچھ یہودیوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ عیدِ پنتکوست کے دن روح القدس کا نزول اور انہوں نے شاگردوں کے معجزوں کا بھی اپنی آنکھوں سے نظارہ کیا حتیٰ کہ ان سب ثبوتوں کے باوجود بھی اسرائیل نے توبہ نہ کی اور پھل لانے سے محروم ہی رہا۔

"پھر اس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی نے اپنے تاکستان میں ایک انجیر کا درخت لگایا۔
وہ اس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا۔" -(لوقا 13:6)

﴿ انجیر کے درخت کی بابت نبوت (حصہ دوم) Prophecy from the Fig Tree (Part 2) ﴾

انجیر کے درخت سے دوسری تعلیم متی اور مرقس کی اناجیل مقدس لکھی گئی ہیں (متی 21:18-22 ، مرقس 11:12-24)۔ان دونوں بیانات میں خداوند یسوع مسیح انجیر کے درخت کے پاس گئے جس کو اسرائیل سے تشبیہ دی گئی ہے جب کہ مسیح بذاتِ خود اسرائیل کے گھرانے کے پاس آیا اور اس پر یہ بات ظاہر کی کہ میں ''مسیح موعود'' ہوں اور اس نے اپنے آپ کو ان معجزات سے ثابت کیا کہ میں ہی مسیح ہوں اور یہودیوں نے انکار کیا اور انہوں نے یسوع کو دنیا کے سامنے گواہ ہونے کو بھی ردّ کر دیا تو پھر نتیجہ کے طور پر ''مسیح نے یہ نبوت کی کہ اسرائیل انجیر کے درخت کی مانند ہے، اور جس طرح ایک درخت کاٹا جاتا ہے، ٹھیک اسی طرح اسرائیل کا بھی بطور قوم نام ونشان مٹایا جائے گا۔

اگلے دن خداوند یسوع مسیح اور اس کے شاگرد اسی انجیر کے درخت کے پاس سے گزرے اور پطرس یہ دیکھ کر دنگ اور حیران ہو گیا کہ انجیر کا درخت سوکھ گیا۔عجیب طور پر یہ سب کچھ ہو گیا اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا تم ایمان رکھو، تم خدا پر ایمان رکھو۔

یہ نبوت 70ء میں پورا ہونا شروع ہو گئی اور اسی سال یروشلیم مکمل طور پر تباہ و برباد ہو گیا اور پھر تمام یہودی بھی سب قوموں میں تتر بتر ہو گئے اور یہ سب کچھ 135ء میں مکمل ہو گیا۔جب یہودی لوگ ساری دنیا میں مارے مارے پھرنے لگے اور اسرائیل قوم آنکھوں سے اوجھل ہو کر رہ گئی بالکل اسی طرح ہو گیا جس طرح ''یسوع مسیح'' نے پیشنگوئی کی تھی کہ وہ درخت کاٹا جائے گا اور اس کا نام ونشان بھی نہ رہے گا تاہم ابھی نبوت اختتام کو نہیں پہنچی۔

''دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو اسے بھوک لگی اور وہ دور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اس میں کچھ پائے۔مگر جب اس کے پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ اس نے اس سے کہا آئندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اس کے شاگردوں نے سنا'' -(مرقس 11:12-14)

﴿ انجیر کے درخت کی بابت نبوت (حصہ سوم) Prophecy from the Fig Tree (Part 3) ﴾

کوہِ زیتون پر مسیح کی آخری تعلیم، کوہِ زیتون پر مسیح کا آخری وعظ۔ یہ تیسری اور آخری تعلیم ہے جو مسیح نے انجیر کے درخت کی بابت دی ہے۔ اسے متی 24 باب، مرقس 13 باب اور لوقا 21 باب میں درج کیا گیا ہے۔

اس تمثیل میں مسیح نے اس ایک نکتہ پر بیان کیا کہ تاریخِ انسانی میں کیا کچھ ہونے والا اور مسیح نے اپنی واپسی کے متعلق بھی اپنے شاگردوں کو بتایا۔ **یہ ایک ایسا وقت ہوگا جب انجیر کا درخت (یا اسرائیل) کی کونپلیں نکلیں گی (اسرائیل ایک قوم بن کر دنیا کے نقشہ پر ظاہر ہوگا)** ہم نے اس نبوت کو دو ہزار سال کے بعد پورا ہوتے ہوئے دیکھا یہ واقعہ 14 مئی 1948ء کو وقوع میں آ گیا۔ لوقا رسول اپنی انجیل مقدس میں یوں فرماتے ہیں کہ مسیح نے فرمایا تھا ''انجیر'' کے درخت اور سب ''درختوں کو دیکھو''۔ دیگر لفظوں میں کئی ایک قومیں اسی وقت پیدا ہوں گی۔

ریکارڈ یعنی یادداشت کے مطابق 75 دیگر نئی قومیں بھی کرۂ ارض آشکارہ ہوگئی تھیں جب اسرائیلی قوم نے پھر سے جنم لیا۔ 50 سال کے بعد 1950ء سے لے کر 2000ء تک 109 نئی مملکتیں بھی کرۂ ارض میں نمودار ہوئیں۔ 2000ء میں پانچ نئی آزاد مملکتیں بھی نمودار ہوئیں۔ مسیح نے بیان کیا ''جب تم ان باتوں کو ہوتے ہوئے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔'' تو یہ باتیں ضرور ہماری توجہ کو اپنی طرف مائل کریں گی اور کر رہی ہیں۔

''اور اس نے ان سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو۔
جونہی ان میں کونپلیں نکلتی ہیں تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔
اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے ہوئے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے۔'' -(لوقا 21:29-31)

﴿ مسیح کی آمدِ ثانی کی بابت پرانے عہدنامہ میں کی گئی نبوتیں Old Testament Prophecies of the Second Coming ﴾

پرانے عہدنامہ شروع سے آخر تک ''مسیح'' کی پہلی آمد کی پیشگوئیاں کی گئیں اور سب کی سب پوری ہوئیں۔ مسیح کا یہ مقصد تھا کہ گنہگار انسان کے لئے خدائے قدوس کا انسانی شکل میں موجود ہونا۔ ایک سو عدد پیشگوئیاں حتیٰ کہ ہزاروں سال مسیح کی پیدائش سے پیشتر کی گئی تھیں تو ہر ایک پیشگوئی ٹھیک طور پر پوری ہوگئی اور پرانا عہدنامہ مسیح کا طبعی طور پر'' آمدِ ثانی'' کا بھی اعلان کرتا ہے۔ وہ پیشگوئیاں بھی یقینی طور پر ہر ایک تفصیل کے ساتھ پوری ہوں گی۔ مندرجہ ذیل فہرست میں ان پیشگوئیوں میں چند ایک کو شامل کیا گیا ہے۔

خداوند کی آمدِ ثانی کا کرۂ ارض پر ظہور

☆ تب خداوند نے مجھے جواب دیا (حبقوق 2:2-4)۔

☆ تب خداوند خروج کرے گا اور اس کے پاؤں کوہِ زیتون پر زمین کو چھوئیں گے (زکریاہ 14:3-4)۔

☆ وہ اس وقت آئے گا جب اسرائیل حملہ کی زد میں ہوگا (یسعیاہ 29:5-8 ، زکریاہ 14:1-4)۔

☆ وہ قابلِ دکھائی دینے والا (یسعیاہ 35:2-4 ، زکریاہ 12:10)۔

☆ وہ اپنے مقدسوں کو اپنے ساتھ لائے گا (کلیسیا) کو اپنے ساتھ لائے گا (زکریاہ 14:5)۔

☆ وہ جلال میں ظاہر ہوگا (حبقوق 3:3-4)۔

☆ وہ اپنے غضب میں ظاہر ہوگا (1 سموئیل 2:10 ، یسعیاہ 26:20-21 ، صفنیاہ 1:14-18)۔

☆ وہ اپنے لوگوں کا دفاع کرے گا اور ان کو مخلصی دے گا (یسعیاہ 31:4-5)۔

☆ وہ عادل منصف ہوگا (1 سموئیل 2:10 ، 1 تواریخ 16:33)۔

☆ اور وہ بادشاہ کے طور پر آئے گا (دانی ایل 7:13-14 ، زکریاہ 14:9)۔

☆ فطرت میں ہل چل پیدا کر دے گا (میکاہ 1:3-4 ، یسعیاہ 24:17-20)۔

☆ یہودی بقیہ کو بچائے گا (یسعیاہ 54 باب ، یوایل 2:32 ، زکریاہ 13:9)۔

☆ راستبازوں کے لئے عدل ، انصاف اور صلح وسلامتی (یسعیاہ 11 باب)۔

''رب الافواج قسم کھا کر فرماتا ہے کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ویسا ہی ہو جائے گا

اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہے ویسا ہی وقوع میں آئے گا۔'' -(یسعیاہ 14:24)

کلیدی آیت

07 مئی

﴿ بائبل مقدس کے دعویٰ جات لازوال ہیں Biblical Claims Unmatched ﴾

بائبل مقدس سب دیگر مذہبی کتب سے بالکل علیحدہ اور اکیلی ایک ہی کتاب ہے کہ یہ جو اپنے متعلق دعویٰ کرتی ہے اس پر پوری بھی اترتی ہے۔ بائبل مقدس مندرجہ ذیل دعویٰ جات کرتی ہے:

1) ''تیرا کلام سچائی کا خلاصہ ہے۔ تیرا کلام سچائی ہے'' (زبور 160:119، یوحنا 17:17)۔

2) ''تیرا ہر سخن پاک ہے وہ ان کی سپر ہے جن کا توکل اس پر ہے۔ تو اس کے کلام میں کچھ نہ بڑھانا مبادا وہ تجھ کو تنبیہہ کرے اور تو جھوٹا ٹھہرے'' (امثال 30:5-6)۔

3) ''کیونکہ تیرا کلام راست ہے'' (زبور 4:33)۔

4) ''تیرا کلام آسمان پر ابد تک قائم ہے'' (زبور 89:119)۔

5) ''لیکن خدا کی راہ کامل ہے۔ خداوند کا کلام تایا ہوا ہے، وہ ان کی سپر ہے جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں'' (زبور 30:18)۔

6) ''اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اسے پورا کرے گا اور اس کام میں جس کے لئے میں نے اسے بھیجا مؤثر ہوگا'' (یسعیاہ 11:55)۔

7) ''کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کتابِ مقدس کی تسلی سے امید رکھیں'' (رومیوں 4:15)۔

8) ''آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی'' (متی 18:5)۔

9) خدا کا کلام پورا ہوگا (متی 18:5)۔

10) کتابِ مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں (یوحنا 35:10)۔

11) ''کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اس میں ہاں کے ساتھ ہیں'' (2 کرنتھیوں 20:1)۔

12) ''کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے'' (عبرانیوں 12:4)۔

13) ''ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا'' (یوحنا 1:1)۔

14) ''اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے۔ اور پہلے یہ جان لو کہ کتابِ مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے'' (2 پطرس 1:19-21)۔

﴿ زبور 32:1-4 پر ایک تفصیلی نظر A Closer Look at Psalm 32:1-4 ﴾

زبور نمبر 13 کو ہدایت کے طور پر کہا گیا ہے اور زبور نمبر 32 پر ایک تفصیلی نظر یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ زبور ہماری نفسیاتی زندگی پر اثر انداز ہو کر ہماری ہدایت کرتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہمارے ذہن کی سائنس اور دماغی صلاحیت کی ہدایت کرتا ہے ہمارے چال چلن پر دھیان دیتا ہے۔ تو قریباً تین ہزار سال پہلے ہی سے ہمیں کس طرح حقیقی قناعت آسودگی حاصل ہوتی ہے۔ یہ وہ بات ہے جس کی ہر ایک فرد کو ضرورت ہے۔

مسیحی ہوتے ہوئے ہم اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ حقیقی تسلی، قناعت، آسودگی خداوند یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کرتے ہی حاصل ہوتی ہے۔ صرف مسیح ہی کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی اور خدا کے خلاف ہماری بغاوت کی تلافی حاصل ہوتی ہے اور ہمیں حقیقی راحت حاصل ہو جاتی ہے اور نشانہ کا خطا ہونا اور خدا کی مرضی اور اس الٰہی اخلاقی معیار کے خلاف خلاف ورزی ہے اور جو کچھ ہم نے کیا وہ دراصل مسیح میں ڈھل جاتا ہے یہ کس قدر عظیم برکت ہے۔

''مبارک ہے وہ آدمی جس کی بدکاری کو خداوند حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں مکر نہیں'' -(زبور 32:1-2)

آیت نمبر 3 اور 4 برابر کی اندرونی حالت کا بیان کرتی ہیں۔ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ ''جب میں چپ رہا'' یہاں پر ہمیں چپ رہنے کے لئے کہا گیا ہے اور یہ کہ ہماری سب بدکاری ہماری خطا کاری طبیعی، ذہنی اور روحانی حالت ہمیں تھکا دیتی ہے اور ہم پر بوجھ بن جاتی ہیں حتیٰ کہ ہماری نیند بھی جاتی رہتی ہے۔ ''سلاہ'' اس بات پر غور کرنا ہوگا عبرانی لفظ کا مطلب ہی ٹھہر کر سوچنا یا غور کرنا ہے۔ اس زبور میں یہ باتیں شامل ہیں یہ زبور ہمیں ایک لمحہ کے لئے اجازت دیتا ہے کہ ہم اس سچائی پر سوچیں اور غور و خوص کریں۔

''جب میں خاموش رہا تو دن بھر کے کراہنے سے میری ہڈیاں گھل گئیں۔
کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا، میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے بدل گئی۔'' -(زبور 32:3-4)

﴿ صعودِکلیسیا کی نبوتی (حصہ اوّل) Rapture Prophecies (Part 1) ﴾

اگلا نبوتی واقعہ صعودِکلیسیا کا واقعہ ہوگا۔ یہ واقعہ ان سب کے لئے ہوگا جنہوں نے اپنے ہی واسطے یسوع کو مردوں میں سے جی اٹھنے والا، اپنا خداوند اور منجّی قبول کرلیا ہے (اور یہ کہ وہ ہمارے گناہوں کے لئے موا)۔ یہ انسانوں کا ایک ایسا گروہ ہوگا جنہوں نے اپنی زندگیاں خدا کی وفاداری کے لئے وقف کر رکھی ہیں اور اپنی زندگیوں کو مسیح کے نمونے پر ڈھال رکھا ہے اور خداوند کی گواہی بھی دیگر لوگوں کو سناتے ہیں اور ان لوگوں کو ''کلیسیا'' کا نام دیا گیا ہے۔ یونانی زبان میں اس لفظ کو "Ekklesia" کہا گیا ہے۔ نئے عہد نامہ میں کلیسیا کو باہر بلائے گئے لوگ یعنی دنیا میں سے چن کر باہر بلائے گئے لوگ "The Church" کوئی عمارت یا فرقہ نہیں ہے لیکن خاص لوگوں کا گروپ ہے اور صعودِکلیسیا کے وقت پر خصوصی گروپ آسمان پر اٹھالیا جائے گا۔ یا پھر اس خصوصی گروپ میں سے پکڑ کر اوپر اٹھالیا جائے گا۔ کہ یہ گروپ ہوا میں اڑ کر مسیح کا استقبال کرے اور اسے آسمان میں بھی لے جایا جائے گا۔ صعودِکلیسیا یعنی کلیسیا کا آسمان پر اٹھایا جانا مسیح کی آمدِ ثانی (دوسری آمد) سے بالکل الگ واقعہ ہے۔ دوسری آمد میں مسیح کوہِ زیتون پر اترے گا۔ نئے عہد نامہ میں کلامِ خدا کے بہت سے حصہ جات پائے جاتے ہیں جو اس واقعہ کے متعلق لکھے گئے ہیں اور اس کو بیان کرتے ہیں۔

''تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تا کہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو'' -(یوحنا14:1-3)۔

''دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔ اور یہ ایک دم میں ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے'' -(1 کرنتھیوں15:51-52)۔

''اے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں ان کی بابت تم ناواقف رہو تا کہ اوروں کی مانند جو ناامید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوع مر گیا اور جی اٹھا تو اسی طرح خدا ان کو بھی جو سو گئے ہیں یسوع کے وسیلہ سے اسی کے ساتھ لے آئے گا۔ چنانچہ ہم تم سے خداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے ان کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ پس تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو'' -(1 تھسلنیکیوں4:13-18)۔

﴿ صعودِکلیسیا کی نبوتی (حصہ دوم) Rapture Prophecies (Part 2) ﴾

صعودِکلیسیا کا ذکر پرانے عہد نامہ میں کہیں نہیں ملتا کیونکہ ''کلیسیا'' (یونانی زبان Ekklesia) اس وقت تک وجود میں نہیں آئی تھی۔ پینتیکوست یسوع مسیح کا زندہ ہوکر اپنے شاگردوں پر چالیس دن ظاہر ہوتا رہا اور پھر (عیدِ پینتیکوست) کے دن کلیسیا نے جنم لیا۔ پولس رسول بات بتاتے ہیں کہ رسول کے پاس ایک بھید تھا جو اس نے نئے عہد نامہ کے لوگوں کو بتایا اور ان کو اس بھید میں شامل کیا۔

''دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔ اور یہ ایک دم میں ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے'' (1 کرنتھیوں 15:51-52)۔

نئے عہد نامہ میں لکھا گیا یونانی لغت کا لفظ **"caught up"** harpazo جس کے معنی ہمیں بتائے گئے ہیں "To suddenly remove" اچانک اپنی جگہ سے ہٹا دیا یا پھر بڑی قوت سے ہٹا دینا یہی لفظ لاطینی ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ لفظ "Raptus" جو انگریزی زبان میں "Rapture" ہو گیا اور اُردو زبان میں اسے ''صعود'' کہتے ہیں اور چڑھ جانا یعنی کلیسیا کا صعودِ آسمانی آسان الفاظ میں کلیسیا کا آسمان پر اٹھا لیا جانا ہے۔ تو Harpazo چودہ بار نئے عہد نامہ میں استعمال ہوا ہے۔ متی 12:11 ، 29:12 ، 19:13 ، یوحنا 15:6 ، 12:10 ، 29-29 ، اعمال 39:8 ، 10:23 ، 2 کرنتھیوں 12:2-4 ، 1 تھسلنیکیوں 17:4، یہوداہ 23 آیت ، مکاشفہ 5:12۔ ہر ایک دفعہ متواتر یونانی لغت کا اصلی لفظ استعمال ہوا ہے لفظ Harpazo ''مسیح'' کلیسیا کو لینے کے لئے آرہا ہے۔ مسیح کلیسیا کو پکڑ کر لے جانے کے لئے آرہا ہے۔

﴿ عبدیاہ کی نبوت (حصہ اوّل) Prophecy from Obadiah (Part 1) ﴾

عبدیاہ نبی کی کتاب پرانے عہدنامہ کی کتابوں میں سے چھوٹی کتاب ہے۔اس کتاب میں عبدیاہ نبی نے 21 آیات کو تحریر کیا ہے نبی نے یہ لکھا ہے کہ ''**تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھے دھوکا دیا ہے۔ تیرا مکان بلند ہے اور تو دل میں کہتا ہے مجھے کون نیچے اتارے گا؟ خداوند فرماتا ہے اگرچہ تو عقاب کی مانند بلند پرواز ہو اور ستاروں میں اپنا آشیانہ بنائے تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اتاروں گا**'' (آیت نمبر 3-4)۔ کیونکہ ادوم کی قوم بڑی مضبوط اور اپنی بڑی حفاظت کرتی تھی۔ادوم کی قوم کی بنیاد عیسو نے ڈالی تھی عیسو ابرہام کا پوتا تھا (پیدائش 36:1,8-9)۔عیسو اور اس کی اولاد مغرور ، تلخ ، آزاد ، آزردہ ، کشیدہ خاطر ، کینہ ور اور اپنے بھائی یعقوب (عیسو اور یعقوب دونوں جڑواں بھائی تھے) اور اس کی نسل کا دشمن بن گیا تھا یعنی اسرائیل کی قوم کا دشمن بن گیا تھا۔

اسرائیل کی طرح ادوم نے بھی خدا کو رد کر دیا تھا اور ادوم نے خدا کی حکمرانی اور اختیار میں رہنے کا انکار کر دیا۔ عبدیاہ نبی نے ادوم کی بدصورتی، مکروہ، بداخلاقی، غرور اور اقتدار اسرائیل کے ساتھ شرمناک رویّے کو مندرجہ ذیل طریقوں سے ظاہر کیا:

- ☆ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہے۔تو نہایت ذلیل ہے (آیت نمبر 2)۔
- ☆ خدا نے کہا میں تجھے تباہ و برباد کروں گا (آیت نمبر 3-4)۔
- ☆ ادوم، یعقوب (اسرائیل) کے خلاف ظلم کرتا تھا (آیت نمبر 10)۔
- ☆ ادوم کے دل میں اسرائیل کے لئے کوئی ہمدردی نہ تھی، اس نے اسرائیل کی کوئی مدد نہ کی۔ جب اسرائیل کے دشمنوں نے اس پر حملہ کیا تو بھی یہ اسرائیل کے دشمنوں کے ساتھ کھڑا تھا (آیت نمبر 11)۔
- ☆ ادوم اسرائیل کی تباہی پر بڑا خوش تھا (آیت نمبر 12)۔
- ☆ ادوم نے اسرائیل کی تباہی اور بربادی پر خوشی منائی اور جب قوم اسرائیل اسیر ہو کر دشمنوں کے حوالہ ہوئی اور اس کے دشمنوں نے اسے غارت اور اسے مسمار کر کے اس کا سب کچھ لوٹ لیا تو ادوم اسرائیل کی اس حالت سے خوش ہوا (آیت نمبر 13)۔
- ☆ تو ادوم نے اسرائیل کو پناہ دینے سے انکار کیا جب اسرائیل کو ادوم کی اس وقت بڑی مدد کی ضرورت تھی جب اس کے دشمنوں نے اس کے ساتھ دغا کیا (آیت نمبر 14)۔

تاریخ اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ خدا نے اپنے عدل و انصاف کے باعث ادوم کو بے سزا نہیں چھوڑا اس کے غرور گھمنڈ کی سزا اس کو دی اور جو ادوم نے اسرائیل کے ساتھ سلوک روا رکھا اور اس نے یعنی ادوم نے مکمل طور پر اسرائیل کو چھوڑ دیا اور رد کر دیا اور آخر کار ادوم کو صفحہ ہستی سے ہی مٹا کر رکھ دیا۔

''**اس قتل کے باعث اور اس ظلم کے سبب سے جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا تو خجالت سے ملبّس ہوگا اور ہمیشہ کے لئے نیست ہوگا۔**''

-(عبدیاہ 10 آیت)

﴿ عبدیاہ کی نبوت (حصہ دوم) Prophecy from Obadiah (Part 2) ﴾

جس طرح خدا نے ادوم نے گناہ کو یاد رکھا اور خدا نے اس کے متعلق سزا کا بھی پیشتر ہی سے اعلان کیا۔ خدا نے اس کے گناہوں کی عدالت کا بیان کیا تو عبدیاہ نے درج ذیل پیشگوئیاں کیں:

☆ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا تو نہایت ذلیل ہے (آیت نمبر 2)۔

☆ خداوند فرماتا ہے کہ اگرچہ تو عقاب کی مانند بلند پرواز ہو اور ستاروں میں اپنا آشیانہ بنائے تو بھی میں تجھے وہاں سے اتاروں گا۔ اگر چور تیرے گھر میں آئیں یا رات کو ڈاکو آ گھسیں (تیری بربادی کیسی ہے) تو کیا وہ حسبِ خواہش نہ لیں گے اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو کیا کچھ دانے باقی نہ چھوڑیں گے۔

☆ آیت نمبر 7 ادوم کو اس کے ساتھیوں اور اس کے مددگاروں نے اسے دھوکہ دیا (آیت نمبر 7)۔

☆ اور خدا دانش مندوں کو اس کے پاس سے ہٹا دے گا (آیت نمبر 8)۔

☆ لوگ گھبرا جائیں یہاں تک کوہستان عیسو کے باشندوں میں سے سب قتل ہوں گے (آیت 9)۔

☆ عیسو کا گھرانہ پھوس۔۔۔ اور عیسو کے گھرانے میں سے کوئی بھی نہ بچے گا کیونکہ یہ خداوند نے فرمایا ہے (آیت نمبر 18)۔

ادوم کی عدالت فوراً ہی شروع ہو گی تاہم تاریخِ عالم کچھ تباہی کے سلسلوں کا بھی بیان کرتی ہے جس کی بنا پر ادوم پر زوال آیا۔ قریباً پانچویں اور چھٹی صدی ق م اجنبیوں نے ادوم کی سرزمین پر قبضہ کر لیا۔ مقدونیوں کے یہودیوں نے دوسری صدی ق م میں ادوم کی سرزمین کا قبضہ سنبھال لیا۔ اور پھر 70ء میں ادوم کا روئے زمین سے تخم ہی مٹ کر رہ گیا۔ یہ سب کچھ ان کے گھمنڈ، ظلم اور بے رحم قوم کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا جس طرح کہ خدا نے فرمایا تھا بالکل اسی طرح اس قوم کے ساتھ ہوا۔

ادوم کے عروج و زوال کا مطالعہ یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ ادوم ایک ایسی قوم تھی جس کے دل میں گھمنڈ اور تکبر سمایا ہوا تھا اور خدا سے اور اس کی حاکمیت اعلیٰ کے خلاف باغی تھا اور جو اس نے اسرائیل کے ساتھ ظالمانہ سلوک قائم رکھا یہ **ایک ایسا سبق اور ایسی تنبیہ موجودہ تمام اقوامِ عالم کے لئے ہے کہ خدا کے سامنے عاجزی سے زندگی بسر کرنا اور اس کی مخلوق کے ساتھ اور اس کے لوگوں کے ساتھ بہتر سلوک روا رکھنا ضروری ہے کیونکہ خدا غیور خدا ہے۔** قوموں کے علاوہ انفرادا شخاص کو بھی خدا کی تابعداری اور وفاداری کے ساتھ زندگی گزارنی ہے۔ تاہم خدا جو ہر جگہ موجود ہے وہ بنی نوع انسان کے ساتھ جو کچھ وہ کر رہے ہیں خدا کا کلام ان کے کام کا مطالبہ کرتا ہے کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کچھ کاٹے گا بھی۔

"کیونکہ سب قوموں پر خداوند کا دل آ پہنچا اور جیسا تو نے کیا ہے ویسا ہی تجھ سے کیا جائے گا تیرا کیا تیرے سر پر آئے گا۔"

-(عبدیاہ 15 آیت)

﴿ عبدیاہ کی نبوت (حصہ سوم) Prophecy from Obadiah (Part 3) ﴾

عبدیاہ اپنی نبوت عروج وزوال کے ساتھ ختم نہیں کرتا بلکہ آنے والی عدالت کا بھی اعلان کرتا ہے اور اسرائیل کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو بھی اپنی نبوت میں شامل کرتا ہے جو ابھی بھی تشنۂ تکمیل ہی ہیں (آیت نمبر 15) یہ ایک حقیقت ہے کہ وعدہ جات اسرائیل کے ساتھ کئے گئے تھے جن کا ذکر 2000 سال پہلے ہوا تھا یعنی اسرائیل کے ساتھ دو ہزار سال پیشتر وعدے کئے گئے تھے ان کی تکمیل کی تردید نہیں کی گئی۔ عبدیاہ نے درج ذیل نبوت کی ہے:

- ☆ اسرائیل رہائی پائے گا اور تباہی سے بچ نکلے گا (آیت نمبر 17)۔
- ☆ اسرائیل پاکیزگی میں زندگی بسر کرے گا (آیت نمبر 17)۔
- ☆ اسرائیل زمین پر قبضہ کرے گا۔ جس کا اس کے ساتھ اصلی وعدہ کیا گیا تھا۔ پیدائش 15 باب میں ابرہام کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا جو ابراہیمی وعدہ کہلاتا ہے (آیت نمبر 18-20)۔
- ☆ عیسو کی عدالت ہوگی (آیت نمبر 21)۔
- ☆ بادشاہی ''خداوند کی ہوگی'' (آیت نمبر 21)۔

اسرائیل کے ساتھ جو وعدے مندرجہ بالا کئے گئے تو ان وعدوں میں ایک عالی شان حوصلہ کو پاتے ہیں، ہمت افزائی کو حاصل کرتے ہیں جیسے کہ ادوم کے ساتھ ہونے والے واقعات اور جو ادوم کی بابت نبوتیں کی گئیں وہ ایک صدی کے بعد پوری ہونا شروع ہوگئی تھیں۔ اور ہم اسرائیل کی بابت جو عبدیاہ نبی نے کی تھیں وہ جلد ہی پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں وہ بھی سو فیصد ایک صدی میں پورے ہو گئے ہیں اور ہم یہ توقع کر سکتے ہیں کہ جو وعدہ اس نے ہمارے ساتھ کیا ہے وہ بھی پورا ہو کر ہی رہے گا جس طرح کہ عیسو اور یعقوب کے ساتھ ہوا۔ تو ہمیں اس بات کا چناؤ کرنا ہوگا کہ آیا ہم خدا کی پیروی کریں یا پھر خدا کو اور اس کے کلام کو رد کر دیں ان دونوں حالتوں میں خدا کی عدالت اور اس کے وعدے یقینی ہیں۔

''ہاں گھاس مرجھاتی ہے اور پھول کملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم رہتا ہے''

(یسعیاہ 8:40)۔

﴿ عیسواوریعقوب: دوفطرتوں کی نبوتی قسم Esau and Jacob: A Prophetic Type of Two Natures ﴾

عیسواور یعقوب نبوتی مثال یا نشان دوفطرتوں کو دیکھتے ہیں پرانے عہد نامہ میں ہم **پرانی فطرت** یا پھر پرانی انسانیت کا ملاحظہ کرتے ہیں (جسم) نیا عہد نامہ **نئی فطرت** یعنی ایک نئی انسانیت کا بیان کرتا ہے۔ گلتیوں کے خط میں ہم پانچویں باب کی آیت سترہ سے پچیس آیتوں میں پرانی اور نئی فطرتوں یا پرانی انسانیت کا ذکر ملتا ہے۔ (گلتیوں 5:17-25)۔ ہم ان دونوں درج میں ایک دوسرے کے ساتھ ان کا موازنہ کر سکتے ہیں:

عیسو (پرانی فطرت)	یعقوب (نئی فطرت)
• خدا کے اختیار کو رد کرتی ہے۔	• خدا کے ساتھ زور آزمائی کی لیکن آخر کار اس نے اپنے آپ کو خدا کے سامنے جھکا دیا۔
• خدا کی برکتوں کو حاصل کرنے کے لئے کوئی دلچسپی نہیں۔	• خدا کی برکتوں کی تلاش میں سرگرداں۔
• گھمنڈی، بغاوتی دل کی مالک۔	• حلیم اور تائب دل کی مالک۔
• دوسرے لوگوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں۔	• دوسروں کے لئے فکر اور درد رکھنے والا دل۔
• دیوتاؤں کی قوت کی پیروی کی، اوّل درجہ کی خواہش مند۔	• بائبل مقدس کے خدا کی پیروکار اور پھر زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والے خدا کا طالب۔
• خدا کے بغیر اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرنے والی۔	• خدا کے ساتھ چمٹے رہنا۔
• ظالم اور بے لگام۔	• نرم اور محبت کرنے والی۔
• اپنی خودی پر نازاں، انسانی منصوبہ بندی پر خوش۔	• خدا میں جلال پانا۔

چناؤ کریں کہ کونسی فطرت ہمیں اپنے قبضہ میں رکھے۔ یہ ایک ایسی جنگ ہے جو ساری زندگی میں جاری رہتی ہے۔ برکت بڑھ کر ہماری مدد کرتی ہے۔ برکت یہ ہے کہ خدا ہماری مدد کرنے کے لئے موجود ہے تا کہ ہم اس کی مرضی پوری کر سکیں اور وہ ہمیں قوت دے گا اگر ہم اس سے مدد حاصل کرنے کی درخواست کریں (فلپیوں 13:2)۔

”کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تا کہ جو تم چاہتے ہو نہ کرو۔ اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔“ -(گلتیوں 5:17-18)

”کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔“ -(فلپیوں 2:13)

﴿ زبور42 میں سے نبوتی حوصلہ افزائی Prophetic Encouragement from Psalms 42 ﴾

جس طرح خداوند نے بذاتِ خود متی 24 باب میں پیشگوئی کی ہے اسی طرح پولس رسول بھی 2 تیمتھیس 3:1-9 میں بھی آگاہ کرتا ہے۔اور یوحنا رسول نے بھی کتابِ مقدس مکاشفہ میں ظاہر کیا ہے کہ وقت دن بدن مشکل ہوتا جائے گا جونہی کہ ہم آخیر زمانہ کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں زبور 42 بھی ان تیرہ عدد مزامیر میں سے ایک جو ہمیشہ ہدایات مہیا کرتے ہیں اور یہ مزامیر کتاب زبور میں پائے جاتے ہیں۔یہ مزامیر مسیح کے پیروکاروں کو درپیش مشکلات میں جب وہ بے حوصلہ ہوتے ہیں چونکہ انسانی تواریخ کے اندر مسیحی ایماندار پر زندگی کی ڈوری کو کاٹ دیا جاتا رہا اور اس وقت ایسے ہی حالات کا سامنا بھی کرتے رہیں گے جب تک کہ خداوند یسوع المسیح اپنی کلیسیا کو لینے کے لئے واپس تشریف نہیں لاتے۔

زبور نویس نہ صرف ہمارے سامنے اپنی گہری دل شکنی کا ہی بیان نہیں کرتا بلکہ وہ اپنی ان تھک خدا کے ساتھ لگن کا بھی اظہار کرتا ہے اس بات میں نہ صرف اس کی مدد ہی کی بلکہ یہ زبور آج بھی ہمارے لئے بڑا مفید ثابت ہوتا ہے۔

زبور 42 کا مصنف: کیا کچھ بیان کرتا ہے آیئے دیکھتے ہیں:

1) وہ صاف صاف اپنی دل شکنی بیان کرتا ہے: **''میرے مخالفوں کی ملالت گویا میری ہڈیوں میں تلوار ہے۔کیونکہ وہ مجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہے؟** (آیت نمبر 10)۔

2) یہ ایک تحریری دستاویز ہے جو ان مٹ ہے مصنف کا دل کس قدر ٹوٹ چکا تھا وہ طبیعی طور پر بڑا دل شکن ہو چکا تھا، میری جان تو کیوں گری جاتی ہے۔تو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے خدا سے امید رکھ اس کی نجات بخش دیدار کی خاطر (آیت نمبر 3) میرے آنسو دن رات میری خوراک ہیں۔میری روح اندر ہی اندر بے چین ہے۔(آیت نمبر 5,6,11)۔

3) میں خدا سے کہوں گا تو کیوں مجھے بھول گیا؟ دشمن کے ظلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پھروں؟ (آیت نمبر 9-10)۔

4) خصوصاً زبور نویس ہمیں حوصلہ دیتا ہے جب ہمیں اس طرح کی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان باتوں کی تفصیل کچھ یوں بیان کی گئی ہے:

☆ آیت نمبر 1-2 ''جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اے خدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔میری روح خدا کی۔زندہ خدا کی پیاسی ہے۔میں کب جا کر خدا کی حضور حاضر ہوں گا؟''

☆ ''ان باتوں کو یاد کر کے میرا دل بھر آتا ہے میں کس طرح بھیڑ میں عید منانے والی جماعت کے ہمراہ خوشی اور حمد کرتا ہوا ان کو خدا کے گھر میں لے جاتا تھا۔میں خدا سے جو میری چٹان ہے کہوں گا تو مجھے کیوں بھول گیا؟'' (آیت نمبر 4,9)۔

☆ آیت نمبر 6 میں، یاد کرتا ہے کہ کس طرح میری مدد کرتا تھا۔

☆ آیت نمبر 8 میں، خدا کے وعدوں کو یاد کرتا ہے۔

☆ آیت نمبر 11 میں، اپنے آپ کو نظم وضبط میں رکھتا ہے۔

﴿ صعودِ کلیسیا کی نبوتوں کا موازنہ (حصہ اوّل) Rapture Prophecies Compared (Part 1) ﴾

یوحنا رسول کی انجیل مقدس 14:1-3 اور پولس رسول 1 تھسلنیکیوں 4:13-18 میں وہی اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں۔ کلیسیاء کا آسمان پر اٹھایا جانا کہ خداوند یسوع ایمانداروں کو اپنے ساتھ لے کر آئے گا تا کہ وہ ہمیشہ اس کے ساتھ سکونت کریں۔ کلامِ پاک کے ان حصوں کو دیکھ کر کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ بائبل اپنے اندر بیانات میں تضاد رکھتی ہے؟ خداوند یسوع اور پولس رسول تو آپس میں بالکل ایک دوسرے کے ساتھ متفق ہیں تو اصلی حصہ جات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں (مئی 17 میں)۔

☆ ہمیں بتایا گیا ہے کہ ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو

یوحنا 14:1-3 ''تمہارا دل نہ گھبرائے۔''

1 تھسلنیکیوں 4:18 ''لہٰذا ایک دوسرے کو ان باتوں سے تسلی دیا کرو۔''

☆ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم خداوند یسوع مسیح پر شخصی ایمان رکھیں

یوحنا 14:1 ''تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔''

1 تھسلنیکیوں 4:14 ''اگر ہمارا ایمان ہے کہ خداوند یسوع مُوا اور پھر جی اٹھا لہٰذا پھر خدا ان کو ساتھ لائے گا جو مسیح میں سو گئے ہیں۔''

☆ ہم خدا کے کلام کو خدا کی مانند قبول کر سکتے ہیں

یوحنا 14:2 ''اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا''

1 تھسلنیکیوں 4:15 ''ہم تم سے خدا کے کلام کے مطابق کہتے ہیں۔''

☆ خداوند نے وعدہ کیا ہے کہ وہ واپس آئے گا

یوحنا 14:3 ''میں واپس آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔''

1 تھسلنیکیوں 4:16 ''کیونکہ خداوند خود آسمان سے اتر آئے گا۔''

☆ ہم زمین پر سے اٹھا لئے جائیں گے

یوحنا 14:3 ''میں واپس آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔''

1 تھسلنیکیوں 4:17 ''پھر ہم جو زندہ ہوں گیان کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں۔''

☆ ہم بھی وہاں ہوں گے جہاں مسیح ہوگا

یوحنا 14:3 ''تا کہ جہاں میں ہوں گا تم بھی ہو۔''

1 تھسلنیکیوں 4:17 ''اور اس طرح ہم ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔''

﴿ صعودِ کلیسیا کی نبوتوں کا موازنہ (حصہ دوم) Rapture Prophecies Compared (Part 2) ﴾

پاک صحائف میں ہماری حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ ہم خدا کے کلام میں تحقیق کریں (اعمال 17:10-11 ، 2 تیمتھیس 3:16)۔ اگر ہم دعائیہ روح میں خدا کے کلام کے ان دونوں حصوں کا مطالعہ کریں تو خدا ہماری رہنمائی کرے گا۔

''تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔
میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا
کیونکہ میں جاتا ہوں تا کہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جا کر تمہارے لئے
جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو'' -(یوحنا 14:1-3)۔

''اے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں ان کی بابت تم ناواقف رہو تا کہ اوروں کی مانند
جو ناامید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوع مر گیا اور جی اٹھا تو اسی طرح خدا ان کو بھی جو سو گئے ہیں
یسوع کے وسیلہ سے اسی کے ساتھ لے آئے گا۔ چنانچہ ہم تم سے خداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ
ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔
کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوے
جی اٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے ان کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا
استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔
پس تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو'' (1 تھسلنیکیوں 4:13-18)۔

﴿ یوایل نبی کا بڑی مصیبت کے متعلق تنبیہہ Joel's Warning About the Tribulation ﴾

یوایل نبی کی کتاب ہمیں آخیر زمانہ کے متعلق آگاہ کرتی ہے۔ ''خداوند کا دن'' اس دن کا ذکر اس کتاب میں پانچ دفعہ آیا ہے (یوایل 1:2,15:1 اور 14:3,31,11:2)۔اپنی کتاب کے تین ابواب میں یوایل خدا کا ایک نبی تھا جسے خدا نے بلایا تھا۔

اس نے کچھ ٹڈیوں کے دَل کے طوفان کی بابت نبوت کی جو آخیر زمانہ کے لئے نبوت تھی جو تباہی ہونے والی تھی اس کی اس نے خبر دی اور بائبل مقدس میں اکثر اس بات کا ذکر آتا رہا ہے کہ یہ ہونے والا ہے نزدیک یا پھر مستقبل میں ہونے والا ہے۔خدا کی یہ مرضی ہے کہ بنی نوع انسان اس بات کو سمجھ لیں کہ خدا کی عدالت بے دینوں پر نازل ہو کر ہی رہے گی۔**خدا قدوس، راستباز اور منصف ہے اس لئے کہ لہٰذا وہ قطعی طور پر سزا کو روک نہیں سکتا عدالت قطعی ہے۔**

درج ذیل میں دئے گئے اسباق سے جو یوایل نبی نے دئے ہیں ان سے ہم سبق سیکھ سکتے ہیں:

1) خدا پیشگی اپنی عدالت کے متعلق آگاہ کرتا ہے مندرجہ ذیل پشتوں کو آگاہ کرتا ہے یوایل 1:3-1 اور ہم سب کو سبق سکھانے کے لئے آگاہ کرتا ہے۔
2) عدالت میں سے کوئی شخص بھی بچ نہ سکے گا (یوایل 1:1-2)۔
3) خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے اور اس کی عدالت آتشیں ہوگی اور تکلیف دہ اور ضرر رساں ہوگی اس کی عدالت مکمل ہوگی (یوایل 1 اور 2 باب)۔
4) خدا ہر ایک کو اپنے گناہوں پر ماتم اور واویلا کرنے کے لئے بلاتا ہے تا کہ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور توبہ کریں یہی ایک طریقہ ہے خدا سے معافی اور نجات حاصل کرنے کا (یوایل 1:5-20,2:12-17)۔
5) آنے والی مصیبت ایک حقیقت ہے۔اس سے پہلے ایسی بڑی مصیبت نہ ہوئی نہ ہی ہوگی (یوایل 2:1-2,10-11)۔
6) خداوند خدا رحیم ہے اور ہمیں صاف صاف بتاتا ہے کہ اس کے غضب سے کس طرح بچا جا سکتا ہے (یوایل 2:12-17)۔
7) خدا نے وعدہ کیا ہے کہ اسرائیل کو آخیر زمانہ میں بحال کر دے گا (یوایل 2:18-27,1:3,3:16-20)۔
8) ان قوموں کی بھی عدالت ہوگی کہ وہ کس قسم کا برتاؤ اسرائیل کے ساتھ کر رہے ہیں (یوایل 3:2-8,3:19-21)۔

﴿ یوایل نبی کا اسرائیل کے لئے آخیر زمانہ میں وعدوں کا بیان Joel's End Times Promises for Israel ﴾

یوایل نبی کی کتاب کا مرکزی نقطۂ نگاہ آخرت کا زمانہ ہے۔تو اس نے اپنی اس کتاب کا زیادہ تر حصہ اسرائیل کے ساتھ کئے گئے وعدوں پر تحریر کیا ہے جب خدا بڑی مصیبت کے بعد قوموں کا انصاف کرنے کے لئے آئے گا۔خداوند یسوع نے یوحنا 6:14 میں صاف صاف بتایا ہے کہ اب صرف یسوع ہی راہ ہے جس کے وسیلہ سے خدا کے پاس جایا جا سکتا ہے۔آیتِ مقدسہ میں لکھا ہے **''راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا''** مسیح کے الفاظ سب کے لئے ہیں اس میں یہودی لوگ بھی شامل ہیں۔ان کا ایمان صرف خدا باپ پر ہی کافی نہیں ہے۔زکریاہ **10:12 میں یوں فرمایا گیا ہے ''میں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح نازل کروں گا اور یسوع مسیح کو اپنا ''مسیحا'' قبول کر لیں گے۔''** حضرت یوایل کے وسیلہ سے ہم اس بات کو سیکھتے ہیں کہ خدا نے مندرجہ ذیل وعدوں کی ضمانت دی ہے جو آخیر زمانہ میں وقوع میں آئیں گے:

☆ دیکھو میں تم کو اناج اور نئی مے اور تیل عطا فرماؤں گا (یوایل 19:2)۔

☆ میں تم کو قوموں میں رسوا نہ کروں گا (یوایل 19:2)۔

☆ ''پس اے بنی صیّون خوش ہو خداوند اپنے خدا میں شادمانی کرو وہ تم کو پہلی برسات کثرت اعتدال سے بخشے گا وہی تمہارے لئے بارش یعنی پہلی اور پچھلی برسات بروقت بھیجے گا۔یہاں تک کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جائیں گے اور حوض نئی مے اور تیل سے لبریز ہوں گے۔''(یوایل 23:2-24)۔

☆ ''اور تم خوب کھاؤ گے اور سیر ہو گے اور خداوند اپنے خدا کے نام کی جس نے تم سے عجیب سلوک کیا ستائش کرو گے اور میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہ ہوں گے۔'' (یوایل 26:2)۔

☆ ''اور میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہ ہوں گے۔تب تم جانو گے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہ ہوں گے'' (یوایل 26:2-27)۔

☆ ''لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہ گاہ اور بنی اسرائیل کا قلعہ ہے۔'' (یوایل 16:3)۔

☆ ''تب یروشلیم بھی مقدس ہوگا اور پھر اس میں میں کسی اجنبی کا گذر نہ ہوگا۔'' (یوایل 17:3)۔

☆ ''اور اس روز پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکے گی اور ٹیلوں پر سے دودھ بہے گا اور یہوداہ کی سب ندیوں میں پانی جاری ہوگا اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ پھوٹ نکلے گا اور وادیِ شطیم کو سیراب کرے گا۔'' (یوایل 18:3)۔

☆ ''لیکن یہوداہ ہمیشہ آباد اور یروشلیم پشت در پشت قائم رہے گا۔کیونکہ میں ان کا خون پاک قرار دوں گا جو میں نے اب تک پاک قرار نہ دیا تھا کیونکہ خداوند صیّون میں سکونت پذیر ہے'' (یوایل 20:3-21)۔

﴿ پیش بینی کے گہرے وقفہ جات Recesses of the Deep Foretold ﴾

بائبل مقدس سائنسی علوم کو بڑی گہرائی سے ظاہر کرتا ہے۔ جب انسان نے علمِ سائنس کو دریافت کیا تو بائبل نے اسے صدیاں پہلے سے جان لیا تھا۔ ایک سوال جو خدا نے حضرت ایوب نبی سے کہا یہ اس کی ایک مثال ہے ''کیا تو گہراؤ کی اتھاہ میں چلا۔ اس کے نتھنوں کے جھونکے سے سمندر کی تھاہ دکھائی دینے لگی۔'' عبرانی لفظ جو پیش بینی کے لئے استعمال ہوا وہ پوشیدہ اور نامعلوم چیزیں جو تفتیش یا تحقیق کے ذریعہ سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

تو پھر گہرائی کی تھاہ کیا ہے؟ عبرانی لغت ''گہرائی'' وہی لفظ استعمال ہوا ہے جو سمندروں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ہزاروں سالوں سے انسانیت صرف سمندر کو صرف یا پھر بحرِ اعظم سے ہی واقف تھا۔ لیکن ساتھ ہی اے ریتلی سطح ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک (1973-1976ء) جب پہلی عقلی اور ادراک کی بدولت سمندر کی وسعت، جامعیت اور قوت مدرکہ کا ایک سائینٹفک دھماکہ ہوا تو اس وقت سمندر اعظم کی تہہ کا پتہ چلا ان میں ایک دریافت یہ تھی کہ سمندر اعظم کی تہہ پانچ میل کی گہرائی معلوم کی گئی جس میں عمیق درّہ یا آبِ درّہ ہو یہ بحرالکاہل کی گہرائی تھی۔ اور اسی طرح دیگر یا متعدد، کثیر تعداد گہرائیوں کا علم کا اس وقت علم ہوا جو فلپائین کے نزدیک تقریباً سات میل کی گہرائی میں تھی۔ یہ ایک حیرانگی کی بات ہے کہ ''کتابِ ایوب'' جب لکھی گئی تو لکھنے والے نے اس کی یعنی سمندر کی گہرائیوں کے متعلق کیا کہا تو پھر کیا یہ ایک اتفاقی صحیح معاملہ، یا عین ضرورت کے مطابق واقع ہوا یا کتابِ ایوب کا نتیجہ تھا۔ یا پھر کائنات کے خالق نے اس عقدہ پر سے پردہ اٹھایا تھا۔

''کیا تو سمندر کے سوتوں میں داخل ہوا ہے؟ یا گہراؤ کی تھاہ میں چلا ہے؟۔'' -(ایوب 16:38)

The "Sidon" Prophecy صیدا کے بارے نبوت

حزقی ایل نبی نے صیدا کے خلاف نبوت ''اے آدمزادِ صیدا'' کا رخ کر اس کے خلاف نبوت کر۔ صیدا جو صور سے بیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور ایک بڑا خونی اور قتل و غارت کرنے والا شہر واقع ہوا تھا یہ شہر صور کی شمال کی جانب واقع ہے۔

لیکن حزقی ایل نبی نے اس شہر کے خلاف نبوت کی اور دنیا کی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ صیدا صدیوں سے خون خرابے میں ملوث تھا۔ جونہی اس کے خلاف نبوت کا آغاز ہوا تو نبوت کے جلد ہی بعد بابلی لوگوں نے اس پر قبضہ کر لیا اس کے بعد چالیس ہزار افراد کو بغاوت کے الزام میں تہ تیغ کر دیا گیا چونکہ ان لوگوں نے فارس کی حمایت کی تھی اس لئے ان پر بغاوت کا الزام تھا ان کو قتل کر دیا گیا۔ یونانیوں نے سکندر اعظم کی قیادت میں صیدا پر 330 ق م میں قبضہ کر لیا اور یہ شہر متواتر کئی ایک خون ریز جنگوں میں ملوث رہا، ہر صلیبی جنگوں میں ترک حملہ آوروں کے ساتھ جنگوں میں مصروف رہا آج یہ شہر ''بیروت'' جو لبنان کا حصہ ہے صرف بیس میل جنوب واقع ہے اور پتہ چلتا ہے کہ یہ علاقہ اپنی حرکتوں کی وجہ سے ناخوشگوار حالت میں موجود ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ اس کی حالت نہ گفتہ بہ ہے۔ جس طرح کہ بائبل مقدس نے اس کے متعلق دو ہزار سال پیشتر نبوت کی تھی اسی کے مطابق اس شہر کے دن گزر رہے ہیں۔

بائبل مقدس نبوتی بیانات سے بھری پڑی ہے۔ ہر واحد نبوت جو بھی کسی شخص، قوم، شہر کے لئے کی گئی ہو وہ پوری ہو کر ہی رہتی ہے کیونکہ اس کا بیان بائبل مقدس میں آیا ہے اور بائبل مقدس کلامِ خدا ہے۔ کیونکہ یہ خدا کے روح کے وسیلہ سے لکھی گئی ہے۔ خدا ہی صرف وقت کی قید سے باہر ہے اور خدا ہی اسے پہلے سے دیکھتا ہے جو کچھ کائنات میں ہو رہا ہے اور یہ سب کچھ ممکن ہے کیونکہ طبیعی دنیا کا حصہ ہے اور خدا جس نے کل طبیعی کائنات کو خلق کیا ہے اور وہ وقت کی قید سے بالکل آزاد ہے (وقت طبیعی دنیا کے لئے ہے طبیعی دنیا کے خالق خدا کے لئے نہیں ہے) وہ وقت کی قید سے آزاد ہے وہ مستقبل کے متعلق سب کچھ پہلے سے ہی جانتا ہے۔

''اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے صیدا اور تیرے اندر میری تمجید ہوگی اور جب میں اس کو سزا دوں گا تو لوگ معلوم کر لیں گے کہ میں خداوند ہوں اور اس میں میری تقدیس ہوگی۔ میں اس میں وبا بھیجوں گا اور اس کی گلیوں میں خون ریزی کروں گا اور مقتول اس کے درمیان اس تلوار سے جو چاروں طرف سے اس پر چلے گی گریں گے اور وہ معلوم کریں گے کہ میں خداوند ہوں۔'' -(حزقی ایل 28:22-23)

﴿ آخیر دنوں میں بگاڑ سے اجتناب Avoiding Confusion in the Last Days ﴾

پولس رسول کی کرنتھیوں کی کلیسیاء کی تعلیم خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔1 کرنتھیوں 33:14 کا آئندہ کی کلیسیاؤں کے مستقبل کے ساتھ بھی کچھ خاص تعلق ہے۔ پرانا اور نیا عہدنامہ دونوں کو مطالعہ کرتے ہوئے اس ابتری بگاڑ اور انتشار کا پتا چلتا ہے **یہ کہ لوگوں کی زندگی میں خدا کی مرضی کا کبھی بھی کوئی حصہ نظر نہیں آتا۔ دراصل یہ ابتری اسرائیل کے دشمنوں نے اکثر اوقات اسرائیل کو شکست فاش دینے کی خاطر پھیلائی جاتی تھی۔**

☆ بابل کے برج کی تعمیر کے وقت (پیدائش 9:11)۔

☆ جب خدا نے مصری فوج پر نیچے دیکھا (خروج 24:14)۔

☆ جب فلستی حملہ کرنے کے لئے نزدیک آئے جبکہ سموئیل سوختنی قربانی گذران رہا تھا (1 سموئیل 10:7)۔

اپنے زمانہ میں ہم اس بات کو دیکھتے ہیں کہ جب شیطان مسیحی خاندانوں کا ایمان برباد کرنے پر تلا ہوا ہوتا ہے تو یہ ابتری ہمیشہ تعلیمی نقطۂ نظر میں یہ کہہ کر کہ خدا کا کلام غیر مؤثر ہے اور بے محل ہے۔ مسیح کی دو ذاتیں انسانی ذات اور الٰہی ذات اور پھر کہ انسان آسمان میں کس طرح داخل ہوسکتا ہے اور اسی طرح بہت سی بے تکی باتیں پیدائش اور ارتقاء کے مائل میں اور شادی کی تعریف، اسقاطِ حمل جنس یعنی (تذکیر و تانیث) یعنی مذکر اور مؤنث ذکور و اناث، بچوں کی پرورش کے معاملات اور اس طرح اور بھی کئی معاملات زیرِ بحث آکر ایمان داروں کے خلاف شیطان حملہ آور ہوتا ہے۔

ان میں سے جو اوپر درج کی گئی باتیں ہیں ان میں سے کوئی بات اپنے اندر کسی بھی قسم کی دل چسپی نہیں رکھتی خدا ان سے حیران نہیں ہوسکتا۔ پرانے اور نئے دونوں عہود میں ہمیں یہ بات بتائی ہے اور ہمیں وارننگ دی گئی ہے کہ ہم کتاب کا دلی تمنا اور مستعدی سے مطالعہ کرنا ہوگا تو خدا ان تمام معاملات کو صاف کردے گا۔ اور جب یہ ابتری پیدا کرنے والی کو ہم قبول کرنے سے انکار کردیتے ہیں تو یہ ہمارے آخری الفاظ ہوں گے کہ جو کچھ یہ ابتری پھیلانے والی باتیں ہیں ان سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے۔

''کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے جیسا مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے۔'' -(ا کرنتھیوں 33:14)

﴿ کیا خروج کی کتاب مصیبت کی ایک قسم ہے؟(حصہ اوّل) Is the Exodus a Type of the Tribulation? (Part 1) ﴾

خروج کی کتاب ایک نبوت کی کتاب ہے جو ہمیں آنے والی بڑی مصیبت کے وقت کی بصیرت اور ادراک عطا کرتی ہے ہم خدا کے مستقبل کے منصوبہ کو گزرے ہوئے وقتوں کے ساتھ موازنہ کر سکتے ہیں ۔تو تمام پاک نوشتوں میں خدا ہمیں بلاتا ہے کہ گذرے ہوئے واقعات کو یاد کرو کہ تواریخِ انسانی میں ہم سیکھ سکتے ہیں کہ ازلی صفات خداوندی اور محبت کی قدرت اور خدا کا فضل جبکہ ہم اپنی گناہ آلودہ فطرت، انسانی بغاوت اور خودغرضی کا بھی نظارہ کر سکتے ہیں۔خدا یہ چاہتا ہے کہ انسانیت اس بات کو سمجھ جائے کہ صرف انسان یسوع مسیح ہی جو کچھ اس نے خلق کیا ہے وہ مخلصی، نجات حاصل کر کے جہنم میں واصل ہونے سے بچ سکتا ہے۔

بنی اسرائیل کے خروج سے لے کر اسرائیلیوں کو مصر کی غلامی کے آخیر زمانہ کی بڑی مصیبت کا موازنہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کو پورے طور پر سمجھ سکتے ہیں:

- ☆ خدا ہمیں یعنی ان کو برکت دیتا ہے، ان کی حفاظت کرتا ہے، ان کو بچاتا ہے جو اس سے محبت رکھتے ہیں اور اس پر توکل کرتے ہیں۔
- ☆ خدا ہمیں یعنی اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے کہ اس سے منہ نہ موڑیں۔خدا سے منہ موڑنا بدبختی کو خوش آمدید کہنا ہے۔ابتری اور موت۔
- ☆ خدا کی عدالتیں ہمیں واپس آنے کی خاطر نازل کی جاتی ہیں اور وہ پھر تیزی سے بڑھتی ہیں یاد رہے جب ہم اس عدالت پر توجہ نہیں کرتے۔
- ☆ خدا پاک اور قدوس ہے وہ گناہ سے درگزر نہیں کر سکتا۔
- ☆ خدا ناقابلِ تقسیم ہے وہ مرد نہ عورت، امیر نہ غریب، نہ یہودی، نہ یونانی اور نہ ہی غیر قوم۔
- ☆ خدا کی عدالت حتمی ہے خدا کے نزدیک کوئی دوسرا موقع نہیں ہے۔
- ☆ خدا ہمیشہ سے شیطان پر فتح مند ہے اور ہمیشہ ہی فتح مند رہے گا۔خدا کے ساتھ کوئی بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔
- ☆ ساری انسانیت جان لے گی کہ خداوند ہی خدا ہے۔

''پس خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اسی سے جان لے گا کہ میں خداوند ہوں۔'' -(خروج 17:7)

''اور اس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آپہنچا ہے۔'' -(مکاشفہ 7:14)

﴿ کیا خروج کی کتاب مصیبت کی ایک قسم ہے؟(حصہ دوم) Is the Exodus a Type of the Tribulation? (Part 2) ﴾

یہ کوئی اچانک، حادثاتی واقع یا خدا کا مخصوص شدہ واقع ؟خروج کی وباؤں اور بڑی مصیبت کا سلسلہ اور عدالت:

خروج (خروج12:7)	بڑی مصیبت (مکاشفہ 6 سے 16 باب)
• دریائے نیل کا خون بن جانا (خروج12:7)	• سمندر کا تیسرا حصہ خون بن گیا (مکاشفہ 8:8,16:3-4)
• دریا میں سے مینڈکوں کی آمد ہونا (خروج8:3-6)	• مینڈک، اژدھا، حیوان اور جھوٹے نبی کے منہ نکل آئے (مکاشفہ 16:13)
• جوئیں پیدا ہوگئیں اور مصری جادوگروں کے بھی ایسا کرنے سے وبا دگنی ہوگئی (خروج8:16-18)	• لوگ خدا کے دو گواہوں کی نقل نہیں کریں گے اور نہ ہی ان پر روئیں گے (مکاشفہ 11:3-6)
• مچھروں نے صرف مصریوں کو تنگ کیا (خروج8:21-24)	• ٹڈیاں صرف بے دینوں کو ڈنگ ماریں گی جن کے ماتھے پر نشان ہے یعنی انہیں جو خدا کے لوگ نہیں ہیں ان پر اذیت رہے گی (مکاشفہ 9:3-6)
• چوپائے مر گئے (خروج9:3-6)	• جانور ہلاک ہوں گے (مکاشفہ 8:9)
• آدمیوں اور جانوروں کے پھوڑے نکل آئے (خروج9:8-9)	• جن کے ماتھے پر اس حیوان کا نشان ہوگا ان کا ایک بڑا تکلیف دہ سور نکل آئے گا (مکاشفہ 16:2)
• آگ اور اولوں نے آدمیوں اور حیوانوں دونوں اور کھیت کی سبزی بھی تباہ کردی (خروج9:22-25)	• آگ اور بڑے بڑے اولے آسمان سے آئیں گے (مکاشفہ 16:8-9,21)
• ٹڈیوں نے مصر کا سب کچھ چٹ کرلیا (خروج10:12-15)	• ٹڈیاں زمین سے نکل آئیں گی (مکاشفہ 9:2-10)
• مصر میں گہری تاریکی چھا گئی جو تین دن رہی (خروج10:21-23)	• دنیا تاریک ہو جائے گی (مکاشفہ 8:12,16:10)
• موت کے فرشتہ نے مصر کے سب پہلوٹھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا (خروج12:29)	• ایک تہائی انسان موت کا لقمہ بن جائیں گے (مکاشفہ 9:18)

خروج کی کتاب ہمیشہ یہودی تہذیب کی عکاسی کرتا ہے۔ یہودیوں کا نیا سال عیدِ فسح خدا نے اسے مخصوص کیا اور خدا نے اپنے لوگوں کو یاد دلایا کہ کس طرح وہ ان کے لئے مہیا کرتا رہا تھا اور پھر ان کی حفاظت کرتا رہا اور اسی طرح کچھ عدالتیں بھی جو ان کی بے وفائی کے باعث ان پر نازل ہوتی رہیں تھیں۔ **یہ ایک کامل** طریقہ ہے کہ ہم آنے والی بڑی مصیبت کو خروج کے ساتھ تشبیہ دے سکتے ہیں۔

25 مئی

نبوتی قسم

﴿ کیا خروج کی کتاب مصیبت کی ایک قسم ہے؟(حصہ سوم) Is the Exodus a Type of the Tribulation? (Part 3) ﴾

خروج اور بڑی مصیبت کا موازنہ صرف وباؤں کے باعث ہی نہیں۔ ذیل میں دیے گئے نکات یہ دکھاتے ہیں کہ خدا انسان کی نیت اور معیار قائم کرتا ہے اور اس پر اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اور ہمیں اپنی طرف کھینچتا ہے۔

☆ خدا نے اسرائیلیوں کی پکار کو سنا اور پھر اس کا جواب بھی دیا (خروج 7:3)۔
خدا شہیدوں کی پکار کو سنے گا اور ان کو اس کا جواب بھی دے گا (مکاشفہ 6:11-12)۔

☆ خدا نے ہارون اور موسیٰ کو بلایا اور انہیں نشان دکھانے کی قدرت بھی عطا کی (خروج 3 اور 4 باب)۔
خدا دو گواہوں کو بلائے گا کہ وہ لوگوں کو توبہ کا پیغام دیں اور نشانات دکھائیں (مکاشفہ 11:3-6)۔

☆ جادوگروں نے جھوٹے نشان دکھائے (خروج 7:11,22,8:7)۔
جھوٹا نبی جھوٹے نشان دکھائے گا (مکاشفہ 13:11-15)۔

☆ خدا نے اسرائیلیوں کو اپنے نبیوں کے وسیلہ سے آگاہ کیا (عاموس 3:7)۔
خدا کے نبی آج ہمیں بھی آگاہ کر رہے ہیں (عاموس 3:7)۔

☆ خدا نے اپنے بچوں کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ ان کو اس ملک میں پہنچائے گا جس میں شہد اور دودھ بہتا ہے (خروج 3:8)۔
خدا نے اپنے بچوں کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ سب چیزوں پر قابض ہوں اور ہمیشہ کی زندگی کو حاصل کر کے خدا کے شہر میں داخل ہوں گے (مکاشفہ 21:7,22:14)۔

☆ وباؤں نے یہ ثابت کیا کہ خدا موسیٰ کے وسیلہ سے حکومت کرتا ہے اور نبیوں، قاضیوں اور بادشاہوں کے ذریعہ دنیا پر حکومت کرتا ہے۔ نبوت میں کئی نوشتوں کا حوالہ دیا جا سکتا ہے۔
مخالفِ مسیح کی حکومت کو برطرف کر کے خداوند یسوع مسیح کی ہزار سالہ حکومت شروع ہو جائے گی (مکاشفہ 20 باب)۔

☆ دیندار اور خدا پرست لوگوں کے ساتھ فرعون نے بدسلوکی کی تھی (خروج 3:7)۔
مخالفِ مسیح بھی یہودیوں اور مسیحی ایمانداروں کو شہید کرے گا (مکاشفہ 13:15-17)۔

☆ مصریوں نے بڑی خوشی منائی کہ انہوں نے اسرائیلیوں کو ملک سے نکال دیا (خروج 10:28,12:33)۔
مخالفِ مسیح کے پجاری بھی دو گواہوں سے خلاصی پا کر بڑی خوشی منائیں گے (مکاشفہ 11:9-10)۔

کیا خروج کی کتاب مصیبت کی ایک قسم ہے؟(حصہ چہارم) Is the Exodus a Type of the Tribulation?(Part 4)

مندرجہ ذیل باتیں خروج اور مکاشفہ میں بیانات حقیقت جانتے ہیں۔

☆ عدالت بڑھتی اور شدت اختیار کرتی جائے گی (خروج7-11باب ، مکاشفہ 5-18باب)۔

☆ متوازی اور سلسلہ وار عدالتیں بڑھتی جائیں گی اور بے دین غصہ میں آجائے گا (خروج7-11باب ، مکاشفہ 9:20-21,16:9-11)۔

☆ عدالتیں انسان پر خدا کو پہچاننے کے لئے نازل ہوں گی (خروج14:4,17-18 ، زکریاہ13:9)۔

☆ موت ان کا انتظار کرے گی جو خدا کی آگاہی کو پہچانیں گے (خروج14:27-28 ، صفنیاہ1:15-18)۔

☆ خداوند بے دینوں کے ساتھ اکیلا ہی جنگ کرے گا (خروج14:8-24 ، مکاشفہ 19:11-16)۔

☆ خداوند کی فتح کا شادیانہ اور گیت گایا جائے گا (خروج15:1-12 ، مکاشفہ 5:9-14)۔

☆ مقدسین برّہ کے خون سے نجات حاصل کریں گے (خروج12:21-23 ، مکاشفہ 12:11)۔

﴿ وہ دن جب یسوع نے خود کو مسیحا ٹھہرایا The Day Jesus Declared Himself Messiah ﴾

حضرت دانی ایل کی کتاب بڑی عالی شان نبوت اپنے اندر رکھے ہوئے ہے۔جس میں پیشنگوئی کی گئی ہے کہ یسوع مسیح یہ اعلان کرے گا کہ میں ''مسیح'' ہوں۔خدا کے کلام کا یہ حصہ دانی ایل 9 باب کی 24 آیت میں پایا جاتا ہے۔''تیرے لوگوں اور تیرے مقدس شہر کے لئے ستر ہفتے مقرر کیے گئے کہ خطا کاری اور گناہ کا خاتمہ ہو جائے ۔بدکرداری کا کفارہ دیا جائے۔ابدی راستبازی قائم ہو''۔اس حصہ میں 483 سال گزرنے کے بعد اس دن سے جب حکم صادر کیا جائے گا تو یروشلیم دوبارہ تعمیر کیا جائے گا اس دن تک جب ''ممسوح'' فرمانرواں تک یعنی ''مسیح'' امن کا شہزادہ۔ پرانے عہدنامہ کے متن سے ہمیں بتایا گیا ہے کہ یروشلیم کی تعمیرِ نو کا اختیار مارچ 15، 445ء ق م کو جاری کیا گیا تھا۔اگر ہم گنتی کو شروع کریں تو بالکل 483 سال بنتے ہیں (یہودی سال 360 نوں کا ہوتا ہے)۔تو اس طرح یہودی سال 360 اور 483 سالوں کے پورے پورے 880، 173 دن؛ اور اس طرح ہم 6 اپریل 32ء تو اس دن تاریخی واقعہ کیا ہوا؟ یہ تو وہی دن تھا جب خداوند یسوع نے بندوبست کیا جب اس نے اپنے آپ کو ''یہودیوں'' کا ''مسیح'' (مسیحا) ہونے کا اعلان کیا گدھے پر سوار ہو کر یروشلیم میں داخل ہوا۔

تو مسیح کا گدھے پر سوار ہونے کی کئی سو سال زکریاہ نبی کی زبانی پیشنگوئی کی گئی تھی (زکریاہ 9:9) پھر یہ وہی دن تھا جس کی حضرت دانی ایل نے بھی پیشنگوئی کی تھی 173,880۔دانی ایل نبی نے کہا تھا کہ یروشلیم کی تعمیرِ نو کے 173,880 دن بعد اب ملاحظہ ہو کہ خداوند یسوع گدھے پر سوار ہو کر نئی تعمیر شدہ ہیکل میں داخل ہوتا ہے اور اپنے آپ کا ''مسیح'' (مسیحا) ہونے کا اعلان کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے۔اور پھر لوگوں نے ایک مسیحانہ گیت بھی گایا اور یہودیوں کی مذہبی با اختیار کونسل (یہ بات سمجھ رہے تھے کہ یہ نبوت کی تعمیل پوری اتر رہی ہے) اور اس کے کیا معنی ہیں۔تو انہوں نے خداوند یسوع کو کہنا شروع کیا فریسیوں نے کہا کہ اے استاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ دے، یسوع نے جواب میں ان سے کہا ''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہا کہ اگر یہ چپ رہیں تو پتھر چلا اٹھیں گے'' (لوقا 19:40)۔

''پس تو معلوم کر اور سمجھ لے کہ یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حکم صادر ہونے سے ممسوح فرمانرواں تک
سات ہفتے اور باسٹھ ہوں گے۔'' -(دانی ایل 9:25)

عبرانی میں لفظ ''ہفتہ'' سات کو بیان کرتا ہے سات سالوں، مہینوں اور دنوں کو۔مذکورہ پیرگراف میں سات سالوں کا بیان کیا گیا ہے۔ایک ہفتے کو سات سال کہا گیا ہے۔

﴿ بحیرہ مردار کے طوماروں کی بابت یسعیاہ نبی کی نبوت Isaiah's Dead Sea Scroll Prophecy ﴾

یسعیاہ 29 باب میں یروشلیم کو اسرائیل کہا گیا ہے جو اس کا ایک تشبیہی نام ہے۔ جب اسے ایک قوم کے طور پر واپس لایا جائے گا تو وہ حملہ کی زد میں ہوگا۔ یسعیاہ 2:29 میں یوں کہا گیا ہے کہ اسرائیل رنجیدہ ہوگا اور غم واندوہ کا سامنا کرے گا۔ مندرجہ ذیل آیات بیان کرتی ہیں کہ اسرائیل دشمنوں کے گھیرے میں ہوگا۔ وہ اسرائیل کے خلاف فوجوں کا ایک گروہ یا ایک فوجی چوکی کا قائم ہونا جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے دشمن اس کے گرد گھیرا تنگ کریں گے۔ **یسعیاہ 4:29 ''اور تو پست ہوگا اور زمین پر سے بولے گا اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آئے گی۔ تیری صدا بھوت کی سی ہوگی جو زمین کے اندر سے نکلے گی اور تیری بولی خاک پر سے چُرگنے کی آواز معلوم ہوگی۔''**

نبوت یہاں پر ہی اختتام پذیر نہیں ہوتی اور آیت نمبر 4 **اسرائیل زمین کے اندر سے بولے گا**۔ اس کے الفاظ میں یعنی اندر ہی اندر بولیں گے اور تو زیرِ لب ہی بولے گا یہ بات کوئی خالی از دلچسپی سے خالی نہیں کہ اسی دن اسرائیل خودمختاری جنگ لڑ رہا تھا۔ تو اردن نے یروشلیم پر حملہ کر دیا جبکہ زکریاہ 12 باب میں پیشگوئی کی گئی ہے اور اسی دن بحیرہ مردار کے طومار بھی اسرائیل کے ہاتھوں میں آ گئے۔ ان میں ایک طومار جو دریافت ہوا تو اس میں یسعیاہ نبی نے لکھا ہے یہ نبوت 2500 سال پیشتر کی گئی۔

''اریئیل پر افسوس۔ اریئیل اس شہر پر جہاں داؤد خیمہ زن ہوا! سال پر سال تم زیادہ کرو۔ عید پر عید منائی جائے۔ تو بھی میں اریئیل کو دکھ دوں گا اور وہاں نوحہ اور ماتم ہوگا پر میرے لئے وہ اریئیل ہی ٹھہرے گا۔ میں تیرے خلاف گرداگرد خیمہ زن ہوں گا اور مورچہ بندی کر کے تیرا محاصرہ کروں گا اور تیرے خلاف دمدمہ باندھوں گا۔ اور تو پست ہوگا اور زمین پر سے بولے گا اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آئے گی۔ تیری صدا بھوت کی سی ہوگی جو زمین کے اندر سے نکلے گی اور تیری بولی خاک پر سے چُرگنے کی آواز معلوم ہوگی۔'' -(یسعیاہ 29:1-4)

﴿ ہوسیع کی طرف سے نبوت Prophecy from Hosea ﴾

ہوسیع کی کتاب قریباً مسیح کی پیدائش سے سات سو سال پہلے تحریر ہوگئی تھی۔اس کتاب میں اسرائیل کی قوم کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اسرائیل کو خدا کی طرف سے سلامتی، امن وآشتی کو بیان کرتی ہے۔ جو اسے خدا کی طرف سے مہیا کی گئی تھی تو اسرائیلی لوگوں نے خدا کو چھوڑ دیا اور اپنی چاروں اقوام کے دیوتاؤں کی بت پرستی کرنا شروع کردی اور بڑی گہری گندگی اور اخلاقی گراوٹ، فساد، بداخلاقی اور رشوت خوری میں ملوث ہوگئی تھی۔ **خدا نے ہوسیع نبی کو بلایا کہ وہ اپنی زندگی کی محبت، شادی اور اس کی آوارہ گرد بیوی ''جُمر'' بطور خدا کی عظیم محبت کے اظہار کو ہوسیع کی زندگی پر اپنی محبت کا اطلاق کیا جو اسے اپنی چنی ہوئی قوم اسرائیل کے ساتھ تھی۔اس کا نبی کی زندگی کے ساتھ موازنہ کیا۔**

ہوسیع کی زندگی ظاہر کرتی ہے کہ اس نے کس طرح اپنی بیوی کے ساتھ محبت کی تاہم اس کی بیوی عیش وعشرت کی خاطر اسے چھوڑ کر چلی گئی۔ بالکل ویسے ہی جیسے اسرائیل نے خدا کے ساتھ کیا۔اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جمر ہوسیع کی بیوی اور اسرائیل دونوں تباہ حال ہوکر رہ گئے۔ جمر نے ہوسیع کی قدر کرنے کی بجائے اسے چھوڑ کر اپنے یاروں کے پاس چلی گئی۔اسی طرح اسرائیل دیگر اقوام کے دیوتاؤں کے ساتھ روحانی زنا کاری کرنے لگا جسے بت پرستی کہا جاتا ہے۔ جمر کو آگاہ کیا گیا اس نے توبہ کرنے اور واپس آنے سے انکار کیا۔اسی طرح اسرائیل کو بھی آگاہ کیا گیا اور اس نے بھی توبہ کرنے اور واپس آنے سے انکار کردیا لیکن جمر نے جو کچھ اس کے شوہر نے اس کے لئے کیا اس نے سب کچھ بھول کر واپس آنے اور توبہ کرنے سے انکار کردیا اسی طرح اسرائیل نے بھی جو کچھ خدا نے بطور اس کے شوہر اس کے لئے کیا سب کچھ بھول کر واپس آنے سے انکار کردیا۔خدا نے اسرائیل سے علیحدگی اختیار کرلی اسی طرح ہوسیع نے بھی جمر سے علیحدگی اختیار کرلی وہ دونوں اپنی اپنی بیویوں کو دیکھ کر رنجیدہ ہوگئے۔انہوں نے اپنی تباہی اپنے ہاتھوں ہی سے کی تھی اب کچھ اس کتاب کے انجام میں بتایا گیا ہے وہ بڑا ہی تعجب انگیز ہے جب جمر اور اسرائیل ایسی حالت تک پہنچ گئے۔ ہوسیع اور خدا دونوں ہی وہاں موجود تھے۔ ہوسیع نے اپنی بیوی کو قیمے دے کر غلامی سے آزادی دلائی۔ حالانکہ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسرائیل کو واپس لائے گا اور آخر کار اپنے وعدے کو ضرور پورا کرے گا۔

''اور خداوند فرماتا ہے تب وہ مجھے ایشی کہے گی اور پھر بعلی نہ کہے گی۔'' -(ہوسیع 2:16)

''اور تجھے اپنی ابدی نامزد کروں گا۔ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور شفقت ورحمت سے اپنی نامزد کروں گا۔

میں تجھے وفاداری سے اپنی نامزد بناؤں گا اور تو خداوند کو پہچانے گی۔'' -(ہوسیع 2:19-20)

﴿ کیا ہوسیع ہمارے لئے کوئی آئینہ تھامے ہوئے ہیں؟ Is Hosea Holding Up a Mirror for Us? ﴾

ہوسیع اپنی کتاب میں اسرائیل کے زوال کی وجوہات کو بیان کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی فہرست ہے جو آج کل کے معاشرے یعنی زمانہ حاضر کی تصویر کشی کر رہی ہے۔

☆ کہ اس ملک کے رہنے والوں سے خداوند کا جھگڑا ہے کیونکہ یہ ملک راستی اور شفقت اور خدا شناسی سے خالی ہے۔ کیونکہ اس میں زبانی عہد شکنی، خون ریزی، چوری اور حرام کاری کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا (ہوسیع 4:1-2)۔

☆ **''میرے لوگ عدم معرفت سے ہلاک ہوئے چونکہ تو نے معرفت کو رد کیا اس لئے میں بھی تجھ کو رد کر دوں گا تا کہ تو میرے حضور کاہن نہ ہو اور چونکہ تو اپنے خدا کی شریعت کو بھول گیا ہے اس لئے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤں گا'' (ہوسیع 6:4)۔**

☆ **''جوں جوں وہ فراوان ہوئے میرے خلاف زیادہ گناہ کرنے لگے'' (ہوسیع 7:4)۔**

☆ **''وہ میخواری سے سیر ہو کر بدکاری میں مشغول ہوتے ہیں۔ اس کے حاکم رسوائی دوست ہیں'' (ہوسیع 18:4)۔**

☆ **''ان کے اعمال ان کو خدا کی طرف رجوع نہیں ہونے دیتے کیونکہ بدکاری کی روح ان میں موجود ہے اور وہ خداوند کو نہیں جانتے'' (ہوسیع 4:5)۔**

☆ **''انہوں نے خداوند کے ساتھ بے وفائی کی کیونکہ ان سے اجنبی بچے پیدا ہوئے'' (ہوسیع 7:5)۔**

☆ ''اسرائیل۔ اپنی مرضی انسانی عقلیت، برخلافِ عمل ادراک کو قبول کیا (ہوسیع 11:5)۔

☆ **''کیونکہ تمہاری نیکی صبح کے بادل اور شبنم کی مانند جلد جاتی رہتی ہے'' (ہوسیع 4:6)۔**

☆ **''لیکن وہ عہد شکن آدمیوں کی مانند ہیں۔ انہوں نے وہاں مجھ سے بے وفائی کی ہے۔ انہوں نے بدکاری کی ہے'' (ہوسیع 9,7:6)۔**

☆ **''کیونکہ وہ مجھ سے آوارہ ہو گئے۔۔۔۔ وہ میرے خلاف دروغ گوئی کرتے ہیں'' (ہوسیع 13:7)۔**

☆ **''اسرائیل اپنے خالق کو بھول گیا ہے'' (ہوسیع 14:8)۔**

☆ **''کیونکہ تو نے اپنی روشوں پر بھروسہ کیا اپنے بہادروں کے انبوہ پر بھروسہ کیا اس لئے تیرے لوگوں کے خلاف ہنگامہ برپا ہوگا'' (ہوسیع 14-13:10)۔**

☆ **''وہ اپنی چراگاہوں میں سیر ہوئے اور سیر ہو کر ان کے دلوں میں گھمنڈ سمایا'' (ہوسیع 6:13)۔**

''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔'' -(2 تیمتھیس 16:3)

﴿ اسرائیل کے لئے ہوسیع نبی کے وعدے Hosea's Prophetic Promises for Israel ﴾

جیسا کہ ہوسیع نبی نے اسرائیل کے زوال کے اسباب کا ذکر کیا ہے تو اسی طرح نبی کے آخیر زمانہ میں جب اسرائیل کی بحالی ہو جائے گی تو اپنی محبوب بیوی کی طرح پھر سے ایک محبت کا اظہار کرے گا۔ خدا درج ذیل وعدے کرتا ہے:

☆ ''تو بھی بنی اسرائیل دریا کی ریت کی مانند بے شمار و بے قیاس ہوں گے۔ اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہوں گے'' (ہوسیع 1:10-11)۔

☆ ''تو بھی میں اسے فریفتہ کرلوں گا اور بیابان میں لاکر اس سے تسلی کی باتیں کہوں گا۔ اور وہاں سے اس کے تاکستان اسے دوں گا اور عکور کی وادی بھی تا کہ وہ امید کا دروازہ ہو اور وہ وہاں گایا کرے جیسے اپنی جوانی کے ایام میں اور ملکِ مصر سے نکل آنے کے دنوں میں گایا کرتی تھی'' (ہوسیع 2:14-15)۔

☆ ''اسرائیل مجھے خدا کہے گا ''خدا میرا شوہر'' (ہوسیع 2:16)۔

☆ ''تب میں ان کے لئے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرندوں اور زمین پر رینگنے والوں سے عہد کروں گا اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو ملک سے نیست کروں گا اور لوگوں کو امن و امان سے لیٹنے کا موقع دوں گا'' (ہوسیع 2:18)۔

☆ ''اور تجھے اپنی ابدی نامزد کروں گا۔ ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور شفقت اور رحمت سے اپنے نامزد کروں گا۔ میں تجھے وفاداری سے اپنی نامزد بناؤں گا اور تو خداوند کو پہچانے گی۔ اور میں اس کو سرزمین میں اپنے لئے بوؤں گا اور لورحامہ پر رحم کروں گا اور لوعمی سے کہوں گا تم میرے لئے ہو اور وہ کہیں گے اے ہمارے خدا'' (ہوسیع 2:19-23)۔

خدا نے ہوسیع 3:4 ''کیونکہ بنی اسرائیل بہت دنوں تک بادشاہ اور حاکم اور قربانی اور ستون اور افود اور ترافیم کے بغیر رہیں گے۔'' یہ معاملہ 70ء سے شروع ہوا تاہم امید باقی ہے۔

ہمیں ہوسیع 6:1 میں یہ بتایا گیا ہے کہ میں دو دن کے بعد واپس آؤں گا وہ انہیں شفا بخشے گا۔ ''وہ دو روز کے بعد ہم کو حیات تازہ بخشے گا اور تیسرے روز اٹھا کھڑا کرے گا اور ہم اس کے حضور زندگی بسر کریں گے'' (ہوسیع 6:2)۔ یہ دو روز توبہ کرنے کے لئے ہوں گے دو ہزار سال تک اسرائیل بطور ایک قوم مرا رہا۔ اب اسرائیل زندگی حاصل کر رہا ہے، تیسرے دن ہزار سالہ بادشاہی کے لئے تیار ہوں گے۔

''اس کے بعد بنی اسرائیل رجوع لائیں گے اور خداوند اپنے خدا کو اور اپنے بادشاہ داؤد کو ڈھونڈیں گے اور آخری دنوں میں ڈرتے ہوئے خداوند اور اس کی مہربانی کے طالب ہوں گے۔'' -(ہوسیع 3:5)

جون

For We Know That In All Things • کیونکہ ھمیں معلوم ھیکہ سب چیزیں مل کر

''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی ان کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے''

رومیوں 28:8

اے خدا، میں اس آیتِ مقدسہ سے بہت محبت رکھتا ہوں، تو نے مجھے دکھایا ہے تنبیہہ، ناکامی، افسوس ناک واقع، کمزوریاں، غم، یہ سب میرے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ میری مدد کرتا کہ میں ان جیسے معاملات کو اپنی یادداشت کا حصہ بنالوں یا انہیں ذہن نشین کرلوں تا کہ میں اس آیت کے مطابق یہ یاد رکھوں اور تیرے کلام پر بھروسہ رکھوں کہ سب کچھ جو میری زندگی میں ہوتا ہے وہ میری ہی بھلائی کے لئے ہے۔ آمین!

﴿یہودیوں کے ساتھ شیطان کی کٹھر اور بے درد دشمنی (حصہ اوّل) Satan's Relentless Quest to Destroy the Jews (Part 1)﴾

سب سے بڑا نمونہ جو خدا نے پیدایش 3:15 میں نبوت یا پیشنگوئی کی تھی وہ پوری ہو چکی ہے۔ جب آدم نے گناہ کیا، تو خدا نے بتایا کہ اب شیطان اور مسیح کے درمیان دشمنی اور نفرت ہوگی، جس کا آغاز ہو گیا تھا۔ بائبل کا مطالعہ کریں تو ہمیں لکھا ہوا ملتا ہے کہ شیطان کو خدا سے کتنی نفرت ہے۔ شیطان نے پختہ ارادہ کر رکھا تھا کہ مسیح اور اس کی نسل کو یعنی یہودیوں کے ساتھ بڑی بے دردی اور کٹھر دشمنی رکھے گا اور یہ وقت کی ابتدا ہی سے شروع ہو گیا تھا۔ **شیطان مندرجہ ذیل ہر ایک منظر نامہ میں حرکت کرتا ہوا نظر آتا ہے:**

- ☆ 1 یوحنا 3:12: **قائن** اپنے بھائی ہابل کو قتل کر دیتا ہے۔
- ☆ خروج 1:22: **مصر کا بادشاہ فرعون**، عبرانی لڑکوں کو قتل کرتا ہے۔
- ☆ 1 سموئیل 18:10-11: **ساؤل** داؤد کو قتل کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔
- ☆ 2 تواریخ 22:10: **عتلیاہ** یہوداہ کے شاہی خاندان کے تمام وارثوں کو مٹا دینے کا ارادہ کرتی ہے، جس خاندان میں سے یسوع مسیح ظاہر ہوگا۔
- ☆ آستر 3:4-9: **ہامان** یہودیوں کی نسل تباہ کر دینے کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔
- ☆ متی 2:13-16: **ہیرودیس** ننھے یسوع کو قتل کرنے کے لئے دو سال کی عمر یا اس سے کم عمر کے بچوں کو بیت الحم اور اس کی گرد و نواح کے سب بچوں کو قتل کروا دیتا ہے۔
- ☆ یوحنا 5:16: **شریر مذہبی رہنما** یسوع کو صلیب سے پیشتر قتل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

شیطان نے ہر ایک طریقہ استعمال کیا کہ خدا کی کی ہوئی پیشنگوئیاں پوری نہ ہوں۔ شاید یہ ایک ایسا طریقہ ہے کہ نبی نوع انسان خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھیں۔ شیطان اس سلسلۂ جسمانی میں کی طرح افسردگی اور دقتیں پیدا کر رہا ہے، تاہم شیطان اپنی اس طرح کی کی گئی کوشش کو کبھی بھی پورا نہیں کر سکا اور نہ ہی پورا کر سکے گا۔ خدا کی مرضی کی تجاویز کے خلاف سرتابی نہ کر سکے گا۔

''اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔
وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹے گا'' -(پیدایش 3:15)

﴿یہودیوں کے ساتھ شیطان کی کٹھن اور بے درد دشمنی (حصہ دوم) Satan's Relentless Quest to Destroy the Jews (Part 2)﴾

شیطان کی یہودی قوم کے ساتھ دشمنی یسوع مسیح کی موت کے بعد ختم نہیں ہوئی۔ وہ اب تک یہودیوں کا پیچھا کر رہا ہے اور اس کی یہودیوں کے خلاف، ان کو تباہ کر دینے کے لئے اس جنگ کی انتہا کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ پوری بنی نوع انسانی کی تاریخ میں یہودیوں کے علاوہ اور کوئی بھی انسانی نسل اس قدر نفرت کا شکار نہیں ہوئی۔

شیطان کا یہودیوں کو تباہ کرنے کی جستجو مسیح کے زمانہ سے:

- ☆ یہودیوں کی ہیکل کی بربادی اور یہودیوں کا ساری دنیا میں بکھر جانا اور 70ء میں یہودیوں کا قتلِ عام اور ان کو نجس اور آلودہ سمجھا گیا۔
- ☆ ابتدائی کلیسیا کی ایذا رسانی اور بارہ رسولوں کو دق اور تنگ کیا گیا اور آخر کار ان کو شہید کر دیا گیا۔
- ☆ ابتدائی زمانہ کے شہداء۔
- ☆ انگلستان سے یہودیوں کا انخلا 1290ء میں۔
- ☆ سپین سے یہودیوں کا انخلا 1492ء میں۔
- ☆ جرمنی میں یہودیوں کی عالمگیر ہلاکت اور قتل و غارت۔
- ☆ اسلامی دنیا کا بیان کہ وہ اسرائیل کو دنیا سے مٹا دینے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔
- ☆ کرہِ ارض پر نسلِ سام کو مٹا دینے کی تحریک کا بڑھنا۔

''میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔
وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹے گا''
-(پیدائش 3:15)

﴿ خدا کی آخری اور حکمتِ عملی سے جاری کردہ نبوت God's Final and Strategically Placed Prophecy ﴾

کتابِ مکاشفہ آخری آیات کے ساتھ خدا یہ دیکھتا ہے کہ اب یوحنا رسول کو آخری نبوت کی بابت بتایا جائے۔ اس حصہِ کلام میں ہمیں انتباہ کیا گیا ہے کہ خدا کے کلام کو کسی بھی طرح تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں یہ بھی دیکھ کر ایک دلچسپ رول کلامِ خدا کے بیان میں بھی نظر آتا ہے کہ خدا یہ وعدہ کرتا کہ اگر کوئی آدمی اس میں کچھ بڑھائے تو خدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کرے گا۔ اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالے گا۔

یہ ایک بڑا سنجیدہ انتباہ ہے۔ یہ ان سب کے لئے ہے جو جان بوجھ کر اور ارادتاً پاک صحائف کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ خدا کی طرف سے ایک بڑا سنجیدہ انتباہ ہے جو خدا کے مکاشفہ کی کتاب کے آخری آیات میں کیا گیا۔ دو اور جگہوں میں بھی اس حکمتِ عملی کو بیان کیا گیا ہے۔ یہی انتباہ ہم کتاب کے شروع میں بھی دیکھتے ہیں، بائبل مقدس کے شروع میں بھی دیکھتے ہیں (استثنا 2:4 ، 32:12)۔ اور ایک جگہ بائبل مقدس کے مرکز میں امثال 6:5۔ ہمیں اس بات کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم کس طرح خدا کے کلام کو استعمال کر رہے ہیں یا اس سے کس طرح کا سلوک کر کے دوسروں کو سکھاتے ہیں۔

''اور میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ
اگر کوئی آدمی ان میں کچھ بڑھائے تو خدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کرے گا۔
اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اس زندگی کے درخت اور مقدس
شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالے گا۔''

(مکاشفہ 22:18-19)۔

﴿ عہد کا صندوق The Ark of the Covenant ﴾

عہد کا صندوق جو پاک ترین مقام میں رکھا ہوا ہوتا تھا، اور یہودیوں کی ہیکل مقدس میں رکھا ہوا ہوتا تھا، اور اسے آئینی حیثیت دی گئی تھی اور تمثیلی نبوت جو ''مسیح'' کو ظاہر کرتی تھی۔

عہد کا صندوق ایک چھوٹا سا صندوق تھا جس کی لمبائی 52 انچ تھی اور 31 انچ چوڑائی اور 31 انچ اونچائی تھی۔ اسے ایک سرپوش یا رحم گاہ کہا جائے گا اور سرپوش کے دونوں سروں پر دو کروبی جو کہ سونے کے ہوتے تھے گھڑ کر بٹھائے گئے تھے۔ ایک کروبی کو اُنکے سرے پر اور دوسرے کروبی کو دوسرے کے سرے پر لگایا اور تمام سرپوش کو اور دونوں کروبیوں کو ایک ٹکڑے سے بنایا اور وہ کروبی اس طرح اوپر کو اپنے پر پھیلائے ہوئے ہوں کہ سرپوش کو اپنے پروں سے ڈھانک لیں، ان کے منہ آمنے سامنے کی طرف ہوں اور تو سرپوش کی اس صندوق کے اوپر لگانا اور وہ عہد نامہ جو میں تجھے دوں گا اس صندوق کے اندر رکھنا۔ وہاں میں تجھ سے ملا کروں گا اور اس سرپوش کے اوپر سے اور کروبیوں کے بیچ میں جو عہد نامہ کے صندوق کے اوپر ہوں گے، ان کے سب احکام کے بارے میں بنی اسرائیل کے لئے تجھے دوں گا۔ تجھ سے بات چیت کیا کروں گا۔ کروبی محافظ فرشتوں کو ظاہر کرتے ہیں اور عہد کے صندوق کے اندر تین اشیاء رکھی ہوئی تھیں۔ ہارون کا پھلا پھولا ہوا عصا (گنتی 17:1-12) اور ایک من سے بھرا ہوا برتن اور پتھر کی تراشی ہوئی دو تختیاں اور اس پر لکھے خدا کے دس احکام (عبرانیوں 9:4)۔

عہد کا صندوق جس طرح کے خدا کا کلام فرماتا ہے'' خدا کے پاؤں کی کرسی'' کہلایا جاتا ہے (1 تواریخ 28:2)۔ خدا کا زمینی ظہور یعنی شکینہ گلوری آف گاڈ، اس کے اوپر ٹھہرا رہتا ہے۔ سردار کاہن سال میں صرف ایک دفعہ پاک ترین مقام میں یومِ کپور اور عہد کے صندوق پر کفارہ کا خون قوم کے گناہوں کے لئے چھڑکتا تھا۔

عہد کے صندوق میں لکڑی کا استعمال مسیح کی انسانیت کو ظاہر کرتا ہے۔ عہد کے صندوق پر اندر باہر سونے کا منڈھنا مسیح کی الوہیت کو ظاہر کرتا ہے اور من سے بھرا مرتبان مسیح کی زندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ خدا کے دس احکام یہ ظاہر کرتے ہیں کہ مسیح نے کامل طور اور مکمل طور پر خدا کی شریعت کو پورا کیا۔ ہارون کا پھلا پھولا ہوا عصا مسیح کا مردوں میں سے جی اٹھنے کی مثال ہے یعنی قیامتِ مسیح کو ظاہر کرتا ہے۔

خداوند یسوع نے عہد کے صندوق کے ہر ایک نبوتی پہلو کی تکمیل کی ہے۔ بائبل مقدس کا فرمان ہے کہ جب عہد ہزار سالہ بادشاہی والی یہودیوں کی ہیکل تعمیر ہو جائے گی، تو وہاں، قدّس القدوس کی حضوری میں کوئی عہد کا صندوق نہیں ہوگا (یرمیاہ 3:16)۔ **یہ اس لئے ہوگا کہ خداوند یسوع مسیح ہمارا زندہ عہد کا صندوق ہے۔**

﴿ مسیح کی جائے پیدائش کی بابت پیشنگوئی The Messianic Birthplace Prophecy ﴾

شاید میکاہ 2:5 میں پائی جانے والی نبوت مسیح کے بارے نبوتوں میں سے سب سے جانی مانی نبوت ہے جو یہ کہتی ہے کہ مسیح بیت لحم افراتاہ میں پیدا ہوگا۔اس حقیقت کو شاندار بنانے کے لئے یہ ایک صرف واحد نبوت ہے اور یہ خدا نے اپنی فوق الفطرت مکاشفہ کے وسیلہ سے ظاہر کیا ہے۔''لیکن اے بیت لحم افراتاہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اس کا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے'' (میکاہ 2:5)۔

لیکن یہ نبوت اس سے بھی زیادہ معجزانہ ہے۔اس لئے یہ حصہِ کلام صرف سادگی سے بیان نہیں کرتا کہ مسیح بیت لحم میں پیدا ہوگا، لیکن یہ حصہ کلام یہ بیان کرتا ہے کہ مسیح بیت لحم افراتاہ میں پیدا ہوگا۔کیا آپ نے کبھی اس پر سوچا ہے کہ بیت لحم افراتاہ؟اس کا کیا مطلب؟۔اگر آپ کسی سے یہ پوچھیں گے کہ وہ کہاں پیدا ہوئے ہیں اور وہ کہیں کہ سپرنگ فیلڈ میں، تو آپ اس سے ایک دوسرا سوال پوچھیں گے کیونکہ سپرنگ فیلڈ نامی شہر تو پورے امریکہ کی ریاستوں میں 32 ہیں۔

سو یہ میکاہ نبی کی نبوت کے وقت اسرائیل میں تھا۔اس وقت دو شہر تھے جن کا نام بیت لحم تھا۔ایک گلیل کے صوبہ شمالی علاقہ میں اور دوسرا یروشلیم کے شمال میں یہودیہ کے صوبہ میں۔صرف یہ پیشنگوئی کرنے کی بجائے کہ مسیح بیت لحم میں پیدا ہوگا، میکاہ نبی نے بیان کیا ہے کہ اور صاف صاف بیان کیا ہے کہ یہ بیت لحم افراتاہ میں وقوع ہوگا۔یہ محض اتفاق نہیں تھا بلکہ خدا نے خود اپنے نبی میکاہ سے بات کی تھی!

''لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے
تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اس کا مصدر زمانہِ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے''
-(میکاہ 2:5)۔

﴿ خدا کی ''سکونت گاہ'' کی نبوتی تصویر Prophetic Picture of God's "Dwelling Place" ﴾

پیدایش 3 باب یہ بتاتا ہے کہ خدا آدم اور حوا کے ساتھ باغِ عدن میں سکونت کرتا تھا اور ان کے ساتھ قریبی رفاقت اور میل جول رکھتا تھا لیکن آدم اور حوا نے خدا کے حکموں کی نافرمانی کرنے کو چنا۔ پھر گناہ نے ان کی پاکیزگی اور اس قابلیت کو جو خدا کی پاک حضوری میں ان کو ملی تھی ان سے چھین لیا اور انسان نے وہ سب کچھ اپنے ہاتھ سے کھو دیا۔ تاہم، خدا پھر بھی انسانیت کو پیار کرتا ہے، لہٰذا سب سے بڑھ کر اس نے ایک خصوصی اور قابلِ احساس اور قابلِ لمس قربانیوں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ یہ سلسلہ عارضی طور پر گناہوں کو ڈھانکنے کے لئے جاری کیا گیا تھا کہ نبی آدم کے گناہ کس طرح کے ہیں اور ان کے نتائج کس طرح کے ہوں گے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، انسان مزید باغی ہوتا چلا گیا۔ پھر خدا نے ایک آدمی جس کا نام ابرہام تھا بلا کر کہا کہ تو میری پیروی کر اور ایک نئی قوم کا باپ ہوگا جسے بعد ازاں قومِ اسرائیل کا نام دیا گیا۔

اس وقت تاریخ میں خدا نے اسرائیلیوں کو عہد کا صندوق بنانے کی تفصیلات سے آگاہ کیا، جہاں وہ ''سکونت کرے گا'' اور رہنمائی اور نگہبانی کرے گا۔ اسرائیلی لوگوں کے لئے ضروری تھا کہ وہ تمام دنیا میں خدا کے گواہ ہوں۔ عہد کا صندوق کا نمونہ خدا نے بذاتِ خود عطا کیا تھا۔ ہر ایک چیز، رنگ، اور تعمیر کرنے کے لئے جو سامان درکار تھا، وہ سب کچھ خدا نے خود عطا کیا۔ اور اسی طرح اس کے رکھے جانے کی جگہ کا انتخاب، اس کا مفہوم، اہمیت کو اجاگر کیا گیا کہ یہ سب کچھ خدا کے موعودہ مسیح کو ظاہر کرنے کے لئے کیا۔ بعد ازاں مسیح بذاتِ خود عہد کے صندوق کی حقیقت اور مقصد کو ظاہر کرے گا، پھر خدا اپنے لوگوں کے درمیان سکونت کرے گا۔

گہرے طور پر عہد کے صندوق یا خیمہ اجتماع جسے بعد میں ہیکل کا نام دے دیا گیا، ہمیں مسیح کی ایک نبوتی تصویر مہیا کرتا ہے۔ مسیح ان کے لئے گناہوں کی معافی والی قربانی ٹھہرا جو اس پر ایمان لا کر اسے اپنا نجات دہندہ قبول کر لیں گے۔ مسیح ہی ہے جو ہمارے گناہوں کو دھوتا ہے اور ہمارے دلوں میں ہمیشہ کے لئے سکونت کرتا ہے۔ **اس کی موت، دفن ہونا، اور جی اٹھنا اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ اب ہم مسیح میں نئے مخلوق ہیں اور اب ہم اس کا مقدس یعنی پاک گھر ہیں، جہاں وہ سکونت کرے گا۔** اس سکونت گاہ کی خوبصورتی اور جلال ابھی تک قائم ہے اور یہ سکونت گاہ نہایت پر جلال اور بارعب ہے، اور یہ ایک نمونہ ہے کہ ہمارے ذہن، جان، اور روح کیسے ہونے چاہیے کیونکہ ہم اب اس کی ''سکونت گاہ'' ہیں۔ یہ کیسی شاندار اور عمدہ ذمہ داری ہے جو ہمیں سونپی گئی ہے کہ ہم اپنی زندگی سے اس کا جلال ظاہر کریں۔ کاش ہم خود کو اس قدر متحرک کریں کہ اپنے خداوند کو حد سے زیادہ پیار کریں۔

''کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدس ہو اور خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے؟''

(1 کرنتھیوں 3:16)۔

﴿ گول زمین اور اَن گنت ستارے A Spherical Earth and Innumerable Stars ﴾

بائبل مقدس میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر ایک مضمون اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ سب مضامین خدا کے الہام سے لکھے گئے ہیں۔ گذشتہ پانچ سو سال سے لوگ یہی سمجھتے تھے اور اسی غلط فہمی میں مبتلا تھے کہ زمین چپٹی ہے۔ سراسر غلط! تاہم یسعیاہ نبی نہ یہ فرمایا ہے کہ زمین ''گول'' ہے (یسعیاہ 22:40)۔ **عبرانی زبان کا لفظ Khug خنگ، جس کے لغوی معنی گولائی یا کرّہ نما یا مدوّر ہیں**۔ اس کے ہرگز یہ معنی نہیں ہیں کہ زمین چپٹی ہے۔ پھر یسعیاہ نبی نے یہ کیسے جانا؟

''وہ محیط زمین پر بیٹھا ہے'' (محیط مطلب گول)

He sits enthroned above the circle of the earth

یسعیاہ 22:40

یرمیاہ نبی نے یہ اعلان کیا کہ آسمان میں بے شمار ستارے ہیں؟ یرمیاہ نبی کے وقت 600 ق۔م۔ میں، لوگ اپنی آنکھ سے ایک صاف رات میں، جس میں کوئی بادل نہ ہو، تقریباً 3000 ستارے دیکھ سکتے تھے۔ بائس سو 2200 سال بعد، گلیلیو Galileo نے یہ مشاہدہ کرنے کا دعویدار ہوا کہ بے شمار ستارے آسمان میں چمک رہے ہیں۔ اس نے ایک دیگر ٹیلی سکوپ کی ایجاد کی اور لہٰذا پہلی دفعہ انسان نے لاتعداد ستاروں کی بابت جانا۔ اس بات نے یہ ثابت کی کہ یہ اس وقت ممکن نہ ہو سکا جب سر جیمس جین Sir James Jean (1930) نے اپنی کتاب پُر اسرار کائنات Mysterious Universe کے نام سے لکھی، اور اس کتاب میں یہ بات لکھی گئی کہ ستاروں کی کل تعداد دنیا کے سب سمندروں کے ساحلوں پر بکھرے ہوئے ریت کی ذروں کے برابر ہیں۔ یہ علمِ سائنس کی سچائی 2500 سال پہلے خدا نے یرمیاہ نبی کو بتائی، پھر انسان نے 2200 سال بعد اس کو بیان کیا۔

''جیسے اجرامِ فلک بے شمار ہیں اور سمندر کی ریت بے اندازہ ہے ویسے ہی میں اپنے بندہ داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت کرتے ہیں فراوانی بخشوں گا''

(یرمیاہ 22:33)۔

﴿ موسیٰ یسوع کی طرف اشارہ کرتا ہے Moses Points to Jesus ﴾

خروج کی کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد کوئی شخص یہ نہیں ہر شخص یہ سکتا ہے کہ یہ کس قدر نا قابلِ یقین بات ہے کہ حضرت موسیٰ کی زندگی آنے والے ''مسیح'' کی زندگی کی تصویری مشابہ ہے۔ مندرجہ ذیل طریقوں پر غور کریں اور دیکھیں کہ خدا نے حضرت موسیٰ کی زندگی کو یسوع کی زندگی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کس طرح استعمال کیا:

☆ مصر کے بادشاہ فرعون حضرت موسیٰ کی پیدائش پر تمام اسرائیل کی لڑکوں کو ہلاک کرنے کی طرف سوچا۔ ہیرودیس نے بھی بیت لحم کے دو سال اور اس سے کم عمر لڑکوں کو قتل کروادیا کہ وہ اس طریقہ سے یسوع کو بھی قتل کردے گا۔

☆ موسیٰ کے ذریعہ، خدا نے اسرائیلیوں کو مصری غلامی سے رہائی دلائی۔ اسی طرح خداوند یسوع ہمیں گناہ کی غلامی سے بچاتا ہے اور رہائی بخشتا ہے۔

☆ موسیٰ کے ذریعہ خدا بنی اسرائیل کو وعدہ کی سرزمین میں پہنچاتا ہے۔ خداوند یسوع بھی جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور بھروسہ رکھتے ہیں ان سب کو آسمان میں لے جائے گا۔

☆ موسیٰ کے وسیلہ سے خدا نے معجزات ظاہر کئے۔ ان کے وسیلہ موسیٰ نبی کی تصدیق اور اس کی صداقت کو ثابت کیا کہ موسیٰ کو خدا نے مقرر کیا ہے۔ یسوع نے اپنے معجزوں سے اپنی قدرت کو ظاہر کیا کہ وہ خدا ہے اور اس نے اپنی الوہیت کو ثابت کیا۔

☆ خدا نے موسیٰ کے وسیلہ سے کڑوے پانی کو میٹھا کردیا کہ اسرائیلی زندہ رہیں۔ خداوند یسوع نے اپنے آپ کو زندگی کا پانی ہونے کا اعلان کیا۔

☆ بنی اسرائیل کے پہلوٹھے ایک برہ کے خون کے وسیلہ سے محفوظ رہے۔ خداوند یسوع ہے، خدا کا برہ ہے جس نے کلوری پر اپنا خون بہایا اور ہمیں نجات دی۔

☆ اسرائیلی موسیٰ کے خلاف کھڑے ہوگئے اور اس پر جھوٹی الزام تراشی کی۔ یہودی اور غیر اقوام یسوع کے خلاف کھڑے ہوگئے اور انہوں نے اس پر جھوٹی گواہیاں دیں۔

☆ موسیٰ نے اسرائیل کے بدلے اپنی جان دینے کی پیشکش کی۔ خداوند یسوع نے ہمارے گناہوں کی خاطر اپنی جان دی کہ خدا ہمارے گناہوں کو معاف کردے۔

☆ موسیٰ اپنے لوگوں کا درمیانی ٹھہرا۔ خداوند یسوع ہمارے اور خدا کا درمیانی ہوا۔

''کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کتابِ مقدس کی تسلی سے امید رکھیں''

(رومیوں 4:15)۔

﴿ ایمانداروں کو تسلی اور حوصلہ دیں Encouraging Fellow Believers ﴾

پاک صحائف یہ تعلیم دیتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کو تسلی دیں کیونکہ یہ آخیر زمانہ ہے، اس میں ہم ایک دوسرے کو تسلی دیں (عبرانیوں 10:24-25)۔ایک مسیحی مصنف شِرلے میک آئے نئے عہد نامہ کا مشاہدہ کرتے ہوئے یوں رقمطراز ہے کہ خطوط نویس جو عہد نامہ کے لکھنے والے ہیں اکثر اوقات وہ اپنے خطوط کے ابتدائیہ الفاظ میں اور اختتامیہ الفاظ کو برکت اور دعا سے لکھتے ہیں تا کہ وہ ایمانداروں کے لئے ایک تسلی اور حوصلہ افزائی ٹھہرے۔

پولس رسول رومیوں کو لکھتے ہوئے یوں فرماتے ہیں کہ: ''ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے'' (رومیوں 1:7)۔

جب پولس کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھتے ہوئے دعا کے ساتھ خط کا اختتام کرتے ہیں: ''خداوند یسوع کا فضل اور خدا باپ کی محبت اور روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔آمین'' (2 کرنتھیوں 13:14)۔

پطرس رسول بھی اپنی کتاب 2 پطرس 1:2 کو یوں شروع کرتا ہے: ''خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان کے سبب سے فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے''۔ پھر رسول محبت اور التجا سے اپنے خط کو بند کرتا ہے: ''بلکہ ہمارے خداوند اور منجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔اسی کی تمجید ہوتی رہے۔آمین۔(2 پطرس 3:18)۔

اسی طرح کے بہت سے خیالات رومیوں اور مکاشفہ کی کتاب میں 35 سے زائد دفعہ بیان کئے گئے ہیں۔اس بات کو دیکھنا ہے کہ یہ کیسی برکت ہے کہ کتابِ مقدس کے صحائف کو لکھنے والوں نے جو لوگوں کو انہوں نے لکھا ہے تو انہوں نے کتنا پیارا نمونہ چھوڑا ہے۔لہٰذا ان باتوں پر غور کرنا ہے اور خصوصاً اس لئے کہ ہم تو اب آخیر دنوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

''محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتا ہوا دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو''۔

- (عبرانیوں 10:24-25)

کلیدی آیت

10 جون

﴿ اجر والا وعدہ (حصہ اوّل) The Promise of Rewards (Part 1) ﴾

خدا نے ہمیں صاف صاف بتایا ہے کہ ہم آسمان میں جانے کے کچھ نہیں کر سکتے۔ یہ ایک ایسی بخشش ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ خدا ہمارے ساتھ وعدہ کرتا ہے، تاہم یہ کہا گیا ہے کہ، زمین پر رہتے ہوئے ہم آسمان کے لئے اجر پیدا کر سکتے ہیں اور یہ اس بات پر مبنی ہے کہ ہم کس طرح سے زمین پر زندگی بسر کرتے ہیں، اور پھر درج ذیل آیات میں یہ بتایا گیا ہے کس طرح زمین پر زندگی بسر کرنی ہے:

☆ ''اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے۔ وہ لوگ تو مرجھانے والا سہرا پانے کے لئے یہ سب کرتے ہیں مگر ہم اس سہرے کے لئے کرتے ہیں جو نہیں مرجھاتا'' (1 کرنتھیوں 25:9)۔

☆ ''آئندہ کے لئے میرے واسطے **راست بازی کا وہ تاج** رکھا ہوا ہے جو عادل منصف یعنی خداوند مجھے اس دن دے گا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ان سب کو بھی جو اس کے ظہور کے آرزومند ہوں'' (2 تیمتھیس 8:4)۔

☆ ''بھلا ہماری امید اور **خوشی اور فخر کا تاج** کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند یسوع کے سامنے اس کے آنے کے وقت تم ہی نہ ہو گے؟ (1 تھسلنیکیوں 19:2)۔

☆ ''کہ خدا اس کے اس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں ان پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمونہ بنو۔ اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہو گا تو تم کو **جلال کا ایسا سہرا** ملے گا جو مرجھانے کا نہیں'' (1 پطرس 4-2:5)۔

☆ ''مبارک وہ شخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو **زندگی کا وہ تاج** حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے'' (یعقوب 12:1)۔

''کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے۔
اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے'' -(افسیوں 9-8:2)

اجر والا وعدہ (حصہ دوم) The Promise of Rewards (Part 2)

ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کی اب اس وقت کس طرح خدمت کو انجام دے رہے ہیں، جبکہ ابھی ہمارے پاس یہ موقع ہے کہ ہم زمین پر ایک دوسرے کے لئے امتیازی علامت بن جائیں، یہ بات بہت شاندار ہے۔ خدا ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ''ایسی دوڑ دوڑیں کہ ہم ہی جیتیں (1 کرنتھیوں 24:9)۔ خدا کے کلام کے مطابق ہماری ابدیت مندرجہ ذیل باعث متاثر ہوگی:

- ☆ تو ہم کس طرح اپنے آپ ضبط حاصل کر سکتے ہیں، ہم اپنی دوڑ دوڑتے ہیں اور اپنے خداوند یسوع مسیح خداوند کے لئے زندگی بسر کرتے ہیں (1 کرنتھیوں 9:24-27)۔
- ☆ ہم کس قدر وفاداری سے بولتے اور مسیح کا سا مزاج رکھتے ہیں؟۔ کس قدر ہم یہ جانتے ہیں، اس بارے میں سنجیدہ ہیں اور اس بات کا خیال کرتے ہیں کہ مسیح نے ہمارے لئے صلیب پر کیا ہے؟ اور پھر مسیح کی واپسی کے لئے کتنے پر جوش اور پر امید ہیں؟ (2 کرنتھیوں 4:7-8)۔
- ☆ کتنے اشتیاق سے دوسروں کو انجیل کی خوشخبری سنانے دلچسپی رکھتے ہیں کہ یسوع کون ہے؟ اور اس نے میرے لئے کیا کیا ہے؟ اور اس بات کو دوسرے لوگوں کو بتاتے ہیں اور ان کو مسیح کے پاس لانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں (1 تھسلنیکیوں 2:19-20)۔
- ☆ لوگوں کو کس قدر بے لوث خدا کی تعلیم دی جاتی ہے؟ اور ان کی دیکھ بھال اور پرورش کی جاتی ہے اور ان کو خدا پرستی کی مثالیں اور سچائیوں کی بابت بیان کیا جاتا ہے (1 پطرس 5:2-4)۔
- ☆ کس قدر ہم یسوع پر ایمان اور بھروسہ رکھتے ہیں اور تمام آزمائشوں، تکالیف، نظم وضبط، غم وفکر کو اپنی زندگی میں برداشت کرتے ہیں؟ (یعقوب 1:12)۔

2 کرنتھیوں 10:5 میں کہا گیا ہے: ''کیونکہ ضرور ہے کہ ہم میں سے ہر ایک مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے حاضر ہوں، اور مسیح بڑی احتیاط سے ہمارے ان کاموں کا جائزہ لے گا جو ہم نے اس کے لئے کی۔ تو پھر وہ ان کاموں کا بدلہ یا اجر دے گا جو اس کے نام سے ہم نے کئے ہوں گے۔ مطلب یہ ہے کہ ان کاموں کو اس کی لیاقت، سیرت، اور اس کے منصب کے مطابق کیا ہے یا نہیں؟ اس کے دیئے ہوئے اختیار سے ادا کئے جو کچھ بھی ہم کسی اور مقصد کے لئے کرتے ہیں تو اس کی کوئی قیمت نہیں ہے اور نہ مسیح تختِ عدالت کے سامنے ہی ہوگی۔

''کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے اور ہم ان کاموں کا بدلہ پائیں جو ہم نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہیں خواہ بھلے خواہ برے'' (2 کرنتھیوں 10:5)

نبوتی وعدہ 12 جون

﴿ احبار کی کتاب سے نبوت Prophecy from Leviticus ﴾

احبار کی کتاب بائبل میں بعد میں ہونے والے واقعات کو سمجھنے کے لئے ایک کنجی کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب بطور ایک نبوت بتاتی اور اس بات کی تشریح کرتی ہے کہ کس طرح پورے طور پر خدا کی رفاقت میں واپس آیا جا سکتا ہے اور کس طرح کئے گئے گناہوں کی معافی حاصل ہو سکتی ہے؟ نیچے لکھی گئی پانچ قربانیاں ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ خدا اپنے لوگوں سے کیا امید رکھتا ہے؟ یہ حقیقی قربانیاں سب کی سب عارضی اور نامکمل تھیں اور یہ سب قربانیاں مسیح یسوع کی طرف اشارہ کرتی تھیں جو آخر کار ان تمام قربانیوں کی تکمیل کرے گا۔ ہم خداوند یسوع مسیح کی قربانی کو اپنے گناہوں کے کفارہ کے لئے قبول کرتے ہیں تو وہ پھر ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ ہم خدا کے ساتھ ایک ہوں اور پھر ہم اس کی حضوری ابد تک رہتے ہیں۔

1. **سوختنی قربانی** ایک رضا کارانہ قربانی تھی، اس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ ہم اپنے آپ کو خدا کے قبضہ میں مکمل طور پر کر دیتے ہیں۔
2. **پہلے پھلوں کی عید** ایک رضا کارانہ قربانی تھی۔ یہ شکر گزاری کی قربانی تھی اور یاد کرنے کی قربانی تھی کہ خدا میری سب ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ اور اس لئے میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔ وہ (خدا) واحد ہمارے پہلے پھلوں کا حقدار ہے۔
3. **سلامتی کی قربانی** بھی ایک رضا کارانہ قربانی تھی۔ اس قربانی کے مطابق ہم اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں کہ ہم کس قدر خدا کے ساتھ رفاقت رکھنے کے خواہشمند ہیں۔
4. **گناہ کی قربانی** ایک مختلف قربانی تھی۔ یہ توبہ کرنے کی قربانی تھی اور یہ قربانی لازمی تھی۔ یہ اپنے آپ کو اس گناہ سے پاک کرنے کی قربانی تھی جو ہم سے نہ چاہتے ہوئے سرزد ہوا ہو۔
5. **خطا کی قربانی** بھی لازم قربانی تھی۔ یہ بھی توبہ کرنے کی ہے بلکہ نہ صرف توبہ کرنا بلکہ اپنے گناہوں سے پاک ہونے کی قربانی تھی۔ اور یہ ایک سنجیدہ، حقیقی، صادق اور مخلص ہونے کی کوشش ہوتی تھی کہ خدا کے ساتھ ٹوٹی رفاقت کو بحال کیا جا سکے جو گناہ کی بنا پر ٹوٹ چکی تھی اور ہمارا جو گناہ کی وجہ سے نقصان ہوا تھا وہ پھر سے ٹھیک ہو جائے۔

﴿ ہارون (سردار کاہن) یسوع ہی کی ایک قسم تھا Aaron (the High Priest) was a Type of Christ ﴾

احبار کی کتاب بہت تفصیل کے ساتھ کاہنوں کی تمام مذہبی رسومات، لباس، اوران کی ذمہ داریوں کے بارے میں بیان کرتی ہے۔خدا نے ہارون کو اپنے مسیحِ موعود کی ایک تصویر کی طرح صدیوں پہلے استعمال کیا۔احبار کی کتاب ہماری بہتر طور پر سمجھنے کے لئے مدد کرتی ہے کہ مسیح نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا ہے اور مسیح خدا اور ہمارے درمیانی بن گیا یعنی خدائے قدوس اور گناہ آلودہ گناہ کا درمیانی۔

ہارون کو موسیٰ نے مسح کیا تھا کہ وہ سردار کاہن کی خدمت ادا کرے۔
یسوع کو خدا نے مسیح کیا کہ وہ سردار کاہن کی خدمت ادا کرے۔

ہارون قومِ اسرائیل کے سردار کاہن کے طور پر خدمت انجام دیتا تھا۔
یسوع بھی اس لئے پیدا ہوا کہ وہ سردار کاہن ہو جو اس پر ایمان لائیں۔

ہارون اپنے اور اپنی قوم کے گناہوں کے لئے قربانیاں گذرانتا تھا۔
یسوع نے اپنے آپ کو پیش کیا، جس نے کوئی گناہ نہیں تھا کیا، تا کہ ہمارے گناہوں کو ڈھانک سکے۔

ہارون خدا اور اسرائیل کے لئے درمیانی کے طور پر کام کرتا تھا۔
یسوع خدا اور ان سب کے لئے جو اس پر ایمان لائے درمیانی بنا۔

ہارون متبرک اور کہانت کے کام کرنے کے لئے مخصوص لباس پہنتا تھا، اور لباس عوام کے لباس سے بالکل مختلف ہوتا تھا۔
یسوع نے وہ زخم کھائے جس سے وہ خدا کے لئے الگ کر دیا گیا یا مخصوص کر دیا گیا۔

ہارون عارضی قربانیاں گذرانتا تھا۔
یسوع نے آخری اور مستقل قربانی دی۔

''اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی'' -(عبرانیوں 12:9)

''کیونکہ خدا ایک ہی اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے'' -(1 تیمتھیس 5:2)

نبوتی قسم 14 جون

﴿ سوختنی قربانی مسیح کی طرف اشارہ کرتی ہے The Burnt Offering Points to Christ ﴾

خدا نے حضرت موسیٰ کی ہدایات جاری کیں کہ سوختنی قربانی کی ضروریات یا مطالبات کو احبار کی کتاب میں لکھے اور ان کی وضاحت کرے۔ خدا نے اس بات کو بیان کیا کہ اسرائیلی یہ قربانی گزران کر عارضی طور پر اپنے گناہوں سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ سوختنی قربانی یسوع مسیح کی طرف اشارہ بھی کرتی ہیں، جو بطور کامل اور آخری قربانی پندرہ سو سال بعد آنے والا تھا، اور یہ قربانی ایک ہی دفعہ ہوگی اور سب زمانوں کے لئے ہوگی اور اس لئے ہوگی کہ جو کوئی اس کی اس بخشش کو قبول کرنا چاہے گا، اس لئے کفارے کا بندوبست ہو سکے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں کہ وہ آپس میں کس طرح مماثلت رکھتے ہیں:

1. کوئی بھی اپنے گناہ کے کفارہ کے لئے قربانی لا سکتا تھا (احبار 2:1)۔
   کوئی بھی یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر سکتا ہے (مکاشفہ 20:3)۔

2. صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے سوختنی قربانی گزرانی جائے (احبار 1:1-17)۔
   خدا کے پاس آنے کا بھی ایک ہی راستہ ہے (یوحنا 14:6 ، اعمال 12:4)۔

3. سوختنی قربانی کے لئے ضروری ہے کہ اس قربانی کے جانور میں کوئی عیب نہ ہو (احبار 3:1)۔
   یسوع مسیح بھی بے عیب اور کامل تھا (1 یوحنا 5:3 ، 1 پطرس 22:2 ، 2 کرنتھیوں 21:5 ، عبرانیوں 26:7)۔

4. قربانی کا جانور عارضی نعم البدل ہوگا کہ قربانی دینے والے کے خدا کے غضب کو ٹھنڈا کرے (احبار 4:1)۔
   یسوع مسیح نے اپنی جان دے کر ایک حتمی، پائیدار، قائم و دائم رہنے والی قربانی دی جو مستقل طور پر خدا کے غضب سے ہمیں بچاتی ہے (رومیوں 5:8-9)۔

5. قربانی کا جانور اس وقت قابلِ قبول ہوگا جب وہ خدا کے معیار پر پورا اترے گا (احبار 4:1)۔
   یسوع مسیح ہمارے لئے ایک کامل قربانی کے طور پر قبول ہوا (عبرانیوں 7:22-27)۔

6. قربانی کے جانور کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر قربان کیا جائے (احبار 3:1)۔
   یسوع مسیح ایک دروازہ ہے، اسی میں سے ہر ایک کو گزر کر داخل ہونا ہے (یوحنا 9:10)۔

7. سوختنی قربانی خداوند کے حضور رضا اور رغبت سے گزرانی جاتی تھی (احبار 3:1)۔
   ہمیں بھی ضرور ہے کہ ہم بھی اپنی مرضی سے اپنے آپ کو خداوند کے حضور پیش کریں (مرقس 34:8)۔

8. سوختنی قربانی کا جانور پورے کا پورا جلا کر راکھ کر دیا جاتا تھا (احبار 9:1)۔
   خدا کا یہ مطالبہ ہے کہ ہمارے بدن کا ہر ایک عضو خدا کے لئے وقف ہو جائے (متی 24:16 ، مرقس)۔

"کیونکہ اس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے ان کو ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں" - (عبرانیوں 14:10)

نبوتی قسم

15 جون

﴿ یوسف مسیح کا ایک نبوتی نمونہ تھا Joseph Was a Prophetic Type of Christ ﴾

حضرت یوسف کی زندگی ایک اعلیٰ درجہ کی نبوتی مثال اور نمونہ تھی۔ اس کی زندگی کا ہر پہلو مسیح کی زندگی کی نبوت کرتا ہوا مسیح پر پورا اترتا تھا۔ خدا نے حضرت یوسف کو اس کے قرابتی لوگوں کے لئے ایک پیغام عطا کیا گیا تھا۔ اسی طرح مسیح کو بھی خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کے لئے پیغام عطا کیا گیا تھا۔ یوسف کے بھائیوں نے اسے رد کر دیا تھا جس طرح یسوع کو اس کے لوگوں نے رد کر دیا تھا۔ یوسف مثالی طور پر مار دیا گیا جب اس کے بھائیوں نے اسے اتھاہ گڑھے میں ڈال دیا اور مردہ سمجھ کر چھوڑ گئے اور حضرت یوسف کے پھر زندہ ہونے کا تجربہ حاصل کیا جب انہوں نے اسے اتھاہ گڑھے سے باہر نکالا۔ یہ اس ایک موت کی مثال تھی۔ یہ بات خداوند یسوع مسیح حقیقی طور پر قبر میں سے جی اٹھ کر باہر نکل آنا۔ یسوع کا مردوں میں سے اٹھنا ہے۔

حضرت یوسف ایک پرائے دیس (مصر) میں چلا گیا تا کہ وہ ایک عظیم کام کو انجام دے۔ یسوع بھی زمین پر اس لئے آیا کہ وہ بھی عظیم کام کو تمام دنیا کے لئے انجام دے۔ یوسف نے ایک غیر قوم دلہن حاصل کر لی جس طرح موجودہ دور میں غیر اقوام دلہن The Church کلیسیا حاصل یعنی بنالی ہے۔ بعد ازاں اس نے (یوسف نے) اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کر دیا اور اس کے بھائیوں نے اسے قبول کر لیا جس طرح اب خداوند یسوع بھی ایک دفعہ پھر یہودی لوگوں پر اپنے آپ کو ظاہر کر دے گا اور ان کا ایک بہت بڑا بقیہ یسوع کو قبول کر لے گا کہ یہی ہے جس کا ہم انتظار کرتے تھے یعنی یہ ہمارا مسیحِ موعود ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ خداوند یسوع نے فرمایا تھا کہ میں اس وقت واپس نہیں آؤں گا جب تک یہودی قوم اسے اپنا مسیحا قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوگی اور یہ نعرہ اور اعلان نہ کرو گے، **"مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے"** (متی 39:23)۔ اس نبوت کے مطابق یہ بڑی مصیبت کے اختتام پر ہوگا جب اس کی آمدِ ثانی کا وقت ہوگا۔

"کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تا کہ صبر سے کتابِ مقدس کی تسلی سے امید رکھیں"

(رومیوں 4:15)۔

16 جون

نبوتی قسم

﴿ کفارہ کے دن میں نبوت (حصہ اوّل) Prophecy in the Day of Atonement (Part 1) ﴾

کفارہ کا دن خداوند یسوع مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پرانے عہد نامہ میں، لوگوں کے گناہ عارضی طور پر جانوروں کے خون کے وسیلہ سے ڈھانک دیئے جاتے تھے، جو کہ ایک کاہن کے وسیلہ سے قربان ہوتے تھے تا کہ انسان جس نے خدا کی نافرمانی ہو اس کا گناہ ڈھانکا جائے، ہارون پہلا سردار کاہن تھا جس کو موسیٰ نے مقرر کیا تھا۔ تو نئے عہد نامہ میں یسوع کی بہت کامل قربانی تھی۔ اس قربانی کو عبرانیوں کی کتاب یعنی خط میں اور زیادہ بہتر طور پر بیان کیا گیا ہے۔ خداوند یسوع کی موت پرانے عہد نامہ کی نسبت اعلیٰ ترین قربانی تھی جو سردار کاہن جانوروں کی قربانیاں گذران کران کے خون سے انسانوں کے کئے ہوئے گناہوں کو ڈھانکتے تھے۔ یہ بات احبار کے 16 باب میں بیان کی گئی ہے اور یہ ایک بڑا خوبصورت پیشتر سے بیان کیا گیا سایہ ہے۔ کفارہ کا دن جیسے کہ 16 باب میں مذکورہ ہے، یہ ایک کامل اور آخری کفارہ ہے جس کا ذکر عبرانیوں 7 تا 13 باب میں ہے۔ درج ذیل پر غور کیجئے:

☆ ہارون نے کفارہ کے پہلے دن کا تعارف کروایا۔
یسوع نے کفارہ کے آخری دن کا تعارف کروایا۔

☆ ہارون کو پہلے اپنے آپ کو پاک کرنے کی ضرورت ہوتی تھی، پھر وہ کفارہ ادا کر سکتا تھا۔
یسوع پاک تھا، اور اپنے آپ کو پاک کرنے کی اسے کوئی ضرورت نہیں تھی۔

☆ ہارون کے لئے یہ ضروری تھا کہ وہ اس لباس کو پہنے جو راست بازی کو ظاہر کرے۔
یسوع خود راست باز تھا اور وہ راستبازی کو ظاہر کرتا تھا۔

☆ ہارون کو پہلے اپنے آپ کے لئے گناہ کی قربانی چڑھانی کی ضرورت کو پورا کرنا ہوتا تھا پھر اپنے خاندان کے لئے۔
یسوع بے گناہ تھا اور وہ گناہ سے واقف نہ تھا۔

☆ ہارون کسی جانور کو اپنے گناہوں کے لئے قربان کرتا تھا اور پھر لوگوں کے گناہوں کے لئے۔
یسوع نے اپنے ہی خون سے ہر ایک کے گناہوں کے لئے اور ہر ایک گناہ کے لئے کفارہ دیا۔

☆ ہارون کی قربانی عارضی طور پر گناہوں کو ڈھانکنے کے لئے ہوتی تھی جب تک مسیح دنیا میں نہیں آیا تھا۔
یسوع کی قربانی مستقل گناہ کی قربانی تھی۔

☆ ہارون ہر سال گناہوں کے لئے قربانی چڑھایا کرتا تھا۔
یسوع کی قربانی صرف ایک ہی قربانی ابدیت کے لئے تھی۔

"اس لئے یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرا" -(عبرانیوں 22:7)

﴿ کفارہ کے دن میں نبوت (حصہ دوم) Prophecy in the Day of Atonement (Part 2) ﴾

اس دن میں کئی طریقوں سے مسیح کو ایک آخری سردار کاہن قرار دیا جاتا ہے اور اس سے پیشتر سردار کاہنوں کا نمائندہ ثابت کیا جاتا ہے جو عارضی طور پر گناہوں کو ڈھانکنے کے لئے قربانیاں گذرانتے تھے۔

☆ ہارون اس بکرے پر گناہوں کو لاد دیتا تھا اور وہ بکرا بیابان میں چھوڑ دیا جاتا تھا (عزازیل = وہ جو دوسرے کے الزامات اور قصوروں کو اپنے اوپر لے لیتا ہے)۔

یسوع ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر اٹھا کر لے گیا۔

☆ بکرا لشکر گاہ سے لوگوں کے گناہوں کو اٹھا کر لے جاتا ہے

مسیح ہمارے لئے مصلوب ہوا اور ہمارے گناہوں کو نئے یروشلیم (شہر) سے باہر لے گیا۔

☆ ہارون زمینی خیمہ اجتماع میں داخل ہوتا تھا۔

یسوع آسمان میں خدا کی حضوری میں داخل ہوا۔

☆ ہارون پاک مکان میں بیٹھ نہیں سکتا تھا۔

یسوع خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے جس سے وہ یہ بیان کرتا ہے کہ اس کے کفارہ کے کام کو پورا کر دیا ہے۔

☆ ہارون نے ادھورے طور پر خدا کے غضب جو گناہ کے باعث تھا اسے پورا کیا۔

یسوع نے پورے طور پر گناہ کے باعث جو خدا کا غضب تھا اسے ٹھنڈا کر دیا اور قرض کو پورے طور پر ادا کر دیا ہے۔

☆ پرانے عہد نامہ میں اسرائیلی عوام خود بخود خدا کی حضوری میں نہیں جا سکتے تھے۔

نئے عہد نامہ کے ایماندار خدا کی حضوری میں جاتے ہیں کیونکہ روح القدس جو ہمارے دلوں میں سکونت کرتا ہے اور مسیح ہمارا درمیانی ہے۔

☆ ہارون پرانے عہد نامہ کے قانون (شریعت) کے ماتحت تھا۔

یسوع نے پرانے عہد نامہ کے قانون یا شریعت کو پورا کر دیا اور ایک نیا عہد قائم کر دیا جو کہ فضل کا عہد کہلاتا ہے جو اس نے صلیب پر قربان ہو کر قائم کیا ہے۔

یومِ کفارہ کے دن کی نبوت مسیح میں پوری کی گئی یا ہو گئی ہے۔ خدا ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ کفارہ کی ضرورت تھی اور ہے اور خدا کفارہ کا مطالبہ کرتا ہے، اس لئے خدا پاک ہے اور عادل منصف بھی ہے۔ خدا ہمیں یہ بھی دکھاتا ہے کہ اس نے کفارہ کو مہیا کیا جو اس کی محبت کی تصدیق کرتا ہے۔

"مسیح اس ہاتھ کے بنائے ہوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہوا جو حقیقی مکان کا نمونہ ہے بلکہ آسمان میں روبرو ہماری خاطر ہو"

-(عبرانیوں 24:9)

نبوتی وعدہ 18 جون

﴿ استثنا6باب کی نبوت The Deuteronomy 6 Prophecy ﴾

استثنا کی کتاب میں ایک نبوتی وعدہ ہرایک اسرائیلی فرداوراسرائیلی قوم کے لئے بھی ہے۔اور یہ وعدہ دنیا کے ہراس فرد کے لئے بھی ہے یعنی ہرایک قوم کے افراد کے لئے جوروئے زمین پر بستے ہیں جیسے کہ ہمارا خالق ہمیں ہم سے زیادہ جانتا ہے۔اتنا ہم اپنے آپ کونہیں جانتے جتنا وہ ہمیں جانتا ہے۔خدا اپنے کلام میں یوں فرماتا ہے: ''میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات برائی کے نہیں کہ میں تم نیک انجام کی امید بخشوں'' (یرمیاہ11:29)۔

یہ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ تمہارے لئے کونسی چیزیں نقصان دہ ہیں۔استثنا کی کتاب کا 6 باب ہمیں آگاہ کرتا ہے کہ خدا کی تابعداری اور خدا کے کلام کی تابعداری ہرایک پشت کے لئے ازحد ضروری ہے اور صرف ایک طریقہ سے قائم ہوسکتا ہے کہ اگر والدین یعنی باپ دادا اپنے بچوں کے ساتھ خدا کے حکموں کے بارے میں بات چیت کریں یعنی وہ اپنے بچوں کو ان احکامات کی تعلیم دیں اور انہیں قائل کریں کہ وہ اپنی زندگیاں اور اپنے بچوں کی زندگیاں انہی قوانین پر گزاریں۔بائبل مقدس ہماری بنیادی ہدایت کنندہ کتاب ہے۔یہ ہمیں اس جہان کو چھوڑنے سے پہلے پڑھنی ہے اور اس پر ہمیں عمل کرنا ہے۔

''یہ باتیں جن کا حکم آج میں تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں۔
اور تو ان کو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے وقت اور اٹھتے وقت ان کا ذکر کیا کرنا'' (استثنا6:6-7)۔

خدا کا زندگی کے لئے وعدہ ہے کہ اچھی طرح، خوشحالی ان کے لئے جو خدا سے محبت رکھتے اور اس کی تابعداری اور حکم مانتے اور اپنے بچوں کی خدا کے کلام کے مطابق رہنمائی کرتے ہیں۔اسی طرح بچوں کی زندگیوں میں خدا احکام کو پورا کرنے کی تحریک پیدا ہو۔

''تو اپنے بیٹوں اور پوتوں سمیت خداوند اپنے خدا کا خوف مان کر اس کے تمام آئین اور احکام پر جو میں تجھ کو بتاتا ہوں زندگی بھر عمل کرنا تا کہ تیری عمر دراز ہو۔اس لئے اے اسرائیل! سن اور احتیاط کر کے ان پر عمل کرنا تا کہ تیرا بھلا ہو اور تم خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے وعدہ کے مطابق اس ملک میں جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے نہایت بڑھ جاؤ'' -(استثنا6:2-3)

﴿ دنیا کے مرکز کی نبوت (حصہ اوّل) The Center of the World Prophecy (Part 1) ﴾

حزقی ایل یروشلیم کی بابت دلچسپ نبوت بیان کرتا ہے۔حزقی ایل 5:5 کے اصلی معنی یہ ہیں کہ یروشلیم اپنے اردگرد کی اقوام کا مرکز ہے۔لیکن کئی دیگر چیزیں بھی ہیں جو اس کو مرکز بیان کرتی ہیں۔درج ذیل میں انہیں پڑھیں:

- ☆ یروشلیم جغرافیائی مرکز بھی ہے اور یہ خداوند نے فرمایا: ''خدا نے یروشلیم کو چنا اور اردگرد کی اقوام کا مرکز ہونے کے لئے چنا (حزقی ایل 5:5)۔
- ☆ یروشلیم مکاشفہ کا مرکز بھی ہے جہاں سے خدا کا کلام بھی آیا۔حضرت موسیٰ اور اس کے انبیاء کرام کے وسیلہ سے اور مسیح کے رسولوں کے وسیلہ سے بھی۔
- ☆ یروشلیم روحانی مرکز بھی ہے جہاں وہ مصلوب ہوا، دفن ہوا، اور پھر جی اٹھا اور جب یسوع کی واپسی ہوگی تو اس کے پاؤں کوہِ زیتون پر ٹکیں گے جو یروشلیم میں ہے۔
- ☆ یروشلیم نبوت مرکز بھی ہے اور آپ یہ جاننا چاہیں گے کہ ہم نبوت کلینڈر میں کہاں ہیں تو آپ مطالعہ خدا یہودیوں، اسرائیل، اور یروشلیم کے ساتھ کیا سلوک کر رہا ہے۔
- ☆ یروشلیم دنیا کے لئے ایک تکلیف دہ مرکز ہے۔
- ☆ یروشلیم دنیا کے لئے اطمینان اور امن کا بھی مرکز ہے۔خدا ہمیں بتاتا ہے کہ جو لوگ یروشلیم سے محبت رکھتے ہیں وہ کامیاب، برومند، فروغ، سرسبز و شاداب ہوں گے۔''**یروشلیم کی سلامتی کے لئے دعا کریں جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں وہ اقبال مند ہوں گے**'' (زبور 6:122)۔بے شک ہم مسیح کو جانتے ہیں کہ وہ آکر یروشلیم ہی امن اور عدل سے حکومت کرے گا۔وہ یعنی یسوع مسیح مطالعہ تاریخ کو ثابت کرے گا، جب ملکوں نے اور دیگر لوگوں نے اسرائیل کے ساتھ محبت کا برتاؤ کر لیا، تو وہ بابرکت ہوئے اور انہوں نے ترقی پائی۔
- ☆ جب خداوند واپس آئے گا تو یروشلیم جلال کا مرکز ہوگا (زکریاہ 8 باب اور یسعیاہ 2:1-3)۔

''خداوند یوں فرماتا ہے کہ یروشلیم یہی ہے۔میں نے اسے قوموں اور مملکتوں کے درمیان جو اس کے آس پاس ہیں رکھا ہے''

-(حزقی ایل 5:5)

دنیا کے مرکز کی نبوت (حصہ دوم) The Center of the World Prophecy (Part 2)

یروشلیم کے اردگرد کئی اور نبوتیں بھی کی گئی ہیں جو ابھی حقیقت دھارنے والی ہیں۔ یسعیاہ 3:2 بھی ایک ایسی ہی نبوت کا بیان ہے:

''بلکہ بہت سی امتیں آئیں گی اور کہیں گی کہ آؤ خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں یعنی یعقوب کے خدا کے گھر میں داخل ہوں اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائے گا کیونکہ شریعت صیون اور خداوند کا کلام یروشلیم سے صادر ہوگا''

پاک صحائف کے ذریعہ سے ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی ہزار سالہ بادشاہی میں یروشلیم دنیا کا مرکز ہوگا۔

- ☆ قومیں یروشلیم میں عبادت و پرستش کرنے کے لئے آئیں گی۔
- ☆ خداوند یروشلیم میں قوموں کو تعلیم دے گا۔
- ☆ شریعت اور خدا کا کلام یروشلیم سے صادر ہوگا۔
- ☆ مسیح یروشلیم سے حکومت کرے گا (داؤد کے تخت پر بیٹھ کر) - (لوقا 1:32)۔

یسوع واپس آرہا ہے، اور یروشلیم اس کے عالمگیر حکومت کا تخت گاہ ہوگا۔

''وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند خدا اس کے باپ داؤد کا تخت اسے دے گا۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا''

(لوقا 1:32-33)-

گہری کھوج

21 جون

﴿ مکاشفہ کی کتاب کا تعارف An Introduction to Revelation ﴾

بائبل مقدس کی آخری کتاب کا مکمل نام ''یسوع مسیح کا مکاشفہ'' ہے۔اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ یسوع مسیح کی سچائی کو ظاہر کیا جائے، جو ہمارے سمجھنے کے لئے ضروری ہے۔لفظ مکاشفہ کے معنی کسی چیز کو جاننا، یا سمجھنا، یا کسی چیز سے پردہ اٹھانا، کسی چیز کو واضع کرنا یا پھر کسی چیز کو کھول کر بیان کرنا ہے۔جب یہ لفظ (مکاشفہ) بائبل مقدس میں استعمال ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی چیز یا کوئی شخص چھپا ہوا ہے یا وہ چیز یا بھید جو پہلے چھپا ہوا تھا اب ظاہر ہو گیا ہے۔مکاشفہ کی کتاب اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ''یسوع کون ہے؟''۔کتاب مکاشفہ یسوع کے 25 مختلف عنوان والقاب کے بارے میں ہمارے ساتھ ذکر کرتی ہے۔**اور یہ کتاب کسی دیگر بائبل مقدس کی کتاب کی نسبت آخیر زمانہ کی بابت زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان کرتی ہے۔**

درج ذیل ایک سادہ خاکہ ہے جو اس لئے دیا گیا ہے کہ ہم کتابِ مکاشفہ کو مزید بہتر طریقے سے سمجھ سکیں۔

1) جو چیزیں تو نے **دیکھیں ہیں** (مکاشفہ 20:1)

☆ تعارف (8-1:1)

☆ مسیح کی جلالی رویا (18-9:1)

☆ یوحنا رسول کو لکھنے کا اختیار دیا گیا (20-19:1)

2) جو چیزیں **موجود ہیں** (2:1 تا 22:3)

☆ سات کلیسیاؤں کو خط لکھے گئے۔افسیوں، سمرنہ، پرگمن، تھواتیرہ، سردیس، فلدلفیہ اور لودیکیہ۔

3) چیزیں جو **آنے والی ہیں** (1:4 تا 21:22)

☆ خدا کے آسمانی تخت کے سامنے پرستش (22-1:4)

☆ بڑی مصیبت (1:6 تا 24:18)

☆ مسیح یسوع کی آمدِ ثانی (21-1:19)

☆ ہزار سالہ بادشاہی (10-1:20)

☆ بڑے سفید تخت کی عدالت (15-11:20)

☆ ابدی حالت (1:21 تا 21:22)

''یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اس نے اپنا فرشتہ بھیج کر اس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا'' -(مکاشفہ 1:1)

22 جون

گہری کھوج

﴿ خالی قبر کے وسیلہ ایک حیرت انگیز نظرِ بصیرت An Amazing Insight from the Empty Tomb ﴾

بائبل مقدس میں مرقوم بہت آیات تواریخی انداز میں سادگی کے ساتھ مشاہدہ کرتی ہیں، لیکن ان میں سے کافی ساری، جیسے کہ یوحنا20:12-13 میں بڑے بڑے گہرے علمِ الٰہیات کے معنی کو بیان کرتی ہیں، **اگر آپ اس علامتی نبوت سے واقف ہیں تو**۔ مثال کے طور پر، تو پھر اس کی کیا روحانی اہمیت تھی جو مریم نے خالی قبر میں دیکھا؟

عہد کے صندوق کے اوپر ایک ڈھکن تھا جو رحم گاہ کہلاتا تھا۔ کروبیوں (فرشتے) کو اسے ڈھکن کے دونوں طرف پر پھیلا کر بیٹھایا گیا جو اپنے پروں سے رحم گاہ پر سایہ کئے ہوئے تھے۔ سردار کاہن سال میں ایک دفعہ ضرور اس پاک ترین حصہ میں داخل ہوتا تھا جہاں یہ عہد کا صندوق رکھا ہوا تھا اور کسی بھی جانور کا خون لے کر قوم کے گناہوں کے عوض صندوق کے اوپر موجود ڈھکن یعنی رحم گاہ پر چھڑکتا تھا۔

جب مریم خالی قبر میں داخل ہوئی تو اس اتوار کی صبح، مصلوبیت کے بعد کا وقت، اس نے اس صبح دو فرشتوں کو قبر میں دیکھا۔ ایک فرشتہ سر کی طرف اور دوسرا فرشتہ پاؤں کی طرف بیٹھا ہوا تھا، جہاں یسوع، جو تمام دنیا کے لئے قربان ہوا تھا، رکھا گیا تھا۔ اس (یسوع) نے اپنا خون آخری قربانی کے بعد اپنا خون دیا جو دنیا کے گناہوں کے لئے چھڑکا گیا۔ تو جو مریم نے دیکھا وہ ایک عظیم نبوتی تکمیل تھی!

"لیکن مریم کے قبر کے پاس کھڑی روتی رہ ءاور جب روتے روتے قبر کی طرف جھک کر اندر نظر کی تو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پینتانے بیٹھے دیکھا جہاں یسوع کی لاش پڑی تھی۔ تو انہوں نے اس سے کہا اے عورت! تو کیوں روتی ہے؟ اس نے ان سے کہا اس لئے کہ میرے خداوند کو اٹھا لے گئے ہیں اور معلوم نہیں کہ اسے کہاں رکھا ہے۔" -(یوحنا20:11-13)

﴿ یہودیوں کی واپسی کا حتمی طریقہ Exact Order of Jewish Return Predicted ﴾

بائبل مقدس نہ صرف یہودیوں کا اپنی زادبوم کے طرف ''آخیر دنوں'' میں واپس آنے کا ذکر کرتی ہے بلکہ ان کی واپسی کی ''ترتیب'' کے بارے میں بھی ذکر کرتی ہے۔ مندرجہ ذیل اعلیٰ نمونہ کو دیکھیں جو کہ ہم نے اسرائیلیوں کا اپنی سرزمین یا ریاست میں واپس اکٹھا ہونے پر پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ یہ بالکل ویسا ہے جیسا یسعیاہ نے پچیس سو سال پہلے پیشنگوئی کی تھی۔

پہلا مرحلہ: 1900ء میں یہودی لوگ ترکی، اردن، شام، عراق، یمن اور دیگر ملکوں سے مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کی طرف واپس آئے۔

دوسرا مرحلہ: 1939ء سے 1948ء تک یہودی آبادی جو یورپ (مغرب) میں موجود تھی، 60 لاکھ تک اس آبادی میں کمی واقع ہوگئی۔ قتلِ عام اور اسرائیل کے جنم جو کہ 1948 میں ہوا، اس کے بعد ہزاروں یہودی جو بچ گئے تھے واپس اسرائیل کی طرف سکون اور سلامتی کی تلاش میں مغرب سے اسرائیل کی طرف سفر کر کے گئے۔

تیسرا مرحلہ: 1988ء کے اندر کھلی سیاسی مصلحت کے تحت روسی صدر گوریاچوف نے یہودیوں کو اپنے ملک سے جانے کی اجازت دے دی۔ دو صدیوں کے دوران ہی، تقریباً 400 ہزار یہودیوں نے شمال (روس) سے اسرائیل کے لئے ہجرت کی اور اپنے دیس میں واپس قیام پذیر ہو گئے۔

چوتھا مرحلہ: یہودیوں کی واپسی کا آخری پہلو یہ ہے کہ وہ 1991ء میں تقریباً 14,000 سیاہ فام یہودی (فلاشہ) ایتھوپیا سے ہجرت کر کے اسرائیل میں ہوائی سفر طے کر کے واپس آپہنچے، اور اسے ''سالومن اپریشن'' کہتے ہیں۔

''خوف نہ کر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیری نسل کو مشرق سے لے آؤں گا اور مغرب سے تجھے فراہم کروں گا۔
میں شمال سے کہوں گا کہ دے ڈال اور جنوب سے کہ رکھ نہ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی انتہا سے لاؤ''

(یسعیاہ 43:5-6)۔

﴿ ہزارسالہ بادشاہی اورابدی حالت (حصہ اوّل) Millennial Kingdom and Eternal State (Part 1) ﴾

ہزارسالہ بادشاہی کے اندر پائے جانے والے بہت اختلافات موجود ہیں اور ابدی حالت میں بھی بہت سے اختلافات پائے جاتے ہیں۔ یہ سب ان ہی کے مابین پائے جاتے ہیں جو خداوند کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ بائبل مقدس درج ذیل دو طریقوں کے متعلق بیان کرتی ہے۔

ہزارسالہ بادشاہی • مکاشفہ 20 باب • کئی ایک آیات	آسمان کی ابدی حالت • مکاشفہ 21-22 باب اور متی 22 باب
سات سالہ بڑی مصیبت کے بعد شروع ہوگی (مکاشفہ 20:7-3)۔	ہزارسالہ بادشاہی کے بعد شروع ہوگی۔ بڑے سفید تخت کی عدالت کے بعد یعنی ابدیت کی ان سب باتوں یا کام کے بعد ہی شروع ہوگی (مکاشفہ 21:1)۔
ایک ہزار سال کا عرصہ ہوگا (مکاشفہ 20:3-7)۔	ابدیت کا مطلب ہمیشہ تک ابدالآباد۔ جو کبھی ختم نہ ہوگی (مکاشفہ 4:21 ، 5:22)۔
عمروں کا طویل ہونا لیکن موت پھر بھی ہوگی (یسعیاہ 65:20-23)۔	اس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا، نہ آہ و نالہ، نہ درد، پہلی چیزیں جاتی رہیں (مکاشفہ 4:21)۔
اس وقت گناہ اختیاری ہوگا یعنی آپشنل ہوگا۔ انسان کی مرضی ہوگی کرے یا نہ کرے۔ (زکریاہ 4:11 ، 16:14-19)۔	گناہ کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوجائے گا (مکاشفہ 21:8,27)۔
لعنت رُکی ہوئی ہے (شیطان ہزار سال کے لئے باندھا جائے گا) (مکاشفہ 20:1-3)۔	لعنت کا خاتمہ ہوگیا (مکاشفہ 22:3)
شہدا اور جی اٹھنے والے مقدسین ہزارسالہ بادشاہی میں اکٹھے زندہ رہیں گے (مکاشفہ 20:4)۔	وہی جو خدا کے وفادار ہوں گے داخل ہونے کا اختیار پائیں گے (مکاشفہ 22:14)۔
فانی انسانوں کی منزل مقصود بھی فانی ہوگی (مکاشفہ 20:8-9)۔	منزلوں پر مہر کردی جائے گی (مکاشفہ 20:11-15)۔

ہزار سالہ بادشاہی اور ابدی حالت (حصہ دوم) Millennial Kingdom and Eternal State (Part 2)

ابدی حالت اور ہزار سالہ بادشاہی کے اندر بہت سے اختلافات ہیں (جاری ہے):

ہزار سالہ بادشاہی • مکاشفہ 20 باب • کئی ایک آیات	آسمان میں ابدیت • مکاشفہ 20-21 باب اور متی 22 باب
عدالت ہزار سالہ بادشاہی کے بعد ہوگی (مکاشفہ 20:15-9)۔	عدالتوں کا مکمل ہونا (مکاشفہ 20:11-15)۔
نئی زمین بن جائے گی، نئے سرے سے بحال کر دیئے (یسعیاہ 27 :35,6)	زمین دوبارہ تیار کی جائے گی (مکاشفہ 21:5)۔
شیطان ہزار سال کے لئے باندھ دیا جائے گا اور تھوڑے عرصہ کے لئے کھول دیا جائے گا (مکاشفہ 20:1-3,7-10)۔	شیطان ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے گا (مکاشفہ 20:10)۔
بغاوت آخری دفعہ وقوع میں آئے گی (مکاشفہ 20:8-9)۔	سب بغاوتیں ختم کر دی جائیں گی (مکاشفہ 21:27)۔
فردوس کی مانند (یسعیاہ 11، 65:17-25)۔	فردوس کی مانند ہوگی (مکاشفہ 21:27)۔
ہزار سالہ ہیکل تعمیر ہوگی (یسعیاہ 2:2-4 ، حزقی ایل 40 تا 46)۔	خدا اور برہ ہی مقدس ہوں گے (مکاشفہ 21:22)۔
بچے پیدا ہوں گے (یرمیاہ 39:32 اور حزقی ایل 26:37)۔	وہاں بیاہ شادی نہ ہوگی، لوگ فرشتوں کی مانند ہوں گے (متی 22:30)۔
اسرائیل دنیا کا مرکز ہوگا (یسعیاہ 3:2 اور حزقی ایل 5:5)۔	وہاں نئی زمین اور نیا آسمان ہوگا (مکاشفہ 21:1-2)۔
سمندر ہوگا (مکاشفہ 20:13)۔	وہاں سمندر نہ ہوگا (مکاشفہ 21:1)۔

﴿ روشنی کا ایک راہ میں چلنے کا پہلے ہی علم ہو چکا تھا Foreknowledge of Light Travelling in a Path ﴾

نور کے مسکن کا راستہ کہاں ہے؟ رہی تاریکی۔ سو اس کا مکان کہاں ہے؟ (ایوب 19:38)

جب خداوند نے حضرت ایوب سے سوال کیا کہ ''نور کے مسکن کا راستہ کہاں ہے؟''۔ تو اس وقت خدا ہمیں حیران کن علمِ سائنس مہیا کر رہا تھا۔ عبرانی زبان میں لفظ ''راستہ'' کے معنی ''سفر کا راستہ ہے یا آسان الفاظ میں سڑک''۔

سترھویں صدی میں سر آئزک نیوٹن Sir Isaac Newton نے یہ رائے پیش کی تھی یا پھر اس نے تجربہ بھی کیا تھا کہ روشنی چھوٹے چھوٹے ذرے پیدا کرتی ہے اور سیدھا سفر جاری رکھتی ہے۔ اس کے بعد کرسچن ہیوجنز Christian Huygens نے بھی روشنی پر بات کہ روشنی ایک لہر میں سفر کرتی ہے، تاہم دونوں ہی درست تھے۔ اب سائنس بھی اس بات کو جان گئی ہے کہ اس پیدا ہونے والی طاقت یعنی روشنی الیکٹرومیگنیٹک ویو کہتے ہیں۔ اور اس کی رفتار قریباً 186,000 میل فی سیکنڈ ہوتی ہے۔ سورج کی روشنی کو زمین تک پہنچنے کے لئے کل آٹھ منٹ لگتے ہیں اور اس کا راستہ یعنی سفر کرنے کا طریقہ سیدھا ہی ہوتا ہے! یہ ٹھیک ویسا ہی طریقہ ہے یا راستہ ہے جو بائبل مقدس میں لکھا ہوا ہے۔

''لیکن خدا کی راہ کامل ہے۔ خداوند کا کلام تایا ہوا ہے۔ وہ ان سب کی سپر ہے جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔''

(زبور 30:18)۔

27 جون

اسرائیل

﴿ مصیبت نے یہودیوں کو وطن واپس آنے کے لئے ہانکا Persecution Will Drive the Jewish People Home ﴾

یرمیاہ 16:16 میں یوں کہا گیا ہے کہ یہودیوں پر کئے گئے ظلم وستم ان کو اپنے وطن واپس آنے کے لئے مجبور کر دیا۔ یہ یہودیوں کا اپنے ملک میں واپس آنے کی پیشنگوئی نہیں ہے بلکہ یہ بابل کی اسیری سے واپسی کے متعلق پیشنگوئی ہے۔ اس واقعہ میں خدا نے خورس بادشاہ کے حکم کو استعمال کیا۔ 2 تواریخ 36:22-23 اور عزرا 1 باب کو پڑھیں تو آپ جانیں گے کہ خدا انہیں آزادی سے واپس لایا۔ خدا انہیں سلامتی اور اطمینان سے واپس لایا حتیٰ کہ مالی امداد کے وسیلہ سے بھی خورس بادشاہ کو بنایا جس نے انہیں مالی امداد بھی کی اور ان کی واپسی ممکن ہوئی۔

یہ اصطلاح ''ماہی گیر'' خداوند فرماتا ہے کہ دیکھ میں بہت سے ماہی گیروں کو بلاؤں گا اور وہ شکار کریں گے اور پھر میں بہت سے شکاریوں کو بلاؤں گا اور وہ ان کا شکار کریں گے اور پھر میں بہت سے شکاریوں کو بلواؤں گا اور وہ ہر پہاڑ سے اور وہ ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے ان کو پکڑ کر نکالیں گے (یرمیاہ 16:16)۔ جب ہم اس بات پر بھی دھیان دیتے ہیں کہ کس طرح اسرائیل کو واپس اکٹھا کیا گیا، تو یہ بالکل ٹھیک ایسی ہی تصویر ہے جسے ہم ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ **یہودیوں پر مخالفت نے مرکزی کردار ادا کیا کہ یہودی قوم اپنے باپ دادا کے ملک میں واپس لوٹیں جسے اب سرزمینِ اسرائیل کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔** خدا نے کارزس Czarist لوگوں کو، پولش معیشت، نازیوں کی نسل کشی، عربوں کی نفرت، سوویٹ یونین کا ردِعمل، اور نسلِ سام کو استعمال کیا تا کہ یہودی قوم کو ان کے ملک اسرائیل میں واپس لایا جائے، ٹھیک جیسے یرمیاہ نبی نے پیشنگوئی کی تھی۔

''خداوند فرماتا ہے دیکھو میں بہت سے ماہی گیروں کو بلاؤں گا اور وہ ان کو شکار کریں گے، پھر میں بہت سے شکاریوں کو بلاؤں گا اور وہ ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے ان کو پکڑ لیں گے'' -(یرمیاہ 16:16)

﴿ صعودِکلیسیا اورآمدِ ثانی کے مابین اختلافات (حصہ اوّل) Rapture and Second Coming Differences (Part 1) ﴾

کلیسیا کا صعود یعنی آسمان پر اٹھایا جانا اور مسیح کی آمدِ ثانی یہ دونوں الگ الگ واقعات ہیں۔ یہ دونوں خدا کے خصوصی منصوبے ہیں اور خدا ان کے متعلق کئی ایک جگہوں میں حوالہ دیتا ہے ان دونوں واقعات کا بیان تفصیل کے ساتھ ہمارے مطالعہ کی توجہ کا مرکز ہیں۔

واقعہ	صعودِکلیسیا یسوع اپنے ایمانداروں کو بچانے کے لئے آتا ہے	آمدِ ثانی یسوع عدالت کرنے کو آرہا ہے اور ہزار سالہ بادشاہی قائم کرنے کو آرہا ہے
پہلی دفعہ کب بتایا گیا تھا	نیا عہدنامہ (1 کرنتھیوں 15:51-52 یوحنا 3:14)	پرانہ عہدنامہ حزقی ایل 37:21-28
کون جمع کرتا ہے	مسیح چنے ہوئے اپنے پیروکاروں کو اکٹھا کرتا ہے (1 تھسلنیکیوں 4:13-18)	فرشتے چنے ہوؤں کو جمع کرتے ہیں متی 24:31
وقت	خدا کے غضب سے پہلے واقعات ہوں گے (1 تھسلنیکیوں 5:8-9)	خدا کے غضب کا خاتمہ ہوجائے گا (متی 24:30)
کہاں	زمین کے اوپر واقع ہوں گے (1 تھسلنیکیوں 4:15-17)	یہ زمین پر وقوع میں آئیں گے (متی 24:30)
کون شامل ہوں گے	ایماندار (یوحنا 14:1-3)	ساری دنیا (متی 24:30)
کیوں	ایمانداروں کو خدا کے غضب سے الگ کرنے کے لئے (یوحنا 14:1-3)	باغی دنیا کی عدالت (مکاشفہ 19)
معیار	مقدسین کے لئے خوشی اور گناہ گاروں کے لئے خوف جو زمین پر باقی رہیں گے (1 تھسلنیکیوں 4:17-18، 5:3-4)	گنہگاروں کی موت اور ایمانداروں کی تسکین اور اطمینان (مکاشفہ 19)
نقیب، مددگار	مسیح مہروں کو کھولتے ہیں (مکاشفہ 6 باب)	ہرمجدون کی جنگ کا خاتمہ، جس کے بعد مسیح کی ہزار سالہ حکومت ہوگی (مکاشفہ 19 اور 20 باب)
کون دیکھتا ہے	ایماندار (1 کرنتھیوں 15:52-53)	ساری دنیا (متی 24:30)
پیش بینی	امید، ایمانداروں کے لئے (ططس 2:11-14)	باغیوں کے لئے خوف وہراس (متی 24:21-22)

﴿ صعودِ کلیسیا اور آمدِ ثانی کے مابین اختلافات (حصہ دوم) Rapture and Second Coming Differences (Part 2) ﴾

واقعہ/مرحلہ	صعودِ کلیسیا	آمدِ ثانی
	یسوع کی اپنے پیروکاروں کو بچانے کے لئے آمد (1 تھسلنیکیوں 4:14-18)	یسوع گناہ کی عدالت اور اپنی حکومت کو قائم کرنے کے لئے آتا ہے
مذکورہ واقع ضرور وقوع میں پہلے آئے گا	اس سے پہلے کچھ وقوع میں آئے گا، قریب الوقوع ہے یہ کسی بھی وقت ہونے کے خاطر تیار ہے	اس مرحلہ میں مخالفِ مسیح پہلے ظاہر ہوتا ہے۔ مخالفِ مسیح عہد کی تصدیق کرتا ہے (دانی ایل 9:27)۔ بڑی مصیبت (متی 24:29-30) ہیکل کا موجود ہونا ضرور ہے (متی 24:15) اسرائیل کا خدا کو پکارنا (متی 23:39، لوقا 13:35)
مسیح کی آمد	امن جاتا رہے گا (2 تھسلنیکیوں 2:7-9) پراسرار طور پر آئے گا (1 تھسلنیکیوں 4:16-17) اکیلا ہی آئے گا شیطان تھوڑے عرصے کے لئے کھول دیا جائے گا (مکاشفہ 12:12) کلیسیا کو فضل بخشے گا (1 پطرس 1:13) زندہ مقدسین کو جلالی بدن عطا کر دیئے جائیں گے (1 یوحنا 3:2)	صلح وسلامتی (زبور 72) وہ عوامی سطح پر موجود ہوگا (متی 24:30) مقدسوں کے ساتھ آئے گا اور پاک فرشتوں کے ساتھ آئے گا (زکریاہ 14:5) (مکاشفہ 19:11-15) (متی 25:31)۔ گنہگاروں کو ختم کرے گا (متی 25:41-46) خدا کی بادشاہی کو ہمیشہ کے لئے قائم کرے گا (متی 25:34، مکاشفہ 19:15) شیطان کا ہزار سال کے لئے باندھا جانا (مکاشفہ 20:1-3) آخری غضب کا زمانہ (مکاشفہ 19:11-21) زندہ مقدسین کو حکم دے گا اور ہمیشہ کی بادشاہی کو حاصل کرو جو تمہارے لئے تیار کی گئی ہے۔ اسے میراث میں لو (متی 25:34)۔

''تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے۔ تیری صداقت کے کل احکام ابدی ہیں'' -(زبور 119:160)

﴿ اسرائیل کے ساتھ کلیدی نبوتی وعدہ Key Prophetic Covenant Promises to Israel ﴾

کئی ہزار سال پیشتر خدا نے اسرائیل کے ساتھ ایک وعدوں کا سلسلہ (قانونی اور شرعی رضامندی کا عہد باندھا ہوا ہے)۔ اسرائیل اور اس کی سرزمین کے ساتھ خصوصی انداز کے ساتھ برتاؤ کرنے کا عہد باندھا ہوا ہے۔ خدا کے عہد غیر مشروط، ناقابلِ تنسیخ اور ابدی عہد ہیں۔

ابرہام کے ساتھ

یہ عہد سب عہود کا بنیادی عہد تھا جو خدا اور اسرائیل کے درمیان باندھا گیا۔ اس عہد کے مطابق اسرائیل کی سرزمین کے حقوق ابرہام کی اولاد کو دیئے گئے ہیں۔ (پیدایش 12:1-7 ، 13:14-18 ، 17:7-8)۔

خدا کا سرزمین والا عہد

اس عہد کے مطابق، اسرائیل ایک دن دنیا کی قومِ اول ہوگی۔ یہ وعدہ حضرت سلیمان کے وقت پورا ہوا۔ تاہم یہ مکمل طور پر بڑی مصیبت کے بعد اپنی حیثیت کو ظہور میں لائے گا۔ (استثنا 28:1,13 ، یسعیاہ 10:20-22 ، زکریاہ 8:22-23)۔

داؤد کے ساتھ عہد

اسرائیل کے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا کہ داؤد کی نسل سے ابدی بادشاہ پیدا ہوگا۔ یہ وعدہ مسیح کی پیدایش سے پورا ہو گیا! وعدہ کا پورا ہونے والا حصہ اس وقت پورا ہوگا جب خداوند یسوع مسیح یروشیلم سے ساری دنیا پر حکومت کرے گا۔ یہ ابھی پورا ہونے ہی والا ہے! (2 سموئیل 7:10-16 ، لوقا 1:31-33)۔

اسرائیل نے کبھی بھی وہ پورا ملک جس کا ذکر خدا نے کیا تھا کہ اسے دے گا ابھی پورا نہیں ہوا، اور نہ ہی اسرائیل کی قوم ابھی دنیا کی قومِ اوّل کے طور پر ظاہر ہوئی ہے۔ یہ وعدہ مسیح کی بادشاہی میں پورا ہوگا جب مسیح یروشیلم میں بیٹھ کر تمام دنیا پر بادشاہی کرے گا۔ بائبل مقدس سو فیصد سچی اور حقیقی کتاب ہے جس میں دیئے گئے کلامِ پاک میں ہزاروں ایسے بیانات ملتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے نبیوں کے وسیلہ سے کہا، جو کئی صدیوں پہلے کہا گیا، آج ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہو رہا ہے۔ ہم حضرت یوایل نبی نے جو پیشگوئی کی تھی، اس پر نگاہ ڈال کر کہہ سکتے ہیں۔

"تو سب قوموں کو جمع کروں گا اور ان کو یہوسط کی وادی میں لاؤں گا اور وہاں ان پر اپنی قوم اور میراث اسرائیل کے لئے جن کو انہوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور میرے ملک کو بانٹ لیا حجت ثابت کروں گا"

(یوایل 3:2)۔

جولائی

جس وقت مجھے ڈر لگے گا • When I Am Afraid

''جس وقت مجھے ڈر لگے گا میں تجھ پر توکل کروں گا۔ میرا فخر خدا پر اور اس کے کلام پر ہے۔
میرا توکل خدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔ بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟''

زبور 56:3-4

اے خدا، میں تجھے اپنے سارے وجود سے آپ کے ساتھ محبت رکھتا ہوں۔ اس گیت و زبور کو اپنے ہونٹوں پر متواتر سجائے رکھوں۔ میں جانتا ہوں کہ تیرا کلام سچائی ہے کیونکہ یہ تواریخ انداز میں آزمایا گیا ہے اور پھر علم سائنس اور نبوت اور تیری صنعتوں میں اس کو دیکھا جا سکتا ہے اور کوئی تیری مرضی کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا۔ آمین!

﴿ کتابِ زبور میں مسیح کی بابت Prophecies of Christ in the Psalms ﴾

مسیح کی پہلی اور دوسری آمد پرانے اور نئے عہد نامہ میں تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ یہ تمام نبوتیں صاف صاف لکھی گئیں ہیں اور بڑی واضح ہیں۔ ڈاکٹر ہینری ایم۔ مورس زبور کی کتاب میں نمونہ اور ایک نظریہ پیش کرتے ہیں آپ زبور کی کتاب میں کی گئیں بہت سی نبوتوں کو شامل کرتا ہے۔

زبور 2..... خدا کا بیٹا اس کی پہلی آمد اور دوسری آمد۔

زبور 9..... مسیح عادل منصف۔

زبور 16..... قبر میں سے جی اٹھنے والا مسیح۔

زبور 22..... مسیح مصلوب۔

زبور 23..... خداوند اپنی بھیڑوں کا چرواہا۔

زبور 24..... جلال کا بادشاہ آرہا ہے۔

زبور 40..... مسیح کی پیدائش اور رد کیا جانا۔

زبور 43..... مسیح آخری فاتح۔

زبور 68..... مسیح قیدیوں کو آزاد کرتا اور رہائی بخشتا ہے۔

زبور 69..... مرد غم ناک سرفراز کیا جاتا ہے۔

زبور 95-99..... مسیح سلطنت کرتا ہے۔

زبور 102..... فتح مند اور ابدی نجات دہندہ۔

زبور 110..... مسیح ابد تک کاہن ہے۔

زبور 118..... مسیح کونے کے سرے کا پتھر۔

زبور 119..... مسیح زندہ خدا کا کلام ہے۔

”پھر اس نے ان سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے تم سے کہی تھیں جب میں تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔“

(لوقا 24:44)۔

﴿ پولس رسول کی ''خطرناک وقتوں'' کے لئے ہدایات "Paul's Prophetic Instructions for "Perilous Times ﴾

پولس رسول 2 تیمتھیس 3 باب میں معاشرہ کے آخری دنوں کے اندر پستی اور خواری کی حالت بیان کرتے ہوئے کچھ ہدایات بھی جاری کرتا ہے پھر کچھ خاص امتیازی نشانات کا بھی ذکر کرتے ہیں ایسے وقت پر ہی پرخطر اور زیادہ خطرناک بھی ہوگا اور مشکل سے بھی کہیں زیادہ ہی ہوگا تو یونانی زبان کے لغوی معنی یہ ہیں غیر مہذب، وحشی، جابر، جنگلی پن کا بیان کرتا ہے اور بے ضبط تند مزاج۔

پولس رسول ایسے اور اس وقت کے لئے ہمیں بے راہ نہیں چھوڑتے بلکہ رسول ہمیں درس دیتا ہے اور تعلیم بھی مہیا کرتا ہے۔ یہ ہمیں ذیل میں دی گئی نصیحت پر توجہ دیں کیونکہ ہمارے خداوند کے آسمان پر سے اپنی کلیسیاء کو لے جانے کا وقت قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ **2 تیمتھیس ہمیں یہ سکھاتی ہے:**

☆ لیکن تو نے، تعلیم، چال چلن، ارادہ، ایمان، تحمل، محبت، صبر، ستائے جانے اور دکھ اٹھانے میں میری پیروی کی (2 تیمتھیس 10:3)۔

☆ مگر تو ان باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تو نے انہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا (2 تیمتھیس 14:3)۔

☆ اس بات کو جان لے'' کہ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔ تا کہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے (2 تیمتھیس 16:3-17)۔

☆ تو مستعدی سے خدا کے کلام کی منادی کر (2 تیمتھیس 2:4)۔

☆ مگر تو سب باتوں میں ہوشیار رہ، دکھ اٹھا، بشارت کا کام انجام دے اپنی خدمت کو پورا کر (2 تیمتھیس 5:4)۔

☆ ایمان کی اچھی کشتی لڑ، اپنی دوڑ کو ختم کر، ایمان کو محفوظ رکھ اور مسیح کی واپسی پر نظر رکھ اس لئے کہ خداوند تجھے اجر عطا کرے گا (2 تیمتھیس 7:4-8)۔

''لیکن یہ جان رکھ کہ آخیر زمانہ میں برے دن آئیں گے، کیونکہ آدمی خود غرض زر دوست، شیخی باز، مغرور، بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان، ناشکرے، ناپاک، طبیعی محبت سے خالی، سنگ دل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تند مزاج، نیکی کے دشمن۔''

(2 تیمتھیس 1:3-2)۔

﴿ اسرائیل کی واپسی: وہ نبوت جس کا بار بار ذکر آتا ہے Israel's Return: A Frequent Prophecy ﴾

عبرانی کے پاک صحائف اس بات کا بار بار اور اکثر دفعہ ذکر کرتے ہیں کہ آخیر زمانہ میں یہودی لوگ دنیا کے چاروں کونوں سے اپنی زادبوم کی طرف واپس لوٹیں گے جس کا نام اسرائیل ہے (یسعیاہ 11:10-12، حزقی ایل 37:1-12، زکریاہ 6:10)۔

یرمیاہ نبی کی پیشنگوئیاں جو آپ نے اسرائیلیوں کی واپسی کے لئے کیں ہیں بڑی ہی دل چسپ ہیں۔ یرمیاہ نبی اپنے صحیفہ پاک دو جگہوں میں بیان کرتا ہے۔ یرمیاہ 16:14-15 اور یرمیاہ 23:7-8 لکھا ہے کہ اس دنیا کی تاریخ جب اختتام کو پہنچے گی تو یہودی لوگ اپنی تاریخ پر نگاہ ڈالیں گے اور کہیں گے کہ ان کا پھر اکٹھے ہو کر ملک اسرائیل میں واپس ناقابل فہم نظر آتا ہے اور یہ معجزہ اس بڑے معجزے سے بھی بڑا معجزہ جب خدا ان کو ملکِ مصر کی غلامی سے چھڑا لایا تھا اگر ہم ایک لمحہ کے لئے اس کو سوچیں پھر اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم جو آج کے دن دنیا کے تختہ پر زندگی بسر کر رہے ہیں تو ہم بھی اس بات کی گواہی دے سکتے ہیں کہ اسرائیلیوں کا پھر سے ملکِ اسرائیل میں جمع ہونا یہ خدا کا بڑا اور عظیم معجزہ ہے۔ بہت سے مسیحی ابھی تک بھی اس خصوصی کام سے بہرہ نہیں جو آج کی دنیا میں اسرائیل میں ظاہر ہو رہا ہے۔

تو عبرانی صحائف بھی اس بات کا بیان کر رہے ہیں کہ یسوع خداوند زمین پر واپس کوہِ زیتون پر ان کے پاؤں ٹکیں گے اور اس وقت یہودیوں کی اپنے وطن کی طرف عالم گیر واپسی ہوگی اور یہ بات بھی یاد رہے کہ یہ ان لوگوں کی واپسی ہوگی جنہوں کے اپنے دل خداوند یسوع مسیح کی نظر کئے ہوں گے (استثنا 30:1-9) اور یہی بقیہ ہو گا جو دنیا کی قوم اوّل ہوگی (یسعیاہ 2:1-4) اور یہ ہزار سالہ مسیح کی بادشاہی کے دور میں ہوگا۔

''اے میرے لوگو جب میں تمہاری قبروں کو کھولوں گا اور تم کو ان سے باہر نکالوں گا تب تم جانو گے کہ خداوند میں ہوں۔
اور میں اپنی روح تم میں ڈالوں گا اور تم زندہ ہو جاؤ گے اور میں تم کو تمہارے ملک میں بساؤں گا
تب تم جانو گے کہ میں خداوند نے فرمایا اور پورا کیا خداوند فرماتا ہے۔'' -(حزقی ایل 37:13-14)

کلیدی آیت

04 جولائی

﴿ آنے والے فریب کے لئے تیاری (حصہ اوّل) Preparation for the Coming Deception (Part 1) ﴾

متی 24 باب میں خداوند یسوع المسیح نے بذاتِ خود اس بات کی نبوت کی ہے کہ میری آمدِ ثانی کے متعلق جو نشان دنیا کی رہنمائی کریں گے تو خداوند نے تین بار فریب یا دھوکہ کا بیان کیا۔ متی 24 باب کی آیت جو نہایت اہم ہیں انسان کو گمراہ کرنے کے لئے جب کہ ذہن جس میں گمراہی یا فریب جگہ پاتا تو اسے ذیل میں دی گئی آیات میں دیکھتے ہیں یہ حروف تہجی میں بالاترتیب پائی جاتی ہیں تو یہ نہایت گمراہی کو ثابت کرنے کے لئے مسیح کی واپسی کے لئے ہمیں تیار کرنے کے لئے عطا کی گئیں ہیں:

(الف)	کسی بات کا فکر نہ کرو اور شکر گزاری کے ساتھ دعا کرو	فلپیوں 4:6-7
(ب)	اس نبوت کی کتاب کو پڑھو اور سنو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو اور برکت حاصل کرو۔	مکاشفہ 1:3
(ج)	اپنے خیالات کو مسیح کے فرمانبردار بناؤ۔ خدا ہر طرح تسلی کا سرچشمہ ہے خدا ابتری کا خدا نہیں ہے۔ میں نے یہ سیکھا ہے ہر حال میں خوش رہوں۔	2 کرنتھیوں 10:5 2 کرنتھیوں 1:3-4 1 کرنتھیوں 33:14 فلپیوں 4:11
(د)	تو مت ڈر، ہراساں نہ ہو خدا تجھے رہائی دے گا۔	یسعیاہ 41:10 زبور 91:14-15
(ع)	ایک دوسرے سے جمع ہونے سے باز نہ آؤ جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دیں۔ ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ ایک دوسرے کو نصیحت کریں۔	عبرانیوں 10:24-25 یعقوب 1:12
(ف)	خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں دی بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔ جو چیزیں پیچھے رہ گئی ان کو بھول کر آگے کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع کو اوپر بلایا ہے۔	2 تیمتھیس 1:7 فلپیوں 3:13-14

"خبردار کوئی تم کو گمراہ نہ کرے۔" -(متی 24:4)

کلیدی آیت

05 جولائی

﴿ آنے والے فریب کے لئے تیاری (حصہ دوم) Preparation for the Coming Deception (Part 2) ﴾

(گ)	خدا کا فضل کمزوری میں کافی ہے۔ فضل خدا کی بخشش ہے یہ کام کر کے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔	2 کرنتھیوں 12:9-10 افسیوں 2:8-9
(ح)	پس خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے تا کہ روح القدس کی قدرت سے تمہاری امید زیادہ ہوتی جائے۔ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔	رومیوں 15:13 فلپیوں 2:3-8
(ق)	ضرور ہے کہ خدا بڑھے اور میں گھٹوں۔ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔	یوحنا 3:30 زبور 16:8-9
(ذ)	خدا مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا تیرے حضور کامل شادمانی ہے۔	زبور 16:11
(ک)	میں جانتا ہوں کہ سب چیزیں خدا کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ تم جانتے ہو کہ ہمیشہ کی زندگی تمہیں یسوع مسیح کے وسیلہ تمہیں حاصل ہے۔	رومیوں 8:28 1 یوحنا 2:3-6 1 یوحنا 5:12-13
(ل)	صبح کو اپنی شفقت کی خبر دے میرا توکل تجھ پر ہے۔ اپنی شفقت کا باعث بنا مجھے وہ راہ بتا جس پر میں چلوں۔ اپنی عقل کی کمر کس۔	زبور 143:8 1پطرس 1:13
(م)	میرے منہ کا کلام اور میرے دل کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے میرے ساتھ خداوند کی بڑائی کرو۔ ہم مل کر اس کے نام کی تمجید کریں۔	زبور 19:14 زبور 34:3
(ن)	جب میں بستر پر تجھے یاد کروں گا۔ اور رات کے ایک ایک پہر تجھ پر دھیان کروں گا۔ تو میرا مددگار رہا ہے۔ میں تیرے پروں کے سایہ میں خوشی مناؤں گا۔ میری جان تیری ہی دُھن ہے اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالتا ہے۔	زبور 63:6-8

”بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔“ -(متی 24:11)

کلیدی آیت

06 جولائی

﴿ آنے والے فریب کے لئے تیاری (حصہ سوم) Preparation for the Coming Deception (Part 3) ﴾

(و)	اے تیمتھیس اس امانت کو حفاظت سے رکھ اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہے اس کی بے ہودہ بکواس اور مخالفت پر توجہ نہ کر۔ اور بعض اس کا اقرار کر کے ایمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں تم پر فضل ہوتا رہے۔	1 تیمتھیس 6:20-21
(پ)	پس ہم اس کے وسیلہ سے حمد کی قربانی یعنی ان ہونٹوں کا پھل جو اس کے نام کا اقرار کرتے ہیں خدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔	عبرانیوں 13:15
(ت)	کیونکہ خداوند یہوواہ اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ واپس آنے اور خاموش بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے۔ خاموشی اور توکل تمہاری قوت ہے پر تم نے نہ چاہا۔	یسعیاہ 30:15
(ر)	خوشی کرو، دعا کرو، اور خوب شکرگزاری بلکہ ہر ایک بات میں شکرگزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔	1 تھسلنیکیوں 5:16-18
(ء)	اس لئے ہر وقت تیار رہو اس لئے کہ ابنِ آدم اس وقت آ جائے گا جب تمہیں گمان بھی نہ ہوگا۔ جو کلام تو نے اپنے بندہ سے کیا ہے اس امید اور شفقت دلائی ہے۔	متی 24:44 زبور 119:49-50
(س)	پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔ جب تک میں زندہ ہوں۔ خدا کی تعریف گاؤں گا۔	یعقوب 4:7 زبور 104:33
(ٹ)	سب باتوں کو آزماؤ جو اچھی ہو؟ غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دل کش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر غور کیا کرو۔	1 تھسلنیکیوں 5:21 فلپیوں 4:8
(ڑ)	سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر اپنی اپنی سب راہوں میں اس کو پہچان اور وہ تیری رہنمائی کرے گا	امثال 3:5-6

"کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدہ کو بھی گمراہ کر لیں۔" -(متی 24:24)

کلیدی آیت

07 جولائی

﴿ آنے والے فریب کے لئے تیاری (حصہ چہارم) Preparation for the Coming Deception (Part 4) ﴾

(ہ)	بلکہ تمہارے سر کے بال بھی گنے ہوئے ہیں۔ ڈرو نہیں تمہاری قدر تو بہت ہے۔ اے خداوند تو صبح کو میری آواز سنے گا۔	متی 10:29-31 زبور 5:3
(خ)	لیکن اگر تم میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے۔۔۔اس کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے۔ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔	یعقوب 1:5 زبور 119:160 فلپیوں 2:13
(ش)	اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو کہ نہیں۔۔۔۔ورنہ تم نامقبول ہو اب جو ایسا قادر ہے کہ اس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔ کلیسیاء اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابدالآباد اس کی تمجید ہوتی رہے۔	2 کرنتھیوں 13:5 افسیوں 3:2-20
(ی)	میرا جوا اپنے اوپر اٹھا لو۔۔۔مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن، تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔	متی 11:29
(ے)	اور اس مبارک امید، یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی مسیح یسوع کے جلال سے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی امت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔	ططس 2:13-14

”جس کا دل قائم ہے تو اسے سلامت رکھے گا کیونکہ اس کا توکل تجھ پر ہے۔“ -(یسعیاہ 26:3)

یکونیاہ کی نبوت The Jeconiah Prophecy

خداوند یوں فرماتا ہے کہ اس آدمی کو بے اولاد لکھو جو اپنے دنوں میں اقبال مندی کا منہ نہ دیکھے گا۔ کیونکہ اس کی اولاد میں سے کبھی کوئی ایسا اقبال مند نہ ہوگا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے (یرمیاہ 30:22)۔ یکونیاہ سلیمان بادشاہ کی اولاد کا آخری بادشاہ تھا یعنی سلیمان بن داؤد اور اس کے بھائی اور یکونیاہ اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر حضرت داؤد کے تخت پر بیٹھا اس بادشاہ کو "**نبوکدنضر بادشاہ معزول کیا اور قید کر کے بابل میں لے گیا**"۔ یہ واقعہ 597 ق۔م میں وقوع میں آیا۔ "**یرمیاہ نبی نے یہ نبوت کی کہ اس شریر بادشاہ کی اولاد میں سے کوئی بھی تخت داؤد پر نہ بیٹھے گا۔ یکونیاہ بادشاہ ایک مخفف نام "کونیا بھی تھا (یرمیاہ 1:24 ، یرمیاہ 20:27، متی 1:11-12 ، اور یہ بادشاہ 2 سلاطین 24:8-16 یہویاکین کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔**

حالانکہ یکونیاہ کے سات بیٹے تو تھے تاہم ان میں سے کوئی بھی داؤد بادشاہ کے تخت پر نہ بیٹھ سکا اور نہ ہی اس کی اولاد سے کوئی بھی تخت سلطنت پر براجمان نہ ہوا۔ وہ یعنی یکونیاہ اگرچہ شاہی نسل سے تھا لیکن اس کا شجرہ نسب شاہی نسل سے کاٹ ڈالا گیا۔ اور یہ تخت داؤد کا آخری بادشاہ تھا یہ ایک مشکل پیدا ہوگئی کہ داؤد کی نسل سے آنے والے **مسیح موعود داؤد کی نسل سے پیدا ہوگا**۔ مسیح موعود حضرت داؤد کی نسل سے براہ راست پیدا ہوگا۔ تو پھر یہ دونوں نبوتیں کس طرح پوری ہوسکتی ہیں؟ پہلی بات تو یہ ہے کہ داؤد کی نسل ہی سے یہودیوں کا بادشاہ پیدا ہوگا۔ تو دوسری اسرائیل کے تخت سلطنت پر داؤد کی نسل سے براہ راست کوئی بھی پیدا نہیں ہوا تھا۔

تو یکونیاہ پر کی گئی لعنت حضرت یوسف تک بھی چلتی رہی اس یوسف پر جو حضرت مریم بتولہ (کنواری) کا شوہر ہوا اور جب کہ "خداوند یسوع" کنواری سے پیدا ہوا تھا (متی 1:10-21) کیونکہ یسوع یوسف کے وسیلہ سے نہیں آیا تھا یعنی یسوع کا حضرت یوسف کے ساتھ کوئی خونی رشتہ نہیں تھا (متی 1:1-17) اس بات کا یہ ثبوت ہے کہ یسوع کے قانونی جواز پیدا کرتا ہے کہ یسوع داؤد کے تخت کا قانونی حقدار ہے۔ یہ بات بھی خالی از دلچسپی نہیں ہے کہ لوقا 3:23-31 میں یسوع کے خون کا رشتہ حضرت مریم کی وجہ سے کیونکہ حضرت مریم بھی حضرت داؤد کی نسل سے تھیں۔ یسوع کے حقیقی آباؤ اجداد حضرت مریم کے والدین کے تھے۔ اب یہ دو نسب نامے ایک نسب نامہ "متی" پہلے باب میں اور دوسرا لوقا 3:31-38 میں پایا جاتا ہے۔ اور وہ حتاہ کا اور وہ متیاہ کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون اور وہ نحسون کا۔ پس ثابت ہوا کہ حضرت مریم بھی حضرت داؤد کے شاہی خاندان سے تھیں اور خداوند یسوع مسیح بھی حضرت مریم کنواری کے بطنِ پاک سے پیدا ہوئے لہٰذا خداوند یسوع مسیح حقیقی طور پر تختِ داؤد کے قانونی حقدار تھے۔ **یہ دو نسب ناموں کی دونوں حالتیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ جو نبوت یکونیاہ کے لئے کی گئی تھی وہ پوری ہوگئی ہے**۔ یکونیاہ کی اولاد میں سے کوئی اس قابل نہ تھا کہ شاہی تخت یعنی داؤد کے تخت پر براجماں ہوسکے اور یہ دونوں نسب نامے یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ جو عہد خدا نے حضرت ابرہام کے ساتھ باندھا تھا کہ تیری نسل سے مسیح موعود آئے گا اور پھر مسیح موعود کا وعدہ (عہد بھی) حضرت داؤد کے ساتھ کہ مسیح تیری نسل سے آئے گا یہ دونوں ہی بالکل صحیح اور سچائی پر مبنی ہیں اور یہ بات بھی ثابت ہوگئی ہے کہ صرف خدا ہی ان تمام نبوتوں کو پورا کرنے کی ترتیب دے سکتا ہے چاہے ان نبوتوں میں کتنا ہی تضاد کیوں نہ ہو؟۔

"خداوند یوں فرماتا ہے کہ اس آدمی کو بے اولاد لکھو جو اپنے دنوں میں اقبال مندی کا منہ نہ دیکھے گا
کیونکہ اس کی اولاد میں سے کبھی کوئی ایسا اقبال مند نہ ہوگا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے۔" -(یرمیاہ 30:22)

The "Almah" Prophecy علمہ کی نبوت

خداوند یسوع مسیح کی پیدائش سے سات سو سال پیشتر یسعیاہ نبی نے پیشگوئی کی تھی کہ ''عمانوایل'' پیدا ہوگا یہ ایک عبرانی لفظ ہے جس کے معنی ''خدا ہمارے ساتھ ہے۔'' دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گی (یسعیاہ 14:7)۔ مذکورہ نبی نے لفظ علمہ استعمال کیا ہے (معنی کنواری)۔ متی رسول نے نئے عہد نامہ میں بیان کیا ہے کہ نبوت پوری ہوگئی ہے جو پرانے عہد نامہ میں حضرت یسعیاہ نبی نے کی تھی (متی 1:22-23)۔ **متی رسول نے یونانی زبان کا لفظ استعمال کیا ہے ''پارتھینیس'' (Parthenos)۔ یسعیاہ 14:7 آیت عبرانی لفظ کا یونانی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔** کئی صدیوں تک بائبل مقدس کی سچائیوں پر اعتراض کنندگان نے ''علمہ'' لفظ کے معنی کنواری نہیں ہے بلکہ ''جوان عورت۔''

سپٹواجنٹ (یونانی ورژن جو پرانے عہد نامہ کا عبرانی زبان سے یونانی زبان میں کیا تھا اس کو ''سپٹواجنٹ'' کہا جاتا ہے کیونکہ سپٹواجیٹ کے معنی ہیں ''ستر'' یعنی یہودی ستّر علماء کرام نے پرانے عہد نامہ کا ترجمہ ''ہفتادی'' ترجمہ بھی کہا جاتا ہے اسے مصر کے شہر سکندریہ کے مقام ستّر علماء کرام نے پرانے عہد نامہ کے (277 ق۔م) میں کیا۔ چنانچہ بعد میں ہونے والے تراجم کے لئے استعمال کیا تھا۔ یہ ترجمہ لفظ ''پارتھینیس'' تو یسوع کی پیدائش سے پیشتر یہ ترجمہ 300 سال پہلے کیا گیا تھا۔ پارتھینیس علمہ کے لئے استعمال کیا گیا تھا یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ ہمیں لفظ بھی حاصل ہوگیا ہے۔ پارتھنوجینیس (Parthenogenesis) یہ لفظ پارتھیوس کا مطلب یہ ہے ایک نوزاد کے اندر ترقی ہونا یہ ایک انفرادی معاملہ ہے کہ نسوانی جنس بغیر نر کے ملاپ وہ پھلدار ہو۔

علمِ الاثرات ایک اضافی سمجھ کی بابت اس لفظ کے معنی کو سمجھانے کی خاطر بیان کرتا ہے۔ یہودی علماء میں سے ایک جید عالم الٰہیات جو موجودہ دور میں موجود ہے۔ انہوں نے مٹی کی تختیاں Dr. Cyrus H. Gordon ملک شام میں پائی ہیں جن میں لفظ Almah استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی Virgin کنواری ہے نہ کہ جوان عورت۔ علمہ یہ لفظ ملکِ شام میں آثارِ قدیمہ میں مٹی کی تختیاں ملی ان پر صاف صاف لفظ علمہ کے معنی سامی Semitic زبان کے بالکل متوازی ہیں بہت عرصہ پہلے یسعیاہ نبی نے لفظ کنواری استعمال کیا تھا مٹی کی تختیاں تین ہزار سال اب سے پہلے۔ حتیٰ کہ حضرت موسیٰ کے لکھنے سے بھی پہلے یہ مٹی کی تختیاں لکھی گئیں تھیں۔

''لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی
اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھے گی۔'' -(یسعیاہ 14:7)

یسعیاہ 5 باب کی نبوت The Isaiah Chapter 5 Prophecy

یسعیاہ باب نمبر 5 میں اس کا گناہ کا ذکر ہے جو بنی اسرائیل نے خدا کے خلاف کیا تھا اور یہ اس گناہ کے سخت نتائج کا بھی انتباہ کرتا ہے۔ یہ بات کس قدر سنجیدگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ **خداوند نے ان سب گناہوں کو آخیر زمانہ کے ساتھ منسلک کر رکھا ہے یہ سب آخیر زمانہ کے ساتھ منسلک کر رکھا ہے یہ سب آخیر زمانہ کے اشارات ہیں۔** اور یہ سب کچھ یہودی قوم کے ساتھ ہو رہا ہے اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ وہ گناہ آج ہم سب کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہے۔ اور یہ ایک انتباہ کا کام انجام دے رہا ہے۔ ذرا غور کیجئے یسعیاہ 5 باب ہمارا معاشرہ کس طرح مناسب اور موزوں نظر آتا ہے۔

آیت نمبر 8	(1)	جائیداد سے محبت، اور بس نہ کرنے کی خواہش۔
آیت نمبر 11-19	(2)	نہ سیر ہونے والی، حریص، لالچی عیش اور عدمِ معرفت کو دھرایا جانا اور خدا کے لئے ناشکر ہونا۔
آیت نمبر 10-21	(3)	اخلاقی قدروں کو دیوالیہ پن اور اپنی راہ کو معتبر سمجھنا۔
آیت نمبر 22	(4)	ان پر افسوس جو مے پینے میں زور آور اور شراب ملانے میں پہلوان ہیں۔
آیت نمبر 23	(5)	جو رشوت لے کر شریروں کو صادق اور صادقوں کو ناراست ٹھہراتے ہیں
آیت نمبر 24	(6)	پس جس طرح آگ بھوسے کو کھا جاتی ہے اور جلتا ہوا پھوس بیٹھ جاتا ہے اسی طرح ان کی جڑ بوسیدہ ہوگی اور ان کی کلی گرد کی طرح اڑ جائے گی کیونکہ انہوں نے ربّ الافواج کی شریعت کو ترک کیا اور اسرائیل کے قدوس کے کلام کو حقیر جانا۔

''اس لئے خداوند کا قہر اس کے لوگوں پر بھڑکا اور اس نے ان کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھایا اور ان کو مارا چنانچہ پہاڑ کانپ گئے اور ان کی لاشیں بازاروں میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں باوجود اس کے کہ قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اس کا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے۔'' -(یسعیاہ 25:5)

Prophetic Description of Christ at the Second Coming (Part 1)

مسیح کا اپنی آمدِ ثانی کے متعلق ذکر اور کیفیت (حصہ اوّل)

مکاشفہ کے پہلے باب میں یوحنا رسول ہمیں ایک نبوتی منظر پیش کرتے ہیں جو خداوند یسوع مسیح دنیا کا منصف ہونے اور دنیا کی عدالت کرنے کے لئے اپنی آمد ثانی کا بیان کرتا ہے۔ **مکاشفہ 1:13-16 میں یوحنا رسول ہمیں بہت ہی دس اہم کیفیات کا بیان کرتا ہے اور ان کی تشریح بھی کرتا ہے اور ان بیانات کا مطالعہ کرنا بہت** فائدہ مند تا کہ ہم بہتر طور پر ان باتوں کو سمجھ سکیں۔ ان کا ذکر دوبارہ بھی کسی جگہ کیا گیا ہے:

1) **ایک آدم زاد کی مانند۔** مسیح نے اس جملہ کو اپنے متعلق اکثر دفعہ استعمال کیا ہے اور یہ جملہ ''مسیح'' کے لئے اناجیل اربعہ میں بار بار استعمال ہوا اور دانی ایل 7:13 آیت میں بھی۔

2) **آدم زاد سا ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے۔** بالکل اسی طرح جس طرح سردار کاہن ہیکل میں خدمت کے دوران پہنا کرتا تھا۔ یسوع ہمارا سردار کاہن ہے جو خدا کے حضور حاضر ہوا ہے (عبرانیوں 17:2 ,1:3)۔

3) **اور سونے کا سینہ بند، سینے پر باندھے ہوئے تھا۔** تو قدیم دنیا میں یہ قوت اور اختیار کو ظاہر کرتا تھا تو مسیح کے پاس دونوں اختیار ہیں۔ (متی 18:28 اور مکاشفہ 12:5)۔

4) **اس کا سر اور بال سفید اون بلکہ برف کی مانند سفید تھے۔** سفیدی خدا کی راستبازی اور پاکیزگی کا بیان کرتی ہے (دانی ایل 7:9-13)۔

5) **اس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں۔** خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے کلیسیاء میں بدعت پر نہایت خفا اور برہم ہوتا ہے۔

6) **اس کے پاؤں اس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا ہو۔** یہ انداز بیان عدالت کے لئے استعمال ہوا ہے خیمہ اجتماع میں پیتل کا مذبح عدالت کا بیان کرتا ہے۔

''دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اسے دیکھے گی اور جنہوں نے اسے چھیدا تھا
وہ بھی دیکھیں گے اور زمین پر کے سب قبیلے اس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔'' بے شک۔ آمین! - (مکاشفہ 1:7)

Prophetic Description of Christ at the Second Coming (Part 2)

مسیح کا اپنی آمدِ ثانی کے متعلق ذکر اور کیفیت (حصہ دوم)

یہ ایک ایسی فہرست ہے کہ جب خداوند یسوع دنیا میں واپس آئے گا تو اس کو جاننے کے لئے ان کا ہونا ضروری ہوگا (مکاشفہ 1:15-20)۔

7) **اس کی آواز زور کے پانی کی سی تھی۔** یہ بیان بھی یسعیاہ 12:17 یوں لگتا ہے جیسے گرج، یہ بھی ابنِ خدا پر پورا اترتا ہے کہ جب وہ دنیا کا عدل وانصاف کرنے کے لئے آئے گا اور اس کی آواز دوسروں کے لئے بڑی بھاری بھرکم اور رعب دار آواز ہوگی۔

8) **اس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے۔** خداوند خود ہمیں بتاتا ہے یعنی ان سات ستاروں کا بھید جنہیں تو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا وہ سات ستارے تو سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں (آیت نمبر 20) یونانی زبان میں جو لغوی معنی ہیں فرشتوں کے لئے ''پیغام رساں'' ہیں۔

9) **اور اس کے منہ سے ایک دودھاری تلوار نکلتی تھی۔** افسیوں 17:6 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ تلوار خدا کا کلام جو روح ہے اور پھر ''عبرانیوں 12:4 کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'' ٹم لاہے لکھتے ہیں اپنی کتاب نبوت مطالعہ بائبل Prophecy Study Bible یہ ایک ثبوت ہے کہ خدا کا کلام ویسے ہی انسان کے دل کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور یہ عدالت کے دن ہماری حفاظت کرتا ہے۔

10) **اس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب۔** یہ ہمارے خداوند کی الٰہی ذات کو پیش کرتی ہے جو بہت ہی خوبصورتی کو بیان کرتی ہے یہ بات ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اس کے شاگردوں نے جو کچھ انہوں نے پہاڑ پر دیکھا اس کی صورت بدل گئی۔ ان کے سامنے اس کی صورت بدل گئی (متی 2:17)۔

''چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اس کے بھائی یوحنا کو ہمراہ لیا اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا۔
ان کے سامنے اس کی صورت بدل گئی اور اس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا اس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہوگئی۔''
(متی 17:1-2)۔

﴿ یوناہ نبی کی نبوت The Jonah Prophecy ﴾

یوناہ نبی ان جہاز رانوں کے لئے نبوت کرتا ہے جس جہاز پر بیٹھ کر خدا کے حکم سے بچنے کی کوشش میں تھا۔ یوناہ نبی نے یہ نبوت کی تھی کہ سمندر ساکن ہو جائے گا یہ اس وقت جب جہاز رانوں نے یوناہ نبی کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دیا اس مقابلہ یا واقعہ نے جہاز رانوں کی زندگیوں پر بڑا اثر کیا اور ان کی زندگیاں تبدیل ہو گئیں اس واقعہ نے ملاحوں کو اس لائق کیا کہ انہوں نے خداوند کو پہچان لیا کیونکہ صرف خدا ہی ہے جو انسانوں پر وحی نازل کرتا ہے۔

یوناہ 17:1 تا ہم نبوت لاکھوں انسانوں کی زندگی کی منزل تبدیل کر دیتی ہے۔ آج کے دور میں بھی اور یہ واقعہ قریباً 800 سال ق۔م وقوع میں آیا۔

یوناہ نبی نے تین دن اور تین راتیں مچھلی کے پیٹ میں گزاریں تو خداوند یسوع مسیح نے اس واقعہ کو نبوتی واقعہ اور نبوتی مثال یا نمونہ تھا اور خداوند یسوع فرماتے ہیں کہ میں بھی تین دن اور تین راتیں قبر میں گزاروں گا۔ یہ نمونہ مسیح کی زندگی اور یوناہ کی زندگی میں دونوں کے لئے نبوتی مثال و نمونہ ہیں۔ مسیح نے فرمایا صلیب دیئے جانے کے بعد میں یوناہ کی طرح تین دن اور تین راتیں قبر میں گزاروں گا تو خدا نے یوناہ کی زندگی میں مسیح کی موت اور زندہ ہونے کا پیشتر ہی سے نقشہ کھینچ دیا تھا۔ پھر مسیح نے یہودیوں اور غیر اقوام کو نجات پیش کی خداوند مسیح نے خود اس سچائی کی تصدیق کر دی تھی جو 800 سال ق۔م نبوت کی گئی تھی۔

''اس زمانہ کے برے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں میں مگر یوناہ کے نشان کے سوا کوئی اور نشان ان کو نہ دیا جائے گا اور وہ ان کو چھوڑ کر چلا گیا۔'' -(متی 16:4)

﴿ ہزار سالہ بادشاہی کی نبوت (یسعیاہ 11:1-16) Millennial Kingdom Prophecy (Isaiah 11:1-16) ﴾

بائبل مقدس یہ پیشنگوئی کرتی ہے کہ مسیح اس کرۂ ارض پر واپس آ کر ہزار برس تک بادشاہی کرے گا۔اسے ہزار سالہ بادشاہی کا دور یا زمانہ کہا جاتا ہے یسعیاہ 11:1-16۔یسعیاہ نبی ہزار سالہ بادشاہی کی ایک جھلک پیش کرتے ہیں کہ خدا کی بادشاہی کس طرح ہوگی یسعیاہ نبی اپنی کتاب 700 سال ق۔م لکھتے ہیں اور مسیح تو ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے لیکن مسیح کی پہلی آمد کی بابت کہ مسیح اپنی آمدِ ثانی کے وقت ہزار سال تک اس کرۂ ارض پر حکومت کریں گے اس نبوت میں لکھا گیا اور بتایا گیا ہے کہ مسیح یسی کی جڑ سے پیدا ہوں گے۔اس کے معنی پھر یہ ہوئے کہ مسیح یہودی اور بنام یسّی کے نسب سے پیدا ہوں گے جو داؤد بادشاہ کا مستقبل میں آنے والا باپ مسیح شاہی خون یا شاہی نسل سے پیدا ہوگا۔

یسعیاہ نبی صاف بیان کرتا ہے کہ مسیح کا کردار کیسا ہوگا (یسعیاہ 11:2)۔اس نے مسیح کی بادشاہی کے قوانین اور آئین کہ ہزار سالہ بادشاہی کا آئین کیسا ہوگا۔ **مسیح کی شادمانی خداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصلہ کرے گا بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا۔اس وقت یوں ہوگا کہ لوگ یسّی کی جڑ کے طالب ہوں گے جو لوگوں کے لئے ایک نشان ہوگا اس کی آرام گاہ جلالی ہوگی (یسعیاہ 11:3-9)۔**

باقی ماندہ آیات میں (آیت 10-16) یسعیاہ نبی خدا کی آخری وعدہ کی تکمیل اور خدا اپنے وعدہ ایفا کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ اپنے لوگوں کا ایک بقیہ یعنی یہودیوں کا ایک بقیہ محفوظ رکھے گا اور ان کو پھر اکٹھا کرے گا اور ان کو ان کے وعدے کی سرزمین (اسرائیل) میں واپس لائے گا تا کہ وہ صحیح معنی میں اس دستاویز پر جو خدا نے ابرہام کے ساتھ وعدہ کیا ان پر پورا عمل درآمد ہوگا جیسے کہ مسیح کی پہلی آمد کے متعلق جو نبوتیں کی گئیں تھیں وہ پوری ہوگئی ہیں۔تو اسی طرح آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہی کی بابت جو نبوتیں کی گئی ہیں وہ بھی سب کی سب پایۂ تکمیل کو پہنچیں گی۔

"وہ تیرے تمام کوہِ مقدس پر ضرر نہ پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے۔
کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی۔" -(یسعیاہ 11:9)

﴿ نوحہ میں نبوتیں Prophecies in Lamentations ﴾

اگر چہ نوحہ کی کتاب میں صرف پانچ باب ہی ہیں تو خدا نے اس کتاب کے صفحات پر اپنی تخلیقی اور نبوتی انگلی رکھی ہے۔ ہر ایک باب ایک عبرانی نظم ہے۔ پانچ ابواب میں سے چار باب ایسی نظمی تنظیم پائی جاتی ہے۔ یعنی لفظ صلیب نما پائے جاتے ہیں۔ نوحہ ایک ایسا شاعری کا اندراج ہے جس میں منصف نے یروشلیم کے زوال اور تباہی پر نوحہ کیا گیا ہے۔ جس میں سلیمان بادشاہ کی تعمیر کردہ ہیکل بھی تھی جو چار سو سال پرانی تعمیر شدہ 586 ق۔م پاک صحائف تو بار بار یہودیوں کو انتباہ کرتے رہے تاہم یہودیوں نے خود ہی اپنے آپ کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ کیونکہ وہ خدا کے خلاف اپنی شرارت سے کبھی بھی باز نہ آئے اور خدا کے حکموں کی لاپرواہی سے اور جان بوجھ کر ان کی بے ادبی اور توہین کرتے رہے۔

مذکورہ نظموں میں ایسی نبوتیں سامنے آتی ہیں جن کا مطالعہ کرتے ہوئے دل دُھل جاتا ہے۔ مثال کے طور پر نوحہ 1:12 میں ایک دن جسے خداوند نے اپنے قہر شدید کے وقت نازل کیا۔ **یہ حوالہ بابلی حملہ آوروں نے یہوداہ کو تباہ حال و برباد کر دیا تھا۔ 586 ق۔م اور خصوصی مستقبل کی عدالت یوایل 2:1-11 اور صفنیاہ 1:14-18 ان نبیوں نے اس دن یعنی قہرِ شدید کی بابت پیشگوئی کی تھی۔** جو یہودی لوگوں کے لئے پیشگوئی تھی کہ خدا کا غضب آنے والا ہے۔ جس کا نام بڑی مصیبت کہلاتا ہے یہ آخیر زمانہ میں مخالف یہودیوں پر ظلم و کرب کے پہاڑ ڈھائے گا۔

ایک نبوت باب نمبر تین میں ملتی ہے یہ نبوت اعلان کرتی ہے کہ خداوند یہودیوں کو ہمیشہ کے لئے رّد نہیں کرے گا جس طرح کہ عام اور دیگر قدیم لوگوں کے لئے گروہ ان تمام تر عدم مساوات کے باوجود یہودی قوم اپنی قدیم جائے وطن کی طرف واپس آئیں گے۔ 1800ء کے آواخر اور پھر 1948ء جب پھر یہودی لوگ ایک بار پھر اسرائیل کے نام کی ریاست میں قائم ہو گئے۔

"کیونکہ خداوند ہمیشہ کے لئے رّد نہ کرے گا۔" -(نوحہ 3:31)

﴿ ''آٹھویں'' دن کا ختنہ The "8th" Day Circumcision ﴾

پروتھرومبن Prothrombin انسانی جسم میں پایا جانے والا ایک ایسا کیمیکل ہے جو ہماری جسم کے خون کو، جو اگر بہہ رہا ہو، تو اس بہتے ہوئے خون یا زخم کو بند کرنے کے لئے نہایت ہی ضروری ہے۔اس کے بغیر، اگر ہمیں کوئی چوٹ یا گہرا زخم لگے، جس کے باعث ہمارا خون بہہ رہا ہوں، تو جسم میں سے خون کے بہہ جانے کی وجہ سے ہماری موت پکی ہے، اور ایسا ایک چھوٹے سے کٹ کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ویٹامن کے Vitamin K ایک ضروری ویٹامن ہے جو انسان کے جگر میں پروتھرومبن کے بننے کے لئے چاہیے۔تاہم، ویٹامن کے اور پروتھرومبن دونوں ہی ہمارے لئے بہت زیادہ ضروری ہیں۔نوزائدہ نر بچہ یعنی لڑکے کے بدن میں ویٹامن کے پیدائش کے پانچویں دن سے لے کر ساتویں دن تک بننا شروع ہو جاتا ہے۔اور ٹھیک آٹھویں دن، بچہ کے بدن میں پروتھرومبن اس کی پوری زندگی کے استعمال کے لئے بن جاتا ہے۔**اسی لئے یومِ پیدائش کے آٹھویں دن کو نر بچہ کے بدن میں خون کو بند کرنے کی صلاحیت سب سے زیادہ ہوتی ہے۔**اگر اس بچہ کے ختنہ کرنے ہوں تو وہ دن یعنی یومِ پیدائش سے آٹھواں دن سب سے مناسب ہے۔

تو یہ بات بڑی دلچسپ نہیں کیا آج سے 4000 سال پیشتر خدا نے حضرت ابراہام سے کہا کہ تم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ یومِ پیدائش سے آٹھویں دن کو کرے۔اس سے پہلے کسی نے یہ دریافت نہیں کیا تھا کہ اگر ختنہ کرنا ہو تو کس دن ایسا کرنا مناسب ہوگا۔صرف ہمارا خالق ہی اس حقیقت کو جانتا تھا اور اسی لئے یہ بائبل مقدس میں بھی درج کیا گیا۔

''تمہارے ہاں پشت در پشت ہر لڑکے کا ختنہ جب آٹھ روز کا ہو جائے'' -(پیدائش 12:17)

17 جولائی

نبوتی قسم

﴿ خیمہِ اجتماع کی منتقلی (حصہ اوّل) The Tabernacle Transfer (Part 1) ﴾

جب حضرتِ موسیٰ بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے رہائی دلا کر نکال لائے تو خدا نے اپنے لوگوں کے ساتھ ملاقات کرنے کی خاطر ایک خاص منصوبہ کا ذکر کیا اور اس منصوبہ کا نقشہ بھی خدا نے موسیٰ کو دکھایا خدا کی یہ خواہش تھی کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ سکونت کرے اور ان کی زندگی میں برکات نازل کرے۔ خدا نے خوشحالی، حفاظت اور خوشی وخرمی کا وعدہ بنی اسرائیل کے ساتھ کیا۔ خدا چاہتا تھا کہ بنی اسرائیل اپنے چاروں طرف بسی ہوئی قوموں کے سامنے گواہی دے کہ خدا ہی خدائے واحد اور سچا خدا ہے۔

اس غرض سے کہ خدا نے اسرائیلیوں کو امت ہونے کے لئے مخصوص کر کے چن لیا ہے، تو خدا نے حضرت موسیٰ کو اپنی سکونت گاہ کے بنانے کے لئے ہدایات جاری کیں کہ کس طرح میری سکونت گاہ (خیمہِ اجتماع) بنائیں (خروج 25 باب اور 28 باب)۔ یہ خیمہ اجتماع ان کی زندگیوں کیلئے مرکزی جگہ کی حیثیت رکھتی تھی اور یہ بات بنی اسرائیل کو یاد دلاتی تھی کہ خدا قدّوس عادل منصف اور راستباز ہے۔ خدا کبھی بھی گناہ کو دیکھ نہیں سکتا اور نہ ہی خدا گناہ کی برداشت کر سکتا ہے۔ خدا کے ساتھ تعلق داری مکمل وفاداری اور حقیقی تابعداری کا مطالبہ کرتی ہے۔ حالانکہ خدا کو اس بات کا علم تھا کہ عالم انسانیت اپنی گناہ آلودہ حالت میں اس وفاداری کو حاصل نہیں کر سکتا۔ خدا نے بنی اسرائیل کو دکھایا کہ وہ اپنی خطا کاریوں کی خاطر کس طرح ''کفارہ'' ادا کر سکتے ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ قربانیوں کے وسیلہ سے یعنی کسی جانور کے خون بہانے سے۔ یہ خیمہ اجتماع میں آنے والے نجات دہندہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ خیمہ اجتماع کا نقشہ، جسامت، فرنیچر کا سامان، جو اس میں استعمال ہوگا، رنگ، برتن، کاہنوں کا لباس، قربانیوں کی اقسام، سامان رکھنے کی جگہ اور ان سب اشیاء کی نقل وحمل کا طریقہ اور وضع اور طریقہ اور کاروائی اور اس پر عمل درآمد کرنے کی ہدایات بھی شامل تھیں۔ یہ آنے والے نجات دہندہ جو کہ کامل اور آخری قربانی اور ان کے گناہوں کا کفارہ ہوگا، جس کی وجہ سے خدا ان کے درمیان سکونت کرلے گا، نہ صرف بنی اسرائیل ہی کے درمیان بلکہ ان سب کے درمیان جو اسے اپنا منجّی اور خداوند قبول کرلیں گے۔

اصلی اور قدیم خیمہ اجتماع منتقل پذیر اور سفری خیمہ اجتماع تھا۔ کیونکہ بنی اسرائیل وعدہ کی سرزمین کی طرف سفر کر رہے تھے۔ جب بنی اسرائیل اس وعدہ کی سرزمین میں داخل ہوگئے تو پھر انہوں نے خدا کی سکونت کو مستقل اور پائیدار انداز میں قیمتی ساز وسامان سے یروشلیم میں تعمیر کیا جس کا نام ہیکل رکھا گیا تھا۔

''اور وہ میرے لئے ایک مقدس بنائیں تا کہ میں ان کے درمیان سکونت کروں اور مسکن اور اس کے سارے سامان کا جو نمونہ تجھے دکھاؤں ٹھیک اسی کے مطابق تم اسے بنانا -(خروج 25:8-9)

نبوتی قسم 18 جولائی

﴿ خیمہِ اجتماع کی منتقلی (حصہ دوم) The Tabernacle Transfer (Part 2) ﴾

مسیح بطور خدا انسان ہوتے ہوئے دنیا میں مسیح موعود ہوئے تشریف لائے ۔آپ ہیکل مقدس میں داخل ہوئے اور اپنے آپ کو بادشاہ کے طور پر پیش کیا لیکن یہودیوں نے اسے رد کر دیا اور اسے مصلوب کر دیا مسیح نے خدا کے ہر ایک مطالبہ کو پورا کیا جو گناہ کی قربانی کیلئے ضروری تھا اس نے جو بیابان میں پہلا خیمہ اجتماع تھا اس کی ضروریات کو پورا کیا سب سے افضل بات یہ تھی کہ اس نے قربانیوں کے نظام کو ہی ختم کر کے رکھ دیا۔ کیونکہ اس نے گناہ کی قیمت ادا کر دی جو اس پر اعتماد اور ایمان رکھتے ہوئے اسے اپنا منجّی اور خداوند مانتے ہیں ''مسیح اپنی سکونت گاہ بنا رہا ہے اور وہ ہم میں سے ہر ایک یعنی ایماندار کو اپنی سکونت گاہ بنا رہا ہے۔

''اب ہم اس کا مقدس بن گئے ہیں *We have be come His temple*''

جس طرح خدا اسرائیلی کیمپ کے مرکز (درمیان) میں رہائش پذیر ہوتا تھا، تو اسی طرح خدا ہماری زندگی کے مرکز میں سکونت کرتا ہے۔ بیابان کا خیمہ اجتماع بنانے میں بڑی احتیاط سے کام لیا گیا تھا اور حضرت موسیٰ اس خیمہ اجتماع کا نگران تھا (خروج 36 باب تا باب 39)۔اور پھر ہیکل جو حضرت سلیمان نے تعمیر کی (1 سلاطین باب 7)۔لہٰذا ہمیں بھی اپنے بدنوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کی ضرورت ہے جو خدا کا مقدس ہیں، جب کہ کلیسیا، سب مسیحی مل کر ایک مقدس بنتے جاتے ہیں (1 کرنتھیوں 3:16)۔تو ہمیں اپنے اتحاد پر خصوصی دھیان دینا ہوگا اور پاکیزگی اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنے تعلقات پر بھی خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔سردار کاہن نے اسرائیل کے لئے ایک درمیانی کا کردار ادا کیا۔اسی طرح ہمارا درمیانی مسیح بذاتِ خود ہے۔تو یہ وجہٗ جواز ہے اور یہ مسیح کیلئے قانونی مختار نامہ بن جاتا ہے کہ ہم اپنے بدنوں سے خدا کا جلال ظاہر کریں۔ہم مسیح کا مقدس ہیں۔

''کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدس ہو اور خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے'' (1 کرنتھیوں 3:16)

﴿ خدا کی عدالت سے بچنے کا انداز Pattern of Escaping God's Judgment ﴾

حضرت نوح، لوط، راحب اور کچھ یہودی لوگوں کو بھی بچ نکلنے کی راہ بتائی گئی تھی کہ وہ آنے والے غضب سے بچ جائیں جو کہ تمام دنیا پر آنے والا ہے۔ وہ اس غضب سے ضرور بچ نکلے جو ان پر آنے والا ہے۔

حضرت نوح کو تو صاف صاف کہا گیا تھا کہ تو اپنے اور خاندان کے لئے ایک کشتی تیار کر اس سے پہلے کہ خدا ساری دنیا کو طوفان و باد و باراں سے تباہ کر دے (پیدائش 6:14-22)

حضرت لوط کو بھی بتایا گیا تھا کہ سب کچھ چھوڑ کر اس شریر شہر (سدوم) سے سب کچھ پیچھے چھوڑ کر اس سے نکل آ، کیونکہ خدا نے کہا تھا کہ میں اس شریر شہر کو آگ اور گندھک سے برباد کر دوں گا۔ (پیدائش 19:12-29)

راحب اور اس کے خاندان نے خصوصی ہدایات پر عمل کیا تا کہ وہ مکمل تباہی سے بچ جائیں، جب کہ ''یریحو'' کی دیواریں منہدم ہو گئی تھیں۔ جو لوگ شہر میں تھے وہ سب ہلاک ہو گئے تھے۔ (یشوع 6:2 اور 6:22-25)

یہودی جنہوں نے خداوند یسوع کو یاد رکھا اور اس کی باتوں پر عمل کیا تھا کہ یروشلیم اور ہیکل تباہ اور برباد ہو جائے گی۔ وہ یہودی خدا کے غضب سے بچ گئے (متی 24:1-2)۔ ہر ایک معاملہ میں جنہوں نے بھی خداوند کی فرمانبرداری کی اور خدا پر توکل کیا، وہ عدالتِ خداوندی سے بچائے گئے۔

خدا اپنے کلام کے وسیلہ سے ہمیں انتباہ کرتا ہے بلکہ شروع سے آخر تک خداوند خدا ہمیں انتباہ کرتا ہے کہ آنے والے غضب سے بھاگو۔ لہٰذا، ہم سب کے پاس موقع ہے کہ ہم خدا کے انتباہ کو ناچیز جانیں یا خدا پر بھروسہ رکھ کر اس کی فرمانبرداری کریں۔

''کیونکہ خدا نے ہمیں غضب کے لئے نہیں بلکہ اس لئے مقرر کیا ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں۔ وہ ہماری خاطر اس لئے موا کہ ہم جاگتے ہوں یا سوتے ہوں سب مل کر اسی کے ساتھ جئیں -(1 تھسلنیکیوں 5:9-10)

﴿ یسعیاہ16:7 کی نبوت Prophecy in Isaiah 7:16 ﴾

پرانے اور نئے عہد نامہ میں سینکڑوں نبوتوں کی تفصیلات موجود ہیں جو پوری ہوچکی ہیں ۔ عام سمجھ بھی ہدایت کرتی ہے کہ بائبل مقدس کا اختیار شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ بہت سی نبوتیں ایسی ہیں کہ جب ان کا مطالعہ کیا جائے تو ایسا مطالعہ کیا جائے اور جب ان نبوتوں پر تفصیلی نظر ڈالتے ہیں اور ان الفاظ کی گہرائی میں جاتے ہیں جو اصلی زبان میں تحریر ہوئے ہیں، تو ہماری سمجھ میں بات آجاتی ہے اور ہم تاریخی انداز اور تاریخ میں ان کو کھوج لگاتے ہیں ۔تب جا کر حقیقت ہمارے سامنے کھل کر سامنے آجاتی ہے۔مثال کے طور پر یسعیاہ16:7 میں جس نبوت کا ذکر یسعیاہ نبی نے سات سال قبل از مسیح بیان کیا اور یہ کئی سال پیشتر پوری ہوچکی ہیں۔

”پر اس سے پیشتر کہ یہ لڑکا نیکی اور بدی کے ردّ وقبول کے قابل ہو
یہ ملک جس کے دونوں بادشاہوں سے تجھ کو نفرت ہے ویران ہو جائے گا“ -(یسعیاہ16:7)

یہ نبوت یہ پیشگوئی کرتی ہے کہ ملکِ شام اور افرائیم خداوند یسوع مسیح کے زمانہ میں سامریہ اور سریانی، شامی، آرامی (قدیم زمانہ) ان ملکوں کے لوگ اپنے بادشاہوں کو بھول گئے تھے۔ یہ نبوت یہ بیان کرتی ہے کہ جب یسوع مسیح نیکی اور بدی میں امتیاز کرنے کی عمر کو پہنچے تو وہ دونوں بادشاہوں اور اپنے لوگوں کی یاد میں نہیں تھے۔ جب یسوع کی عمر چار سال کی ہوگئی تھی تو سامریہ اور اسوری بادشاہ بھی اور سامریہ اور آرامی آبادی بھی بڑھنے سے رک گئی تھی، بلکہ ان دونوں کی موجودگی بھی ختم ہو کر رہ گئی اور دونوں قوموں کے بادشاہوں اور ان کی افواج بھی اختتام پذیر ہوگئی تھی۔

”کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے
خدا کی طرف سے بولتے تھے“ -(2 پطرس21:1)

﴿ ہر ایک ستارے کی انفرادیت Uniqueness of Every Star ﴾

ہماری پوری کائنات میں ستاروں کی موجودہ تعداد ایک لاکھ ملین (100 thousand million) ہے۔ تاہم ہر ایک ستارہ اپنا مقام رکھتا ہے اور بے مثل ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا جلال ہے۔ ان میں سے کوئی بھی دو ستارے ایسے نہیں ہیں جو آپس میں ایک جیسے ہوں۔ جس طرح ہم چند ایک ستاروں کا تجربہ نگاری کا کام انجام دے چکے ہیں، پھر بھی ان کی تفصیل یقینی نہیں ہے۔ ایک ستارہ کئی ایک طرح بڑھنے والا ہوتا ہے (تبدیل پذیر ہوتا ہے) یہ غالباً دو مماثل ستاروں کی مقدار لازمی معدوم صفر رہ جاتی ہے۔ ان تبدیل پذیر ستاروں میں کل ایٹم کی تعداد مناصر کو قطعی اور ٹھیک طرح جوڑنے سے ان کا حجم اور ان کا درجہ حرارت معلوم ہو جاتا ہے۔ بعض ستارے یقیناً ان کی چمک اور رنگ سے مختلف نظر آتے ہیں دیگر ستاروں کو دیکھنے کے لئے دوربین جیسی بہترین اشیاء کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے یا ہر ایک ستارے کی اپنی ایک الگ پہچان ہے۔

1 کرنتھیوں 41:15 میں درج ہے کہ "**ستارے ستارے کے جلال میں فرق ہے**"۔ تو پھر اس قدیم زمانہ انسان ان ستاروں کے متعلق کیسے جانا؟ تو ستاروں کے خالق نے اس انسان کو چنا کہ تو ستاروں کی بابت بھی بائبل مقدس میں درج کردے۔ اب زبور 4:147 کا فرمان ہے وہ ستاروں کو شمار کرتا ہے اور ان سب کے نام رکھتا ہے۔ خدا ستارے شمار کرتا ہے اور ان کے نام سے بلاتا ہے یہ بات سچ ہے کہ خدا کی عقل کو کس نے جانا۔ اسی کے فیصلے ادراک سے پرے ہیں۔ اس کی راہیں کیا ہی بے نشان ہیں۔

"آفتاب کا جلال اور ہے، مہتاب کا جلال اور، ستاروں کا جلال اور، کیونکہ ستارے ستارے کے جلال میں فرق ہے"

(1 کرنتھیوں 41:15)۔

﴿ ''صور'' کی بابت نبوت (حصہ اوّل) The "Tyre" Prophecy (Part 1) ﴾

خصوصی پیشنگوئیاں قدیم ''صور'' کے متعلق کی گئی تھی۔حزقی ایل نبی کے صحیفۂ پاک میں یہ پیشنگوئی کی گئی تھی کہ یہ شہر تباہ حال اور تباہ کر دیا جائے گا اور اس شہر کو تباہ کرنے والا نبوکدنضر بادشاہ ہوگا اور بہت سی اقوامِ عالم اس کے خلاف اٹھ کھڑی ہوں گی۔ یہ پیشنگوئی بھی کی گئی تھی کہ صور کی مٹی کو کھرچ کر اور صاف کر کے چٹان بنا دی جائے گی اور شہر کی پناہ اور اس کے برج بھی ڈھا دیئے جائیں گے۔شہر کا ملبہ لوٹ کا شکار ہو جائے گا اور صور ایک بنجر ہوگا۔ **یہ پیشنگوئی اس وقت کی گئی جب صور اپنی عظمت کے گن گا رہا تھا۔** ذرا غور کیجیے کہ اسی طرح کا بیان ''نیویارک'' کیلئے بھی دیا گیا تھا جب یہ نبوت (پیشنگوئی) کی گئی۔

تو چند سالوں کے بعد نبوکدنضر نے تیرہ سال تک ''صور'' کے چہرہ کا محاصرہ کئے رکھا۔آخر کار جب وہ شہر میں داخل ہوا تو پتہ چلا کہ اکثر لوگ شہر سے کشتیوں میں سوار ہو کر اس جزیرہ میں پناہ گزیر ہو چکے تھے جو ''صور'' سے صرف آٹھ میل کے فاصلہ پر تھا۔انہوں نے اس جزیرہ میں بھی ایک قلعہ قائم کیا ہوا تھا اور اس کی دیواریں سمندر کے کنارے تک پہنچی ہوئی تھیں۔تو حقیقی شہر کو تو زوال آ گیا تھا، تاہم لوگ زندہ رہے اور اس نبوت کے ایک حصہ کی ہی تکمیل ہوئی تھی۔

بعض لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حزقی ایل نبی نے یہ اس وقت لکھا جب یہ سب کچھ وقوع میں آ چکا تھا۔لیکن یہ بات ناممکن ہے، اس لئے کہ حزقی ایل کی زندگی میں تو ''صور'' کے اصلی شہر کی تباہی کے نشان تو موجود تھے۔ملبہ اور تباہی کے ڈھیر بھی موجود تھے۔علاوہ ازیں خدا نے یہ بھی فرمایا تھا: اور وہ صور کی شہر پناہ کو توڑ ڈالیں گے اور اس کے برجوں کو ڈھا دیں گے اور میں اس کی مٹی تک کھرچ پھینکوں گا اور اسے صاف چٹان بنا دوں گا (حزقی ایل 26:4-5)۔

''خداوند یوں فرماتا ہے دیکھ اے صور میں تیرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو تجھ پر چڑھا لاؤنگا۔۔۔ وہ صور کی شہر پناہ کو توڑ ڈالیں گے۔تو ایک جگہ ہوگی جہاں سمندر میں جال پھینکتے ہیں کیونکہ میں ہی نے یہ فرمایا خداوند خدا فرماتا ہے'' -(حزقی ایل 26:3-4-8-9-12-14)

﴿ ''صور'' کی بابت نبوت (حصہ دوم) The "Tyre" Prophecy (Part 2) ﴾

جو کچھ حزقی ایل نبی نے قریباً 250 سال پہلے لکھا کیونکہ خدا نے اسے حکم دیا تھا کہ ''صور شہر'' کی بابت لکھ (یہ بات نبوت کے پہلے حصہ میں بیان کر دی گئی) سکندرِ اعظم نے شہر کا محاصرہ کر لیا تو شہر کے لوگوں نے ضرور سکندرِ اعظم کے حکم کو ہنسی میں اڑا دیا اور سکندر کے شہر کا محاصرہ کر کے کہا کہ تم اپنے آپ کو میرے حوالہ کر دو، لیکن سکندرِ اعظم اور اس چیف انجینئر نے ایک بے مثال منصوبہ بندی کی۔ انہوں نے دو سو فٹ چوڑا کشتیوں کے لئے راستہ بحرِ اوقیانوس میں بنا دیا اور مسمار شدہ شہر کی ناکارہ اشیاء کو استعمال کر کے مذکورہ راہ تیار کر دی تا کہ ''صور'' کے مذکورہ جزیرے تک پہنچ پائیں ''سکندر'' نے حکم دیا کہ ''صور'' کی دیواروں کو توڑ دو۔ اور اس کی لکڑی اور پتھروں کو لے کر سمندر میں پھینک دو۔ جونہی سکندر کی فوجوں نے اس کا حکم مانا تو خدا کے کلام کی تکمیل ہو گئی۔

تاریخ اس بات کا ثبوت مہیا کرتی ہے کہ ''صور'' کی سب تباہ شدہ املاک اس سمندر میں مذکورہ راستہ بنانے کے کام آئی تھیں اور سکندر اس قابل ہوا کہ اس نے اپنی فوجوں کو آگے بڑھنے کا حکم دیا اور اس کی فوجوں نے جزیرہ کو تباہ و برباد کر دیا۔ اس کی بھی سب املاک کو تباہ کر کے رکھ دیا۔ اور یہ نبوت یہاں ختم نہیں ہو جاتی، بلکہ کئی دفعہ کوشش کی گئی کہ صور کو پھر آباد کر دیا جائے تاہم محاصرہ ہمیشہ کی طرح ناکام ہوتا رہا۔ اصلی شہر اور جزیرہ دونوں ننگے پتھر ہی تو ہیں جہاں مچھیرے اپنے جالوں کو سکھانے کے لئے بچھاتے ہیں۔ بائبل مقدس کی نبوت ایک ناقابلِ انکار ثبوت ہے کہ بائبل مقدس ایک مستند، قابلِ اعتبار اور معتبر خدا کا کلام ہے۔

''تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے تیری صداقت کے کل احکام ابدی ہیں'' -(زبور 160:119)

﴿ صفائی کے علم کو وقوع میں آنے سے پیشتر جاننا Foreknowledge of Cleanliness ﴾

حضرت موسیٰ مصر کا شہزادہ تھا اور اس کی پرورش فرعون کے محل میں ہوئی تھی۔ اعمال 22:7 یہ بیان آیا ہے:

''اور موسیٰ نے مصریوں کے علوم کی تعلیم پائی اور وہ کلام اور کام میں قوت والا تھا''۔ تو اس نے مصریوں کے ''میڈیکل'' علم سے بھی استفادا حاصل کیا۔ حتیٰ کہ بیماریوں کی دوا اور علاج کا علم بھی حاصل کیا۔ تاہم مصری مندرجہ ذیل طریقوں سے علاج کیا کرتے تھے:

- ☆ کیڑوں کے خون میں گدھے کی لید ملا کے زخموں پر لگانا۔
- ☆ گھوڑوں، مگرمچھوں اور سانپوں کی چربی کو گدھے کے دانتوں کے ساتھ ملا کر کھوپڑی پر لیپ کرنے سے بال بڑھتے تھے۔
- ☆ پینے کے پانی کو پتھر کے مجسموں پر انڈیلنا جس سے سانپ کے کاٹنے کا علاج ہوتا تھا۔

حتیٰ کہ سترویں صدی میں بھی افسوناک طریقہ کو ڈاکٹر صاحبان استعمال کرتے رہے اور جان بوجھ کر انسانوں کی جانوں کے ساتھ کھیلتے رہے۔ وہ خصوصی طور پر حفظانِ صحت کو نظر انداز کرتے رہے اور اس طرح اپنے مریضوں کی موت کا سبب بنتے رہے۔ مردہ لاشوں کو چیرنے پھاڑنے کے بعد زندہ جانداروں کو بغیر ہاتھ دھوئے ہی چھوا کرتے تھے، اور وہ لوگوں کی موت کے وقت گندہ خون نکالتے تھے۔ تو George Washington جارج واشنگٹن بھی اسی طرح سے موت کے بھینٹ چڑھا۔ تاہم تین ہزار سال پیشتر ان جراثیمی علم اور وائرس کو خدا کے پاک روح نے حضرت موسیٰ پر الہام سے ظاہر کیا، کہ جو کچھ آج کے دور میں حفظانِ صحت کے لئے جاری ہیں۔ ذیل میں دی گئیں چند ایک بصیرت آموز باتیں خدا کے روح نے الہام کے ذریعہ سے ظاہر کیں:

- ☆ احبار 35:11 میں مردہ جانوروں کو نہ چھونا اور اگر ان کی لاشوں پر کوئی برتن گرے یا کوئی چیز گرے، تو چاہے وہ تنور ہو یا چولھا ہو، وہ ناپاک ہوگی اور ایسی چیزوں کو توڑ دینے کا حکم دیا گیا تھا۔
- ☆ احبار 13 باب میں وبائی بیماریوں سے بچنے کی خاطر اور چھوت کی بیماریوں سے لوگوں کو میڈیکل علیحدگی میں رکھے جانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ یہ آج سے تین ہزار سال پہلے خدا نے حضرت موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
- ☆ احبار 13:15 آیت میں یوں فرمایا گیا ہے کہ چھوت کی بیماری سے بچنے کی خاطر بہتے پانی میں غسل کرنے اور اپنے کپڑے بھی دھونے کا حکم صادر فرمایا گیا تھا۔
- ☆ استثناہ 13-12:23 حضرت موسیٰ یہ لکھتے ہیں کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ خیمہ گاہ کے باہر کوئی ایسی جگہ ٹھہرا دیں جہاں وہ اپنی حاجت کے لئے جا سکیں اور واپس آنے کے وقت اسے ڈھانک دیا کریں تاکہ بیماریاں نہ پھیل سکیں۔

کس طرح وہ انسان جس نے مصر کے سب نامعقول بیماریوں کی بابت آج کے زمانہ میں یعنی رائج الوقت کے طریقہِ علاج کے متعلق لکھ سکتا تھا۔ یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ وہ (خدا) خالق ہے اور اس (خدا) نے حضرت موسیٰ سے کلام کیا تھا؟

''اب ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادیدہ واحد خدا کی عزت اور تمجید ابدلآباد ہوتی رہے۔ آمین -(1 تیمتھیس 17:1)

﴿ یسوع مسیح کی دوآمدوں میں پائی جانے والی مماثلت Similarities Between the TWO Visits of Christ ﴾

ہم یسوع مسیح کی پہلی آمد کے متعلق جانتے ہیں کیونکہ اس کے متعلق بہت سی پیشنگوئیاں کی تھیں اور اب تو یہ بھی پوری ہوگئی ہیں۔اور ہم ہر سال اس کی یاد مناتے ہیں کہ یہ پیشنگوئی دو ہزار سال پہلے پوری ہوگئی۔لیکن اب بڑے صاف صاف بیانات بائبل مقدس میں پائے جاتے ہیں کہ مسیح دوسری بار اس دنیا میں آرہا ہے۔اگرچہ مسیح کی آمد ثانی کا مقصد ایک ہی ہے، تاہم مختلف آراء بھی مسیح کی آمد ثانی کے متعلق پائی جاتی ہیں۔یہاں کچھ نبوتوں میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے جو ہمیں اطلاع، تنبیہہ اور ہمیں تیار کرتی ہیں۔

ان ہم آہنگ باتوں پر توجہ دیں جو پہلی اور دوسری آمدوں کے متعلق ہیں۔دونوں پر دھیان دیں۔

- ☆ ہزاروں سال پیشتر ان کی خبر دی گئی۔
- ☆ روحانی تاریکی میں واقع ہوئیں۔
- ☆ سیاسی بے چینی کے دوران واقع ہوئیں۔
- ☆ جب پاک صحائف سے لاتعلقی ظاہر کی گئی۔
- ☆ مسیح ظاہر ہوگا تاکہ سب دنیا اس کو دیکھ سکے۔
- ☆ بہت سے خصوصی نشان دیئے گئے ہیں کہ ''مسیح'' ہی حقیقی خدا اور خدائے واحد ہے۔
- ☆ وہ سب مبارک ہیں جو اس کی آمد کے لئے تیار ہیں۔

''کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئی ہیں تاکہ صبر سے کتابِ مقدس کی تسلی سے امید رکھیں'' -(رومیوں 4:15)

نبوتی قسم 26 جولائی

﴿ پرستش کا اعلیٰ ترین نمونہ (حصہ اوّل) Prophecy Pattern of True Worship (Part 1) ﴾

خدا نے بنی اسرائیل کو احبار کی کتاب میں پرستش کا نظام عطا کیا تھا۔ ہم اس نظام کا اختیار کے ساتھ مطالعہ کریں کہ قربانیوں کا نظام کوئی عبادت یا پرستش کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ خصوصی تجزیہ اور ثابت قدمی ہمیں حفاظت دیتی ہے کہ ہم باطل پرستش سے بچے رہیں تا کہ ہمارا خدائے قدّوس اسے اپنی گرفت میں لے لے۔ درج میں دیئے گئے احبار 1 باب کی پہلی دس آیات میں اہم واقعات پر غور کریں۔ پرانے عہدنامہ کے حوالجات میں پرانے عہدنامہ کی پرستش کا رواج و دستور دیا گیا ہے۔ اور نئے عہدنامہ کے حوالجات میں نئے عہدنامہ کی پرستش کی سمجھ بوجھ۔

☆ **الٰہی نظام پرستش کی تربیت کوئی ابتری نہیں۔ پرانا عہدنامہ حضرت موسیٰ نے خدا کے احکام کو سن کر تحریر کر لیا۔**

خیمہ اجتماع کاہنوں کا لباس، قربانی نذر گذرانا، وغیرہ۔ نیا عہدنامہ میں پرستش کا طریقہ کار (1 کرنتھیوں 33:14)

☆ **توبہ (گناہ کی طرف سے منہ موڑ لینا اور خدا کی حضوری میں داخل ہونا) یہ اوّل اور حقیقی تربیت کا پہلا کام** (پرانے عہدنامہ میں گناہ کی قربانی پہلے گذرانی جاتی تھی۔ یہ اپنے گناہوں کی معافی (یعنی) ذاتی گناہوں کی شکرگزاری اور معافی کے لئے ہوتی تھی) نئے عہدنامہ میں بھی وہی ترتیب ہے۔

☆ **گناہ خدائے قدوس کے حضور موت کا مطالبہ کرتا ہے۔**

ہمارے گناہوں کی سزا کے لئے خون کا بہایا جانا ضروری ہوتا ہے کہ ہم خدا کے حضور پاک دل سے حاضر ہوں۔ نئے عہدنامہ میں خداوند نے اپنا خون بہا دیا اور قربانی تمام دنیا کے گناہوں کیلئے گذران دی۔

☆ **گناہ آلودہ انسان کو اپنا درمیانی چاہیے۔**

پرانے عہدنامہ میں کہانت۔ نیا عہدنامہ میں یسوع مسیح بطور درمیانی ہے۔

☆ **خدا کی مرضی یہ ہے کہ ہم خدا کے حضور مکمل طور پر اپنے آپ کو خدا کے حوالہ کریں اور اس کی مکمل تابعداری کریں۔**

پرانا عہدنامہ سوختنی قربانی یعنی پورے کا پورا جانور آگ میں جلا دیا جاتا تھا۔ نیا عہدنامہ میں ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنا سب کچھ خدا کی نذر کریں۔

☆ **ہماری ساری بدکاری خدا کے سامنے کھلی رہنی چاہیے۔ ہم اپنی ساری بدکرداری کا خدا کے سامنے پورا اقرار کریں تا کہ کوئی بھی بدکاری ڈھکی نہیں رہنی چاہیے۔**

پرانا عہدنامہ میں قربانی خدا کے حضور مذبح پر چڑھائی جاتی تھی۔ نئے عہدنامہ میں ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا سب کچھ ہمارے دل میں جو کچھ بھی ہے سب کچھ دیکھتا ہے۔ اس سے کچھ بھی چھپا نہیں ہے۔

☆ **پہچاننا کہ خدا کون ہے؟ اس کے حضور شکرگذاریاں پیش کرنا تا کہ وہ ہمیں اس لائق بنائے کہ ہم خدا کے ساتھ صلح و سلامتی میں قائم رہیں۔**

پرانا عہدنامہ پہلے پھلوں اور یعنی جس دن تم پُولا لاؤ تو سلامتی کی قربانی کے طور پر چڑھانا۔ نیا عہدنامہ میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنا اور توبہ کرنا۔ اس سے خدا ہمارے دلوں میں سلامتی بخشتا ہے۔ ''کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے جیسا مقدسوں کی کلیسیاؤں میں ہے (1 کرنتھیوں 33:14)۔

''کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے جیسا مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے'' -(1 کرنتھیوں 33:14)

27 جولائی

نبوتی قسم

﴿ پرستش کا اعلیٰ ترین نمونہ (حصہ دوم) Prophecy Pattern of True Worship (Part 2) ﴾

پرانے اور نئے عہد نامہ میں پرستش کے حکم نامے کا ایک دلچسپ موازنہ بلکہ ایک دلچسپ متوازی نمونہ پایا جاتا ہے۔

☆ **خدا اولین اور آخری قربانی اور نذر کا مطالبہ کرتا ہے یعنی وہ ہم سے ایسا لازمی چاہتا ہے۔**

پرانا عہد نامہ میں ایک بے داغ اور گھریلو جانور، جس کی اعلیٰ قدر و قیمت ہو، وہ نذر گذرانا جاتا تھا۔

☆ **خدا شاندار ترین عزت کا مطالبہ کرتا ہے۔**

کاہن پرستش کے دوران خاص لباس پہنتے تھے کہ ان کپڑوں میں یا اس طرح کہانت کے فرائض کو انجام دے سکیں۔

نیا عہد نامہ میں ایمانداروں کو بھی خصوصاً اپنے آپ کو خدا کے لئے مخصوص کر دینا۔ اپنے رویہ، اپنے کردار، اپنے الفاظ اور اپنے کاموں کو بھی مخصوص کرنا ضروری ہے (1 پطرس 9:2)۔

☆ **خدا کے پاس آنے کے لئے صرف ایک راہ ہے۔**

پرانا عہد نامہ میں اس کی شریعت کی پوری فرمانبرداری کرنے سے خدا کے پاس جایا جا سکتا تھا۔ نیا عہد نامہ میں صرف خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے پاس جایا جا سکتا ہے (یوحنا 16:14)۔

☆ **خدا ہمیشہ مدد کرنے کے لئے موجود ہے۔ اگرچہ کوئی اپنے گناہوں کا اقرار کر کے ان کو ترک کرنے کا پختہ ارادہ کرے۔**

پرانا عہد نامہ میں مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی تھی۔ نئے عہد نامہ میں خدا کا پاک روح ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا ہے تا کہ ہماری مدد کرے۔

☆ **ہماری تابعداری اور وفاداری کے باعث خدا براہ راست اپنی حضوری میں آنے کی اجازت عطا کرتا ہے۔**

پرانا عہد نامہ میں سردار کاہن ان تمام ہدایات پر پورا عمل کرتے ہوئے پاک ترین مقام میں داخل ہوتا تھا۔

نئے عہد نامہ میں مسیح کے پیروکار شاہی کاہنوں کا فرقہ ہوتے ہوئے حق رکھتے ہیں کہ خدا کے حضور حاضر ہوتے ہیں (1 پطرس 5:2)۔

☆ **خدا کی مرضی یہ ہے کہ وہ مقدس اور پاک ہیکل میں سکونت کرے۔**

پرانا عہد نامہ میں خدا خیمہ اجتماع اور ہیکل مقدس میں سکونت کرتا تھا۔ نیا عہد نامہ میں ایمانداروں کا بدن ہی خدا کا مقدس ہے (1 کرنتھیوں 16:3 اور 19:6)۔

☆ **خدا اپنے فرزندوں کے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور اپنے آپ کو ان پر ظاہر کرتا ہے۔**

پرانا عہد نامہ میں خدا ہوا کے بادل اور آگ میں اور معجزوں کے وسیلہ سے ظاہر ہوتا تھا۔ نئے عہد نامہ میں بائبل اور سنی ہوئی دعاؤں کے وسیلہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

☆ **خدا کی پرستش میں سنجیدگی اور پاکیزگی کی کمی خدا کی خفگی اور ناراضگی کا باعث ہوتی ہے۔**

پرانا عہد نامہ میں ندب اور ابیہو (احبار 10 باب)۔ نیا عہد نامہ میں حنیاہ اور سفیرہ (اعمال 1:5)۔

☆ **مذہبی رہنما اپنا اپنا حساب خود دیں گے۔**

پرانا عہد نامہ میں کاہن اپنے کاموں کا بدلہ پائیں گے اور اپنے اپنے گناہوں کا کفارہ اور حساب دیں گے۔ نئے عہد نامہ میں استاد زیادہ حساب دیں گے (یعقوب 1:3)۔

☆ **خدا کی پاکیزگی، قدوسیت اور خوشی خدا کے حضور ہمارے چہروں سے جلوہ گر ہوگی۔**

پرانے عہد نامہ میں احبار 24 باب اور نئے عہد نامہ میں مکاشفہ 4:10-11۔

"لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے۔ تا کہ اس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے" -(1 پطرس 9:2)

﴿ یہودی شادی (حصہ اوّل) The Jewish Wedding (Part 1) ﴾

بلی کراؤن Billy Crone یہودی شادی کا اور مسیح کے ساتھ کلیسیا کے تعلقات کا بڑے دلچسپ انداز میں ذکر کرتا ہے کہ مسیح کے سچے پیرکاروں کا تعلق کیسا ہوتا ہے۔ یہ اس نے اپنی کتاب The Rapture, dont be Deceived میں یوں ذکر کیا ہے کہ یہودیوں کی ابتدائی پہلوؤں کا ہمارے قارئین کی نذر۔

1: Shiddukhin ''شدوکین'' (رشتہ کرنا) شادی کا بندوست والدین انجام دیتے ہیں۔
خدا کا کلام یہ بتاتا ہے کہ خدا نے ہمیں چنا ہے اس لئے کہ ہم مسیح کو رُو برو دیکھیں گے۔ اس بات کا یہودی شادی سے موازانہ کریں کہ دلہا کا باپ دلہن کا انتخاب کرتا ہے۔ جسے دلہا شادی کے دن تک یعنی اس دن سے پہلے نہیں دیکھ سکتا اور نہ ہی مل سکتا ہے۔ ''تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ میں نے تمہیں چن لیا ہے۔

2: Mohar ''مہر'' (دلہن کی قیمت) دلہن کو پسند کرنے کے بعد حق مہر ادا کر دیا جاتا ہے جس پر دلہا اور دلہن دونوں کے باپ رضامند ہو جاتے ہیں۔
بائبل مقدس ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خداوند یسوع مسیح نے ہماری انتہائی مہنگی قیمت ادا کی ہے۔ یسوع مسیح ہمارے لئے مر گیا، جس طرح یہودی شادی کے انتظام میں دلہن کا اپنی قدر و قیمت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ ''کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکما چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں سے نہیں ہوئی بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے (1 پطرس 1:18-19)۔

3: Mattan ''متان'' (تحفہِ محبت) دلہا اپنی رضامندی سے دلہن کو شادی سے پہلے تحفہ دیتا ہے، جس طرح دلہا دلہن کو محبت کا تحفہ دیتا ہے ویسے ہی خداوند یسوع مسیح ہم پر برکتوں کی بارش کرتا ہے۔ محبت (یوحنا 3:16)۔ ہمیشہ کی زندگی (یوحنا 14:27)۔ خوشی (یوحنا 15:11)۔ گناہوں کی معافی (1 یوحنا 1:9)۔ زر کی دوستی سے خالی رہو جو تمہارے پاس ہے اسی پر قناعت کرو۔ کیونکہ اس نے خود فرمایا ہے میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا۔ اس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ ''**خداوند میرا مددگار ہے، میں خوف نہ کروں گا۔ انسان میرا کیا کرلے گا، وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب کچھ اس نے ہمارے لئے کر دیا ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم اسے دیکھیں گے**''۔

﴿ یہودی شادی (حصہ دوم) The Jewish Wedding (Part 2) ﴾

4: *Shiluhim* ''شیلوہیم'' (جہیز) دلہن کا باپ اسے جہیز دیتا ہے کہ وہ اپنے دلہا کے گھر لے جاسکے تا کہ اس کے استعمال کی چیزیں اس کے پاس پہلے سے موجود ہو۔ خدا بھی ہمیں ایسی نعمتیں عطا کرتا ہے تا کہ ہم بھی اپنے خداوند یعنی مسیح میں زندگی گذار سکیں۔

''اور میں باپ سے درخواست کروں گا تا کہ وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے'' (یوحنا16:14)

5: *Ketubah* ''کیطوبہ'' (نکاح) شادی کی قانونی حیثیت نکاح کی دستآویز تحریر کی جاتی تھی۔ اس میں دلہن کی قیمت اور دلہا کے دلہن کے ساتھ وعدہ وعہد اور دلہن کے حقوق کو بھی تحریر کیا جاتا تھا۔ (مسیح) عشائے ربانی میں ''نیا عہد'' باندھتا ہے (1 کرنتھیوں 11:24-25) بالکل جس طرح یہودی شادیوں میں پاک صحائف بیان کرتے ہیں کہ مسیح نے اپنی دلہن کی قیمت ادا کردی ہے اور مسیح کے وعدے جو اس نے کلیسیا کے ساتھ کئے ہیں اور ایک نئی آزادی حاصل کرتی ہے۔

6: *Kiddushim* ''قیدوشیم'' (منگنی) یا سگائی، نکاح کے بعد شادی کو سمجھا جاتا ہے کہ یہ شوہر اور بیوی ہیں۔ تاہم ابھی شادی کی تکمیل کو نہیں پہنچی اور ابھی یہ جوڑا ملاپ نہیں کرسکتا۔ دلہن کو اپنی پاکیزگی کو ظاہر کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک رسم ہے جس کو ''*Mikvh*'' کا نام دیا جاتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ دلہن کو پاک ہونے کا غسل حاصل کرنا ہوتا تھا۔ ''مسیح'' اس وقت ہمیں پاک کرتا ہے جب ہم توبہ کرتے اور مسیح سے التجا کرتے ہیں کہ تو ہمارے گناہ معاف فرما۔ اس کے علاوہ ہم اس کی دلہن نہیں بن سکتے۔

''اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے''

(1یوحنا1:9)-

﴿ یہودی شادی (حصہ سوم) The Jewish Wedding (Part 3) ﴾

اب دلہن کو اپنی وفاداری بھی ثابت کرنا پڑتی تھی۔ وفاداری ثابت کرنا لازم تھا اس کے بعد ہی شادی تکمیل کو پہنچتی تھی یا شادی کی رسومات آگے بڑھ سکتی تھیں۔ جو پردہ اس نے شادی کے وقت اوڑھا ہوا تھا، یہ ثابت کرتا تھا کہ اب وہ کسی کی ہونے جا رہی ہے جس نے اس کی قیمت دے دی ہے۔ وہ یوں بیان کرتی ہے کہ میں قیمت سے خریدی گئی ہوں، کہ ان باقی دیگر آدمیوں پر بھی یہ ظاہر ہو جائے کہ ان کے لئے یہ ممکن الحصول نہیں ہے۔ سادہ الفاظ میں وہ باقی آدمی اس کو حاصل نہیں کر سکتے۔ تو وہ کسی اور پیشکش کو ٹھکرا دے گی اور اپنے ہونے والے شوہر کی محبت کا انتظار کرے گی، جس نے اس کے لئے قیمت ادا کر دی ہے۔ دلہن Mkudeshet وہ جس کی منگنی ہو گئی ہے اب کسی اور کے لئے مخصوص ہے۔

مسیح بھی ہم سے یہی توقع کرتا ہے کہ ہم بھی بطور دلہن، اپنے آپ کو دنیا سی ''الگ'' رکھیں''۔ جب ہم اپنے شوہر (مسیح) کا، جو ہمیں لینے کے لئے آ رہا ہے اس کا دلی طور پر انتظار کریں۔ اگر ہم خداوند کے ساتھ محبت رکھتے ہیں تو پھر ہم شیطان کو جھڑکیں گے اور اس کا مقابلہ کریں گے (یعقوب 4:7)۔ ہم اپنے آپ کو گناہ سے الگ رکھیں گے کیونکہ ہم اپنے خداوند کے لئے زندہ ہیں اور اس کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم باقاعدگی سے اس کا انتظار کر رہے ہیں اور ہم خدا کے کلام کے مطابق زندگی بسر کر رہے ہیں۔ **''مجھے تمہاری بابت خدا کی سی غیرت ہے کیونکہ میں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے تا کہ تم کو ایک پاک دامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں گا''** (2 کرنتھیوں 11:2)۔

دلہن اپنے دلہے کے لئے اچھی طرح تیاری کرتی رہی ہے۔ دلہا اسے (دلہن کو) اپنے باپ کے گھر لے جاتا ہے۔ وہاں اپنے باپ کے گھر اس کے لئے ایک اضافی کمرہ تیار کرے جسے ''سہاگ چیمبر'' کہا جاتا ہے۔ اس ''سہاگ گاہ'' میں دونوں ایک ہو جاتے ہیں اور پھر وہ دونوں بطور ایک خاندان نئی زندگی کو شروع کرتے ہیں۔

خداوند یسوع نے اپنے پیروکاروں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ جا کر ان کے لئے جگہ تیار کرے گا، پھر آ کر وہ ہمیں اپنے ساتھ لے جائے گا کہ جہاں وہ ہو وہاں ہم بھی ہوں کہ ابد تک خداوند کے ساتھ رہیں۔

''میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تا کہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں ساتھ لے لوں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو! -(یوحنا 14:2-3)

﴿ یہودی شادی (حصہ چہارم) The Jewish Wedding (Part 4) ﴾

7: Nissun ''نِسون'' (لے لینا) جب ایک نئی جگہ تیار ہو جاتی ہے تو دلہا کا باپ اپنے بیٹے سے کہتا کہ بیٹا اب جا کر اپنی دلہن کو گھر لے آؤ۔ تو یہودی دلہن کو کوئی خیال نہیں ہوتا کہ کب اس کا دلہا آئے گا۔ وہ کسی بھی وقت آ سکتا تھا، تو وہ اس کے انتظار میں ہر وقت تیار رہتی تھی کیونکہ دلہا بغیر بتائے ہی آ جاتا تھا۔ یہ اکثر اوقات رات کے وقت ہوتا تھا جب دلہا دلہن کے گھر پہنچ جاتا تھا۔ دلہا اور اس کے ساتھ باراتی رات کے وقت مشعلوں کی روشنی کے ذریعہ دلہن کے گھر پہنچتے، تو دلہن کے پاس مشعل اور تیل موجود ہوتا تھا کہ جونہی دلہا آتا ہے وہ اس کے ساتھ چلی جائے گی۔ متی کی انجیل میں جو تمثیل ہے (متی 25:1-13) تو دلہا اپنے ساتھ باراتیوں کا ایک گروہ لاتا ہے اور دھوم مچ جاتی ہے کہ ''دیکھو دلہا آتا ہے''۔ عبرانی میں نرسنگا پھونکا جاتا یہ دلہا لغوی طور پر لے کر چلا جاتا ہے۔

مسیح اپنی واپسی کا بیان (1 تھسلنیکیوں 4:16-18) کرتا ہے۔

1. مسیح اس وقت واپس آئے گا جب وہ ہمارے رہنے کے لئے جگہ تیار کر لے گا (یوحنا 14:1-3)۔ اور خدا باپ اسے کہتا ہے کہ جا کر اپنی دلہن کو لے آ۔
2. ایک بڑی للکار اور نرسنگا پھونکا جائے گا۔
3. مسیح کی دلہن (کلیسیاہ) آسمان پر اٹھالی جائے گی۔ اور ہوا میں خداوند کا استقبال کرے گی۔

جب یہ جوڑا باپ کے گھر پہنچ جائے گا، وہ اپنی شادی میں مگھن اور شادی کی ضیافت میں شریک ہوں گے، جسے ہم اپنی زبان میں **''دعوتِ ولیمہ''** کہتے ہیں۔

پاک صحائف یہ بتاتے ہیں کہ مسیح اپنی دلہن کے ساتھ خواب گاہ میں چلے جائے گا اور دونوں یعنی کلیسیا اور مسیح دونوں خوشی منائیں گے۔ یہ عرصہ سات سال کا عرصہ ہوگا اور زمین پر یہ سات سال کا عرصہ بڑی مصیبت کا عرصہ کہلاتا ہے۔

اگست

میں تجھے کبھی نہ چھوڑوں گا • Never Will I Leave You

''زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اسی پر قناعت کرو کیونکہ اس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔ اس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے۔ میں خوف نہ کروں گا۔ انسان میرا کیا کرے گا''

(عبرانیوں 13:5-6)

اے خدا، اس شاندار وعدے کے لئے میں تیرا شکر کرتا ہوں۔ مجھے ایک شکر گزاری سے بھرپور دل عطا کر۔ میری امداد کرتا کہ میں خود کو کبھی اکیلا یا خوف زدہ نہ پاؤں اور نہ ہی اپنے لئے رنجیدہ ہوں، کیونکہ مجھے پتا ہے کہ تو نے یہ وعدہ کیا ہے کہ تو ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا۔ آمین۔

﴿ ایک خطرناک نبوت (حصہ اوّل) The "Chalepos" Prophecy (Part 1) ﴾

چلپوس ایک یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی خطرناک، سخت کے ہیں۔ پولس نے ان الفاظ کا استعمال اس طرح کیا کہ ''آخری دنوں'' میں ایسا وقوع میں آئے گا۔

اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ آخری دنوں میں خطرناک اور سخت وقت آنے والا ہے (2 تیمتھیس 1:3)۔

چلپوس کا لفظ بائبل میں ایک اور جگہ ملتا ہے۔ متی نے اس لفظ کا استعمال کیا جب یسوع مسیح گدرینیوں کے ملک میں دو بدروح گرفتہ اشخاص سے ملا۔

''اور جب وہ اس پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بدروحیں تھیں قبروں سے نکل کر اس سے ملے۔
وہ ایسے تند مزاج تھے کہ کوئی اس راستہ سے گذر نہیں سکتا تھا'' (متی 28:8)۔

متی کا ان بدروح گرفتہ کے لئے تُند مزاج کا لفظ استعمال کرنا اور پولس کا اس لفظ کو آخری زمانہ کے حالات کے ساتھ استعمال کرنے کا بھی ایک مقصد ہے اور یہ پورا ہو کر ہی رہے گا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دنیا آج کل کے دور میں اس بیان پر پورا اترنے کے قریب ہے؟

جنگوں کے اضافے کے لئے کسی ایک پر بھی غور کریں۔ اسقاطِ حمل، جرم، خون ریزی، منشیات کا استعمال، جادو پر بھروسہ، خودکش حملہ، سرعام تشدد، بچوں کے ساتھ بدسلوکی، خودکشی، مذہبی ظلم وستم، تکنیکی، حیاتیاتی، کیمیائی اور جوہری ہتھیار اس سوال کا جواب دیتے ہیں۔

﴿ ایک خطرناک نبوت (حصہ دوم) The "Chalepos" Prophecy (Part 2) ﴾

جیسے کہ ایک بدروح گرفتہ شخص حواس باختہ نظر آتا ہے۔تو کیا آخری زمانہ کے قریب دنیا بھی حواس باختہ ہو جائے گی۔

ذیل میں چند فراخات بیان کی گئی ہیں جو کہ کلام مقدس کی حقیقت کو نہ ماننے سے سامنے آتی ہیں:

☆ یہ تعلیم کہ انسان اجنبی مخلوق ہوتے ہوئے آیا ہے۔اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ یہ اجنبی مخلوق کہاں سے آئی ہے۔

☆ اپنا زیادہ تر وقت انسانوں کی بجائے مشینوں سے باتیں کرنے میں گزارنا۔

☆ اپنے لطف کے لئے نشہ آور چیزوں کا استعمال کر کے گاڑی چلانا اور اس بات کو برا نہ سمجھنا۔جبکہ اس بات کے بارے میں معلوم بھی ہونا کہ نشہ آور ادویات کے ساتھ گاڑی چلانے سے ہر سال کئی اموات ہوتی ہیں۔

☆ انٹرنیٹ اور خبر رساں پر یقین رکھنا یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ سب جھوٹ پر مبنی ہے اور اپنی طرف راغب کرنے کے لئے ہے۔لیکن بائبل کی سچائیوں کا انکار کرنا جس کی تصدیق تاریخ، آثارِ قدیمہ کے سائنسدان، سائنسی اور پیشنگوئی کے ثبوت سے ہوتی ہے۔

☆ ایسے ممالک کے ساتھ عہد باندھنا جو کہ سچائی اور ایمانداری کو ماننے سے انکاری ہیں۔

☆ تارکِ وطن کے لئے بارڈر کھولے رکھنا لیکن اس سے نئے وطن کے لئے مدد، حوصلہ افزائی اور ایمانداری کی توقع نہ کرنا۔

☆ غریبوں کی پرواہ کئے بغیر لاکھوں روپے جانوروں پر خرچ کرنا۔

☆ اپنی رقم ایسی چیزوں پر خرچ کرنا جن کی ہمیں ضرورت نہیں ہے۔

☆ ناقص والدین ہوتے ہوئے بھی بچوں کی پرورش کی توقع کرنا، پُرتشدد فلموں اور بندوقوں کی تشہیر کرنا، انٹرنیٹ، فلمیں اور ٹیلی ویژن کے پروگرام کو فروغ دینا۔

☆ خطرے سے دوچار جانوروں کے انڈوں کو تباہ کرنے پر لوگوں کو سزا دینا لیکن انسانی بچوں کو ماں کے پیٹ کے اندر مار ڈالنے کو فروغ دینا۔

☆ DNA پر لکھی گئی حیاتیاتی جنس کو ماننے سے انکار کرنا اور اپنی خواہش اور مرضی سے اسے تبدیل کرنا۔

☆ ایک سے زیادہ جنسی شراکت داری پر پرہیز نہ کرنا لیکن ایڈز کی بیماری پر اربوں روپے خرچ کرنا۔

"کیونکہ جتنی باتیں لکھی گئی ہیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئی ہیں تا کہ صبر سے اور کتابِ مقدس کی تسلی سے امید رکھیں۔" -(رومیوں 4:15)

﴿ سنگسار کرنے کی بجائے صلیب کیوں؟ Why Crucifixion Instead of Stoning? ﴾

داؤد بادشاہ نے زبور 22 مسیح کی پیدائش سے ایک ہزار سال پہلے لکھا اور وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے کہ مسیح کی موت کے وقت کیا کیا ہوگا۔ معجزانہ طور پر اس نے سولویں آیت میں نبوت سے بیان کیا کہ مسیح ہاتھ اور پاؤں چھیدنے سے مرجائے گا۔ ہمیں اپنے ذہن میں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ پیشنگوئی مسیح کی موت سے ایک ہزار سال پہلے لکھی گئی ہے اور رومی سلطنت کے صلیب دینے پر عمل درآمد کرنے کے سات سو سال پہلے لکھی گئی۔ **جس وقت داؤد نے یہ زبور لکھا تھا اس وقت یہودیوں کا صرف سنگسار کرنے کا ہی طریقہ رائج تھا۔**

ایک ہزار سال بعد بھی یہ سچ ثابت ہوا۔ مسیح کے دور میں البتہ اسرائیل میں رومی سلطنت قائم تھی۔ یہودیوں کو کسی کو بھی مصلوب کرنے کا اختیار نہ تھا۔ یہ طاقت صرف ان کے رومی حکمرانوں کے پاس تھی۔ جس کی وجہ سے یہودی رہنماؤں کو رومی حکمرانوں کے پاس جانے پر مجبور کیا گیا کہ وہ یسوع مسیح کو مصلوب کریں۔ اور یہودیوں کے سنگسار کرنے کی بجائے مصلوب کرنے کے طریقہ سے پیشنگوئی کی تکمیل ہوئی۔ رومیوں نے تصدیق کی کہ یسوع ہی مسیحا تھا اور بائبل مقدس خدا کا کلام ہے۔

''بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں۔''

(زبور 16:22)-

﴿ حنوک کی نبوت (حصہ اوّل) Enoch's Prophecy (Part 1) ﴾

حنوک ایک دیندار آدمی تھا جس کی وجہ سے اس کا ذکر عبرانیوں 11 باب میں ہونے والے برگزیدہ اور ایماندار اشخاص میں ہوا۔ کلامِ مقدس ہمیں حنوک کا نسب نامہ دو الگ الگ جگہوں میں بیان کرتا ہے (1 کرنتھیوں 3:1 ، لوقا 3:37-38)۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ حنوک آدم کی ساتویں پشت میں سے تھا (جو کہ حنوک کی پیدائش تک زندہ تھا)۔ بائبل مقدس ہمیں پیدائش کی کتاب میں بتاتی ہے پیدائش 5:18-24 کہ حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ لفظ واک (ہالک) سے نکلا ہے جسکے معنی ساتھ چلنا، پیروی کرنا یا بات چیت کرنا کے ہیں۔ عبرانیوں 11:5 میں بیان کیا گیا ہے کہ حنوک خدا کا پسندیدہ تھا۔

جب حنوک پینسٹھ برس کا تھا تو اس کے بیٹا ہوا جس کا نام اس نے متوسلح رکھا۔ خدا نے حنوک کے وسیلہ سے نبوت کی جو کہ متوسلح کی موت پر پوری ہوئی تھی۔ یہ پیشنگوئی متوسلح کے نام سے منصوب تھی جس کا مطلب ہے کہ اس کی موت لائے گی۔ جب متوسلح مرا تو دنیا بھر میں سیلاب آ گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ متوسلح نے زمین پر رہنے والوں میں سب سے لمبی عمر پائی۔ خدا کی طرح کون ہے جو اپنی رحمت کو بڑھائے اور فیصلہ کرنے میں دیر کرے۔ خدا نے بار بار اپنا صبر، تحمل دکھایا۔ پیدائش 6 باب میں درج ہے تاہم غضب نے دیر نہ کی اور متوسلح کی موت کے بعد دنیا بھر میں سیلاب آ گیا۔

''یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔''

(عاموس 3:7)۔

﴿ حنوک کی نبوت (حصہ دوم) Enoch's Prophecy (Part 2) ﴾

حنوک کے بارے میں دوسری پیشنگوئی یہوداہ نے کی جو کہ یسوع مسیح کا سوتیلا بھائی تھا۔اس نے یہوداہ 1:14-15 میں بیان کیا کہ حنوک آدم کی ساتویں پشت سے تھا۔ یہوداہ نے اپنے پڑھنے والوں کو بائبل کی نبوتوں کے بارے میں بتایا جن میں سے ایک نبوت حنوک کی بھی ہے لیکن ہمیں اس نبوت کی اصل تاریخ کے بارے میں جاننے کی سمجھ بھی دی۔ہم جان گئے ہیں کہ یہ پیشنگوئی اندازاً 3382 قبل از مسیح میں کی گئی تھی۔ چوتھی آیت میں یہوداہ نے ہمیں بتایا ہے کہ یہ نبوت ہمارے ساتھ ساتھ ان بے دین لوگوں کے لئے بھی ہے جو قصوروار ہیں۔

1) خدا کے فضل کو تبدیل کرنا (منافع، مہربانی، عنایت) بدکاری میں (فحاشی، شہوت پرستی)۔

2) فقط ایک خداوند خدا کا انکار کرنا (انکار کرنا، منحرف ہونا)۔

ان کے بارے میں حنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پشت میں تھا یہ پیشنگوئی کی تھی کہ دیکھو۔خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آیا۔تا کہ سب آدمیوں کا انصاف کرے اور سب بے دینوں کو ان کی بے دینی کے ان سب کاموں کے سبب سے جو انہوں نے بے دینی سے کئے ہیں اور ان سب سخت باتوں کے سبب سے جو بے دین گنہگاروں نے اس کی مخالفت میں کہی ہیں قصوروار ٹھہرائے۔جیسے یہ پیشنگوئی پوری ہوئی تو ویسے ہی یہ بھی مقررہ وقت پر پوری ہوگی۔

''ان کے بارے میں حنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پشت میں تھا یہ پیشنگوئی کی تھی کہ دیکھو۔خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آیا۔ تا کہ سب آدمیوں کا انصاف کرے اور سب بے دینوں کو ان کی بے دینی کے ان سب کاموں کے سبب سے جو انہوں نے بے دینی سے کئے ہیں اور ان سب سخت باتوں کے سبب سے جو بے دین گنہگاروں نے اس کی مخالفت میں کہی ہیں قصوروار ٹھہرائے۔'' -(یہوداہ 14-15)

﴿ ''سلامتی ، امن'' کی نبوت کی تشریح (حصہ اوّل) The "Peace" Prophecy Explained (Part 1) ﴾

یسعیاہ نبی نے امن کے بارے میں قابلِ ذکر پیشگوئی کی:

''جس کا دل قائم ہے تو اسے سلامت رکھے گا کیونکہ اس کا توکل تجھ پر ہے'' (یسعیاہ 3:26)۔

''شالوم'' عبرانی زبان کا لفظ ہے جو کہ امن اور سلامتی کے لئے استعمال ہوتا ہے یہ ایک بنیادی لفظ ''سلام'' سے نکلا ہے جس کے معنی محفوظ رہنا (ذہنی اور جسمانی) پھر سے اچھا بنانا، بحال کرنا کے ہیں۔ یہ خدا کے ساتھ دوستی کی تکمیل ہے۔ خاص کر عہد کے رشتے میں دوسرے الفاظ میں ہم خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

''یسعیاہ نبی نے لگاتار اس بات کو بیان کیا کہ اگر ہم اس وعدہ کی گئی سلامتی کو حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں اس (خدا) پر توکل رکھنا چاہیئے۔

توکل یا بھروسہ کے لئے عبرانی لفظ ''سمک'' ہے جس کا بیان کچھ یوں ہے کہ رجوع لانا یا خدا پر بھروسہ رکھنا ہے۔ یسعیاہ نے بیان کیا ہے کہ جو خدا پر بھروسہ کرتے ہیں وہ اس کی طرف رجوع بھی لاتے ہیں کیونکہ وہ اس پر پورا یقین رکھتے ہیں وہ اس حقیقت کے بارے میں پُر اعتماد ہیں کہ خدا جو کہتا ہے وہ ہے۔

یوحنا 27:14 اور 33:16 میں مسیح نے اس نبوت کو دہرایا اور کچھ اضافہ بھی کیا۔ نئے عہد نامہ میں مسیح نے اپنے پیروکاروں کو اس بات کا یقین دلایا کہ وہ اپنا اطمینان اپنے لوگوں کو دیتا ہے (اس کے ساتھ پُرسکون، آرام، یکجہتی) اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ شادمان رہیں اور خوف نہ کریں۔

''میں تمہیں اطمینان دئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔
جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے'' -(یوحنا 27:14)

''میں نے تم سے یہ باتیں اس لئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو
لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں'' -(یوحنا 33:16)

﴿ ''سلامتی / امن'' کی نبوت کی تشریح (حصہ دوم) The "Peace" Prophecy Explained (Part 2) ﴾

سلامتی، اطمینان اور خدا کے ساتھ اتحاد صرف اور صرف مسیح کی طرف سے ملتا ہے۔ خدا نے کہا کہ وہ اپنی مخلوق کے وسیلہ سے سب پر عیاں ہوتا ہے۔ تا کہ ان کے پاس اس پر ایمان لانے کا کوئی عذر باقی نہ رہے (رومیوں 1:19-20)۔

''یسوع نے اس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا'' -(یوحنا 6:14)

ہم اس حقیقت کو مانتے ہیں کہ مسیح ہی خداوند ہے۔ وہ انسان کی شکل میں زمین پر آیا، ہمارے گناہوں کی خاطر اس نے جان دے دی، قبر سے جی اٹھا اور موت پر فتح پائی۔ صرف ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہم بچائے جائیں۔ یہ ایک واحد ذریعہ ہے کہ ہم اس پر بھروسہ رکھیں اور اس کے ساتھ ایک ہوں۔

خدا کے ساتھ صلح رکھنا ہمارے لئے سب سے بہترین فیصلہ ہے اور صرف اس پر ہماری قسمت کا توکل ہے۔

- ☆ جب ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں تو اس کی مدد سے جو اس میں بہتر ہے وہ کرتے ہیں (یسعیاہ 17:32، رومیوں 1:5)۔
- ☆ یہ ہمارے ڈر اور خوف کو ختم کرتا ہے (یوحنا 27:14)۔
- ☆ وہ آزمائشوں کے ذریعہ سے ہم پر غور کرتا ہے (یوحنا 33:16)۔
- ☆ یہ ہمارے دل و دماغ کی رہنمائی کرتا ہے (فلپیوں 4:6-7)۔
- ☆ یہ ہماری حفاظت کرتا ہے (زبور 8:4 ، 165:119 ، یوحنا 33:16)۔

''لیکن خدا کی راہ کامل ہے خداوند کا کلام تایا ہوا ہے۔ وہ ان سب کی سپر ہے جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔'' -(زبور 30:18)

نبوتی قسم

08 اگست

﴿ لعزر کا جی اٹھنا مسیح کے جی اٹھنے کی عکاسی کرتا ہے (حصہ اوّل) Lazarus' Resurrection Foreshadows Christ's (Part 1) ﴾

یوحنا 11 باب بہت ہی دلچسپ باب ہے جو کہ لعزر کے معجزانہ طور پر موت سے زندہ ہونے کے بارے میں بیان کرتا ہے۔ مسیح نے اسے موت کے چوتھے دن قبر سے اٹھا کھڑا کیا یہودی لوگ جانتے تھے کہ یہ سب کچھ صرف مسیح ہی کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہودیوں کا یہ خیال تھا کہ انسان کی موت کے بعد اس کی روح (نیفیش nephesh) 3 دن تک اس کے جسم کے پاس رہتی ہے۔ جب تک کہ اس کا بدن گلنے سڑنے نہ لگ جائے۔

مسیح نے نائین شہر کی ایک بیوہ کے اکلوتے بیٹے کو (لوقا 8:40-56) ان کی موت کے کچھ دیر بعد بوسیدگی سے پہلے ان کو زندہ کیا اسی وجہ سے ان کے جی اٹھنے کی وضاحت بعد میں کی گئی اور رہنماؤں اور بے ایمانوں کو اتنی وضاحت بیان نہیں کی گئی۔ لیکن لعزر کا جی اٹھنا ان سے مختلف تھا۔ جب مریم اور مارتھا کی طرف سے پیغام بھیجا گیا تا کہ مسیح کو بتایا جائے کہ ان کا بھائی بہت زیادہ بیمار ہے۔ تو مسیح کا ردِعمل غیر متوقع تھا۔ تو ہمیں بتایا جاتا ہے کہ مسیح ان کی مدد کرنے سے دو دن جہاں تھا وہاں ہی رہا۔ یوحنا 11:14-15 میں مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ لعزر مر گیا ہے۔ **اور وہ اس کے سبب سے خوش ہے کہ وہاں نہ تھا تا کہ تم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اس کے پاس چلیں۔** جب یسوع بیت عنیاہ میں پہنچا تو وہ لعزر کی قبر پر گیا اور کہا کہ پتھر کو ہٹاؤ تو مارتھا نے بہت معقول بات کہی جو کہ یوحنا 11:39 میں درج ہے۔

"اے خداوند اس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اسے چار دن ہو گئے۔" -(یوحنا 11:39)

﴿ لعزر کا جی اٹھنا مسیح کے جی اٹھنے کی عکاسی کرتا ہے (حصہ دوم) Lazarus' Resurrection Foreshadows Christ's (Part 2) ﴾

جب پتھر کو ہٹایا گیا تو مسیح نے دعا کی اور اس خاص مقصد کو بیان کیا جو لعزر کو چار دن بعد زندہ کرنے میں تھا۔ **"تا کہ وہ ایمان لائیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے"** (یوحنا 42:11)۔ اگلی آیت بتاتی ہے کہ یسوع نے بلایا "اے لعزر نکل آ" اور جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے باہر نکل آیا۔ یوحنا 45:11 میں بیان ہے کہ بہتیروں یہودیوں نے جنہوں نے یہ دیکھا یسوع پر ایمان لائے۔

لعزر اس بات کی ناقابلِ انکار ثبوت ہے کہ یسوع ہی وعدہ کیا گیا مسیح ہے اور بے ایمان جان بوجھ کر اس حقیقت سے انکاری ہیں۔ پس وہ اسی روز اسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے (یوحنا 53:11) اور لعزر کی موت کا بھی جو کہ مسیح کی الوہیت کا جیتا جاگتا ثبوت تھا (یوحنا 10:12)۔

لعزر کا زندہ ہونا مسیح کے زندہ ہونے کی عکاسی کرتا ہے۔ لوقا 46:24 میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ مسیح تیسرے دن جی اٹھے گا ویسے ہی جیسے (لوقا 18:31-33) میں بتایا گیا ہے کہ وہ اسے ماریں گے اور قتل کریں گے اور وہ تیسرے دن جی اٹھے گا۔ مسیح کا جی اٹھنا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہی نجات دینے آیا اور پرانے عہدنامہ کی پیشگوئی کو پوری کرنے آیا (زبور 22 اور یسعیاہ 53,9-8:25)۔

جب مسیح واپس آئے گا تو بنی نوع انسان اسے قتل کرنے کا پھر سے بہانہ تلاش کریں گے اور ہر مجدون کے مقام پر قتل کریں گے ویسے ہی جیسے انہوں نے لعزر کو زندہ ہونے کے بعد قتل کیا تھا تاہم ہم جانتے ہیں کہ یہ جنگ مسیح کہنے سے ختم کرے گا اور فتح یاب ہوگا۔

"اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں ابنِ آدم کے حق میں پوری ہوں گی۔" -(لوقا 31:18)

﴿ یسعیاہ 10:9 کی مشابہت The Isaiah 9:10 Parallel ﴾

یسعیاہ 10:9 ہمیں بتاتی ہیں کہ اسرائیل نے کیسے اس آفت کا سامنا کیا جب اسوریوں نے 732 ق م میں اسرائیل پر چڑھائی کی۔ یہودی لوگوں نے خدا سے دوری کے اس انتہا ہی فیصلے کو نہ جانا۔ اس کی بجائے انہوں نے تکبر سے جواب دیا اور انہوں نے بڑے اور بہتر دفاع کی تیاری کی۔ فیصلہ آیا اور قوم پست ہوگئی۔

ایک پیشوا جو تھن کین اپنی ایک کتاب میں بیان کرتا ہے کہ جو یسعیاہ 11:9 میں بیان ہے امریکہ پر حملہ بھی اسی کا ایک ردِعمل ہے یسعیاہ نے 10:9 میں بیان کیا گیا۔ ایک حکم عدولی نہ کوئی ندامت یا پشیمانی۔ کئی سالوں تک خدا نے امریکہ کو برکتیں دیں جس کے آثار ہر جگہ نظر آتے تھے۔ پھر سیاسی رہنماؤں نے یسعیاہ 10:9 کی مثال دینا شروع کی اور شیخی مارنے لگے کہ امریکہ دوبارہ بہتر طور پر ابھر کر سامنے آئے گا۔ **اسرائیل کی طرح امریکہ نے نصیحت کا دھیان نہیں کیا اور نہ ہی خدا کی طرف دوبارہ رجوع لائے۔** البتہ امریکہ جنسی بدکاری کی طرف مائل رہا۔ ٹیلی ویژن، فلموں اور گیمز میں تشدد کا مظاہرہ کرنا بڑھتی ہوئی فحاشی، اسقاطِ حمل اور خدا کا تمسخر اڑانے سے بے حس ہو جانا، حکمرانوں کی عزت نہ کرنا، پیسوں اور طاقت کا لالچ کرنا، صرف اپنے بارے میں سوچنا اور تفریحات کا بڑھ جانا۔

رومیوں 4:15 ہمیں بتاتی ہے کہ بائبل کا یہ حصہ ہماری رہنمائی کے لئے لکھا گیا ہے۔ اور اس کے وسیلہ سے ہمیں امید حاصل ہے۔ شیخی اور قومی توبہ (خدا کی طرف رجوع لانا) ہی ہماری امید ہے۔

''کہ اینٹیں گر گئیں پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائیں گے۔
گُولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم دیوار لگائیں گے۔'' -(یسعیاہ 10:9)

﴿ مسیح یسوع نبی کے طور پر Jesus as Prophet ﴾

اعمال 3:22-26 میں لوقا نے لکھا کہ مسیح وہ نبی ہے جس کا ذکر موسیٰ نے پہلے سے کیا تھا اور کہا تھا کہ یہوداہ کی نسل سے پروان چڑھے گا (استثنا 18:15)۔ پرانے عہدنامہ کی 39 کتابوں میں 24 کتابوں کے 125 پیراگراف میں مسیح کے نبی ہونے کا ذکر موجود ہے۔ **کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہے وہ خدا کی باتیں کہتا ہے (یوحنا 3:34) اور ہر کام میں جو باپ نے سونپا تھا اسے تمام کیا (یوحنا 17:4)**۔ وہ اپنی تمام تعلیمات کی تصدیق کرتا ہے۔ مسیح نے اپنی موت، دفن ہونے اور جی اٹھنے کی پیشنگوئی خود کی۔ اس نے اپنی موجودہ زندگی میں اپنی دوسری آمد کے بارے میں پیشنگوئی کی۔ اور اپنی بادشاہت کے بارے میں پیشنگوئی کی لیکن مسیح کی حیثیت ایک نبی سے کہیں زیادہ تھی۔

مسیح خدا کا کلمہ تھا جو مجسم ہوا (یوحنا 1:14)۔ راہ، حق اور زندگی وہ ہی ہے۔ کوئی بھی اس کے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا (یوحنا 14:6)۔ جو کوئی ایمان لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرے ان پر مسیح سچائیوں کا بیان کرے گا۔ الوہیت کی ساری معموری اس کے جسم میں تھی (کلسیوں 2:8-9)۔ وہ دنیا میں آیا تا کہ خدا کے حکم کو بجالائے (متی 5:17) اور اس نے بہت عمدہ طریقہ سے پورا کیا۔ یہ یسوع ہی وہ واحد ہے جس نے اپنی مرضی سے پوری دنیا کے گناہوں کے لئے صلیب پر جان دے دی (عبرانیوں 9:14-15)۔

(مکاشفہ 19:10) میں مسیح کی شخصیت کے بارے میں خدا کا آخری بیان موجود ہے۔ گواہی (مارتیریا) کا مطلب بیان کرنا، گواہی دینا، روح (نوما) کے معنی سانس لینے کے ہیں جو کہ ذہن یا روح کے مترادف ہیں اور نبوت (پروفیٹیا) کا مطلب ہے الٰہی والہامی گفتگو جو کہ خدا کے مقاصد کا بیان کرتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں مسیح یعنی خدا کا روح ہے جو خدا کے مقاصد کو ظاہر کرتا ہے۔

"کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔" -(مکاشفہ 19:10)

﴿ تارکینِ وطن - یہودیوں کا بکھر جانا The Diaspora - Scattering of the Jews ﴾

''لیکن اگر تو ایسا نہ کرے کہ خداوند اپنے خدا کی بات سن کر اس کے سب احکام اور آئین پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو یہ سب لعنتیں تجھ پر نازل ہوں گی اور تجھ کو لگیں گی'' (استثنا 15:28)۔

موسیٰ نے اسرائیل کے لئے (استثنا 15:28-68) میں ایک نبوت تکمیل سے 1500 سال پہلے کی۔ اس نے تنبیہ کی کہ اگر اسرائیلی خداوند خدا کے حکموں اور قوانین سے پھر جائیں گے اور انہیں مصائب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مویشیوں کا نقصان، خشک سالی، قحط، خوفناک بیماریاں، الجھن اور تشدد کی کثرت ہوگی۔ زمین بنجر ہو جائے گی، دشمن ان پر چڑھ آئیں گے، ان کے شہروں کو توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے ہی بچوں کو نوچ ڈالیں گے، آخر کار لوگوں کو ان کے وطن سے بے دخل کر دیا جائے گا اور وہ تتر بتر ہو جائیں گے۔ متی 2:24 اور لوقا 19:43-44 میں مسیح نے نبوت کی کہ یروشلیم اور ہیکل تباہ ہو جائیں گے۔ چالیس سال بعد 70ء میں مسیح کی اور موسیٰ کی کی گئی نبوت پوری ہوئی۔

پہلی صدی کے مؤرخ جوزفس نے اپنی مفصل تحریریں ہمارے پاس چھوڑیں ہیں جو ان پیشگوئیوں کو سچ ثابت کرتی ہیں۔ یہ تمام ممالک میں یہودیوں کے منتشر ہونے کا آغاز تھا جسے وطن بدر ہونا کہتے ہیں۔ پیشگوئی یہاں ختم نہیں ہوتی، پرانے عہدنامہ میں بیان ہے کہ یہودی اپنے وطن میں واپس آئیں گے۔ نئے عہدنامہ میں بھی مسیح نے بیان کیا کہ یروشلیم ہمیشہ کے لئے ہرگز غیر قوموں سے پامال نہ ہوتا رہے گا بلکہ یہودی لوگ واپس آئیں گے (لوقا 24:21)۔

''اور جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا'' - (لوقا 24:21)

﴿ روح القدس کے انعامات (حصہ اوّل) The Gifts of the Holy Spirit (Part 1) ﴾

1 کرنتھیوں باب نمبر 12-14 میں پولس رسول نے ان روحانی نعمتوں کا ذکر کیا جس کا خدا نے اپنے اور نجات دہندہ ماننے والوں کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اگر ہم احتیاط سے ان ابواب کا مطالعہ کریں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ خدا نے اپنے بچوں کو دینے کے لئے خاص انعامات رکھے ہیں پھر روح القدس ہمیں قوت بخشتا ہے کہ ہم ان نعمتوں کا استعمال کریں اور ایک دوسرے کو حوصلہ دیں۔ **جب خدا کے لوگ ان نعمتوں کا استعمال کرتے ہوئے جو خدا نے ان کو بخشی ہیں مل کر کام کرتے ہیں تو کلیسیاء اور کلسیاء کا بدن اور بھی مستحکم ہو جاتا ہے۔**

1 کرنتھیوں میں ہم اس خاص انعام کے بارے میں سیکھتے ہیں جو خدا نے ہمیں سونپا ہے اور یہ بات سچ ہے کہ تمام نعمتیں خاص اور ضروری ہیں۔ ان کی اہمیت کی درجہ بندی کرنا، یا خدا کی دی ہوئی نعمت کو خود غرضی بنا کر استعمال کرنا خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔

1 کرنتھیوں 13 باب میں محبت کے بارے میں بیان کیا گیا ہے کہ ہماری روحانی نعمتوں کو استعمال میں لانے کا سب سے اہم عنصر ہے۔ تاہم کتابِ مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ''خدا محبت ہے'' (1 یوحنا 4:8)۔ پولس رسول کے بیان پر غور کرتے ہوئے ہم جاننا شروع کرتے ہیں کہ خدا کون ہے۔ جیسے جیسے مسیح کی آمد نزدیک آ رہی ہے ہمیں خدا میں اور اس کی محبت کی سمجھ میں بڑھنے کی ضرورت ہے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔

''اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں۔ اور اگر مجھے نبوت ملے اور سب بھیدوں اور کل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھوں تو میں کچھ بھی نہیں۔ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں۔ محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ ناز یبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی امید رکھتی ہے۔ سب باتوں کو برداشت کرتی ہے۔ محبت کو زوال نہیں۔ نبوتیں ہوں تو موقوف ہو جائیں گی۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ علم ہو تو مٹ جائے گا۔''

(1 کرنتھیوں 13:1-8)

﴿ روح القدس کے انعامات (حصہ دوم) The Gifts of the Holy Spirit (Part 2) ﴾

اصل یونانی میں لفظ پیشنگوئی کا مطلب غیب کے واقعات یا خدا کے الہام میں بات کرنا ہے۔ایسے ہی جیسے پرستش کرنا، تعلیم دینا، ہدایت کرنا اور خدا کی ترغیب کے تحت دوسروں کو تسلی دینا۔1 کرنتھیوں 14 باب کی 3 آیت پیشنگوئی کے لفظ کو واضح کرتی ہے۔

''لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کرتا ہے'' -(1 کرنتھیوں 3:14)

مکاشفہ 22:18-19 میں ہمیں واضح طور پر تنبیہ کی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص کتابِ مقدس میں بڑھائے یا گھٹائے تو خدا اسے زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے اس کا حصہ نکال ڈالے گا۔اس بیان کی بنا پر ہم جانتے ہیں کہ کوئی بھی خدا کی طرف سے نئے مکاشفہ کو شامل نہیں کر سکتا۔ہم بھی تاہم تعلیم دیں (مستحکم اور مسیحی ترقی) ترغیب دیں (نصیحت ، تنبیہ) اور دوسروں کو تسلی دیں۔

تاریک دنیا کی روشنی میں (جس کا مسیح نے خود متی کی انجیل 24 باب میں ذکر کیا) جیسا کہ ہم آخری وقت کے قریب پہنچے ہیں ہمارے پاس ایک مثبت اور حوصلہ افزاء ہدایت موجود ہے۔ہماری خواہش ہے کہ ہم خدا کے لئے اور مسیحی ترقی کے لئے استعمال ہوں۔لوگوں میں مسیح کے کلام کی منادی کریں۔اپنے نجات دہندہ کی امید سے دوسروں کو تسلی دیں۔

''محبت کے طالب ہو اور روحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو۔خصوصاً اس کی کہ نبوت کرو۔'' -(1 کرنتھیوں 1:14)

15 اگست

اسرائیل

نبوتیں جو 1948 میں پوری ہوئیں Prophecies Fulfilled in 1948

1948 سے 2008 تک کتابِ مقدس کی تقریباً 50 پیشنگوئیاں پوری ہوئیں۔ایک مکمل فہرست وضاحت کے ساتھ Ken Jhonson کی کتاب Ancient Prophecies Revealed (قدیم پیشنگوئیوں کا انکشاف) میں موجود ہے۔صرف 1948 میں اسرائیل ایک قوم بنا۔پرانے عہد نامہ کی تقریباً 20 پیشنگوئیاں شامل ہیں۔کچھ اور کی فہرست بمعہ وضاحت ذیل میں موجود ہے:

نبوتی تکمیل	حوالہ جات
اسرائیل ایک قوم کے طور پر ترقی کرتی ہے	یسعیاہ 12-11:11
سب سے پہلا برطانوی جہاز یہودیوں کو واپس لایا	یسعیاہ 9:60
اسرائیل کا ایک قوم کی شکل میں واپس آنا	ہوسیع 11:1، حزقی ایل 22-18:37
اسرائیل ایک دن میں پیدا ہوا	یسعیاہ 8:66
اسرائیل قدیم سرزمین میں دوبارہ قائم ہوا	یرمیاہ 3-2:31
عبرانی زبان کو زندہ کیا گیا	یرمیاہ 23:31
اردن نے مغربی کنارے پر قبضہ کیا	صفنیاہ 8:2، زکریاہ 7-1:12
اسرائیل شروع میں یروشلیم کے بغیر بحال ہوا	زکریاہ 7-1:12
مردہ سمندر کی دریافت	یسعیاہ 4-1:29
یہودی بے اعتقادی کی حالت میں لوٹتے ہیں	حزقی ایل 14-7:37

صرف کتابِ مقدس دنیا میں وہ واحد کتاب ہے جس میں سینکڑوں کی سینکڑوں پیشنگوئیاں درست ثابت ہوئیں۔ان کی تکمیل ماضی سے حال تک پھیلی ہوئی ہے۔

"رب الافواج قسم کھا کر فرماتا ہے کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ویسا ہی ہو جائے گا اور جیسا میں نے ارادہ کیا ویسا ہی وقوع میں آئے گا۔" -(یسعیاہ 24:14)

﴿ نبوت کی وضاحت کیسے نہیں کر سکتے ؟ How Not to Interpret a Prophecy? ﴾

مقدس پولس نے 1 تھسلنیکیوں 20:5 میں تنبیہ کی گئی ہے کہ ''نبوتوں کی حقارت نہ کرو'' حقیر جاننے کے اصلی معنی حکم عدولی کرنا یا عداوت رکھنے کے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ کسی چیز کو نا کارہ سمجھنا۔اس آیت میں نبوتوں کا معنی یونانی زبان میں پروفیٹیا کے ہیں جس کا مطلب غیب کا علم جاننا یا پیشنگوئی کرنا ہے۔خدا کا کلام ہمیں واضح طور پر بتاتا ہے کہ ہمیں حقارت نہیں کرنی چاہیئے۔خدا جو کچھ بھی ہمیں مستقبل کے بارے میں بتاتا ہے ہمیں اس کو بغیر کسی معیار کے اسے ماننا چاہیئے۔

قدیم زمانہ کے جھوٹے استادوں نے کلامِ مقدس میں کی گئی پیشنگوئیوں کو پسند نہیں کیا۔تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور یا پھر توڑ پھوڑ کر اس کے مطلب کو کسی اور طرف کھینچ کر لے گئے۔1 تھسلنیکیوں 21:5 ہمیں بتاتی ہے کہ سب چیزوں کو آزماؤ جو اچھی ہے اسے پکڑے رکھو۔ایسا کرنے کے لئے ہمیں اس بات کا علم ہونا لازمی ہے کہ کلام کو کیسے الجھایا جا رہا ہے۔کچھ مثالیں دی جاتی ہیں:

1) **ایک غیر واضح مطلب کے لئے ایک مخصوص بیان کے لئے تبدیل کرنا۔** جیسا کہ تخلیق کے چھ دن کے واضح بیان کو الجھا کر لاکھوں سالوں میں بیان کرنا (خروج 20:9-11)۔
2) **ان چیزوں کی تلاش جو کلام مقدس میں موجود نہیں۔** جیسا کہ نجات کے بیان کو تبدیل کر کے اسے خدا کی بخشش سمجھنا اور یہ یقین رکھنا کہ اچھے کام فردوس کے اہل ہوں گے (افسیوں 2:8)۔
3) **اصلی پیشنگوئی کی آمیزش علامتی پیشنگوئی کے ساتھ کرنا۔** جیسا کہ ایک تاریخی بدعت کہ یہودی لوگ ابلیس کی نسل سے ہیں (1 یوحنا 3:9-10)۔
4) **سیاق وسباق سے ہٹ کر پیشنگوئی کرنا۔** ایک جھوٹا عقیدہ کہ اسرائیل کے متعلق کی گئی تمام نبوتیں آج کل کی ''کلیسیا'' سے تعلق رکھتی ہیں۔
5) **ایک پیشنگوئی میں کچھ اضافہ کرنا یا کمی کرنا۔** مسیح کی واپسی کے دن کا اندازہ لگانے کی کوشش کرنا جبکہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس سن کے متعلق کوئی نہیں جانتا (متی 24:36)۔

''پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اس دن کو جانتے ہو نہ اس گھڑی کو'' -(متی 25:13)

17 اگست

اسرائیل

﴿ اسرائیلی جھنڈے کی نبوت The Israeli Flag Prophecy ﴾

یسعیاہ نبی مسیح کی آمد سے تقریباً سات سو سال پہلے تک جیتا رہا۔ خدا نے یسعیاہ نبی کو اسرائیلی جھنڈے کے وجود میں آنے سے ہزاروں سال پہلے نبوت کرنے کی تلقین کی۔

عبرانی زبان میں جھنڈے کا مطلب (نشان، پرچم کے ہیں)۔ یسعیاہ 10:11 میں بیان ہے کہ اس وقت اسرائیل کے پاس ایک خاص جھنڈا یا نشان ہوگا جو ان کو ظاہر کرے گا۔ مستقبل کا کون سا وہ اہم دن ہے جسے ''اس دن'' کے لئے نامزد کیا جاتا ہے؟ یسعیاہ 11 باب میں بیان ہے کہ وہ دن جب دنیا کا خالق جسمانی طور پر واپس لوٹے گا اور ہر ایک بنی نوع انسان کے گناہوں کا حساب کرے گا اور ان کو ان کے کاموں کا بدلہ دے گا۔ یسعیاہ نے بتایا کہ اس وقت ''یسی کی جڑ'' اسرائیل کے جھنڈے پر ہوں گے۔

یسی داؤد بادشاہ کا باپ تھا۔ چھ نکاتی ستارہ تھا جو کہ قبیلہ کے جھنڈے کی علامت تھا۔ آج کے دنوں میں ہم اسے داؤد کا ستارہ کہتے ہیں جو کہ اسرائیل کا نشان ہے اور نئے دور میں اسرائیل ملک کا جھنڈا ایک بار پھر ہم نبوت کے پورا ہونے سے خدا کے کلام کی تکمیل کو دیکھتے ہیں۔ جو کہ نبوت ہونے کے پچیس سو سال بعد بہتر طریقے سے پوری ہوئی۔ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہمیں اس دن کے قریب ہونا بہت ضروری ہے۔

''اور اس وقت یوں ہوگا کہ لوگ یسی کی اس جڑ کے طالب ہوں گے
جو لوگوں کے لئے ایک نشان ہے اور اس کی آرام گاہ جلالی ہوگی۔'' -(یسعیاہ 10:11)

﴿ انبیاء اکبراورانبیاء اصغرکی معیاد The Timeline of the Major and Minor Prophets ﴾

پوری بائبل کی تحریر کے دوران بہت سے افراد کو خدا کے لئے نبیوں کی حیثیت سے بات کرنے کے لئے بلایا گیا۔ پرانے عہدنامہ کی آخری سترہ کتابیں انبیاء اصغر اور انبیاء اکبر میں تقسیم کی گئی ہیں یہ حد بندی کتابوں کی وسعت کو ظاہر کرتی ہے نہ کہ کتابوں کی اہمیت کی وجہ سے ہیں۔ اوسطاً انبیاء اکبر کی کتابیں یسعیاہ، یرمیاہ، نوحہ (یرمیاہ نے لکھی ہیں)۔ حزقی ایل اور دانی ایل باقی تمام بارہ کتابوں میں سب سے لمبی کتابیں ہیں یہ تمام کتابیں ترتیب میں نہیں ہیں لہٰذا یہ ان کی متوقع تاریخوں کو جاننے میں مدد دیتی ہیں۔ مندرجہ ذیل انبیاء اصغر اور انبیاء اکبر نے ان متوقع تاریخوں میں ہونے والے واقعات کے بارے میں آگاہ کیا۔

800-700 قبل از مسیح:	یوایل، یوناہ، عاموس، یسعیاہ، ہوسیع، میکاہ۔
700-500 قبل از مسیح:	ناحوم، یرمیاہ، صفنیاہ، دانی ایل، حزقی ایل، حبقوق، عبدیاہ، زکریاہ، حجی۔
500-400 قبل از مسیح:	ملاکی۔
مسیح کی پیدائش سے 400 قبل از مسیح پرانے عہدنامہ میں خاموش سال تھے۔	

یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ خاموشی کے سال کے دوران بہت سی نبوتی کتابیں لکھی گئی لیکن وہ بھی کلام کے مطابق شاگردوں کے مطابق غیر تصدیق شدہ تھیں۔

''یقیناً خدا کچھ نہیں کرتا جب تک وہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔'' -(عاموس 7:3)

﴿ زکریاہ نبی کون ہے؟ Who is Zechariah the Prophet? ﴾

تقریباً ستائیس پرانے عہد نامہ کے آدمیوں کا نام زکریاہ ہے۔ تاہم صرف ایک کو خدا نے اپنا پیغمبر بنانے اور یہودیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے چنا۔ یہاں تک کہ مستقبل خدا کے کلام اور تخلیقی تحریروں سے۔ زکریاہ کا پیغام لوگوں کو خدا کی طرف واپس لانا تھا کہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ اور یروشلیم میں ہیکل کی تعمیرِ نو کی تکمیل کا عہد کریں۔ زکریاہ بابل میں پیدا ہوا اور پروان چڑھا اور یہوداہ کی طرف واپس آنے والے یہودیوں میں سے ایک تھا اور اس نے مسیح کی پہلی اور دوسری آمد کے متعلق خدا کے وعدوں کو نبوتی الہام کے ذریعہ سے بیان کیا۔

زکریاہ 1:1 میں موجود تین نسلوں میں خدا نے بہت عمدہ نبوت کی۔ عبرانی زبان میں باپ دادا کا نام عِدو کا مطلب **اس کا وقت** اور بیٹے برکیاہ کا مطلب **یہوداہ برکت دیتا ہے**۔ پوتے زکریاہ کا مطلب **وہ جو خداوند یاد رکھتا ہے** جب ان سب کو ملایا جائے تو بہت بے مثال نبوتی بیان کو ظاہر کرتے ہیں۔ **اپنے وقت میں خداوند اسے برکت دیتا ہے جو اسے یاد کرتا ہے**۔ خدا سے انکار کے نتیجہ میں یہوداہ زوال اور بابل کی اسیری کی بھی پیشگوئی کی۔ تاہم اس نے عہد باندھا کہ وہ ان کو نہ بھولے گا اور ستر سال کی اسیری کے بعد ان کو ان کی سرزمین میں واپس لائے گا خدا نے اپنی نبوت کو پوری طرح مکمل کیا۔

"دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عِدو پر نازل ہوا۔" -(زکریاہ 1:1)

﴿ بابل کی ستر سالہ اسیری کی نبوت The 70-Year Babylonian Captivity Prophecy ﴾

احبار 25 باب میں خدا نے موسیٰ سے کہا کہ اسرائیل سے کہہ کہ جب تم اس ملک میں جو میں تم کو دیتا ہوں داخل ہو جاؤ تو اس کی زمین میں بھی خداوند کے لئے سبت کو مانے۔ خدا نے موسیٰ کو جو حکم دیا اسرائیل نے اسے ماننے سے سے انکار کیا۔ اس کی بجائے لوگوں نے آرام کے سال کو نظر انداز کرتے ہوئے 490 سال تک فصلیں لگائیں اس طرح وہ خدا اور زمین کے ستر سال تک مقروض رہے۔

یرمیاہ نے پیشنگوئی کی کہ یہ قومیں ستر سال تک شاہ بابل کی غلامی کریں گے۔ زمین کو اپنا آرام دیا جائے گا اور جب ستر سال پورے ہوں گے تو خدا شاہ بابل کو اور کسدیوں کو ان کی بدکاری کے سبب سے سزا دے گا (یرمیاہ 25:11-12)۔ اگرچہ سخت بابل کی اسیری اسرائیلیوں کی بت پرستی کا نتیجہ تھی (استثنا 31:16-18)۔ خداوند خدا بابل کو اپنے اور لوگوں کے خلاف گناہ کرنے پر بے سزا نہ چھوڑے گا۔

دانی ایل نے اس ستر سالہ نبوت کی تکمیل کو بیان کیا اس نے اسیری میں سال گزارے اور یہ اندازہ لگایا کہ ستر سال پورے گزریں گے (دانی ایل 9:1-3) اس نے دیکھا کہ خدا ہر قول کو پورا کرتا ہے۔ خدا نے دانی ایل کو برکت دی کہ خواب کے وسیلہ سے اور خوابوں کی تعبیر جاننے کی روح سے اسے بابل کے زوال کے بارے میں بتایا اور آنے والی عالمی سلطنتوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ دانی ایل 11 باب میں 537 ق م سے 1948ء تک تفصیل موجود ہے۔

''اور خداوند نے کوہِ سینا پر موسیٰ سے کہا بنی اسرائیل سے کہہ کہ۔ جب تم اس ملک میں جو میں تم کو دیتا ہوں داخل ہو جاؤ تو اس کی زمین بھی خداوند کے لئے سبت کو مانے۔ تو اپنے کھیت کو چھ برس بونا اور اپنے انگورستان کو چھ برس چھانٹنا اور اس کا پھل جمع کرنا۔''

(احبار 25:1-3)۔

﴿ فارس اور چار بادشاہوں کی نبوت Persia and the Four Kings Prophecy ﴾

536 قبل از مسیح میں دانی ایل نبی نے پیشنگوئی کی کہ دارا مادی بادشاہ کے بعد چار بادشاہ آئیں گے اور چوتھا ان سب سے زیادہ دولت مند ہوگا اور جب وہ اپنی دولت سے تقویت پائے گا اور جب وہ اپنی دولت سے تقویت پائے گا تو سب کو یانان کی سلطنت کے خلاف ابھارے گا۔

تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ دارا مادی کے بعد حقیقتاً چار بادشاہ آئے۔اخسویرس بادشاہ (522-530 ق۔م۔)، سوڈوسمرڈیس (522 ق۔م۔)، دارا(486-522ق۔م۔) اور ارتخششتا اوّل(465-486ق۔م۔)۔چوتھا بادشاہ ارتخششا اوّل دانی ایل کی پیشنگوئی کے مطابق بہت زیادہ مضبوط اور امیر تھا۔اس نے ایشاء کو چک کے یونان اور سردیس پر ساٹھ ہزار مردوں اور بارہ سو جہازوں کے ساتھ حملہ کیا۔480 ق م میں یہ دنیا کی سب سے بڑی فوجی قوت کا مظاہرہ تھا۔ جسے دنیا نے دیکھا دانی ایل کی نبوت کے چوراسی سال کے بعد یہ جنگ ہوئی۔ایسا لگتا تھا کہ جیسے یونانی برباد ہو چکے ہیں لیکن وہ اپنی زمین کو کھڑا کرنے کے قابل تھے اور فارسی جنگ ہار گئے۔

''اور دارا مادی کی سلطنت کے پہلے سال میں ہی اس کو قائم کرنے اور تقویت دینے کو کھڑا ہوا۔اور اب میں تجھ کو حقیقت بتاتا ہوں فارس میں ابھی تین بادشاہ اور برپا ہوں گے اور چوتھا ان سب سے زیادہ دولت مند ہوگا اور جب وہ اپنی دولت سے تقویت پائے گا تو سب کو یونان کی سلطنت کے خلاف ابھارے گا۔'' -(دانی ایل 11:1-2)

﴿ سکندرِاعظم نبوت میں Alexander the Great in Prophecy ﴾

دانی ایل نے اپنی کتاب میں بہت سی غیر معمولی اور اہم پیشگوئیوں کا ذکر کیا جو یونانیوں کی طاقت کے عروج کے بارے میں ہے۔

سکندرِاعظم 356 قبل از مسیح میں یونان کے شہر پیلا میں پیدا ہوا۔ جب اس نے یونان کا تخت سنبھالا تو اس نے فارسی سلطنت کے خلاف تحریک شروع کی۔ جب وہ بائیس برس کا تھا اور وہ دارا کے چار سو ہزار کے مقابلہ میں چونتیس ہزار مردوں کے ساتھ ایشیاء میں داخل ہوا اور ایک سال کے اندر اندر سیریا (شام) پر قبضہ حاصل کیا۔ اگلے نو سالوں کے دوران سکندرِاعظم نے پوری دنیا میں مقبولیت حاصل کی۔ لیکن تین سالوں کے بعد 323 قبل از مسیح میں وفات پائی۔

اس کے کسی بھی فرزند نے تخت نہ سنبھالا سلطنت اس کے چار خاص جرنیلوں کے مابین چار حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ سیلیکوس نیکٹر نے شام کو لے لیا، کسینڈر نے مقدونیہ (یونان) کو لے لیا، لیسیما کوس نے گھاٹ (ترکی) کو لے لیا اور پطیلومی نے مصر کو لے لیا۔ تاریخی بیان اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ سکندرِاعظم ایک طاقت ور بادشاہ تھا جو دانی ایل کی 200 سال پہلے کی گئی پیشگوئی پر پورا اترتا تھا۔

”لیکن ایک زبردست بادشاہ برپاہوگا جو بڑے تسلط سے حکمران ہوگا اور جو کچھ چاہے گا کرے گا۔ اور اس کے برپا ہوتے ہی اس کی سلطنت کو زوال آئے گا اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائے گی لیکن نہ اس کی نسل کو ملے گی اور نہ اس کا سا اقبال باقی رہے گا بلکہ وہ سلطنت جڑ سے اکھڑ جائے گی اور غیروں کے لئے ہوگی۔“ -(دانی ایل 11:4-3)

﴿ خورس کی نبوت The Cyrus Prophecy ﴾

اس کے فتح یاب ہونے سے بھی کئی سو سال پہلے بابل کے زوال کی پیشنگوئی کی گئی تھی۔ یسعیاہ نبی نے بہت ہی خاص پیشنگوئیاں کی ہیں۔ جن میں خورس کی پیشنگوئی قابلِ ذکر ہے بلکہ یہ بھی پیشنگوئی کرتا ہے کہ سائرس نے بابل کو کیسے اسیر کیا۔

بابل کا شہر ایک مضبوط قلعہ تھا۔ جس کی بیرونی دیواریں تین سو فٹ اونچی اور ستر فٹ موٹی تھیں۔ جس میں دیواروں کے ساتھ تقریباً 250 پہرے داروں کے مینار موجود تھے جو کہ دیگر دفاعی کاموں میں شامل تھے۔ اس سے شہر میں بے انتہا محاصرہ موجود تھا کیونکہ یہ دریائے فرات پر موجود تھا جو کہ اس کے باشندوں کو کھانے پینے کی ہر چیز فراہم کرتا تھا۔ بائبل مقدس میں سائرس کے متعلق مندرجہ ذیل پیشنگوئیاں کی گئی ہیں اور تاریخ ان کی تکمیل کی وضاحت کرتی ہے (یسعیاہ 44:26-28، 45:1-6)۔

- ☆ محتاط مہارت کو استعمال کرتے ہوئے دریا کا رخ موڑ دیا گیا، جس کی وجہ سے خورس کے فوجیوں کو شہر کی دیواروں کے نیچے سے گزرنے میں مدد ملی۔
- ☆ زیرِ زمین پھاٹک کھلے رہ گئے تھے۔
- ☆ بابلی سلطنت کو تباہ کر دیا گیا تھا۔
- ☆ یہودیوں کو اپنی سرزمین پر واپس جانے کی اجازت دے دی گئی تھی۔
- ☆ یہوداہ کے شہروں کو دوبارہ تعمیر کیا گیا اور یروشلیم دوبارہ آباد ہوا۔
- ☆ ہیکل کی بنیاد رکھی گئی۔
- ☆ سلیمان کی ہیکل سے لائے گئے مقدس برتنوں کو یہودیوں کے حوالے کر دیا گیا۔

”خداوند اپنے مسوح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ میں نے اس کا دہنا ہاتھ پکڑا کہ امتوں کو اس کے سامنے زیر کروں اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اور دروازوں کو اس کے لئے کھول دوں اور پھاٹک بند نہ کئے جائیں۔ میں نے اپنے خادم یعقوب اور اپنے برگزیدہ اسرائیل کی خاطر تجھے نام لے کر بلایا۔ میں نے تجھے ایک لقب بخشا۔ اگرچہ تو مجھ کو نہیں جانتا۔ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔ تاکہ مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی نہیں۔ میں ہی خداوند ہوں میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔“ -(یسعیاہ 45:1,4-6)

24 اگست

نبوتی وعدہ

﴿ ''شادمانی کی نبوت'' The "Joy" Prophecy ﴾

بائبل مقدس میں 170 دفعہ عبرانی اور یونانی زبان میں استعمال ہوئے ہیں جن کا مطلب شادمانی ہے۔تقریباً ہر معاملہ میں ''شادمانی'' کو خوشی یا مسرت، پُر کیف اور خوشی کے احساس کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔بائبل مقدس میں ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے ہر وقت خوش رہو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے (1 تھسلنیکیوں 5:16-18)۔ہمیں بتایا گیا ہے کہ خوشی اور شادمانی ہمارے لئے کیا کام کرے گی؟۔خدا کی خوشنودی ہمارے ذہن، الفاظ اور عمل میں مضبوطی پیدا کرتی ہے (دفاع، قوت، تحفظ)۔

''کیونکہ خداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ ہے'' -(نحمیاہ 10:8)

ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ خوشی یا شادمانی کو کیسے حاصل کیا جائے۔خدا کو ماننے سے (یوحنا 15:10-11)۔شادمانی تاہم ایک نبوتی وعدہ ہے۔خداوند خدا نے ہمیں نئے اور پرانے عہدنامہ میں بتایا ہے کہ خدا کی بارگاہ میں ہمیں خوشی اور شادمانی حاصل ہوتی ہے۔ہم اس خوشی و شادمانی کا زمین پر رہتے ہوئے مزہ چکھتے ہیں۔جب ہم خداوند خدا کے حضور میں داخل ہوتے ہیں، جب ہم دعا کرتے ہیں، اس کے کلام کو پڑھتے ہیں، کلام پر عمل کرتے ہیں اور اس کی پرستش کرتے ہیں۔اور جب ہم اپنے خدا کو آمنے سامنے دیکھیں گے تو اس خوشی سے معمور ہوں گے جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔

''تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا۔تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے۔'' -(زبور 16:11)

''تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں تو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دے گا۔'' -(اعمال 2:28)

25 اگست

نبوتی وعدہ

The Crown of Life زندگی کا تاج

کلامِ مقدس میں دو بار ''زندگی کے تاج'' کا ذکر ہے۔ تاج شان وشوکت کی علامت ہے اور دونوں دفعہ انعام کے طور پر استعمال ہوتی ہے، ان لوگوں کے لئے جو زندگی کی مشکلات میں ثابت قدم رہے اور آخر تک خدا کے ساتھ وفادار رہے۔ اگر دونوں آیات کے مفہوم کا بغور مطالعہ کریں جو اس تاج کو بیان کرتی ہیں تو یہ خدا کی اپنے پیروکاروں کے لئے محبت اور دیکھ بھال کو ظاہر کرتی ہیں۔

یقیناً خدا جانتا ہے کہ ہم کس طرف جا رہے ہیں، مشکل وقت سے گزر رہے ہیں، مستقل فتنہ میں مبتلا، اکسایا جا رہا ہے، مسترد کیا جا رہا ہے اور یہاں تک کہ نظم وضبط کا بھی ایک مقصد ہوتا ہے۔ ہمیں نئے اور پرانے عہد نامہ میں بتایا گیا ہے کہ خدا کی نگاہ صادقوں پر ہے اور اس کے کان ان کی فریاد پر لگے رہتے ہیں (زبور 15:3 اور 1 پطرس 12:3)۔ اگرچہ ہم ان آزمائشوں کو نہیں سمجھ سکتے جن سے ہم گزرتے ہیں۔ ہمارے پاس خدا کا وہ وعدہ موجود ہے کہ اگر ہم اپنی زندگی کے آخر تک ثابت قدم رہیں تو وہ ہمیں زندگی کا تاج عطا کرے گا۔

''مبارک وہ شخص ہے جو آزمائشوں کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا
جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔'' -(یعقوب 12:1)

''جو دکھ تجھے سہنے ہوں گے ان سے خوف نہ کر۔ دیکھ ابلیس تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے تا کہ تمہاری آزمائش ہو
اور اس دن تک مصیبت اٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا۔'' -(مکاشفہ 10:2)

26 اگست

نبوتی وعدہ

﴿ بلعام کی بابت نبوتیں (حصہ اوّل) Balaam's Prophecies (Part 1) ﴾

بلعام ایک فال گوئی کرنے والا انسان تھا۔ جس کی وجہ سے وہ غیب یا جادو میں مبتلا تھا۔ اس کی کہانی تفصیل سے گنتی 22-24 باب میں موجود ہے۔ یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ بلعام کا ذکر بائبل کی آٹھ اور کتابوں میں ملا (ہمیشہ ایک منفی انداز میں)۔ پطرس اور یہوداہ دونوں نے بلعام کے بارے میں یہاں تک کہہ دیا کہ بلعام نے اپنے لئے جگہ تیار کر رکھی ہے۔ ''ان کے لئے ہمیشہ کی تاریکی دھری ہے'' (2 پطرس 2:15-17 ، یہوداہ 11-13)۔ **وہ کیا تھا جو بلعام میں غیر معمولی تھا کہ اس شریر آدمی کو خدا نے قریب اور دور دونوں کے لئے اہم پیشگوئیوں کے لئے استعمال کیا۔**

گنتی 22 باب میں بتایا گیا ہے کہ بلعام کو بلق نے کام پر رکھا تھا۔ اسرائیل کے دشمنوں میں سے ایک، موآبیوں کا بادشاہ۔ بلعام کو اپنی صلاحیتوں کو استعمال کر کے اسرائیل پر لعنت کرنے کا بھاری معاوضہ دیا جاتا تھا تاکہ وہ آس پاس کی دوسری قوموں کے لئے مضبوط اور طاقت ور خطرہ نہ بن سکے۔

خدا نے بلعام کو بلق کے پاس جانے سے منع کیا تھا۔ کیونکہ خدا نے اسرائیل کو برکت دی تھی (گنتی 22:12)۔ لیکن بلعام نے حکم عدولی کی، خدا نے نہ صرف بلعام کو تنبیہ کی بلکہ تین بار اپنے غضب سے بھی بچایا۔ بلعام کی گدھی کو استعمال کیا (گنتی 22:31-33)۔ بلعام اس رقم کو جو اسے ملتی تھی بہت چاہتا تھا (2 پطرس 2:15)۔ خداوند نے بلعام سے کہا تو ان کے ساتھ ہی چلا جا لیکن فقط وہی بات کہنا جو میں تجھ سے کہوں سو بلعام بلق کے امراء کے ساتھ گیا۔ بادشاہ بلق بلعام کو تین مختلف جگہوں پر لے کر گیا تاکہ وہ اسرائیل پر لعنت کرے جبکہ بلعام اس بات کا اقرار کر چکا تھا کہ جو بات خدا اس کے منہ میں ڈالے گا وہ وہی کہے گا۔ لیکن پھر بھی بادشاہ بلق بلعام کو کہتا رہا کہ اسرائیل پر لعنت کرے۔

''بلعام نے جواب دیا اور بلق سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا کہ جو کچھ خداوند کہے وہی مجھے کہنا پڑے گا۔'' - (گنتی 23:26)

﴿ بلعام کی بابت نبوتیں (حصہ دوم) Balaam's Prophecies (Part 2) ﴾

گنتی 23 اور 24 باب میں چار پیشگوئیاں موجود ہیں جو خدا نے بلعام کو کرنے کی ہدایت کی۔ خدا نے اپنے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے بلعام کو استعمال کیا تب بھی اور آج بھی۔ ان پیشگوئیوں کا اہم مقصد درج ذیل ہے:

پیشگوئی نمبر 1: خدا کسی کو بھی اپنے احکام کے خلاف نہیں جانے دیتا۔

''میں اس پر کیسے لعنت کروں جس پر خدا نے لعنت نہیں کی؟ میں اسے کیسے پھٹکاروں جسے خدا نے نہیں پھٹکارا؟ -(گنتی 8:23)

بائبل بتاتی ہے کہ دنیا اسرائیل کے خلاف کھڑی ہوگی (زکریاہ 14:1-3)۔ آج بہت سی قومیں اسرائیل کو تباہ کرنے کی دھمکی دے رہی ہیں۔ تاہم ہمارے پاس بنوتی عہد موجود ہے کہ خداوند خدا اپنے لوگوں کی حفاظت کرے گا (حزقی ایل 36 باب)۔

پیشگوئی نمبر 2: خدا اسرائیل کو برکت دے گا۔ دنیا آخر میں اسرائیل پر خدا کا بڑھا ہوا ہاتھ دیکھنے پر مجبور ہوگی۔

''یعقوب پر کوئی افسون نہیں چلتا اور نہ اسرائیل کے خلاف فال کوئی چیز نہیں ہے۔ بلکہ یعقوب اور اسرائیل کے حق میں اب یہ کہا جائے گا کہ خدا نے کیسے کیسے کام کئے۔ دیکھ یہ گروہ شیرنی کی طرح اٹھتی ہے وہ اب نہیں لیٹے گی جب تک شکار نہ کھائے اور مقتولوں کا خون نہ پی لے۔'' -(گنتی 23:23-24)

دو ہزار سال تک منتشر رہنے اور بغیر کسی قوم کی پہچان کے ہونے کے باوجود ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اسرائیل معاشی، عسکری، تکنیکی اور زرعی لحاظ سے ترقی کر رہا ہے۔ یہ پیشگوئی ہزار سالہ بادشاہی میں پوری طرح سے مکمل ہوگی جیسا کہ بائبل مقدس بیان کرتی ہے۔

28 اگست

نبوتی وعدہ

﴿ بلعام کی بابت نبوتیں (حصہ سوم) Balaam's Prophecies (Part 3) ﴾

پیشنگوئی نمبر 3: بلعام کی تیسری پیشنگوئی خدا کی اپنے لوگوں کے ساتھ گہری محبت کو تفصیل سے بیان کرتی ہے۔ بلعام بیان کرتا ہے کہ جیسے خدا اسرائیل کو مصر کی غلامی سے چھڑا لیا۔ اسی طرح وہ اسرائیل کے دشمنوں کو بھی آخر میں تباہ کرے گا۔ یہ پیشنگوئی پوری دنیا کے لوگوں کے لئے ایک بہترین موقع ہے کہ اگر وہ خدا کی برکت چاہتے ہیں تو اسرائیل کے لئے بھی برکت چاہیں (گنتی 24:3-9)۔

"جو تجھے برکت دے وہ مبارک ہے اور جو تجھ پر لعنت کرے وہ ملعون ہو" -(گنتی 24:9)

تاریخی مطالعہ ان قوموں کے بارے میں جنہوں نے اسرائیل پر لعنت کی یا برکت چاہی اس بات کی حقیقت کو بیان کرتی ہے۔

پیشنگوئی نمبر 4: اس پیشنگوئی میں بلعام مسیح کی پہلی آمد کے بارے میں بیان کرتا ہے کہ مسیح یسوع یعقوب کی نسل سے ہوگا اور بادشاہ کہلائے گا۔

"میں اسے دیکھوں گا تو سہی پر ابھی نہیں وہ مجھے نظر آئے گا پر نزدیک سے نہیں یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلے گا اور اسرائیل میں سے ایک عصا اٹھے گا اور موآب کی نواحی کو مار مار کر صاف کرے گا اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کرے گا" -(گنتی 24:17)

اس پیشنگوئی کا پہلا حصہ مسیح کی پیدائش کے وقت پورا ہو گیا، وہ یعقوب کی نسل سے پیدا ہوا۔ بالکل ایسے ہی جیسا ہزار سال پہلے بیان کیا تھا۔ اور اسرائیل سے ایک بادشاہ ہوگا اور زمین پر حکومت کرے گا یہ پیشنگوئی مستقبل میں ہزار سالہ بادشاہی کے وقت پوری ہوگی۔

29 اگست

نبوتی وعدہ

﴿ مسیح میں نئی پیدائش سے ہمارے لئے میراث محفوظ ہے Rebirth in Christ Reserves an Inheritance for us ﴾

1 پطرس 1:1-3 آیات میں بہت ہی عمدہ نبوتی عہد بیان کیا گیا ہے یہ ہر بشر کے لئے ہے جو اس بات کا یقین رکھتا ہے کہ مسیح یسوع ان کے گناہوں کی خاطر موا۔ جب ہم مسیح یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں، اپنی خودی کا انکار کرتے ہیں تو ہم نئی پیدائش کے ذریعہ سے ایک نئی زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں جو مسیح کو پسند ہے۔ اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ خداوند کا روح جو ہم میں بسا ہوا ہے اس کے تابع ہو جائیں۔

خداوند وعدہ کرتا ہے کہ ہم اس کی طرف سے میراث حاصل کریں گے اور یہ ہمارے لئے فردوس میں محفوظ ہے۔ اس نے یہ بھی فرمایا کہ ہماری وراثت دائمی ہے (تباہ نہیں ہوسکتی)۔ یہ بے داغ ہے (خالص ، بے عیب) جو کہ مٹ نہیں سکتی (اس کی عظمت سے محروم ہو جائیں)۔ ہمارے خداوند کی قدرت پر ایمان لانا ہمارے تحفظ کی ضمانت ہے۔ اور ہم آخری وقت میں پوری نجات حاصل کر سکتے ہیں (بچاؤ ، خلاصی)۔

''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کو مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ امید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا تا کہ ایک غیر فانی اور بے داغ لازوال میراث حاصل کریں۔ وہ تمہارے واسطے (جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو) آسمان پر محفوظ ہے۔'' -(1 پطرس 1:3-5)

30 اگست

نبوتی وعدہ

﴿ مذہبی دھوکہ دہی میں اضافہ (حصہ اوّل) Increase of Religious Deceivers (Part 1) ﴾

متی کی انجیل مقدس میں شاگردوں نے یسوع مسیح سے کہا کہ اس کے آنے اور دنیا کے آخر ہونے کے کیا نشانات ہوں گے۔تو (متی 24:4-5) آیت میں سب سے پہلی بات جو مسیح نے بیان کی کہ وہاں بہت سے دھوکے باز ہوں گے (سچائی پر حیرت، وہ لوگ دوسروں کو نافرمانی کی ترغیب دیتے ہیں اور بے ایمانی پر راضی کرتے ہیں)۔اس نے یہ بھی بیان کیا کہ یہ دھوکے باز اس کے (مسیح کے) نام سے آئیں گے (اختیار ، کردار) مسیح نے یہ بات خاص طور پر مذہبی دھوکہ بازوں کے لئے کہی ہے۔مسیح اپنے شاگردوں کو دھیان سے رہنے کی ہدایت کرتا ہے (خبردار ہونا، غور کرنا، شناخت کرنا)۔پطرس نے مذہبی دھوکہ بازوں کے پروان چڑھنے کا ذکر (2 پطرس 1:2) میں کیا ہے۔اس نے کہا کہ وہاں بہت سے ''جھوٹے نبی برپا ہوں گے'' (صاحبِ کرامت کا ظاہر کرنا، مذہب کے نام پر دھوکہ دینا) اور یہ بھی بتایا کہ بہت سے لوگ گمراہ ہو جائیں گے۔

2 پطرس 2:1-19 آیات میں ان تمام مذہبی دھوکہ بازوں کا تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جن کے بارے میں مسیح نے تنبیہ کی ہے۔اس کا مطلب یہ تھا کہ ہم دیکھیں اور غور کریں تا کہ اس بات کا حصہ نہ بنیں جو مسیح نے کہا کہ ''بہت سے گمراہ ہو جائیں گے''۔*Dr. David Jeremiah* نے ایک کتاب *Jeremiah Study Bible* میں دھوکہ باز نبی نبیوں کی بائیس صفات کا ذکر کیا ہے:

1) وہ کلیسیاء میں دخل اندازی کریں گے (1:2)۔
2) وہ پوشیدگی سے داخل ہوں گے (1:2)۔
3) وہ مسیح کے کاموں کا انکار کریں گے (1:2)۔
4) وہ سچائی کی توہین کریں گے (2:2)۔
5) وہ لالچی ہوں گے (14,3:2)۔
6) وہ ایسے الفاظ کا چناؤ کریں گے جو حقیقت کے سامنے بہت بہتر لگیں گے (3:2)۔

''اور جس طرح اس وقت میں جھوٹے نبی بھی تھے اسی طرح تم میں بھی جھوٹے استاد ہوں گے جو پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں لگائیں گے اور اس مالک کا انکار کریں گے جس نے انہیں مول لیا تھا اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے۔'' -(2 پطرس 1:2)

﴿ مذہبی دھوکہ دہی میں اضافہ (حصہ دوم) Increase of Religious Deceivers (Part 2) ﴾

2پطرس2:10-19 میں جھوٹے استادوں کی خصوصیات کا بیان جاری ہے:

7) وہ جسم کی پیروی کرتے ہیں(2:10)۔

8) وہ مغرور ہیں اور اپنی مرضی پر چلتے ہیں(2:10)۔

9) وہ کسی کی حکمرانی میں نہیں رہنا چاہتے(2:10)۔

10) وہ ظاہری طور پر امن کا دکھاوا کرتے ہیں لیکن اندرونی طور پر بے عقل جانوروں کی طرح ہیں(2:12)۔

11) وہ اچھائی کی نسبت زیادہ برا بولتے ہیں(2:12)۔

12) وہ جاہل ہیں(2:12)۔

13) وہ دوسروں کو دھوکہ دینا پسند کرتے ہیں(2:13)۔

14) وہ شہوت پرستی سے بھرے ہوئے ہیں(2:14)۔

15) وہ گناہ سے باز نہیں رہ سکتے(2:14)۔

16) وہ بے قیام دلوں کو پھنساتے ہیں(2:14)۔

17) وہ جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں(2:15)۔

18) وہ ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانتے ہیں(2:15)۔

19) وہ بہت باتیں کرتے ہیں، لیکن کچھ نہیں جانتے(2:18,16)۔

20) وہ بہت عمدہ وعدے کرتے ہیں، لیکن انہیں پورا نہیں کرتے(2:17)۔

21) وہ اپنے سامعین کی توجہ حاصل کرنے کے لئے بہت ہی پرکشش خیالات کا استعمال کرتے ہیں۔

22) وہ ایسے وعدے کرتے ہیں جو وہ فراہم نہیں کر سکتے۔

خدا نہیں چاہتا کہ اس کے بچے گمراہ ہوں۔ اس لئے نہ صرف اس نے ہمیں بائبل مقدس میں تنبیہ کی (لوقا21:8 ، 1 کرنتھیوں9:6 ، 1 کرنتھیوں33:15، گلتیوں7:6 ، 2 تیمتھیس13:3) لیکن وہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ کس کا دھیان کرنا ہے۔

''یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ خبردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کردے کیونکہ بہیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسیح ہوں اور بہت سے گمراہ کریں گے۔'' -(متی24:4-5)

ستمبر

He Shall Not Be Afraid • وہ خوف زدہ نہ ہو گا

''وہ بری خبر سے نہ ڈرے گا۔ خداوند پر توّکل کرنے سے اس کا دل قائم ہے''

(زبور 7:112)

اے خدا، میری مدد کرتا کہ میں جب بری خبریں سنوں یا بدی کو دیکھوں، تو اس آیت میں میرا دھیان رہے اور میرا بھروسہ بھی اس آیت پر ہو۔ مجھے خوش دل بنا دے اور بوجھ بھی دے تا کہ میں دوسروں کو تیرے بارے میں بتا سکوں۔

آمین!

﴿ سات مہروں سے بند کتاب کی نبوت (حصہ اوّل) The Seven-Sealed Book Prophecy (Part 1) ﴾

سات مہروں والی کتاب کی نبوت مکاشفہ 5 باب میں پائی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب کے بارے میں ہے جو آسمان پر بڑی مصیبت کے شروعات کے وقت کھولی جائے گی۔ بائبل مقدس کے مطابق، یہ زمین کی حقِ ملکیت ہے اور ایک اہم ترین دستاویز ہوگی۔ اصل میں خدا نے یہ زمین آدم کو دی تھی، جس کو اس نے ابلیس کے ہاتھوں ہار دیا جب آدم نے گناہ کیا تھا۔ اب ابلیس کے پاس عارضی طور پر زمین کا کنٹرول ہے یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے ابلیس کے پاس اس سب کا کنٹرول ہے، کیونکہ ہم نے اس حق کو کھو دیا ہے۔ پچھلے چھ ہزار سال میں بدی نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ تاہم پاک صحائف ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ اس سب کی اجازت تب تک محدود مدت کے لئے ہی دی جائے گی، جب تک کہ یسوع مسیح واپس نہ آئیں اور اس حقِ ملکیت کو واپس چھین لیں۔

اس نبوت کے مطابق یسوع مسیح اس مہر ہوئی کتاب کو کھولیں گے، جو کہ آسمان پر ہے۔ **صرف خداوند یسوع مسیح ہی ہے جو اس کتاب کی مہروں کو کھول سکتا ہے،** کیونکہ وہ اکیلا ہی ان شرائط پر پورا اترتا ہے جو اس کتاب کو کھولنے کے لئے ضرور ہیں۔ یسوع مسیح اس لئے اس کے حق دار ہیں کیونکہ وہ ٹھیک قبیلے اور نسل سے ہیں۔ صرف اس واحد کے پاس یہ قابلیت ہے کہ اپنی ملکیت کو چھڑا سکے جو ابلیس نے چھین لی تھی اور ایسا اس (یسوع) کی بے گناہ زندگی کی قربانی سے ہوگا۔ یسوع مسیح ساری دنیا کو چھڑانے کے لئے تیار ہیں۔

سات مہروں والی کتاب کے بھید کو پوری طرح سمجھنے کے لئے آپ کو قرابتی چھڑانے والے کے قوانین کو سمجھنے کی ضرورت ہے جو ہمیں احبار 25:1-55، یرمیاہ 32:6-15 اور روت کی کتاب میں دیئے گئے ہیں۔

''اور جو تخت پر بیٹھا تھا میں نے اس کے دہنے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہوئی تھی اور اسے سات مہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔ پھر میں نے ایک زور آور فرشتہ کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا کہ کون اس کتاب کو کھولنے اور اس کی مہریں توڑنے کے لائق ہے؟ اور کوئی شخص آسمان پر یا زمین پر یا زمین کے نیچے اس کتاب کو کھولنے یا اس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔ اور میں اس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اس کتاب کو کھولنے یا نظر کرنے کے لائق نہ نکلا۔ تب ان بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ مت رو۔ دیکھ۔ یہوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے اس کتاب اور اس کی ساتوں مہروں کو کھولنے کے لئے غالب آیا۔'' -(مکاشفہ 5:1-5)

نبوتی قسم

02 ستمبر

﴿ سات مہروں سے بند کتاب کی نبوت (حصہ دوم) The Seven-Sealed Book Prophecy (Part 2) ﴾

مشرقِ وسطیٰ کی زمین اسرائیلی قوم کو تقریباً چار ہزار سال پہلے ابرہام، اضحاق اور یعقوب کو وعدے کے ذریعہ دی گئی تھی۔ اسے ہمیشہ کے لئے بکنا نہیں تھا، اسے اس نسل کے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ کے لئے رہنا تھا۔ شدید برے حالات یا سنگین حالات میں یہ زمین عارضی طور پر بیچی جا سکتی تھی۔ لیکن اسے اس کے قبیلے والوں کے پاس ہر پانچ سال بعد جانا لازم تھا جسے یوبلی کا سال Year of Jubilee کہا جاتا تھا۔ اسے کوئی قرابتی (رشتہ دار) بھی خرید سکتا تھا اور خرید کر اسے خاندان کے لئے چھڑا سکتا تھا۔

یہ قانون اس بات کی طرف اشارہ کرتا تھا کہ پیشنگوئی کے مطابق یسوع مسیح کو انسانیت کے لئے کیا کرنا تھا۔ یسوع مسیح ان تمام شرائط پر پورا اترے۔ وہ واحد چیز جس کا ہم انتظار کر رہے ہیں وہ اس کے آنے کا وقت ہے۔ پیشنگوئی کے مطابق یسوع مسیح نے زمین پر پہلی دفعہ آنا تھا جو کہ ان کی پیدائش کے وقت پوری ہوگئی۔ صعودِ کلیسیاء کے بعد یہ پیشنگوئی کی گئی ہے کہ یسوع مسیح دوسری دفعہ آئیں گے اور زمین کی حقِ ملکیت کو حاصل کریں گے۔ یقیناً یہ پیشنگوئی بھی جلد پوری ہو جائے گی۔

اس کی پہلی اور دوسری آمد کے درمیان میں ہر ایک کے پاس موقع ہوگا کہ اپنے گناہوں سے پھریں، توبہ کریں اور یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ اور خداوند قبول کریں۔ جب یسوع واپس آئیں گے اور اپنے قدم زمین پر رکھیں گے تو یہ موقع ختم ہو چکا ہوگا ابھی وقت ہے کہ قبول کر لیں۔

”کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سن لی اور نجات کے دن تیری مدد کی۔
دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دن ہے۔“ -(2 کرنتھیوں 2:6)

﴿ ''سوجھ بوجھ'' والی نبوت "Common Sense" Prophecy ﴾

بابل میں اسرائیلیوں کی سات سالہ قید کے دوران چند اسرائیلیوں نے توبہ کر لی (دانی ایل 9:1-19)۔انہوں نے یہ قبول کیا کہ وہ خدا کی عدالت کے حق دار ہیں، کیونکہ انہوں نے نبیوں کی تنبیہ کو نظر انداز کیا اور اپنی زندگی اپنے گنہگار طریقوں سے جیتے رہے۔خدا کی عدالت ہمیشہ اس کے لوگوں کے رویے اور ان کے تاثرات کی بنا پر ہی ہوتی تھی۔خدا کے حکموں کو ماننا اور خدا کو قبول کرنے سے ہمیشہ برکات ہی آتی ہیں۔انکار اور نافرمانی سے ہمیشہ ذہنی پریشانی، بدنظمی یا افراتفری اور رنج ہی ملتا ہے۔ اسرائیل کی تاریخ کا اگر اچھا مطالعہ کیا جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ یہ نہ صرف ایک نبوتی تصویر ہے کہ خدا کی نافرمانی کا نتیجہ کیا ہوتا ہے بلکہ ایک امید کی تصویر بھی ہے کہ جب ہم اس (خدا) کی طرف جائیں تو فوائد ابدی ہیں۔

دیگر تہذیبوں میں، خدا کو رد کرنے کے یہی نتائج ہیں۔رومیوں 1:18-32 اس بات کو آشکارا کرتی ہے کہ جب قومیں خدا کو رد کرتی ہیں تو وہ کس قدر تیزی سے زوال کا شکار ہوتی ہیں۔**سوجھ بوجھ کی بات ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کی ہدایات کو رد کرنا درج ذیل نتائج کو لے کر آتا ہے، چاہے وہ کوئی بھی تہذیب ہو:**

- ☆ جب شادی بیاہ کی ہدایات کو رد کیا جاتا ہے۔خاندان تباہ ہوتے ہیں۔
- ☆ اگر انصاف کو نظر انداز کیا جائے۔بدی اور بددیانتی کثیر ہو جاتی ہے۔
- ☆ جب اولاد میں کوئی نظم وضبط نہ ہو۔وہ باغی ہو جاتے ہیں۔
- ☆ یسوع کو اپنی زندگی کا مالک نہ بنانا۔ہم خودغرضی، لالچ اور بے امیدی کی طرف بھاگے چلے جاتے ہیں۔
- ☆ اخلاقی حدود کے بغیر۔ہمارے پاس نشہ ہے، اسقاطِ حمل، تندمزاجی، جنسی خرابی اور انتشار ہے۔
- ☆ ذمہ داریوں کے بغیر۔ہمارے پاس سستی ہے، بے روزگاری ہے اور فضول خرچی ہے۔
- ☆ خدا کا انکار کرنے سے۔خود پرستی بڑھ جاتی ہے، ہم مادہ پرستی، عیش پرستی اور جادوگری کی طرف جاتے ہیں۔

''اس لئے تو ان سے کہہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم میری طرف رجوع ہو رب الافواج کا فرمان ہے تو میں تمہاری طرف رجوع ہوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔'' -(زکریاہ 1:3)

﴿ یروشلیم کا مستقبل میں جلال Jerusalem's Future Glory ﴾

زکریاہ 2 باب میں ایک رویا کا ذکر ہے جو زکریاہ نبی کو خدا کی طرف سے ملی تھی۔ اس رویا میں یہ نبوت کی گئی تھی کہ بابل کی قید کے بعد یروشلیم پھر سے تعمیر کیا جائے گا لیکن ہزار سال کی بادشاہی کے لئے تعمیر ہوا نیا یروشلیم بھی اس نبوت میں دیکھا۔

یہ طویل عرصے میں نبوت تب پوری ہوئی جب اسرائیلی اپنے نئے شہر اور ہیکل کو دوبارہ تعمیر کے لئے واپس آ کر مشقت کر رہے تھے۔ اس نبوت میں چار وعدے دیئے گئے تھے:

1) یروشلیم ترقی پائے گا اور بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے اور دولت (حیوانات) کی وجہ سے وہ بڑا شہر بن گیا (زکریاہ 2:4)۔
2) یروشلیم کی حفاظت خدا کی طرف سے ہوگی۔ خدا خود اس شہر کی حفاظت کرے گا وہ (خدا) وہاں سکونت کرے گا (زکریاہ 2:5,10)۔
3) جب خدا اسرائیلیوں کو گھر بلائے گا تو ان کی آبادی بڑھ جائے گی (زکریاہ 2:6-7)۔
4) خدا ان قوموں کو سزا دے گا جو اسرائیل کو رد کریں گے یا قبول نہ کریں گے (جس میں یروشلیم بھی شامل ہے) (زکریاہ 2:8-9)۔

زکریاہ نبی نے یہ نبوت کچھ ٹکڑوں میں پوری ہوتے ہوئے دیکھی۔ ہمیں اس بات کا مکمل طور پر یقین ہے کہ یہ پورے طور پر مکمل ہو جائے گی جب خدا خود یروشلیم میں سکونت کرنے کے لئے اپنی ہزار سالہ بادشاہی میں آئے گا۔

''اور اس سے کہا دوڑ اور اس جوان سے کہہ کہ یروشلیم انسان و حیوان کی کثرت کے باعث بے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہوگا۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں اس کے لئے چاروں طرف آتشی دیوار ہوں گا اور اس کے اندر اس کی شوکت۔'' -(زکریاہ 2:4-5)

﴿ وقت اور نبوت Time and Prophecy ﴾

البرٹ آئن سٹائن Albert Einstein جو ایک مشہور سائنس دان تھا، اس نے جب وقت کی قدرت کے بارے میں سمجھ حاصل کر لی تو اس نے ایک بیان جاری کیا۔ ہم جیسے لوگ، جو فزکس Physics (سائنس کی وہ شاخ جو مادے کی توانائی اور حرکت کے قوانین اور ان کے حواس کے مابین مطالعہ کرتی ہے)، ماضی، حال اور مستقبل میں امتیاز کرنا جانتے ہیں کہ یہ محض ایک مستقل وہم ہے۔

خلاء کی پیمائش تین طرح سے ہو سکتی ہے۔ لمبائی، چوڑائی اور گہرائی۔ تمام طبیعی اشیات اسی طرح سے ناپی جاتی ہیں اور وقت کو اب چوتھی طرز یا طریقہ کہا جاتا ہے اور یہ مانا جاتا ہے کہ یہ پوری کائنات کا ایک حصہ ہے۔ آئن سٹائن نے کئی ایک تجربات کئے، اس نے روشنی کی رفتار کے بارے میں بتایا۔ ایک چیز جب ایک طرف سے دوسری طرف کو جاتی ہے تو اس حرکت میں کتنی قوت لگتی ہے یہ بھی اس نے دریافت کیا۔ پھر خلاء میں کیا رفتار ہوتی ہے اور کس طرح اشیاء حرکت کرتی ہیں یہ سب کچھ اس نے بتایا۔ وقت کا یہ اندازہ جو آج کی ماڈرن تعلیم ہے ہمیں خدا کی قدرت کی طرف لے چلتی ہے کہ خدا سب کچھ پر قادر ہے۔

خدا اس پوری کائنات کا خالق ہے۔ اس خلقت کا ایک حصہ ''وقت'' بھی ہے۔ **تاہم خدا کی مکمل طور پر وقت سے پہلے ہے اور ہم یہ اچھی طرح جانتے ہیں جب کچھ نہیں تھا تو خدا موجود تھا اسی نے سب کچھ بنایا۔** اسی وجہ سے تو وہ ''اوّل اور آخر''۔ ہمارا خدا اور خالق یک وقت ہر چیز پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے۔ بائبل مقدس میں موجود نبوتیں خدا کی بے وقت قدرت کو بیان کرتی ہیں۔ بائبل مقدس کی نبوتیں ہمیں پکا یقین دلاتی ہیں کہ بائبل مقدس کا لکھنے والا واحد ہے اور وہ وہی ہے جس نے اس پوری کائنات کو بنایا ہے۔ اس لئے وہ وقت کی حدود سے بالکل باہر ہے اور مستقبل کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔

''خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میں الفا اور اومیگا ہوں۔''

(مکاشفہ 1:8)۔

﴿ جی اٹھنے والی نبوتیں Resurrection Prophecies ﴾

نجات یا پھر کسی ایک روح کو بچانا، یسوع مسیح کی موت اور دوبارہ جی اٹھنے پر مبنی ہے۔ بائبل مقدس یسوع مسیح کی موت کے بارے میں نبوتوں سے بھری پڑی ہے ہر ایک سچ ثابت ہوئی۔ تاہم جی اٹھنے کے بغیر، یسوع خدا کے منصوبے کو پورا یا مکمل نہ کر سکتے تھے۔ یسوع کو مردوں میں سے جی اٹھنا تھا تا کہ وہ بنی نوع انسان کو یہ ثابت کر سکے کہ اس نے موت پر غلبہ حاصل کر لیا ہے۔ یسوع نے ہمارے لئے ابدی زندگی حاصل کرنے کے لئے ایک راستہ بنایا ہے تا کہ ہم اس (یسوع) پر اپنا پورا بھروسہ رکھیں اور اس کے حکموں کو مانیں۔ **یسوع نے جی اٹھنے خدا اور نجات دہندہ ہونے کا ثبوت دیا ہے۔**

خدا کا جی اٹھنے کے متعلق منصوبہ پوری بائبل مقدس کی پیشگوئیوں میں دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر مزامیر میں ہمیں آگاہ کیا گیا ہے کہ اس (یسوع) کی موت کے بعد جو صلیب پر ہوئی وہ (یسوع) نیچے پاتال میں نہیں جائے گا (زبور 10:16)، اور خدا باپ اسے قبول کرے گا (زبور 15:49)۔ اعمال کی کتاب میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع موت کے قبضہ میں نہیں رہ سکتا تھا۔

"لیکن خدا نے موت کے بند کھول کر اسے جلایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اس کے قبضہ میں رہتا" -(اعمال 24:2)

افسیوں 4 باب میں پولس زبور 18:65 کا حوالہ دیتے ہیں جو کہ ایک ثبوت بھی ہے کہ بے شک یسوع مردوں میں سے جی اٹھا اور ان سب کے لئے نجات مہیا کی جو ایمان لاتے ہیں۔ اعمال 1:1-11 اس واقعہ کو قلمبند کئے ہوئے ہے۔ پھر سے اس نبوت پر زور دیا جاتا ہے کہ مسیح موّا اور پھر سے جی اٹھا اور وہ آسمان میں واپس جائے گا اور اپنے خدا باپ کی دہنی طرف بیٹھے گا جب تک اس کی دوسری آمد کا وقت نہ ہو جائے۔

"یہ کہہ کر وہ ان کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھایا لیا گیا اور بدلی نے اسے ان کی نظروں سے چھپا لیا۔" -(اعمال 9:1)

﴿ یروشلیم کے لئے گانے کا حکم Jerusalem's Call to Sing ﴾

''دخترِ صیُّون'' (یروشلیم کا ایک اور نام) کو کہا گیا ہے کہ اپنے مستقبل کے لئے گا اور خوشی کر۔ اگر آپ زکریاہ 2:10-12 آیات پر قرابتی نظر ڈالیں تو آپ جان سکیں گے کہ کہاں ایسا کہا گیا ہے؟۔ یروشلیم کے لوگ اس لئے گائیں گے کیونکہ:

☆ خدا ان کے درمیان سکونت کرے گا (آیت نمبر 10)۔

☆ بہت سی قومیں خداوند سے میل کریں گی اور اس کی امت ہو جائیں گی (آیت نمبر 11)۔

☆ یروشلیم کو خدا خاص انداز سے چُنے گا (آیت نمبر 12)۔

زکریاہ 2:12 واحد جگہ ہے جہاں جملہ ''مُلکِ مقدس'' کو استعمال کیا گیا ہے۔ اسرائیل کی زمین تب ہی مقدس ہوگی جب اس کا گناہ یا بدکرداری دور ہو جائے گی جو کہ یسوع مسیح کی دوسری آمد پر ہوگا (زکریاہ 9:3, 1:13)۔ تب ہی ہزار سالہ بادشاہی کے دوران لوگ ''مقدس لوگ'' بنیں گے (یسعیاہ 12:62) اور خداوند کے کاہن اور خادم بنیں گے (یسعیاہ 6:61)۔

''اے دخترِ صیُّون تو گا اور خوشی کر کیونکہ دیکھ میں آ کر تیرے اندر سکونت کروں گا خداوند فرماتا ہے۔ اور اس وقت بہت سی قومیں خداوند سے میل کریں گی اور میری امت ہوں گی اور میں تیرے اندر سکونت کروں گا۔ تب تو جانے گی کہ رب الافواج نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے اور خداوند یہوداہ کو ملکِ مقدس میں اپنی میراث کا بخرہ ٹھہرائے گا اور یروشلیم کو قبول فرمائے گا۔'' -(زکریاہ 2:10-12)

﴿ آخیر زمانہ کی نبوت کی ایک بہتر تفہیم (حصہ اوّل) A Better Understanding of End Time Prophecy (Part 1) ﴾

دانی ایل نے وہ نبوتیں لکھیں جو وہ خود بھی نہ سمجھ سکا۔ صحائفِ پاک میں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بند کر دی جائیں گی یا پھر انہیں بھید رکھا جائے گا تب تک جب ان کو سمجھنے کا وقت نہ آ جائے۔ جیسے جیسے ہم آخری دنوں کی طرف بڑھ رہے ہیں اب ہم ان نبوتوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

درج ذیل نبوتوں کے بارے میں سوچیں:

☆ یسوع کی واپسی سے پہلے وجود میں آنا، آخیر زمانہ اسرائیل کا اور وہ بھی ایک قوم کے طور پر (یسعیاہ 11:10-12)۔ تقریباً 2000 سال کے لئے یہودی پوری دنیا میں بکھرے ہوئے تھے۔ 14 مئی 1948ء کو اسرائیل پھر سے ایک قوم کی طرح دوبارہ قائم ہو گیا تھا۔

☆ یہودی یروشلیم پر ایک بار پھر سے قبضہ کر لیں گے (لوقا 21:24) پوری دنیا سے یہودی ہجرت ملکِ اسرائیل میں 7 جون 1967ء کو مکمل ہوئی۔ لیکن اس نبوت کا پورے طور پر پورا ہونا ابھی مستقبل کا حصہ ہے۔

☆ یروشلیم اردگرد کے لوگوں کے لئے لڑکھڑاہٹ کا پیالہ بن جائے گا (زکریاہ 12:1-3)۔ یروشلیم کو لے کر پوری دنیا میں مسلسل لڑائی چل رہی ہے۔ جب امریکی ایمبیسی جو کہ پہلے تل ابیب میں تھی۔ یروشلیم میں منتقل ہوئی تو دنیا کو یہ بات ہضم نہ ہوئی۔

☆ یسوع نے متی 24:37-38 میں کہا کہ "آخیر زمانہ میں اس کے آنے سے پہلے دن نوح کے زمانہ کے دنوں جیسے ہوں گے۔" پیدائش 6:1-12 کا جب ہم مطالعہ کریں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ ابلیس بھرپور طور پر کام کر رہا تھا۔ کیا یسوع اسی بابت بات کر رہا تھا؟ آج انسان کا ڈی این اے تبدیل ہو رہا ہے۔ اس سے کئی قسم کی چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے۔ انسان کی جینز، پودوں کی جینز پھر جانوروں کی جینز کے ساتھ ملا کر نئی مخلوقات کو بنا رہے ہیں۔ اس طرح کے کئی تجربات کئے جا رہے ہیں۔

"اور میں نے سنا پر سمجھ نہ سکا۔ تب میں نے کہا اے میرے خداوند ان کا انجام کیا ہوگا؟
اس نے کہا اے دانی ایل تو اپنی راہ لے کیونکہ یہ باتیں آخری وقت تک بند و سربمہر رہیں گی۔" -(دانی ایل 12:8-9)

﴿ آخیر زمانہ کی نبوت کی ایک بہتر تفہیم (حصہ دوم) A Better Understanding of End Time Prophecy (Part 2) ﴾

تاریخ میں جس طرح لکھا ہے، ہم اس سے قدیم نبوتوں کو سمجھ سکتے ہیں جو بائبل مقدس میں لکھی ہوئی ہیں۔

☆ **بڑی مصیبت کے دوران قتل ہونے والے لوگوں کی مقدار (مکاشفہ 9:6)**۔ دنیا کی ایک چوتھائی آبادی موت کا لقمہ ہو جائے گی جب بڑی مصیبت کا آغاز ہی ہوگا اور جب عدالتوں کا آغاز ہوگا۔ نیوکلیئر ہتھیاروں کا وجود میں آنا (1945) اور براعظموں کو پار کر کے حملہ کرنے والے بیلسٹک میزائل (1960) اس غضب ناک قتل عام کو ممکن کر دیں گے اور ایسا انسانی تاریخ میں پہلی دفعہ ہوگا۔

☆ **یروشلیم میں دو گواہ (مکاشفہ 11:3-12)**۔ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خدا دو گواہوں کو بھیجے گا جو بطور نبی آخیر زمانہ اور بڑی مصیبت میں منادی کریں گے۔ مخالفِ مسیح صرف انہیں قتل نہیں کرے گا بلکہ انہیں پوری دنیا کو دکھائے گا اور وہ ساڑھے تین دن تک سڑکوں پر مردہ ہی پڑے رہیں گے۔ اب ایسا ٹیکنالوجی نے ہی پورا نہیں کیا بلکہ یروشلیم شہر میں کیمروں کا کچھ سیٹ اپ ہی ایسا ہے جسے سیکیورٹی کے 24 گھنٹوں استعمال کر کے شہر کو دیکھتے ہیں، یہی کیمرے استعمال ہوں گے اور ساری دنیا ان گواہوں کی لاشوں کو دیکھے گی۔

☆ **ساڑھے تین دن کا عالمی تحائف تقسیم کرنا (مکاشفہ 11:9-10)**۔ تاریخ میں ایسا کوئی دن نہیں گزرا کہ ساری دنیا میں لوگ ایک دوسرے کو تحفے تحائف بھیج رہے ہوں یا پھر کہہ لیں کہ اس قدر خوشی اب تک نہیں منائی گئی اور وہ بھی ساڑھے تین دن کے وقت میں بالکل ناممکن۔ لیکن اس وقت ایسا ہوگا۔ تاریخ میں ایسا ناممکن تھا، اب ممکن ہے کیونکہ اب جہاز اور ڈرون موجود ہیں۔

☆ **حیوان کا نشان (مکاشفہ 13:16-17)**۔ مکاشفہ 13 باب میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ مخالفِ مسیح خرید و فروخت کو کنٹرول کرے گا اور یہ ایک عالمی سطح پر ہونے والا عمل ہوگا۔ جس کسی کے ماتھے پر یا دائیں ہاتھ پر نشان ہوگا صرف وہی خرید و فروخت کر سکے گا، اس کے علاوہ خرید و فروخت کرنا ناممکن ہو گا۔ کمپیوٹر کی ایجاد ٹیکنالوجی کے رجحان نے اس کام کو تاریخ میں پہلی مرتبہ ممکن بنا دیا ہے۔

﴿ ''شاخ''والی نبوتیں The "Branch" Prophecies ﴾

یسعیاہ 11:1-2 اور یرمیاہ 33:15-16 مسیحا کی ایک ''شاخ'' کے طور پر شناخت کرتی ہیں۔زکریاہ 6:12-15 میں ہم چند عمدہ نبوتیں پاتے ہیں جو ''شاخ'' کے متعلق بیان کرتی ہیں۔درج ذیل نبوتیں زکریاہ نبی کو دی گئیں تھیں تا کہ وہ نہ صرف ہیکل کی دوبارہ تعمیر کے لئے حوصلہ افزائی کرے بلکہ یہودی لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لئے بھی۔تا کہ وہ ہزار سالہ بادشاہی کے لئے پُر امید رہیں۔نبوتوں کے مطابق، مسیحا (شاخ):

☆ **''شاخ''** (زکریاہ 6:12)۔مسیحا اس دنیا میں ایک نازک پودہ کی طرح آیا جس کی جڑ خشک زمین میں ہو(یسعیاہ 53:2)۔وہ زمین پر ایک حلیم خادم کی مانند آئے گا، مضبوط ہوگا اور عظیم بلندیوں تک جائے گا (یسعیاہ 53:2-12)۔

☆ **''صاحبِ شوکت''** (زکریاہ 6:13)۔ہزار سالہ بادشاہی میں مسیحا کو اس کی شان وشوکت، اس کا وقار اور اس کا جلال ملے گا جس کا وہ حقدار ہے۔جب وہ بطور سردار کاہن اور بادشاہ راج کرے گا۔

☆ **''تخت نشین ہو کر حکومت کرے گا''** (زکریاہ 6:13)۔مسیحا کا راج پوری دنیا میں ہوگا اور یروشلیم میں اس کی حکومت ہوگی۔

☆ **''کاہن بھی اس کے ساتھ تخت نشین ہوگا''** (زکریاہ 6:13)۔کاہن اور بادشاہ دونوں کے وسیلہ سے مسیحا امن وسلامتی لائے گا۔

☆ **''خداوند کی ہیکل کو بنائے گا''** (زکریاہ 6:13)، کئی قوموں کی طرف سے ملے تحائف کے ساتھ، مسیحا ہزار سالہ ہیکل کو بنائے گا۔

جو کچھ ''شاخ کے بارے میں کہا گیا ہے وہ نئے عہد نامہ میں مسیح کے بارے میں بالکل یکساں ہے۔متی کی انجیل میں مسیحا کو ایک بادشاہ کے طور پر دیکھا گیا ہے، مرقس میں ایک خادم، لوقا میں ایک کامل آدمی اور یوحنا میں کامل خدا۔

''اور اسے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ شخص جس کا نام شاخ ہے
اس کے زیرِ سایہ خوش حالی ہوگی اور وہ خداوند کی ہیکل کو تعمیر کرے گا۔'' -(زکریاہ 6:12)

﴿ جزایا سزاوالی نبوتیں The Retribution Prophecy ﴾

خدا کا غضب اسرائیل پر اس لئے بھڑکا کیونکہ وہ نافرمان تھے۔ خدا نے اسرائیل کو کئی بار موقع پر موقع دیا تا کہ وہ توبہ کر سکیں۔ خدا نے بڑے صبر اور تحمل کا مظاہرہ کیا۔ لیکن بالآخر خدا نے ان کی پکار کو سننا بند کر دیا کیونکہ انہوں نے اس کے نبیوں کا کلام کو رد کر دیا۔ خدا نے اسرائیلیوں کو ''سب قوموں میں جن سے وہ ناواقف پراگندہ کیا'' (زکریاہ 14:7): سور (722ق۔م۔)، بابل (586 ق۔م۔)، روم (70ء) ، اور پھر پوری دنیا میں (135ء)۔ اسرائیل کی سرزمین، جو سرسبز اور شاداب ہوا کرتی تھی، اور جسے کہا جاتا تھا کہ دودھ اور شہد کی ندیاں بہیں گی (خروج 8:3)، وہ ایک ویران اور بنجر زمین بن گئی۔

کیا یہ حیرانگی کی بات نہیں کہ پچھلے 1900 سالوں میں، جب اسرائیل ایک قوم ہوا کرتی تھی اور یہودی قوم تتر بتر ہوگئی تو زمین خود بخود ویران اور تباہ ہو جائے گی ۔ وہ وقت جب زمین پھر سے سرسبز و شاداب ہو جائے گی تب ہی ہوگا جب اسرائیلی اس زمین میں ہوں گے۔ 1948ء میں، جب اسرائیل پھر سے قائم ہوا اور اس کے لوگ اس میں واپس مقیم ہو گئے تو وہ زمین پھر سے حسین و شاداب ہوتی چلی گئی۔

''اور رب الافواج نے فرمایا تھا جس طرح میں نے پکار کر کہا اور وہ شنوا نہ ہوئے اسی طرح وہ پکاریں گے
اور میں نہیں سنوں گا۔ بلکہ ان کو سب قوموں میں جن سے وہ ناواقف ہیں پراگندہ کروں گا۔
یوں ان کے بعد ملک ویران ہوا یہاں تک کہ کسی نے اس میں آمد و رفت نہ کی کیونکہ انہوں نے اس دلکشا ملک کو ویران کر دیا۔''
(زکریاہ 7:13-14)۔

نبوتی قسم

12 ستمبر

﴿ فسح کا برّہ (حصہ اوّل) The Passover Lamb (Part 1) ﴾

عیدِ فسح خدا کی طرف سے 1440 ق۔م۔ میں قائم ہوئی تھی۔ یہ تقریب ایک نبوت فراہم کرتی ہے جو کہ آنے والے وقت میں مسیح کے مصلوب ہونے کے بارے میں ہے۔ کفارہ، برّہ کے بارے میں ہے، اور کس طرح ہم اس میں ہونے سے بچائے جاتے ہیں۔

فسح ''ملک سے خروج کرتے وقت'' واقعہ ہوئی، اور یہ ایک سچا تاریخی واقعہ ہے جب اسرائیلی ملکِ مصر کی غلامی سے آزاد ہوئے۔ معجزانہ طور پر آزاد ہونے سے کچھ وقت قبل ہی خدا نے اپنے لوگوں کو چند ایک اہم ہدایات دیں جو کہ انہیں یعنی اسرائیلیوں کو آنے والی آفات سے بچائیں گی (خروج 12:1-13) خدا کی آخری تنبیہ یہ تھی کہ اگر مصری فرعون اسرائیلیوں کو جانے نہ دے، تو خدا ان کے اور ان کے جانوروں کے پہلوٹھوں کی جان لے لے گا۔

اس سزا سے بچنے کے لئے خدائے رحیم نے فسح کا بندوبست کیا۔ خدا نے یہ تقریب اس لئے لازم ٹھہرائی تا کہ وہ پوری دنیا پر اپنے قادرِ مطلق ہونے کا ثبوت دیا۔ فسح کی قربانی یسوع مسیح کی ایک بہترین تصویر کشی کرتی ہے جو ان کو نجات دینے اور سب کو بچانے کے لئے آئے گا جو اس پر ایمان لائیں گے اور جو اس پر بھروسہ رکھیں گے۔

فسح کی قربانی کے موقع پر اسرائیلیوں سے یہ کہا گیا تھا کہ نیسان کے مہینے کی دسویں دن ایک نر بے عیب بھیڑوں کا بچہ یا پھر بکریوں کا بچہ لیں، اور اسے چودھویں تاریخ کو ذبح کرنا اور تھوڑا سا خون لے کر دروازوں کے دونوں بازوؤں اور اوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں۔ اس طرح کرنے سے جنہوں نے یہ فسح کھائی ان کے پہلوٹھوں کی جان بچ جائے گی۔

''اور جن گھروں میں تم ہو ان پر وہ خون تمہاری طرف سے نشان ٹھہرے گا اور میں اس خون کو دیکھ کر تم کو چھوڑ تا جاؤں گا اور جب میں مصریوں کو ماروں گا تو وبا تمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے'' -(خروج 12:13)

نبوتی قسم 13 ستمبر

﴿ فسح کا برّہ (حصہ دوم) The Passover Lamb (Part 2) ﴾

فسح عالمی تاریخ میں صرف ایک بار ہی ہوئی۔ جب خدا نے مصر کی زمین کی عدالت کی (خروج 12 باب)۔ صرف تب ہی اسرائیلیوں نے فسح کی قربانی کا خون اپنے گھروں پر لگایا۔ **اس کے بعد ہونے والی تمام فسح اسی دن کی یاد میں منایا جاتا ہے۔** یہ فسح آنے والے قربانی کے برّہ کی تصویر کشی کرتا ہے جو دنیا کے گناہ اٹھالے جائے گا۔ ایک ہی بار یسوع کی موت نے یہ ممکن بنادیا کہ وہ (خدا) اس خون (یسوع کا خون) کے بدلے ہمارے گناہوں کو چھوڑتا جائے۔ جب ہم اپنے گناہ اس کے بے گناہ بیٹے پر لادے، جس نے ہماری خاطر سزا کو برداشت کیا۔ یسوع مسیح نے قربانی کے برّہ کے نمونے کی نبوت کو پورا کیا۔

یسوع اور فسح کا برّہ:

- ☆ نیسان کے مہینے میں دیکھے جاتے تھے۔
- ☆ نر اور بے عیب تھے۔
- ☆ عوام کے سامنے موئے اور اپنے ذبح کرنے والوں کے ساتھ خاموش رہے۔
- ☆ فسح کے موقع پر کفارہ کے طور پر قربان ہوئے تا کہ گناہ ڈھانکے جائیں۔
- ☆ ان کا خون لکڑی پر لگایا گیا۔
- ☆ ان کے خون نے ان کی حفاظت کی جنہوں نے اپنا ایمان خدا پر رکھا۔
- ☆ ان کی کوئی بھی ہڈی ٹوٹی ہوئی نہ تھی۔
- ☆ خدا کی طرف سے یہ حکم تھا کہ انہیں یاد رکھیں اور ایک خاص کھانے کے طور پر یاد رکھا جائے۔
- ☆ خدا کے غضب سے گزرنا پڑا۔ (برّہ کو بھوننا تھا یسوع کو ساری دنیا کے گناہوں کے بدلے خدا کے غضب کو دیکھنا پڑا)۔

”کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکما چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہوئی بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔“

-(1 پطرس 1:15-18)

نبوتی وعدہ 14 ستمبر

﴿ 23زبور کی نبوت (حصہ اوّل) The Psalm 23 Prophecy (Part 1) ﴾

23 زبور ایک 6 آیتی نظم ہے، جو کہ موسیقی کے حوالے سے ترتیب دی گئی ہے۔ یہ نظم تین ہزار سال سے بھی پہلے اسرائیل کے داؤد بادشاہ نے لکھی تھی۔ اس حقیقت کی بنا پر کہ داؤد نے اپنی جوانی بھیڑ بکریاں چرانے میں صرف کی، وہ ایک ماہر چرواہا بن چکا تھا۔

اس زبور میں داؤد خود کو ایک بھیڑ کی مانند دیکھتا ہے جو کہ اپنے چرواہے کی نگہبانی میں ہو۔ خداوند خدا پہلی تین آیات کچھ یوں لکھی ہیں جیسے داؤد کسی بھیڑ کے ساتھ بات کر رہا ہو۔ وہ انہیں بتاتا ہے کہ ان کا چرواہا کون ہے، اور انہیں بتاتا ہے کہ عبرانی میں چرواہے کا کیا مطلب ہے، کہ ایک دوسرے کا ساتھی اور دوست جو نہایت چاہت سے اور خیال دیکھ بھال کرتا تھا۔ اس مزمور کے پہلے آدھے حصے میں، داؤد بتاتا ہے کہ اس کے چرواہے نے اس کے لئے کیا کیا اور کیا کچھ اور کر سکتا ہے۔

- ☆ خداوند میرا چوپان ہے، مجھے کمی نہ ہوگی (آیت نمبر 1)۔
- ☆ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے (یوحنا 4:10-14 پڑھیں تو اس میں لکھا ہے کہ یسوع زندگی کی روٹی اور پانی ہے) (آیت نمبر 2)۔
- ☆ وہ (یسوع) ان سب کی جان کو بحال کرتا ہے جو اس کے پیچھے چلتے ہیں اور انہیں اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے (آیت نمبر 3)۔

اب آپ بتائیں کہ آخر کیوں کوئی اپنی جان کی حفاظت کے لئے ایسا چرواہا نہ چاہے گا؟

"خداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہوگی۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔" -(زبور 23:1-3)

23 زبور کی نبوت (حصہ دوم) The Psalm 23 Prophecy (Part 2)

اپنی نظم میں داؤد نبوت کو بھی شامل کرتا ہے، لیکن پہلے وہ اضافی فوائد (تحائف) کے بارے میں بیان کرتا ہے جو ہمیں ہمارا خداوند یعنی ہمارا چرواہا دے گا:

☆ خداوند جو ہمارا چرواہا ہے، ہمیں تسلی اور آرام دیتا ہے (اس سے ذہن کے خیالات تبدیل ہو جاتے ہیں جس سے ہم گناہ سے دور رہتے ہیں) کیونکہ اس کا عصا اور لاٹھی صحیح راہ دکھاتی ہے (آیت نمبر 4)۔

☆ وہ ہمارے لئے دسترخوان بچھاتا ہے (خوراک کا بندوبست)، دکھ پریشانی میں بھی، اور زندگی کے اتار چڑھاؤ میں بھی (آیت نمبر 5)۔

☆ وہ ہمیں اپنی حضوری سے بھرپور کر دیتا ہے (آیت نمبر 5)۔

23 زبور کی اختتامیہ آیات میں، خداوند ہمیں 3 نبوتی وعدے دیتا ہے۔

☆ کیونکہ خدا ہمارا چرواہا ہے، اور وہ ہمارے ساتھ ہے تو ہمیں کسی ابلیسی قوت کا کوئی ڈر نہیں۔

☆ خدا کی بھلائی اور رحمت عمر بھر ہمارے ساتھ ساتھ ہوگی۔

☆ ہم خدا کے ساتھ ہمیشہ اس کے گھر میں ابدی سکونت کریں گے۔

کیا ہی شاندار نبوتی وعدے ہیں اور یہ ان سب کے لئے ہیں جو یسوع کو اپنا چرواہا قبول کر لیتے ہیں۔ اور اپنا ذمہ اس کے سپرد کر دیتے ہیں اور پھر ایک بھیڑ کی طرح اس کے پیچھے چلیں۔

"بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو۔ میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا۔ کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔
تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ہے۔
تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں
ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔" - (زبور 23:4-6)

کلیدی آیت

16 ستمبر

﴿ بائبل کی سب سے اہم نبوت A Most Serious Biblical Prophecy ﴾

بائبل مقدس میں کل تقریباً دو ہزار نبوتیں موجود ہیں یہ نبوتیں نئے اور پرانے دونوں عہد ناموں میں پائی جاتی ہیں۔ان میں سے چند تنبیہات ہیں، چند وعدے ہیں اور یہ سب واقع ہوں گے۔ یہ بالکل سو فیصد ٹھیک ہیں اور جہاں جہاں جیسے جیسے ان کو لکھا گیا ہے یہ ٹھیک اسی طریقہ سے اور اسی جگہ پوری ہوں گی۔ پھر وہ چاہے تاریخ کے حوالے سے ہوں، جغرافیہ کے حوالے سے ہوں، صحت کے حوالے سے ہوں یا پھر سائنس کے حوالے سے۔ جیسے جیسے خدا کا کلام بیان کرتا ہے بالکل ویسا ہی ہوگا۔ آخری اور ابدی عدالت کے بارے میں جتنی نبوتیں ہیں وہ خوف ناک ہیں، اور اسی طرح جہنم کے بارے میں بھی نبوتیں خوفناک ہیں۔اب چاہے لوگ ان کو مانیں تا پھر رد کریں یا پھر ان پر یقین رکھیں یہ تمام نبوتیں پوری ہوں گی، کیونکہ خدا جھوٹ نہیں بول سکتا، یہ ناممکن ہے۔ (ططس 2:1 ، عبرانیوں 18:6)۔

تاہم سب سے خوف ناک نبوت وہ ہے جو یسوع مسیح کی طرف سے آتی ہے۔اس نے ان کو تنبیہ کی ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھے ہونے کی وجہ سے آسمان میں جائیں گے۔ یسوع نے ان کے بارے میں بھی بتایا ہے جو بے فائدہ اس کا نام لیتے ہیں، بدروحوں کو نکالتے ہیں، اور معجزات بھی دکھاتے ہیں، نبوت بھی کرتے ہیں مگر خداوند ان سے کہے گا کہ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ اور یہ اس لئے کیونکہ ان کے یہ کام ان کی اپنی مرضی کی وجہ سے تھے نہ کہ آسمانی باپ کے وسیلہ سے۔اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہمیں اپنی باتوں اور کاموں کو جانچنے کی ضرورت ہے، یہ ضرور یاد ہونا چاہئے کہ ہم جو بھی کرتے ہیں وہ خداوند کی طرف سے ہے یا نہیں اور ہمارے ہر کام سے خداوند کے نام کو جلال ملے۔

”جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند! کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔اس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزات نہیں دکھائے؟ اس وقت میں ان سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔“ -(متی 7:21-23)

﴿ بڑھانے اورگھٹانے والی نبوت (حصہ اوّل) The Adding and Subtracting Prophecy (Part 1) ﴾

بائبل مقدس ہمیں صاف صاف نبوت میں تنبیہ کرتی ہے کہ کوئی بھی خدا کے کلام میں نہ تو کچھ بڑھانے اور نہ کچھ گھٹائے۔لفظ''بڑھانا'' کا مطلب ہے کہ جو کچھ خدا نے پاک صحائف میں لکھا ہے اس سے بڑھ کر خود سے کرنا یا لکھنا۔**کسی کو بھی خداوند کے بنائے ہوئے قوانین کو بڑھانے یا ان میں ردوبدل نہ کرے، کوئی اضافی مطالبہ نہ کرے، یا پھر خدا کے کلام کو گھما پھرا کر بیان نہ کرے جیسا کہ دوسرے مذاہب میں ہم دیکھتے ہیں**۔نہ ہی ہم مکاشفات کا دعویٰ کر سکتے ہیں اور نہ ان میں کسی قسم کا اضافہ کر سکتے ہیں۔پاک صحائف میں سے گھٹانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کی بتائی ہوئی بات کو کسی بھی صورت گھٹا نہیں سکتے، یا پھر کسی چیز کو سمجھ نہیں پا رہے۔تو ہم اس سے کچھ اخذ نہیں کر سکتے۔سچے ایمان داروں کو کبھی بھی خدا کے کلام سے چھیڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہیئے۔تاہم اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ سچے ایماندار غلطی نہیں کرتے۔کلام کو بیان کرتے ہوئے وقت ہر کسی سے غلطی ہو سکتی ہے۔اب یاد رہے کہ غلطی ہونا اور خود سے ردوبدل کرنا دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ہمیں خدا کے کلام کو باتوجہ ہو کر اور جانفشانی کے ساتھ بیان کرنے کی ضرورت ہے تاکہ بغیر غلطی کئے خدا کا کلام بیان کیا جا سکے۔

خدا اپنے احکام میں بہت سنجیدہ ہے اور اس نے کئی بار یہ کہا ہے کہ اس میں کچھ بڑھانا نہیں اور نہ اس میں سے کچھ گھٹانا۔اور یہ تنبیہ بائبل مقدس میں کم از کم چار مرتبہ کی گئی ہے۔سب سے پہلے پرانے عہد نامہ کے شروع میں یہ تنبیہ کی گئی ہے جب پہلی دفعہ خدا کے احکامات دیئے گئے تھے (استثنا 4:2, 32:12)، اور پھر بائبل مقدس کے ٹھیک مرکز میں (امثال 30:5-6) اور آخر میں مکاشفہ کی کتاب 22:18-19 میں بڑی تفصیل کے ساتھ بالکل اختتام میں یہ تنبیہ کی گئی ہے۔یہی وجہ ہے کہ پولس رسول نے خدا کے کلام کے ٹھیک مطالعہ اور اس کی ٹھیک منادی پر کیوں زور دیا ہے۔

''اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر
جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو درستی سے کام میں لاتا ہو'' -(2 تیمتھیس 15:2)

کلیدی آیت

18 ستمبر

﴿ بڑھانے اور گھٹانے والی نبوت (حصہ دوم) The Adding and Subtracting Prophecy (Part 2) ﴾

مندرجہ ذیل آیات خدا کی نبوتی تنبیہ کو بڑی صفائی کے ساتھ دہراتی ہیں۔ آخری تنبیہ سب سے زیادہ سخت ہے اور اس کی تفصیلات بھی زیادہ اہم ہیں۔ یہ آیت جو کہ مکاشفہ میں ہے ہمیں بتاتی ہے کہ جانتے پوچھتے ہوئے خدا کے کلام میں بڑھانا اور اس میں سے گھٹانا ابدی سزا کا نتیجہ بنے گا اور جب ہم اس زمین پر موئیں گے تو خدا کی حضوری میں ہرگز نہ جائیں گے اس بات کی تو گارنٹی ہے نہ۔

''جس بات کا میں تم کو حکم دیتا ہوں اس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا تا کہ تم خداوند اپنے خدا
کے احکام کو جو میں تم کو بتاتا ہوں مان سکو'' -(استثنا 2:4)۔

''جس جس بات کا میں حکم کرتا ہوں تم احتیاط کر کے اس پر عمل کرنا
اور تو اس میں نہ کچھ بڑھانا اور نہ اس میں سے کچھ گھٹانا'' -(استثنا 32:12)۔

''جن کا ہر ایک سخن پاک ہے۔ وہ ان کی سپر ہے جن کا توّکل اس پر ہے۔
تو اس کے کلام میں کچھ نہ بڑھانا۔ مبادا وہ تجھ کو تنبیہ کرے اور تو جھوٹا ٹھہرے'' -(امثال 30:5-6)۔

''میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی ان میں کچھ بڑھائے تو خدا اس کتاب میں
لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کرے گا۔ اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اس زندگی کے درخت اور
مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالے گا'' -(مکاشفہ 22:18-19)

19 ستمبر

نبوتی وعدہ

﴿ اسرائیل اور یروشلیم کی بحالی کی نبوت (حصہ اوّل) Israel and the Jerusalem Restoration Prophecy (Part 1) ﴾

زکریاہ 8 باب ہزار سالہ بادشاہی پر نبوت کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ اسرائیل پھر سے بحال ہوگا اور تروتازہ ہوگا۔ جو کہ ترقی اور امن سے لطف اندوز ہوگا۔ اسرائیل نے ماضی میں جو روزے رکھے تھے اب خوشی اور خرمی اور شادمانی سے عید منائیں گے، اور ان کا خدا کے ساتھ ٹوٹا ہوا رشتہ دوبارہ بحال ہو جائے گا (زکریاہ 8:19)۔

رب الافواج The Lord of hosts لفظ زکریاہ 8 باب میں اٹھارہ دفعہ استعمال ہوا ہے اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ خداوند اپنے وعدے میں پورا ہے اور وہ اسرائیل کو اور اپنے خاص شہر کو بحال کرے گا۔ حتیٰ کہ ابھی تک درج ذیل وعدے پورے نہیں ہوئے اور یہ وعدے ہزار سالہ بادشاہی میں پورے ہوں گے۔ لیکن پھر بھی اس وعدے کے باعث لوٹے ہوئے اسرائیلی بابرکت تھے اور ان کی حوصلہ افزائی خدا کی طرف سے تھی۔ یہودی لوگ پوری تاریخ میں (اور اب تک) بے تاب ہیں کہ یہ وعدے کب تک پورے ہوں۔

آیت	نبوتی وعدے زکریاہ 8 باب سے
(3)	خداوند صیُّون میں واپس آئے گا
	خداوند یروشلیم میں سکونت کرے گا
	یروشلیم کا نام شہرِ صدق ہوگا۔
(4)	یروشلیم کے کوچوں میں عمر رسیدہ مرد و زن بڑھاپے کے سبب سے ہاتھ میں عصا لئے ہوئے بیٹھیں گے۔
(5)	شہر کے کوچے کھیلنے والے لڑکے لڑکیوں سے معمور ہوں گے۔
(8-7)	خداوند اپنے لوگوں کو چھڑا لائے گا اور وہ یروشلیم میں سکونت کریں گے اور وہ خداوند کے لوگ ہوں گے اور خداوند فرماتا ہے کہ وہ ان کا خدا ہوگا۔

”خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں صیُّون میں واپس آیا ہوں اور یروشلیم میں سکونت کروں گا اور یروشلیم کا نام شہرِ صدق ہوگا اور رب الافواج کا پہاڑ کوہِ مقدس کہلائے گا۔“ -(زکریاہ 8:3)

اسرائیل

20 ستمبر

﴿ اسرائیل اور یروشلیم کی بحالی کی نبوت (حصہ دوم) Israel and the Jerusalem Restoration Prophecy (Part 2) ﴾

زکریاہ 8 باب کی آخری آیات میں، زکریاہ نبی نے غیر اقوام (جو کہ یہودی نہ ہوں گے) کے بارے میں کہا ہے کہ وہ بھی ہزار سالہ بادشاہی میں خداوند کو دیکھیں گے۔ کئی مختلف قوموں سے لوگ یروشلیم میں آئیں گے اور خدا کو دیکھیں گے۔ پاک صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ ہزار سالہ بادشاہی کا دور بہت ہی شاندار وقت ہوگا۔ مکاشفہ 20:2-7 میں ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ دور 1000 سال کا ہوگا۔

آیت	نبوتی وعدے زکریاہ 8 باب میں
(12)	اسرائیل کی زراعت سلامتی سے ہوگی
	تاک اپنا پھل دے گی
	زمین اپنا حاصل دے گی
	آسمان سے اوس پڑے گی
	خدا ان لوگوں کے بقیہ کو ان سب برکتوں کو وارث بنائے گا
(13)	خدا اسرائیل کو چھڑائے گا
	اسرائیل ایک برکت ہوگا
(15)	خدا یروشلیم اور یہوداہ کے گھرانے سے بھلائی کرے گا
(19)	بنی یہوداہ کا روزہ خوشی اور خرمی کا ہوگا اور ان کی عید شادمانی کی عید ہوگی
(22-20)	قوموں اور بڑے بڑے شہروں کے باشندے آئیں گے اور خداوند کے سامنے درخواست کریں گے۔
(23)	سب قوموں کے لوگ یہودیوں کا دامن پکڑیں گے اور کہیں گے کہ ہم تمہارے ساتھ جائیں گے۔
	مختلف قوموں کے لوگ یہ سنیں گے کہ خدا یہودی لوگوں کے ساتھ ہے۔

"رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ ان ایام میں مختلف اہلِ لغت میں سے دس آدمی ہاتھ بڑھا کر ایک یہودی کا دامن پکڑیں گے اور کہیں گے کہ ہم تمہارے ساتھ جائیں گے کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔" -(زکریاہ 23:8)

﴿ واحد راستے والی نبوت The One-Way-Only Prophecy ﴾

2 سموئیل 6 باب میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ داؤد بادشاہ ''عہد کے صندوق'' کو یروشلیم میں لانا چاہتا ہے۔ لیکن اس نے گاڑی تبدیل کر کے بہت بڑی یا سنگین غلطی کر دی۔ موسیٰ نے خدا کی تمام ہدایات کو بہت دھیان سے قلم بند کیا تھا کہ عہد کے صندوق کو کس طرح بنانا ہے، اسے کس طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جانا ہے اور اس طرح کا خیال رکھنا ہے (خروج 25، گنتی 4، 1 تواریخ 15:15)۔ عزہ کے غلط طریقے سے عہد کے صندوق کو لے جانے کے نتائج جان لیوا ثابت ہوئے (2 سموئیل 6:1-7)۔

پرانے اور نئے عہد نامہ میں خدا کے احکامات بہت صاف اور واضح ہیں۔ یہ احکامات قائن جو آدم کا فرزند تھا، جس نے خدا کے حضور قربانی گذرانی تھی۔ **بائبل مقدس کے ہر واقع سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ خدا کے اصول کسی بھی صورت میں تبدیل نہیں ہو سکتے اور نہ ہی ان کے ساتھ کوئی سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔** اور خدا کے ساتھ رفاقت یا رشتہ کے بارے میں بھی اسی طرح ہے۔ اس (خدا) نے ہمارے لئے وہ واحد راستہ بنایا ہے جو ہمیں خدا کے ساتھ ابدیت تک لے چلتا ہے۔ ہمیں اس بات کا تو اقرار کرنا چاہیئے کہ ہم گناہ کرتے ہیں اور اس کی حضوری میں داخل ہونے کے لئے نا اہل ہیں۔ تاہم اگر ہم یسوع کو قبول کرتے ہیں اور اس کے اس تحفے کو بھی قبول کر لیتے ہیں (جو اس نے ہمیں ہمارے گناہ آلودہ زندگی کو سزا خود لے کر ہمیں دیا)۔ تو اس کی صلیب پر موت اور پھر مردوں میں سے جی اٹھنا اس بات کی دلیل ہیں کہ وہ (خدا) ہمارے گناہوں کو معاف کرے گا اور ہمیں آسمان میں لے جائے گا۔ ہم خدا پر اور اس کے بیٹے یسوع پر بھروسہ رکھ کر اپنے تمام خیالات، خواہشات، الفاظ، احساسات اور اپنے چال چلن کو اس (یسوع) کو دے دیں اور اس کے احکامات کو مانیں تو ہم اپنی سچی محبت کا اظہار اس سے ظاہر کر سکتے ہیں۔

خدا کے اصولوں کو رد کرنا یا ان کی نافرمانی کرنا ہمیشہ سے دور لے جاتا ہے اور آج ہمیں اسی چیز کی ضرورت ہے کہ ہم اسی چیز پر غور کریں۔ اگر ابدیت کے حوالے سے دیکھا جائے تو خدا تک اپنے طریقے سے جانا جان لیوا ہے۔ یہ عظیم نبوتی تنبیہ ہمیں 2 سموئیل 6 باب اور یوحنا 14:6 میں دی گئی ہے۔

''یسوع نے اس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔'' -(یوحنا 14:6)

﴿ بزرگ ناموں میں مقرر یا قائم انجیل Gospel Ordained Within Patriarch's Names ﴾

انجیل کے پیغام کی ایک غیر معمولی انداز سے نبوت کی گئی تھی اور اس کے لئے عبرانی زبان کا استعمال کیا گیا تھا۔ صرف خدا جو اس کا سوچ سکتا تھا اور اس کو انجام دے سکتا تھا۔ یہ پیغام پہلی دس پشتوں کے نام کے معنوں میں پایا جاتا ہے۔ جو 1600 سال تک جاری رہیں۔

آدم کا مطلب ''آدمی''

سبت کا مطلب ''مقرر کیا ہوا''

انوس کا مطلب ''فانی''

قینان کا مطلب ''رنجیدگی''

مہلل ایل کا مطلب ''مبارک خدا''

یارد کا مطلب ''اتر آئے گا''

حنوک کا مطلب ''تدریس''

متوسلح کا مطلب ''اس کی موت لائے گی''

لمک کا مطلب ''ناامیدی یا مایوسی''

نوح کا مطلب ''تسکین یا آرام''

اس سب کو اگر ہم اکٹھا کریں یا ساتھ جوڑیں تو ہمیں یہ پتا چلے گا کہ یہ پہلی دس پشتوں کے نام ایک ایسے وعدے کے بارے میں بتاتے ہیں جو ہمارے آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں ہیں۔ آدم کو فانی رنجیدگی کے لئے مقرر کیا گیا لیکن مبارک خدا اتر آئے گا اور درس دے گا کہ اس کی موت ناامیدوں اور مایوسوں کے لئے تسکین اور آرام دے گی۔

کیا یہ محض اتفاق ہی ہے یا پھر روح القدس نے واقع تاریخ اور پاک صحائف کے لکھے جانے کے لئے تحریک پیدا کی؟

''تم منادی کرو اور ان کو نزدیک لاؤ۔ ہاں وہ باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم ہی سے یہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اس کی خبر پہلے ہی سے دی ہے؟ کیا میں خداوند ہی نے یہ نہیں کیا؟ سو میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ صادق القول اور نجات دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں۔'' -(یسعیاہ 21:45)

یسوع مسیح کی خدمت کے دوران پوری ہونے والی نبوتیں Prophecies Fulfilled During Christ's Ministry

اپنی کتابِ قدیم نبوتوں کے ظہور میں ڈاکٹر کین جانسن Dr.Ken Johnson چالیس سے زائد نبوتوں کے بارے میں بتاتے ہیں جو یسوع مسیح کی ساڑھے تین سالہ مشنری خدمت کے دوران واقع ہوئیں۔ یہ نبوتیں بہت خاص اور محدود تھیں۔ جن میں سے کچھ تو کئی سو سال پہلے دی گئی تھیں۔ ان سب کے واقع ہونے کے امکانات بالکل نہ ہونے کے برابر ہی ہیں۔

پرانے عہدنامہ میں نبوت	نبوت کیا تھی	نئے عہدنامہ میں پوری ہوئی نبوت
ملاکی 1:3	نبی کی پیش روی سے	متی 11-7:11
زبور 4:110	وہ سردار کاہن ہوگا	عبرانیوں 6-5:5
یسعیاہ 2:11	روح القدس سے مسح کیا ہوا ہوگا	متی 16:3
زبور 7:2	خدا کا بیٹا کہلایا	متی 17-16:3
یسعیاہ 2-1:9	گلیل میں منادی کا آغاز	متی 17-13:4
یسعیاہ 6-5:35, 18:29	اندھوں بہروں، گونگوں اور لنگڑوں کو شفا ہوگی	متی 5:11
یسعیاہ 17-14:8	ٹھوکر کھانے کا پتھر	1 پطرس 8:2
زکریاہ 9:9	یروشلیم میں بادشاہ کے طور داخل	متی 21:5
حجی 9-6:2، ملاکی 1:3	ہیکل کی تباہی سے پہلے آئے گا	متی 15-12:21
زکریاہ 7:13	شاگرد تتر بتر ہوں گے	متی 32-31:26
زبور 14-12:55, 9:41	اس کے دوست نے اسے دھوکا دیا	متی 25-21:26
زکریاہ 12:11	چاندی کے تیس سکوں کے بدلے بیچا گیا	متی 15:26
زبور 35:11, 12:27	جھوٹے گواہ نے الزام لگایا	متی 60:26
زبور 4:69, 35:14	بلاوجہ نفرت ہوئی	یوحنا 15:25
یسعیاہ 3:53 زبور 23-22:118	اس کے اپنوں نے اسے رد کیا	متی 42:21 یوحنا 12-11:1

﴿ اسرائیل کے مستقبل کی بابت موسیٰ کا نبوتی خاکہ Moses' Prophetic Outline of Israel's Future ﴾

موسیٰ کی وفات کے کچھ دیر پہلے (1400 ق۔م میں)، اس (موسیٰ) نے اسرائیلی لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں ایک نبوتی تنبیہ کی۔ اس نبوت میں یہ بتایا گیا تھا کہ اگر اسرائیلی لوگ خدا کے کلام پر دھیان نہ دیں گے تو ان کے ساتھ اگلے تین ہزار سال میں کیا ہونے والا ہے۔

استثنا 4:25-31 آیات کا اگر دھیان کے ساتھ مطالعہ کریں تو آپ جانیں گے کہ یہ درج ذیل خاکہ کو ظاہر کر رہا ہے:

- ☆ جب اسرائیل اور اس کی اولاد یعنی وارث بوڑھے ہو جائیں گے تو وہ اس زمین میں جو خدا نے انہیں دی تھی بگڑ جائیں گے اور بت پرستی کریں گے (آیت نمبر 25)۔
- ☆ اسرائیل وعدے کی سرزمین میں سے نکالے جائیں گے (آیت نمبر 26-27)۔
- ☆ خداوند **"تم کو قوموں میں تتر بتر کرے گا اور جن قوموں کے درمیان تم کو پہنچائے گا ان میں تم تھوڑے سے رہ جاؤ گے"** (آیت نمبر 27)۔
- ☆ دوسری طرف اسرائیلی (یہودی لوگ) دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کریں گے (آیت نمبر 28)۔
- ☆ اپنی جلاوطنی کے دوران بھی اگر اسرائیلی خداوند اپنے خدا کے طالب ہوں تو وہ انہیں مل جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ وہ **"اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے ڈھونڈیں"** (آیت نمبر 29)۔
- ☆ یہودی لوگ شدید تکلیف میں مبتلا ہوں گے (خاص طور پر آخیر دنوں میں) (آیت نمبر 30)۔
- ☆ جب اسرائیلی تکلیف میں ہوں گے تو وہ خداوند اپنے خدا کی طرف پھریں گے اور **خدا ان کو نہیں چھوڑے گا اور نہ ان کو ہلاک کرے گا اور نہ اس عہد کو بھولے گا جس کی قسم اس نے ان کے باپ دادا سے کھائی تھی"** (آیت نمبر 31)۔

مندرجہ بالا تمام نبوتیں پوری ہوں چکی ہیں سوا آخری تین کے جو اپنی تکمیل کی جانب رواں دواں ہیں!

﴿ داؤد بادشاہ کی طرف سے نبوتی تنبیہہ Prophetic Warning from King David ﴾

داؤد بادشاہ کی زندگی نبوت کے لحاظ سے عروج پر تھی، اوران کی زندگی کے بارے میں جان کر ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ہماری زندگی کی حالت اس بات پر مبنی ہے کہ ہم خدا کی باتوں پر عمل کرتے ہیں یا نہیں۔ داؤد کی زندگی کی معلومات ہمیں 1 سموئیل اور 2 سموئیل میں ملتی ہیں۔ اگر آپ ان کا مطالعہ کریں تو آپ جانیں گے کہ ہر بار جب داؤد نے خدا کی ہدایت کو مانا تو وہ سرفراز ہوا۔ مثال کے طور پر جب داؤد نے خدا کی بات پر دھیان دیا جو کہ ابی جیل کے وسیلہ سے تھی تو وہ خون خرابے سے بچا رہا (1 سموئیل 25 باب)۔ اوراس نے انتظار کیا کہ خدا اسے اسرائیل کی بادشاہت سونپے نہ کہ اس نے خود سے جلد بازی سے کوئی فیصلہ کیا (2 سموئیل 5:1-12)۔ تو اس طرح سے داؤد نے تمام لوگوں کا دل جیت لیا۔ پھر جب داؤد نے فلستیوں کے ساتھ جنگ کے دوران خدا کی ہدایت پر عمل کیا تو وہ فتح یاب ہوا (2 سموئیل 5:19-25)۔

اب دوسری جانب بھی دیکھ لیں جب جب داؤد نے خدا کی بات کو نظر انداز کیا تو وہ بری طرح سے شکست کھاتا تھا۔ داؤد نے بیوی چننے کے لئے خدا کی کوئی مدد حاصل نہ کی بلکہ خود ہی شادی کر لی اور عورتوں کے لئے اس کی خواہشات عجیب ہی تھیں اور یہ خدا کو ناپسند تھا (2 سموئیل 11 باب)۔ اس کے نتیجہ میں اس کی گھریلو زندگی بہت دردناک اور تباہ کاریوں سے بھری ہوئی تھی جن میں حسد، قتل، جنسی زیادتی سے لے کر باغی اولاد تک مشکلات ہی مشکلات تھیں (2 سموئیل 13-18 باب)۔ اس کا خدا کی بات کو نہ ماننے کی قیمت ہزاروں زندگیوں نے چکائی (2 سموئیل 24 باب)۔

داؤد نے ایک نبوتی طرز زندگی بسر کی جو خدا کی فرمانبرداری اور نافرمانی دونوں کے ساتھ تھی۔ اگرچہ اس نے اپنے گناہوں سے پوری طرح توبہ کر لی تھی لیکن پھر بھی اسے کئی ایک شدید سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔ اوران میں سے کچھ تو مزامیر کی کتاب میں سے ہمارے لئے بھی آگاہی ہے۔ جن کا خمیازہ داؤد بادشاہ کو بھگتنا پڑا۔

”میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے تا کہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔“ -(زبور 119:11)

ملاکی کی آخری نبوت The Last Prophecy of Malachi

ملاکی پرانے عہدنامہ کے نبیوں میں سے آخری نبی تھا۔ یہودی لوگوں کو بابل کی قید سے واپس یروشلیم واپس گئے ہوئے سال گزر گئے تھے۔ ہیکل دوبارہ تعمیر ہو چکی تھی، اور ایک روحانی بیداری بھی تھی جو کہ عزرا اور نحمیاہ نبی کے وسیلہ سے آئی تھی۔ لیکن اسرائیل مذہبی منافقت میں پھنس گئے۔ ان کے کاہن پہلے جیسے نہ رہے، وہ بگڑ گئے تھے، اور انہوں نے بگڑنے کی بھی مثال قائم کردی۔ ان ہی کی وجہ سے یہ بگاڑ عام ہوگیا۔ ایمان دار غیر ایمانداروں کے ساتھ بیاہ کر رہے تھے۔ اور نکاح کے عہد نظر کئے جانے لگے، اور خدا پرست اولاد نہ رہی تھی۔ بچوں کی پرورش پہلے جیسی نہ تھی۔ خدا کو ہدیہ اور دہ یکی نہیں دی جارہی تھی، ہر جگہ ہر کام میں بدعنوانی اور بگاڑ تھا۔ خدا کا نام حقیر جانا جارہا تھا۔

ملاکی نے بہت احتیاط اور باریکی کے ساتھ خدا کی شکایات کو تمام لوگوں کے سامنے رکھ دیا اور انہیں اپنی گناہ آلودہ زندگی سے منہ موڑنے کو کہا۔ اس نے تنبیہ کے ساتھ ساتھ موجودہ برکات کا بھی ذکر کیا اور مسیحا کے آنے کی مبارک امید کے بارے بھی بتایا۔ اور پھر ملاکی نے آخیر زمانہ کے بارے میں بھی نبوت کی اور خدا کے اس شاندار دن کے بارے میں بھی بتایا۔

یہ کیسی شاندار بات ہے کہ ملاکی نے جس کے خود کا نام کا مطلب پیغام رساں یعنی نبی ہے۔ اس نے دو اور نبیوں کے بارے میں نبوت کی۔ ایک نے مسیح کی پہلی آمد کے متعلق نبوت کرنی تھی (جو کہ نجات کو لے کر آئے گا) اور دوسرا نبی اس (یسوع) کی دوسری آمد کے متعلق نبوت کرے گا (جو کہ عدالت کے لئے آئے گا)۔ ملاکی کی نبوت کے بعد، خدا اسرائیل کے لئے اگلے چار سو سال تک خاموش ہوگیا۔ پھر پہلا پیغمبر، یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا اور اس نے یسوع مسیح کی آمد کے بارے میں بتایا۔ اب دوسرا پیغمبر آنے والا ہے۔ ملاکی کی تمام تنبیہات پوری ہورہی ہیں اور ٹھیک وقت پر پوری ہورہی ہیں اور یہ تمام تنبیہات پڑھنے اور سننے دونوں کے لئے بہترین ہیں۔

"دیکھو خدا کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔" -(ملاکی 4:5)

﴿ نینوہ کی نبوت The Nineveh Prophecy ﴾

نینوہ اسور کا دارالحکومت تھا۔ ناحوم نبی نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ نینوہ کا شہر اس کی بدکاری کے سبب سے تباہ ہو جائے گا۔ اس شہر کو کئی بار پچھلے سو سال میں آگاہ کیا گیا کہ اپنی شرارت سے باز آئے، اور یوناہ نبی نے بھی انہیں تنبیہ کی۔ پھر نینوہ شہر نے خدا سے توبہ کر لی اور وہ بدی سے دور ہو گئے۔ لیکن کچھ سال بعد نینوہ پھر سے اسی راہ پر چل پڑا۔ اس شہر کی سزا تو اب پکی تھی کیونکہ خدا گناہ کو اور گنہگار کو بغیر عدالت کے نہ چھوڑے گا۔

ناحوم نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ نینوہ کی تباہی بابلی لوگوں کے ہاتھ سے ہوگی۔ جیسا ناحوم نے لکھا، نینوہ شہر بڑی آسانی سے رات کے وقت لے لیا گیا۔ اس کے محافظ شراب کے نشہ میں تھے، اور پورے کا پورا شہر جلا دیا گیا تھا۔ اس طرح سے خدا کا غضب نینوہ کے خلاف بھڑکا۔ تاریخ دان ڈائڈورس جو اٹلی کے شہر سسلی کا رہنے والا تھا (30 ق۔م)، نے یہ قلمبند کیا تھا کہ اسور کے بادشاہ نے اپنے سپاہیوں کو بہت زیادہ مے فراہم کی تھی۔ پھر آثارِ قدیمہ کے ریکارڈ یہ ثبوت دیتے ہیں کہ جو آگ کے شہر کو نیست و نابود کر گئی تھی 612 ق۔م کی ہے۔ بالکل ویسا ہی جیسا خدا کے کلامِ پاک نے فرمایا تھا۔

''لیکن اب وہ اس کے مکان کو بڑے سیلاب سے نیست و نابود کرے گا۔ اور تاریکی اس کے دشمنوں کے رگیدے گی۔ اگرچہ وہ الجھے ہوئے کانٹوں کی مانند پیچیدہ اور اپنی مے سے تر ہوں تو بھی وہ سوکھے بھوسے کی طرح بالکل جلا دیئے جائیں گے۔ لیکن خداوند نے تیری بابت یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ تیری نسل باقی نہ رہے گی۔ میں تیرے بت خانے سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست کر دوں گا۔ میں تیرے لئے قبر تیار کروں گا کیونکہ تو نکما ہے۔ وہاں آگ تجھے کھا جائے گی۔ تلوار تجھے کاٹ ڈالے گی۔ وہ ٹڈی کی طرح تجھے چٹ کر جانے والی ٹڈیوں کی مانند فراواں کرے اور فوجِ ملخ کی مانند بے شمار ہو جائے۔'' -(ناحوم 15:3,14,10,8:1)

﴿ خدا ہمیں ہم سے زیادہ بہتر جانتا ہے God Knows Us Better Than We Know Ourselves ﴾

اپنے خالق کی بغاوت میں، گرے ہوئے انسانوں کی مانند ہم مسلسل اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور ہم اپنی جھوٹی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور ہم اچھے ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر رہے ہیں۔ صرف خدا ہی یہ بتا سکتا ہے کہ ہم حقیقت میں کیسے ہیں اور ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے۔ ہمارے دل (بائبل کے مطابق جس کے معنی احساس، مرضی اور عقل) ''دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے'' (یرمیاہ 9:17)۔ اس آیت کے آخر میں ایک بڑا گرج دار سوال کیا گیا ہے اور اس کا جواب اگلی آیت میں دیا گیا ہے۔ **کون اس کو دریافت کر سکتا ہے؟ میں خداوند دل و دماغ کو جانچتا ہوں۔ جی ہاں! خدا ہمارے خیالات کو جانتا ہے، وہی ہماری سچی حوصلہ افزائی ہے، اور مستقبل ہمارے فیصلے پر مبنی ہے۔** یہی وجہ ہے کہ اس بیان کو (اس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟) اور اس کے صحیح معنی کو سمجھنے اور بائبل کی تنبیہات کو سمجھنا کیوں اتنا تنقیدی لگتا ہے۔

خدا کا کلام کوئی قوانین کی فہرست نہیں ہے جو ہمیں زندگی سے لطف اندوز ہونے روک رہی ہے۔ یہ ایک اندھیری راہ میں چراغ ہے جو روشنی دکھاتا ہے، جو راہ دکھاتا ہے اور جو ہدایت دیتا ہے کہ ہم تاریکی میں نہ جائیں اور خود ہدایت دیتا ہے کہ ہم تاریکی میں نہ جائیں اور خود کو دھوکہ نہ دیں اور نہ دوسروں کو دیں۔ یہ اس لئے ہے کیونکہ خدا مستقبل کی بابت سب کچھ جانتا ہے اور ہمیں اس پر بھروسہ رکھنا ہے۔

''دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے اس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟'' -(یرمیاہ 9:17)

﴿ یرمیاہ کی تین پشتوں کی نبوت Jeremiah's Three Generation Prophecy ﴾

یسعیاہ نبی نے یہ پیشنگوئی کی تھی کہ بابل کی سلطنت مادیوں اور فارسیوں کے ہاتھ تباہ ہو جائے گی ، اور یہ پیشنگوئی تین سو سال سے بھی پہلے کی گئی تھی (یسعیاہ 9,2:21, 17:13)۔ یرمیاہ نے اگرچہ بابل کی سلطنت کی تباہی کے متعلق کچھ حیرت انگیز انکشافات کئے ہیں۔ **یرمیاہ نے یہ پیشنگوئی کی کہ بابل کی بربادی تین پشتوں کے بعد ہوگی۔**

Nabopolasser نے اسوری سلطنت کو جس طرح نبوت کی گئی تھی بالکل ویسے ہی شکست دی۔ اس نے اپنی سلطنت اپنے بیٹے نبوکدنضر کو سونپ دی، جس نے 45 سال تک حکومت کی۔ نبوکدنضر کا بیٹا اویل مرودک کی آخری تین سال میں، نبوکدنضر کے پوتے بیلشضر نے اپنے باپ کے ساتھ حکومت کی۔ بابل کی سلطنت 537ق۔م میں مادیوں کے پاس گئی۔ بالکل تین پشتوں کے راج کے بعد ٹھیک جیسا یرمیاہ نے پیشنگوئی کی تھی۔

''اور اب میں نے یہ سب مملکتیں اپنے خدمت گزار بادشاہ بابل نبوکدنضر کے قبضہ میں کر دی ہیں اور میدان کے جانور بھی اسے دیئے کہ اس کے کام آئیں اور سب قومیں اس کی اور اس کے بیٹے اور اس کے پوتے کی خدمت کریں گی جب تک کہ اس کی مملکت کا وقت نہ آئے۔ تب بہت سی قومیں اور بڑے بڑے بادشاہ اس سے خدمت کروائیں گے۔'' -(یرمیاہ 27:6-7)

﴿ زکریاہ کی چھ وعدوں والی نبوت Zechariah's Six Promise Prophecy ﴾

زکریاہ 1:16-17 میں ایک بہت دلچسپ نبوت دی گئی ہے۔ یہ نبوت 70 سالہ قید کے اختتام پر آئی۔ اسرائیلی لوگ یہوداہ سے بابل کی طرف لے جائے گئے تھے۔ جہاں اب وہ اپنی اصل زمین پر واپس چلے جائیں گے۔ خدا نے کم عمر نبی زکریاہ کو استعمال کیا کہ درج ذیل نبوتی وعدہ لکھے:

1) خدا یروشلیم میں رحمت کے ساتھ واپس آئے گا (آیت نمبر 16)۔
2) خدا کا مسکن (ہیکل) یروشلیم میں پھر سے تعمیر ہوگا (آیت نمبر 16)۔
3) یروشلیم کی حدیں پھر سے کھینچیں جائیں گی (آیت نمبر 16)۔
4) خدا یہوداہ کے شہروں کو پھر سے بحال کرے گا اور انہیں معمور کرے گا (آیت نمبر 17)۔
5) خداوند تسلی بخشے گا (آیت نمبر 17)۔
6) اگر چہ خدا کو اسرائیل کو چھوڑنا پڑا (ہوسیع 9:1)، اور اسے اس کے گناہ کے سبب سے سیدھا کرے گا اس کا انتخاب پھر بھی کرے گا۔ خدا پھر سے اسرائیل کو چنے گا اور قبول کرے گا (آیت نمبر 17)۔

یہ وعدے زکریاہ کے دنوں میں آہستہ آہستہ پورے ہوئے۔ تقریباً 2000 سال بعد ایک عظیم تکمیل ابھی ہونی باقی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ جلد ہی وقوع میں آئے گی کیونکہ خدا نے کہا ہے کہ ایسا ہوگا۔ جب وہ (یسوع) اسرائیل کے دشمنوں کی عدالت کو آئے گا اور ایسا تب ہوگا جب وہ دوسری بار زمین پر آئے گا۔

''اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کے ساتھ یروشلیم کو واپس آیا ہوں۔ اس میں میرا مسکن تعمیر کیا جائے گا رب الافواج فرماتا ہے اور یروشلیم پر پھر سُوت کھینچا جائے گا۔ پھر بلند آواز سے کہہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میرے شہر دوبارہ خوشحالی سے معمور ہوں گے کیونکہ خداوند پھر صیُّون کو تسلی بخشے گا اور یروشلیم کو قبول فرمائے گا۔''

(زکریاہ 1:16-17)۔

اکتوبر

Be Anxious For Nothing • ہروقت بے چین رہنا

''کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکرگزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا'' (فلپیوں 4:6-7)

اے خدا! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو میری مدد کے لئے ہر وقت آتا ہے اور میں تیرے اس وعدہ پر بھروسہ رکھتا ہوں کہ تو میری فکر کرتا ہے اور میری تمام پریشانیوں کو سنبھالتا ہے۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو میرے خیالوں کی حفاظت کرتا ہے اور مجھے اپنا اطمینان عطا کرتا ہے۔ آمین۔

﴿ عدل وانصاف کے بارے میں نبوتی عہد Prophetic Promise of Justice ﴾

2 پطرس میں ہمیں پطرس نے تنبیہ کی جھوٹے نبیوں اور اساتذہ کے بارے میں کہ وہ قابلِ مذمت بدعتوں کو لاتے ہیں یہاں تک کہ اس بات کا بھی انکار کرتے ہیں کہ مسیح نے صلیب پر جان دے کر ہمیں خریدا ہے۔ پطرس نے یہ بھی بیان کیا کہ دھوکے باز راہِ حق کی بدنامی کریں گے (آیت نمبر 2) اور تمہارا بدسلوکی کے لئے استعمال کریں گے (آیت نمبر 3)۔

ایسا لگتا ہے کہ جیسے برائی کو بے سزا چھوڑ دیا جاتا ہے اور خدا پرستی کو بے انعام چھوڑا جاتا ہے۔ لیکن 2 پطرس 2:4-6 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ خدا نے ماضی میں بھی بے سزا نہ چھوڑا۔ اس نے فرشتوں، لوگوں کو اور پورے کے پورے شہروں پر خوف ناک عذاب بھیجا یا پھر ان کو بچا لیا۔ پطرس تاریخ کے کچھ واقعات کا ذکر کر کے خدا کے عدل کو یاد دلاتے ہیں۔ گنہگار فرشتے (پیدائش 6:1-8)، نوح کا تباہ کن طوفان (پیدائش 6:9-9:17) اور سدوم اور عمورہ کا خاتمہ (پیدائش 19 باب)۔ پطرس نے یہ بھی بیان کیا کہ خداوند خدا ہمیشہ اپنی پاک امت کے ساتھ وفادار رہا ہے اور خدا نے شریر اور راستباز دونوں کے ساتھ عدل وانصاف کا مظاہرہ کیا۔

ہمیں یہ بھی یاد دلایا گیا کہ بدکاری اور برائی تب ہی بڑھتی اور ترقی کرتی ہے جب خداوند خدا کا انکار کیا جائے، نظر انداز کیا جائے یا خدا کو چھوڑ دیا جائے۔ ہمیں دل برداشتہ نہیں ہونا۔ خداوند خدا ہر چیز پر قادر ہے (یسعیاہ 24:14)، وہ لاتبدیل ہے (ملاکی 6:3)۔ سب چیزیں مل کر خداوند سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں (رومیوں 28:8)۔ تاہم خدا ماضی میں بھی اپنے وعدوں میں سچا اور برحق ہے۔ اور اس نے یہ بھی یقین دہانی کی کہ حال اور مستقبل اس کے سپرد ہیں۔

''تو خداوند دینداروں کو آزمائش سے نکال لیتا اور بدکاروں کو عدالت کے دن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے۔'' -(2 پطرس 9:2)

﴿ اسرائیل کی زراعت نبوت کی تکمیل کررہی ہے Israel's Agriculture Is Fulfilling Prophecy ﴾

اسرائیل کی نمکین مٹی پچاس فیصد سے زیادہ خشک یا نیم خشک ہے۔صرف بیس فیصد فصلیں اگانے کے لئے موزوں ہے۔اس کے باوجود اسرائیل نے 1948ء کے بعد سے کاشتکاری کے لئے استعمال ہونے والی اراضی کے رقبہ کو تقریباً تین گنا بڑھایا ہے اور پیداوار 1948ء کے بعد سے بیس گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔

اسرائیل زرعی ٹیکنالوجی اور زرعی تحقیق میں عالمی رہنما ہے۔ دنیا کی تمام قومیں اسرائیل کی دریافتوں اور پیش رفت سے استفادہ حاصل کرتی ہے۔زرعی ٹیکنالوجی اور زرعی تحقیق میں ترقی کسانوں کے تعاون کی وجہ سے ہے۔اسرائیل کی تکنیکی کامیابی میں کمپیوٹرائزڈ ابتدائی، اجتماعی نظام، فصلوں کے تناؤ کا پتا لگانے کے لئے حرارتی عکس بندی کا نظام، حیاتیاتی کیڑوں پر قابو پانے کا نظام، وسیع سطح پر پانی کا دوبارہ استعمال (چھیاسی فیصد)، صاف کرنے والے پودے شامل ہیں۔

اسرائیل نے پھلوں اور سبزیوں کو اگانے کے لئے ایک منفرد سافٹ ویئر تیار کیا، پولٹری اور ڈیری گایوں کو پالنا، تاکستان کو آراستہ کرنا، زیتون کے تیل کی تیاری، گرمی میں پرورش پانے والے نئے طرز کے آلو اور اس کے ساتھ ساتھ ٹماٹر اور دوسری غیر معمولی فصلیں جن کو خشک آب وہوا اور کھارے پانی سے سیراب کیا جا سکتا ہے متعارف کروائیں۔

کائی کی کٹائی ہمارے لئے بھوسے کی حیثیت سے آگے بڑھ چکی ہے۔غذائی سپلیمنٹ، جانوروں کی دواسازی، بناؤ سنگھار، بائیو پلاسٹک اور زرخیز کرنے والے مادے، کٹائی کے بعد کی ٹیکنالوجی میں ترمیم شدہ ماحول میں پیکنگ شامل ہے۔غیر کیمیائی گرم پانی سے دھلائی، اور بیماری پھیلانے والے مواد کے خلاف بائیو کنٹرول۔

''ابرہام سے تو یقیناً ایک بڑی اور زبردست قوم پیدا ہوگی اور زمین کی سب قومیں اس کے وسیلہ سے برکت پائیں گی۔'' -(پیدائش 18:18)

﴿ نوحہ کی پیشنگوئی (حصہ اوّل) A Lamentations Prophecy (Part 1) ﴾

تقریباً چالیس سال سے زیادہ، یرمیاہ نبی ہمیں یروشلیم کی اور سلیمان کی ہیکل کی تباہی کے بارے میں آگاہ کرتا رہا۔ یرمیاہ نے پہلے تو ہمیں یہ بتایا کہ کس طرح یہوداہ نے خدا کی پاکیزگی کو اپنی سرکشی اور انکار کرنے سے ناراض کیا اس کی وجہ سے اس نے پیشنگوئی کی کہ خدا کے پاس اپنے منتخب لوگوں کا انصاف کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہوگا۔ یرمیاہ کی کتاب میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کس طرح عذاب وغم کی تبلیغ کرنے پر اس پیغمبر کی تحقیر کی گئی۔ نوحہ کی کتاب یرمیاہ کی پیشنگوئی کی کسی حد تک تکمیل کو بیان کرتی ہے۔ یہ موسیٰ کی اس پیشنگوئیوں کی بھی تکمیل کرتی ہے جو نو سو سال پہلے کی گئی۔ (احبار 26:14-39 میں اور استثنا 28:15-69) 586 قبل از مسیح میں نوحہ نے یروشلیم کی تباہی اور سلیمان کی ہیکل کی تباہی کے بارے میں بیان کیا۔ یہ پیراگراف یروشلیم کے زوال دوسری ہیکل 70ء میں (ہیرودیس) کے بارے میں بھی بیان کرتی ہے اور مسیح کی موت کے تقریباً دو ہزار برس مصیبت کا عرصہ (جو آنا ہے)۔ احبار اور استثنا دونوں میں خدا کے خلاف بغاوت اور بغیر کسی روک ٹوک کے گناہ کرنے کی ایک خوفناک تصویر کشی کرتی ہے۔

خدا کا یہوداہ کو اپنے پاس واپس لانے کے الٰہی نظام میں اس نے یروشلیم کی تباہی کی پیشنگوئی کو پورا کرنے کے لئے اس نے نبوکدنضر اور بابل کی فوج کا استعمال کیا۔ یرمیاہ نے اس تباہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور پھر نوحہ کی کتاب کو لکھا۔ یہ تباہی اتنی سنگین تھی کہ پرانے عہدنامہ کے چار ابواب اس واقعہ کے حقائق کو قلمبند کرتے ہیں۔ (2 سلاطین 25 ، 2 تواریخ 36:11-21 ، یرمیاہ 39:1-12 ، یرمیاہ 52 باب)۔

”کیونکہ خداوند نے اس کے گناہوں کی کثرت کے باعث اسے رنج میں ڈالا، اس کی اولاد کو دشمن اسیری میں ہانک لے گئے۔“

(نوحہ 1:5)

﴿ نوحہ کی پیشنگوئی (حصہ دوم) A Lamentations Prophecy (Part 2) ﴾

یرمیاہ نے جب یروشلیم کی تباہی کے بارے میں لکھا تو اس وقت اس کے ذہن میں اس تباہی کی یاد بالکل تازہ تھی۔ جیسا کہ اس نے بابل کے ہاتھوں یہودی قوم کے انجام کو دیکھا۔ یرمیاہ نے ان لوگوں کے لئے سختی اور ان کی تکلیف پر گہرے رنج کا اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ نوحہ کی کتاب میں اس نے بغیر کسی پشیمانی کے گناہ کرنے پر خدا کی طرف سے دی جانے والی سزا پر رنج کا اظہار کیا۔

یرمیاہ کے آنسو مسیح کے لوگوں کے بارے میں پیشنگوئی کرتے ہیں جو کہ تقریباً چھ سو سال بعد وہ اپنے شہر کے لوگوں کے گناہوں کو مٹا دے گا۔ یہودیوں نے ایک بار پھر خدا کے ساتھ بغاوت کی اور اس بار انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ (مسیح) ''ہمارے درمیان موجود ہے۔'' حالانکہ خداوند خدا انصاف بھی کرے گا اور سزا بھی دے گا۔ جیسا کہ یرمیاہ پیشنگوئی کرتا ہے 70ء میں یروشلیم کی تباہی اور اخیر دنوں میں ہونے والی مصیبت دونوں کی پیشنگوئی کرتا ہے۔

نوحہ کی کتاب خصوصی مواقع پر عبادت گاہوں پر پڑھی جانے والی واحد کتاب ہے۔ یہ یروشلیم کے غمزدہ دنوں کی نویں تاریخ کو یروشلیم کی نبوکدنضر کے ہاتھ ہونے والی تباہی کی یاد میں پڑھی جاتی ہے یہ ہیرودیس کے ہاتھوں دوسری ہیکل کی تباہی کو بھی یاد دلاتی ہے۔ تاہم خدا اپنے پیاروں کا انصاف کرنے سے ہچکچاتا نہیں (استثنا 32 باب)۔ تو جب دنیا کی باقی قومیں خدا کا انکار کرتی ہیں تو خدا ان کے ساتھ کیا سلوک کرے گا؟

''ان کی تمام مصیبتوں میں مصیبت زدہ ہوا اور اس کے حضور کے فرشتہ نے ان کو بچایا۔ اس نے اپنی الفت اور رحمت سے ان کا فدیہ دیا۔ اس نے ان کو اٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ کے لئے پھرا۔'' -(یسعیاہ 9:63)

﴿ نبوت کی گئی تھی کہ اسرائیل اپنی سرزمین واپس خریدے گا Israel Was Prophecised to Buy Its Land Back ﴾

1900 کی دہائی کے آغاز میں یہودیوں نے اپنی سرزمین میں واپس آنا شروع کر دیا۔انہوں نے ملیریا سی بھری دلدلوں اور اجاڑ اور سنسان، بیابان کی بے حد قیمت ادا کی۔عرب کے لوگ جو وہاں رہتے تھے لیکن وہ وہاں رہنے کا جواز نہیں رکھتے تھے۔انہوں نے اس زمین کو یہودیوں کو بیچ دیا۔اس طرح یہودیوں کو بیچ دیا اور یہودیوں کو دوسری بار اس کی پوری قیمت ادا کرنی پڑی۔

1901ء میں یہودیوں کا قومی فنڈ (JNF) سوئزرلینڈ کے شہر باسل میں ہونے والی پانچویں صیہونی کانگرس میں قائم ہوا۔اس کا واحد مقصد یہودیوں کے لئے سرزمین کو حاصل کرنا ترقی یافتہ بنانا تھا۔پہلی اور دوسری جنگِ عظیم کے دوران یہودی قومی فنڈ نے پوری دنیا میں رہنے والے یہودیوں کے لئے تقریباً 1 ملین کلیکشن باکس کو تقسیم کیا۔یہودی قومی فنڈ نے 1901 سے 1940 کے آخر تک اضافی رقم کمانے کے لئے سٹیمپ کی فروخت کا سلسلہ شروع کیا۔یہودی قومی فنڈ نے 1903 میں تل ابیب (Tel Aviv) سے پچیس میل شمال میں پچاس ایکڑ زمین خریدی اور 14 مئی 1948ء تک یہودی قومی فنڈ نے تقریباً 290,231 ایکڑ زمین حاصل کر لی۔یہودیوں نے قانونی طور پر زمین خریدے جانے کے بعد اس پر رہائش شروع کر دیا جیسا کہ یرمیاہ نے پیشنگوئی کی تھی۔

''اور اس ملک میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان۔وہ کسدیوں کے حوالہ کیا گیا۔ پھر کھیت نہ خریدے جائینگے۔بنیمین کے علاقہ میں اور یروشلیم کی نواحی اور یہوداہ کے شہروں میں اور کوہستان کے اور وادی کے اور جنوب کے شہروں میں لوگ روپیہ دے کر کھیت خریدیں گے اور قبالے لکھا کر ان پر مہر لگائینگے اور گواہ ٹھہرائینگے کیونکہ میں ان کی اسیری کو موقوف کر دوں گا خداوند فرماتا ہے۔'' -(یرمیاہ 32:43-44)

﴿ مصر نبوت میں Egypt in Prophecy ﴾

تقریباً 2600 سال پہلے، حزقی ایل نے اعلان کیا تھا کہ مصر اب قوم پر حکومت نہیں کرے گا۔ کئی صدیوں سے اس نے بہت سی قوموں کو نامزد کیا تھا۔ اس وقت یہوداہ بھی اسکے ماتحت تھا۔ اس پیشنگوئی سے، مصر کی حیثیت، تاہم ہمیشہ کے لئے بدل جانے والی تھی۔ تقریباً 605 قبل از مسیح میں شاہِ بابل نے دونوں مصریوں اور اسوریوں کارکیمش (Carchemish) (جو کہ ترکی اور شام یا سیریا کے بارڈر کے قریب واقع ہے) شکست دی۔

تاریخ حزقی ایل کی کی گئی نبوت کی سچائی بیان کرتی ہے۔ اس جنگ کے بعد سے مصر پر دیگر قوموں کی حکومت رہی۔ مصر کا آخری بادشاہ شاہ نیکتانو II (Nectanebo II) تھا۔ جسے فارسیوں نے 343 قبل از مسیح میں شکست دی۔ اس کے بعد مصر نے یونانیوں پر چڑھائی کی، پھر عثمانیوں پر اور آخر میں برطانیوں پر۔ مصر کو تقریباً 2300 سال لگے اپنی خود مختاری کو حاصل کرنے میں لیکن وہ عالمی قیادت میں کبھی بھی اہمیت حاصل نہ کر سکی جیسا کہ حزقی ایل نے پیشنگوئی بھی کی تھی۔

''اور میں مصر کے اسیروں کو واپس لاؤں گا اور ان کو فتروس کی زمین ان کے وطن میں واپس پہنچاؤں گا
اور وہ وہاں حقیر مملکت ہوں گے۔ یہ مملکت تمام مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کرے گی
کیونکہ میں ان کو پست کروں گا تا کہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں۔'' -(حزقی ایل 29:14-15)

07 اکتوبر

نبوتی قسم

﴿ گنتی کی کتاب میں مسیح (حصہ اوّل) Christ in the Book of Numbers (Part 1) ﴾

کتابِ مقدس کا تفصیلی مطالعہ ہمیں پرانے عہد نامہ میں بہت سی علامتوں، تصویر کشی اور زاویوں سے مسیح کے بارے میں بیان کرتی ہے۔ گنتی کی کتاب، مسیح یسوع کی پیدائش سے تقریباً پندرہ سو سال پہلے لکھی گئی اور بہت قسم کی پیشنگوئیوں پر مشتمل ہے۔ گنتی کی کتاب میں مسیح کا کچھ یوں بیان موجود ہے۔

☆ **قانون، نظم وانصاف کا خالق،** جو کہ مردم شماری قبیلوں کا حکم اور اسرائیلیوں کو دیا گیا قانون یہ سب ہم (گنتی کی کتاب میں) دیکھ سکتے ہیں۔

☆ **معیار (جھنڈا، نشان)،** کہ مسیح کے پیروکار جو اس کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ اپنی اپنی چھاؤنی اور اپنے اپنے جھنڈے کے قریب اپنے ڈیرے لگاتے ہیں (گنتی 1:52)۔

☆ **ہماری زندہ قربانی،** اسے فسح کے موقع پر دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی خدا کی فسح کی یاد مناتے ہیں تا کہ ان کے بچے اور مویشی سلامت رہیں (گنتی 9:1-5) یہ اس بات کی بہت اچھی مثال ہے کہ جب ہم مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو خدا ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

☆ **ہمارا چرواہا،** اسے ہم اسرائیل کے سفر کے دوران دن میں بادل اور رات میں آگ کی حفاظت کے ذریعہ سے دیکھ سکتے ہیں (گنتی 9:15-23) ''مسیح کا نور'' ان کی حفاظت اور رہنمائی کرتا تھا۔

☆ **ہمیں بلانے والے کی علامت،** کہ اپنے لئے نرسنگے بنواوہ دونوں گھڑ کر بنائے جائیں تو ان کو جماعت کے بلانے اور لشکروں کے کوچ کے لئے کام میں لانا (گنتی 10:1-10)۔

''یہ سب خداوند کے نام کی حمد کریں۔ کیونکہ صرف اسی کا نام ممتاز ہے۔ اس کا جلال زمین وآسمان سے بلند ہے۔'' -(زبور 148:13)

﴿ گنتی کی کتاب میں مسیح (حصہ دوم) Christ in the Book of Numbers (Part 2) ﴾

☆ **زندگی کی روٹی،** (یوحنا6:32-35 ,48-51) زندگی کی روٹی من کی صورت میں جو کہ آسمان سے اتاری جاتی اور لوگوں نے اسے رد کیا (گنتی 11 باب)۔

☆ ہمارا درمیانی، وہ جس نے ہمارے گناہوں کو اپنی قربانی سے مٹا ڈالا اور خدا کے سامنے ہمارے لئے التجا کی، جیسا کہ بیابان میں موسیٰ اسرائیلیوں کا درمیانی بنا اور ان کی جان بچائی گئی۔

☆ ہمارا زندہ نجات دہندہ، جو صلیب پر موت سے زندگی تک چلا گیا۔ ہارون کی لاٹھی میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک مردہ چھڑی جس کی کونپلیں نکلیں، پھل پھول گئی اور دیگر سے پہلے پھلدار ہوئی۔ خدا خود کو مستند کرتا ہے کہ وہ اکیلا خداوند ہے (گنتی 17 باب)۔

☆ ہمارا کامل نجات دہندہ، ایک سرخ بچھیا کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جو کہ قربانی کے لئے بہت عمدہ ہے جو لاکھ لوگوں کی ناپاکی دور کرنے کے لئے استعمال ہوئی۔ (گنتی 19 باب) ایسے ہی جیسے صلیب پر مسیح کی موت اس پر ایمان لانے والوں کو نجات دیتی ہے۔

☆ آبِ حیات (یوحنا4:10-41) اور ہماری چٹان، ہم چٹان کی علامت کو کچھ اس طرح دیکھ سکتے ہیں جب موسیٰ نے چٹان پر اسرائیل کی ضرورت کے لئے پانی مہیا کیا (گنتی 20:1-11)۔ مسیح ہماری کبھی نہ ہٹنے والی، لاتبدیل چٹان ہے۔ ہماری ''آبِ حیات'' ہے۔

☆ فقط ہماری راہ، حق اور زندگی، فقط مسیح ہی ہے جس کے صلیب پر جان دینے سے ہم بچائے جاتے ہیں بالکل ایسے ہی جیسے سانپ بنا کر لکڑی پر لٹکا دیا گیا اور جس جس سانپ ڈسے ہوئے آدمی نے سانپ پر نظر کی وہ جیتا بچ گیا۔

''ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا'' -(یوحنا1:1)

﴿ ہیکل کے پتھروں کی پیشنگوئی The Temple Stones Prophecy ﴾

متی 2:24 میں لکھی گئی عبارت میں یوں بیان ہے کہ یسوع مسیح کے شاگرد اسے ہیکل کی عظیم عمارتیں دکھانا چاہ رہے تھے جب مسیح کے شاگردوں نے اسے کہا کہ دنیا کے آخر ہونے کا کیا نشان ہوگا تو مسیح نے انہیں آخری وقت کے واقعات کی ایک مخصوص فہرست دی (متی 24:3-51)۔ یہ آخری وقت کے واقعات اصل میں مسیح کی موت کے کچھ عرصہ بعد شروع ہوں گے۔ **تقریباً پینتیس سال کا عرصہ ختم ہوا ہی تھا کہ ہیکل کی تباہی کے ساتھ ہی ہیکل کے پتھر کی پیشنگوئی پایۂ تکمیل کو پہنچی۔**

یہودی لوگوں نے نہ صرف خداوند کی حکم عدولی کی بلکہ رومی حکومت کی خلاف ورزی بھی کی۔ چنانچہ 70ء میں یروشلیم میں بغاوت ختم کرنے کے لئے ایک وسیع رومی فوج بھیجی گئی اس محاصرہ کی وجہ سے کھانے کی فراہمی بہت کم ہوگئی یہاں تک کہ لوگوں نے آدم خوری شروع کر دی۔ ان بغاوت کرنے والے لوگوں نے اپنے دشمن کے خلاف متحد ہونے کی بجائے ایک دوسرے پر حملہ کرنا شروع کر دیا تقریباً ڈیڑھ لاکھ لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یروشلیم کو آگ لگا دی گئی اور ہیکل میں موجود سونا پگھل کر بڑے شگاف اور چٹانوں میں تبدیل ہو گیا۔ کھوئے ہوئے سونے کو واپس پانے کے لئے خاک روبوں نے ہیکل کے پتھر کو توڑ ڈالا۔ مسیح کے برحق الفاظ کی تکمیل ہوئی ''یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا''۔

''اس نے جواب میں ان سے کہا تم ان چیزوں کو نہیں دیکھتے؟
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے گا۔'' -(متی 2:24)

ایسی پیشنگوئیاں جن کی ایک سے زیادہ بار تکمیل ہوئی ہو Prophecies with More Than One Fulfillment

پیشنگوئی اکثر تاریخ میں ایک خاص وقت کے لئے ہوتی ہے۔ جب ایک پیشنگوئی کی جائے اور اس کی ایک قلیل وقت میں تکمیل ہو جائے۔ خدا کا کلام اس وقت کے لوگوں پر اپنی صداقت کو واضح کرتا ہے۔ جب اس کی مستقبل میں تکمیل ہوگی۔ یہ مستقبل کے لوگوں کو اس بات کا بھی یقین دلاتا ہے کہ کتابِ مقدس لاتبدیل ہے۔ چونکہ ماضی میں پیشنگوئیاں پوری ہوئیں یہ یقینی بات ہے کہ آئندہ بھی ان کی تکمیل ہوگی۔

2 سموئیل 7:10-16 میں ہم اس پیشنگوئیوں کی مثال دیکھتے ہیں یہ اپنے اندر ماضی اور مستقبل دونوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ یہ پیشنگوئیاں داؤد بادشاہ کی زندگی میں کی گئی اور پوری ہوئیں اور دوسری طرف ان کا مطلب مسیح کی ہزار سالہ بادشاہی میں پورا ہونا ہے۔

1) اسرائیل کو زمین دی گئی تھی۔ ایک سلطنت قائم کی گئی تھی اور وہاں امن تھا (عارضی)۔ (آیت نمبر 10)۔
مسیح یسوع یروشلیم سے اسرائیل میں کامل امن سے بادشاہی کرے گا۔

2) داؤد کو اس کے دشمنوں سے عارضی طور پر امن دیا گیا (آیت نمبر 10)۔
مسیح دشمنوں سے ابدی آرام لائے گا۔

3) سلیمان نے پہلی ہیکل تعمیر کی (آیت نمبر 13)
مسیح ہم میں اپنی ہیکل کو تعمیر کر رہا ہے اور ہزار سالہ بادشاہی کے لئے اپنی ابدی ہیکل کو تعمیر کرے گا۔

4) داؤد کا خدا کے ساتھ باپ بیٹے کا رشتہ تھا (آیت نمبر 14)
مسیح کا خدا کے ساتھ ایک عمدہ باپ بیٹے کا رشتہ ہے۔

5) داؤد کو ایک عارضی گھر، بادشاہت، تخت اور عصا دیا گیا۔
مسیح کے پاس ابدی گھر، بادشاہت، تخت اور عصا موجود ہے۔

"تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے۔ تیری صداقت کے کل احکام ابدی ہیں۔" -(زبور 160:119)

﴿ یرمیاہ11:29 میں کی گئی نبوت The Jeremiah 29:11 Prophecy ﴾

586 قبل از مسیح میں اسرائیل کا فیصلہ کیا گیا۔ ایسا لگتا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ خدا کے وعدے ختم ہو چکے ہیں تاہم اس نے اپنے لوگوں سے یرمیاہ کے ذریعہ سے بار بار پیشنگوئی کی تھی یرمیاہ 11:29 ''خیالات'' کے لئے عبرانی لفظ makhashabah مکشبہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کے معنی ہیں نیت یا منصوبہ، ایک حیران کن کام۔ یہ دراصل ایک ہنرمند، محتاط، پیچیدگی سے وابستہ کرنا ہے دوسرے الفاظ میں خدا کا اسرائیل کے لئے بنایا گیا ایک خاص منصوبہ۔

پوری کتابِ مقدس میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے گمان سے بھی کہیں زیادہ خدا نے اپنے پیار کرنے والوں کے لئے اپنے منصوبوں کی جھلکیاں ظاہر کی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے ابرہام کو یہودی قوم کا باپ بنایا۔ خدا نے آستر کو استعمال کیا تا کہ وہ اپنے لوگوں کو نیستی سے بچائے اور داؤد جو محض ایک چرواہا تھا اسے بادشاہ بنایا جس کے وسیلہ سے مسیح دنیا میں آئے گا۔ نئے عہدنامہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے پولس کو غیر قوموں میں بشارت کے لئے استعمال کیا اور یوحنا کو خدا کے آئندہ منصوبہ کو ہم تک پہنچانے کے لئے استعمال کیا۔

آج کل ہم نہ صرف خدا کے اسرائیل کے لئے منصوبے کو اپنی آنکھوں کے سامنے عیاں ہوتے دیکھ سکتے ہیں بلکہ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ خدا کا منصوبہ ہر ایک فرد کی زندگی میں کیسے کام کرتا ہے۔ یرمیاہ کی نبوت جو کہ یرمیاہ 11:29 میں موجود ہے کہ مسیح کے ساتھ ہمارا مستقبل بھی ایک پیچیدہ منصوبہ کا حصہ ہے۔ ہم چاہے اسے پورے طور پر سمجھ نہ پائیں لیکن اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ یہ آنے والے وقت میں ظاہر ہوگی۔ جب وہ ہماری زندگیوں میں اس پیشنگوئیوں کو پورا کرے گا تو ہم اس عظیم خالق کے سامنے عرض کریں گے۔

''کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔
برائی کے نہیں تا کہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔'' -(یرمیاہ11:29)

﴿ اسرائیل کے صحرا کی نبوت Israel's Desert Prophecy ﴾

یسعیاہ 35 باب ہمیں بتاتا ہے کہ اسرائیل کے بیابان گلاب کی مانند کھل اٹھیں گے۔ نیگیو صحرا جو کہ اسرائیل کے آدھے حصے کو گھیرے ہوئے ہے۔ جہاں باقی دنیا اپنے صحرا کی توسیع کا مطالعہ کر رہی ہے وہاں اسرائیل کا نیگیو صحرا سکڑتا جا رہا ہے۔ اسرائیل اپنی زراعت کی قیادت کو فروغ دے رہا ہے اور آبپاشی کے ذریعے صحرا کی ریت کو اور نیگیو صحرا کی ریت کو اور نیگیو صحرا کے زیرِ زمین کھارے پانی کو استعمال کرتے ہوئے سرسبز کھیتوں میں اور وسیع اور سبز آب و ہوا کے ساتھ تبدیل کر رہا ہے۔ سرسبز ہونے والے صحرا کے بارے میں کچھ شواہد مندرجہ ذیل ہیں:

- ☆ صحرائی زراعت اسرائیل کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔
- ☆ ڈرپ آبپاشی کی ٹیکنالوجی پانی کی انتہائی حدود کے ساتھ صحرا کی فصلوں کو اگنے دیتی ہے۔
- ☆ چیری ٹماٹر جو کہ نیگیو میں اگائے جاتے ہیں مناسب پانی کے انتظام اور معدنیات کے انوکھے معیار کی وجہ سے دو سے تین گنا زیادہ میٹھے ہوتے ہیں۔ ٹماٹر کی پیداوار تمام جگہوں سے تین سے چار گنا زیادہ ہے۔
- ☆ پانی کی بچت کی تکنیک صحرا کے بیشتر بارش کے پانی کو محفوظ کرتی ہے۔
- ☆ آلو کو صحرا کے کھارے پانی اور صحرائی آب و ہوا میں اگانا شروع کیا۔
- ☆ اسرائیل میں یہودی صحرا، کسان بحیرۂ مردار، ریت اور مٹی میں پائے جانے والے معدنیات کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مؤثر ذائقہ والے پیاز، عمدہ کھجوریں اور اسرائیلی پتھر دنیا میں بہترین مانی جاتی ہیں۔
- ☆ اسرائیل میں دس ہزار کھارے پانی کے ماہر ہیں جو کہ چوٹی ممالک میں زرعی ماہرین اور کسانوں کو تربیت دے رہے ہیں۔
- ☆ اقوامِ متحدہ نے اسرائیل کو دنیا کی سب سے زیادہ زرعی طور پر مؤثر اراضی قرار دیا ہے۔

تاہم اس پیشگوئی کی مکمل طور پر تکمیل ہزار سالہ بادشاہی میں ہوگی۔ خدا نہ صرف آنے والے کی پیشگوئی کر رہا ہے بلکہ ہمارے ایمان اور اعتماد کو اس کے کلام پر مضبوط کر رہا ہے۔

"بیابان اور ویرانہ شادمان ہوں گے اور دشت خوشی کرے گا اور نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔" -(یسعیاہ 1:35)

کلیدی آیت

13 اکتوبر

﴿ مسیح کی واپسی کی تیاری (حصہ اوّل) Preparing for Christ's Return (Part 1) ﴾

مسیح کی واپسی کی تیاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیات توجہ مرکوز کرنے میں ہماری مدد کرتی ہیں ان آیات کو ذہن نشین کریں ہم خوشی سے اس وقت پر نظر کرتے ہیں۔

خدا پر توّکل کرو اور رجوع لاؤ

☆ پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا (یعقوب 7:4)۔

☆ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے (فلپیوں 13:2)۔

☆ بلکہ میں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا اور اسے قابو میں رکھتا ہوں ایسا نہ ہو کہ اوروں میں منادی کر کے آپ نامقبول ٹھہروں (1 کرنتھیوں 27:9)۔

خدا کو اپنا روّیہ، ذہن اور کلام دیں

☆ تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے (فلپیوں 3:2)۔

☆ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے کیونکہ تم مر گئے۔ اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے (کلسیوں 3:2-3)۔

☆ کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تا کہ اس سے سننے والوں پر فضل ہو (افسیوں 29:4)۔

کلیدی آیت

14 اکتوبر

﴿ مسیح کی واپسی کی تیاری (حصہ دوم) Preparing for Christ's Return (Part 2) ﴾

تیاری کریں، اعتماد رکھیں اور حوصلہ افزائی کریں

☆ بلکہ مسیح کو خداوند جان کر اپنے دلوں میں مقدس سمجھو اور جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اس کو جواب دینے کے لئے بروقت مستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ (1 پطرس 15:3)۔

☆ مگر اس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے۔ اس لئے میں مسیح کی خاطر کمزوری میں۔ بے عزتی میں احتیاج میں ستائے جانے میں۔ تنگی میں خوش ہوں کیونکہ جب میں کمزور ہو جاتا ہوں اسی وقت زور آور ہوتا ہوں (2 کرنتھیوں 12:9-10)۔

☆ اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو (عبرانیوں 10:24-25)۔

محفوظ رکھیں: خوش ہوں، شکر گزاری کریں، دعا مانگیں، کمر بستہ ہوں اور تلاش کریں

☆ ہر وقت خوش رہو، بلاناغہ دعا کرو، ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے (1 تھسلنیکیوں 5:16-18)۔

☆ اس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر اور ہوشیار ہو کر اس فضل کی کامل امید رکھو جو یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تم پر ہونے والا ہے (1 پطرس 1:13)۔

☆ اس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کرے ایک ایسی امت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو (ططس 2:13-14)

زبور 119 میں مثال Patterns in Psalms

مرحوم سائنسدان اور مذہبی ماہر ڈاکٹر ہنری ایم۔مورس نے بیان کیا کہ خدا کی ساری کائنات ترتیب اور نظم وضبط کے شواہد کے ساتھ بھری پڑی ہے جو ریاضیات کے اعتبار سے تجربہ کرنے کے قابل ہیں۔**یہ ہمارے لئے حیران کن نہیں ہے جب خدا کے لکھے گئے مکاشفات ہم پر اس کی ترتیب، تنظیم اور خاکے کے شواہد کو ہم پر عیاں کرتے ہیں** زبور 119 کی انفرادیت پر غور کریں۔

1) یہ بائبل میں سب سے زیادہ طویل باب ہے جو کہ 176 آیات پر مشتمل ہے۔اور تقریباً ہر آیت خدا کے کلام کی افادیت کو بیان کرتی ہے۔

2) ہر بائیس عبارتیں لگاتار بائیس عبرانی سطروں پر مشتمل ہیں۔

3) ہر عبارت کی آٹھ سطریں ہیں اور ہر سطر میں بائیس عبارتیں جو کہ ایک جیسے عبرانی الفاظ سے شروع ہوتی ہیں۔

4) زبور 119 آٹھ مختلف طریقوں سے خدا کے کلام کا اظہار کرتا ہے:

توریت = قانون، اصول

ایدھا = گواہی

دابر = کلام

چوگاہ = آئین، قانون

امراہ = کلام

مشپاتھ = فیصلہ، انصاف

پیکُو = فرمان، نصیحت اور حکم

مذواہ = حکم

5) زبور 119 میں آیات کی مکمل تعداد آٹھ کے ذریعے تقسیم ہے اور اس زبور میں بائبل کے کل حوالہ جات کی تعداد 88x2 ہے۔

شاید یہ ناقابلِ یقین نمونہ ابتدائی شاعرانہ ہنر کا نتیجہ ہے۔لیکن یہ خدا کی طرف سے زیادہ متاثر کن ہے۔ابتداء ہی سے خدا کی تدوین، ترتیب اور خاکے کو اپنے کلام کی توثیق کرنے کا منصوبہ بتایا گیا۔

''اے خداوند تیرا کلام آسمان پر ابد تک قائم ہے۔'' -(زبور 89:119)

﴿ اسرائیل کے متحد ہونے، پھر تقسیم ہونے کے بارے نبوتیں Israel's United, Then Divided, Prophecies ﴾

اسرائیل داؤد بادشاہ کے دور میں متحد تھا۔ داؤد کے بعد اس کا بیٹا سلیمان تھا۔ سلیمان کے دورِ حکومت میں اخیاہ نبی نے پیشنگوئی کی کہ اسرائیل کی متحدہ ریاست خدا کے ساتھ بے وفائی کی وجہ سے دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ **سلیمان کے بعد رحبعام بادشاہ بنا اور اسرائیل کا شمالی حصہ توڑ کر ایک نئی بادشاہت تشکیل دی گئی۔** اس بادشاہت کا نام اسرائیل ہی رہنے دیا وہ بارہ قبیلوں میں سے دس پر مشتمل تھا۔ یسعیاہ نے اس شمالی سلطنت کی پیشنگوئی کی تھی (کبھی کبھی افرائیم یا اسرائیل کے طور پر ہی مانی جاتی ہے) جو کہ 722 قبل از مسیح کے قریب ختم ہو جائے گی یہ پیشنگوئی شمالی ریاست کی اسوریوں کے ہاتھوں شکست کے ساتھ عمل میں آئی۔

یسعیاہ نے جنوبی سلطنت کی باقی دو قبیلوں کی تباہی کی بھی پیشنگوئی کی (جسے یہوداہ کہا جاتا ہے) وہ بھی خدا سے پھرے اور انہیں آنے والی تباہی کے بارے میں آگاہ کیا گیا تھا۔ یہ تباہی دو حصوں میں وقوع پذیر ہوئی۔ پہلے 586 قبل از مسیح میں وہ بابل کے ہاتھوں اسیر ہوئے اور یروشلیم اور ہیکل دونوں کو تباہ کر دیا گیا اور پیشنگوئی کے مطابق بابل ستر سالہ اسیری کے بعد کچھ یہودی جلاوطنی سے واپس لوٹے تو یروشلیم اور ہیکل کی تعمیرِ نو میں مدد ملی لیکن جلد ہی منحرف ہو گئے۔ مکمل تباہی کا دوسرا حصہ 135ء میں نبیوں کی طرف سے بار بار تنبیہ کے بعد رومیوں کے ہاتھوں ہوئی۔ یروشلیم اور دوبارہ تعمیر کی گئی ہیکل مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ اور یہودی لوگ زمین کے آخر تک تتر بتر ہو گئے۔ تاہم کتابِ مقدس بیان کرتی ہے کہ یہودیوں کو آخری وقت میں اسرائیل کے ساتھ ایک قوم کی حیثیت کے طور پر جوڑا جائے گا نہ کہ دو قوموں کے طور پر۔ اور اس بیان کے مطابق یہ پیشنگوئی 1948 میں اپنی تکمیل کو پہنچی (ہوسیع 11:1 ، حزقی ایل 37:18-22,19)۔

”کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا اور دمشق کا سردار رضین اور
پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا کٹ جائے گا کہ قوم نہ رہے گا۔“ -(یسعیاہ 8:7)

”اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہوں گے اور اپنے لئے ایک ہی سردار مقرر کریں گے
اور اس ملک سے خروج کریں گے کیونکہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا۔“
-(ہوسیع 11:1)

﴿ ایک کلیدی نبوتی باب (حصہ اوّل) A Key Prophetic Chapter (Part 1) ﴾

اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے ساتھ خدا کے عہد کا وعدہ 2 سموئیل 7 باب بائبل کے اہم ترین نبوتی ابواب میں سے ایک ہے۔ انجیل مقدس اس وعدے پر قائم ہے جو خدا نے داؤد سے کیا تھا کہ **خدا ایک خاص "بادشاہ" کو داؤد کی نسل سے بھیجے گا جو ابد تک بادشاہی کرے گا**۔ یہ پیشنگوئی صرف اور صرف مسیح یسوع میں پوری ہوتی ہے۔ پرانے عہدنامہ میں 2 سموئیل 7 باب کے بہت سارے حوالوں کے علاوہ نئے عہد نامہ میں مسیح کو بادشاہ کے طور پر ظاہر کیا۔ جو کہ داؤد کی نسل سے ہے اور ہمیشہ کے لئے بادشاہت کرے گا۔ یہ پیشنگوئی جبرئیل فرشتہ نے مریم کو لوقا کی انجیل میں سنائی (لوقا 2:30-32)۔ پطرس نے اس کا ذکر اعمال 2:29-30 میں پینتیکوست کے موقع پر کیا اور پولس نے رومیوں 1:1-3 میں اس کی تصدیق کی۔ اور مسیح نے خود مکاشفہ 16:22 میں اس پیشنگوئی کے پورا ہونے کی تصدیق کی۔ جب اس نے یہ کہا کہ "میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں"۔

2 سموئیل 7 باب میں داؤد بادشاہ کے لئے بھی ایک غیر معمولی پیشنگوئی کی جاتی ہے۔ داؤد کو بتایا گیا کہ خدا نے اسرائیل کو ہمیشہ کے لئے مستقل مقام پر مقرر کیا ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ لوگوں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے عارضی طور پر ہٹا دیا گیا تھا۔ لیکن بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ اسرائیل کی سرزمین ان کے لئے ہمیشہ کے لئے مقرر کی گئی تھی۔

"اور وہاں ان کو جما دوں گا تا کہ وہ اپنی ہی جگہ بسیں اور پھر ہٹائے نہ جائیں اور شرارت کے فرزند ان کو پھر دکھ نہیں دینے پائیں گے جیسا پہلے ہوتا تھا۔ اور تیرا گھر اور تیری سلطنت سدا بنی رہے گی۔ تیرا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کیا جائے گا۔" -(2 سموئیل 7:10,16)

﴿ ایک کلیدی نبوتی باب (حصہ دوم) A Key Prophetic Chapter (Part 2) ﴾

پوری تاریخ میں اسرائیل ظلم کی زد میں رہا۔نبیوں نے ہمیں بتایا کہ یہ سب خدا کی اطاعت سے انکار کرنے کا نتیجہ ہوگا۔**لیکن اسرائیل کا ظلم ختم ہوگا**۔خدا کا یہ وعدہ ہے اور خدا جھوٹ نہیں بولتا (ططس 2:1 ، عبرانیوں 18:6)۔داؤد کو نہ صرف یہ بتایا گیا تھا کہ اسرائیل ان کی اپنی جگہ پر مقیم ہوگا، لیکن شرارت کے فرزند جو انہیں تباہ کرنے کی کوشش کرتے تھے آگے کو وہ ان پر کوئی ظلم نہ کرنے پائیں گے۔یہ پیشنگوئی ادھوری ہے۔2 سموئیل 7 باب میں موجود خدا کا نبوتی عہد میں ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ داؤد کا گھر، سلطنت اور بادشاہت ہمیشہ کے لئے قائم رہے گا۔اور یہ نبوت مسیح کی واپسی اور بادشاہی کے وقت ہی پوری ہوگی۔

مسیح کی پہلی آمد کے بارے میں کی گئی پیشنگوئیاں پر ایک سو سے زیادہ پوری ہو چکی ہیں۔کیا یہ ہمارے لئے عقلمندی اور منطقی اعتبار سے ہی نہیں مسیح کی دوسری آمد کی پیشنگوئیاں بھی پوری ہوگی؟

”اس ہمیشہ کی زندگی کی امید پر جس کا وعدہ ازل سے خدا نے کیا ہے جو جھوٹ نہیں بول سکتا۔“ -(ططس 2:1)

گہری کھوج

19 اکتوبر

﴿ خدا کے کلام کا نزول ہمارے مستقبل کے بارے میں خدا کے آخری الفاظ ہیں Revelation Is God's Last Words on Our Future ﴾

کتابِ مقدس کی تمام چھیاسٹھ کتابیں ایک عمدہ اور الٰہی نظام کو اپنی کامل درستگی، ترتیب اور مقصد کو ظاہر کرتی ہیں۔ نبوت کی کتاب مکاشفہ اس میں کوئی جھوٹ، رعایت یا شک نہیں۔ یہ مندرجہ ذیل طریقوں سے مختلف ہے:

☆ یونانی زبان میں اسے ''اپوکلپسس'' کہتے ہیں جس کے معنی ہیں انکشاف کرنا، کسی چیز کی نقاب کشائی یا اسے کھول کر بیان کرنا۔

☆ یہ بائبل کی آخری کتاب ہے اور اسے آخری زندہ شاگرد نے لکھا۔

☆ اس میں برکتوں کی پیشکش کی گئی ہے اس کے لئے جو اس کتاب کو پڑھے (بہتر طریقے سے جانے) نبوت کو سننے والا (سامعین، سمجھنا)، اور اس پر عمل کرنے والا جو اس کتاب میں لکھا ہے (حفاظت کرے، نگاہ رکھے، پرکھے) (مکاشفہ 3:1)۔

☆ یہ نئے اور پرانے عہدنامہ کی تمام پیشگوئیوں کو باہم اکٹھا کرتی ہے (زبور 160:119)۔

☆ جو روحِ مقدس ہمیں دکھاتا ہے وہ خدا کے وعدے کی تکمیل ہے۔

☆ جو شخص کتابِ مقدس میں سے گھٹاتا یا بڑھاتا ہے اس کے لئے سنگین نتائج کا بیان کیا گیا ہے (مکاشفہ 22:18-19)۔

☆ اس کا مقصد سننے والوں کو برکت دینا اور اس آنے والے دنوں کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔

☆ اس میں خدا کی کامل خلقت اور ہر چیز کی بحالی کا ذکر ہے۔

''یسوع مسیح کا وہ مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کو اس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔'' -(مکاشفہ 1:1)

﴿ بڑھتی ہوئی برائی کی بائبل میں پیشنگوئی (حصہ اوّل) Biblical Prediction of Increased Evil (Part 1) ﴾

2 تیمتھیس 3 باب میں پولس نے تیمتھیس کو آخری دنوں میں آنے والے خطرناک وقت کے بارے میں آگاہ کیا۔ ایک تنبیہ جو پولس رسول نے تیمتھیس کو دی وہ یہ ہے کہ برے اور دھوکہ باز آدمی خطرناک حد تک بڑھ جائیں گے۔ یہاں پر یونانی لفظ جو برائی کے لئے استعمال ہوتا ہے وہ Poneros ہے۔ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اپنے ظاہر اور اثر و رسوخ میں مُضر ہیں۔ ان میں اخلاقی طور پر فحاشی، شہوت پرستی، بدکاری اور بددیانتی کا اثر پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مسیحی عقیدے یا استقامت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے یونانی لفظ imposters فریبی، پُراسرار یا جادوگروں سے منسلک ہے۔

صحیفی اور تاریخی اعتبار سے کلیسیاء ہمیشہ سے شیطان کے وجود کی حقیقت کو تسلیم کرتی ہے۔ تاہم حالیہ نسلوں میں، آزاد مذہبی ماہرین نے اس عقیدہ کی تضحیک کی ہے۔ شیطان نے اس بدلاؤ کو ان غلطیوں میں جن کو وہ فروغ دیتا ہے جو قبول کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں شیطان کی بےچینی اور اضطراب سے عالمی سطح پر ترقی کر رہا ہے۔

کتابِ مقدس بیان کرتی ہے:

"کیونکہ بغاوت اور جادوگری برابر ہیں" -(1 سموئیل 23:15)

تاہم یہ بات سچ ہے کہ ہم اس دور میں جی رہے ہیں جو بغاوت کے جذبے سے سیر ہے۔ اس بات کی پیشنگوئی مسیح نے خود بھی کی تھی۔ (متی 7:24، مرقس 8:13، لوقا 10:21)۔ یہ بات ماننا پڑے گی کہ یہ بغاوت کرنے والی نسل شیطان سے تعلق رکھتی ہے۔

"برے اور دھوکہ باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھائے ہوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔" -(2 تیمتھیس 13:3)

﴿ بڑھتی ہوئی برائی کی بائبل میں پیشنگوئی (حصہ اوّل) Biblical Prediction of Increased Evil (Part 2) ﴾

2 تیمتھیس 13:3 اس بات کی سچائی کو بیان کرتی ہے جو لکھا ہے کہ جب ہم آخری وقت کی طرف جا رہے ہیں تو برائی اور دھوکہ دہی کا مستقل بدتر ہونا جاری رہے گا۔ اگر ہم غور کریں تو برائی کو بڑھانے کے لئے سمجھوتہ کرنے کو مندرجہ ذیل جگہوں سے دیکھا جا سکتا ہے:

- ☆ فحش کتابیں اور رسالے کے مضامین اس کی مثال ہے۔
- ☆ بے دین انٹرنیٹ ویب سائٹس اور سوشل میڈیا کی گفتگو۔
- ☆ کلاس روم اور تعلیمات کے ذریعہ امتیازی سلوک۔
- ☆ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور فلموں میں شہوت پرستی۔
- ☆ خدا اور مسیح کے بارے میں غیر مہذب الفاظ کا کثرت سے استعمال اور ایسے الفاظ کو برداشت کرنا۔
- ☆ بہت سی کلیسیاؤں میں نظریاتی امور پر سمجھوتا کرنا۔
- ☆ گانوں کی شاعری اور تفریح میں فحاشی۔
- ☆ بائبل کا ایسا ورژن جس میں کچھ بڑھایا یا گھٹایا گیا ہو۔
- ☆ شرائط کی دوبارہ وضاحت جس کا مقصد الجھا دینا یا گمراہ کرنا ہو۔
- ☆ ایسی تنظیمیں اور غیر اخلاقیات، تشدد اور بغاوت کو فروغ دینے والے گروہ۔
- ☆ سیاسی بدعنوانی۔
- ☆ فحش بناؤ سنگھار، صارفین کا سامان اور فحش اشتہارات۔
- ☆ پراسرار طریقے۔
- ☆ پرتشدد کھلونے اور کھیل۔

جب ہم عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی برائی کو دیکھتے ہیں۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان سب کے بیچ میں خدا تیمتھیس کو پولس کے ذریعہ لکھوا کر اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے ہمیں بتایا گیا ہے جیسا کہ ہم مسیح پر ایمان رکھتے ہیں کہ ہم نے جو چیزیں کتابِ مقدس میں سیکھی ہیں اور یقین رکھتے ہیں اس پر قائم رہیں۔ ہمیں بے دل نہیں ہونا چاہیئے۔

''اور برے اور دھوکہ باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہوئے بگڑے چلے جائیں گے۔ مگر تو ان باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تو نے انہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا۔ اور تو بچپن سے ان پاک نوشتوں سے واقف ہے جو مجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے تا کہ مردِ خدا کامل بنے۔ اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے -(2 تیمتھیس 3:13-17)

﴿ نعومی، اسرائیل کی ایک قسم Naomi, a Type of Israel ﴾

پرانے عہد نامہ کی کتاب روت پیشنگوئیوں سے بھری پڑی ہے جن کی تکمیل نئے عہد نامہ اور پرانے عہد نامہ میں ہوئی۔ نعومی اسرائیل کی ایک نبوتی مثال ہے۔ جیسے نعومی نے غیر قوم سے تعلق رکھنے والی اپنی بہو روت کے ساتھ اپنا پیار بڑھایا۔ خدا نے بھی غیر قوم کے ساتھ پیار کو بڑھایا تا کہ غیر قوم کے ایمانداروں کے ذریعہ سے یہودی ایمانداروں کو اپنی طرف کھینچ لائے۔ مندرجہ ذیل اضافی موازنہ حیرت انگیز ہے:

نعومی الملک کو اپنایا شادی کے بندھن، جس کے نام کا مطلب میرا خدا بادشاہ ہے۔	اسرائیل اپنے بادشاہ خدا کے ساتھ شادی کے عہد میں تھی۔
نعومی نے اپنے آپ کو اپنے شوہر کے بغیر پایا اور جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہے۔	اسرائیل نے تقریباً 2000 سال اپنے وطن سے جلاوطنی میں گزارے۔
نعومی کے درد اور رنج نے اسے واپس اپنے وطن منتقل کر دیا۔	اسرائیل کے درد اور رنج نے خصوصاً دوسری جنگِ عظیم نے انہیں واپس اپنے وطن منتقل کر دیا۔
روت جو کہ ایک غیر قوم سے تھی اس نے نعومی کے وسیلہ سے خدا کو جانا۔	غیر اقوام کی کلیسیائیں (جو کہ مسیح پر ایمان رکھتی ہیں) انہوں نے یہودیوں (اسرائیل) کے وسیلہ سے خدا کو جانا۔
روت نعومی کی لے پالک اولاد بن گئی۔	کلیسیاء خدا کے لے پالک بیٹے بن گئے۔
روت کی اولاد نعومی کے لئے برکت کا وسیلہ بنی۔	کلیسیاء (وہ جو اسرائیل کے لئے برکت چاہیں گے جیسا کہ خدا نے پیدائش 12:2-3 میں حکم دیا ہے) یہودیوں کے وسیلہ سے برکت چاہیں گے۔
روت نعومی کی شکر گزار تھی کہ اس نے بوعز سے اسے بچانے میں اس کی مدد کی۔	کلیسیاء بھی اسرائیل کی شکر گزار ہے کہ اس نے مسیح یسوع کے وسیلہ سے نجات بخشی۔

﴿ اسرائیل کے شہروں کے قدیم نام اور مقامات کی بحالی Ancient Names and Locations of Israel's Cities Revived ﴾

آج ہم اسرائیل کے شہروں کو ان کے بائبل کے ناموں اور مقامات کے ساتھ منسلک کرتے ہیں۔ آثارِ قدیمہ کی دریافتوں نے اس 2500 سال پرانی پیشنگوئی کی تصدیق کردی ہے۔ یہ حیران کن بات ہے کہ کس طرح یہ نبوت پچھلے سو سالوں میں تکمیل کو پہنچی۔ غیر ملکی قبضے کو ہزاروں سال بعد۔

70ء میں یروشلیم تباہ ہوا تھا۔ رومی سلطنت نے قبضہ حاصل کیا اور شہروں کو دوبارہ رومی ناموں سے منسوب کیا۔ جب مسلمانوں نے قبضہ حاصل کیا تو انہوں نے بہت سے شہروں کو دوبارہ عربی اور مسلم ناموں سے منسوب کردیا۔ پھر صلیبی جنگیں آئیں اور دو سو سال تک اس سرزمین پر رہیں۔ اس کے بعد (فلسطینی) اور ترکی، جنہوں نے برطانوی سلطنت کے ہاتھوں شکست کھائی۔ پھر برطانیوں / انگریزوں نے یہ سرزمین یہودیوں کی ملکیت کے نام سے منسوب کردی۔

خدا نے پوری کتابِ مقدس میں یہودیوں کے ساتھ یہ عہد کیا تھا کہ آخری وقت میں وہ ان کو اس سرزمین میں باہم اکٹھا کرے گا جس کا وعدہ اس نے ابرہام کے ساتھ کیا تھا۔ **خدا نے کہا کہ شہروں کو ان کے نام اور پرانی حیثیت جیسے پرانے یعنی بائبل کے ناموں اور مقامات کے مطابق تھے آباد کیا جائے گا۔** آج کے اسرائیل کی سیر کے دوران سیاحوں کو اسرائیل کے شہروں کے اصل نام اور مقامات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جیسا کہ کتابِ مقدس نے پیشنگوئی کی تھی۔

''اور میں تم پر انسان وحیوان کی فراوانی کروں گا اور بہت ہوں گے اور پھلیں گے اور میں تم کو ایسے آباد کروں گا جیسے تم پہلے تھے۔ اور تم پر تمہاری ابتداء کے ایام سے زیادہ احسان کروں گا اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں'' -(حزقی ایل 11:36)

''یروشلیم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ آباد ہوگا اور یہوداہ کے شہروں کی بابت کہ وہ تعمیر کئے جائیں گے اور میں اس کے کھنڈروں کو تعمیر کروں گا'' -(یسعیاہ 26:44)

﴿ ایک ایسی امید جو ہمیں بدل دیتی ہے A Hope that Changes Us ﴾

پولس رسول نے کُلسے میں رہنے والے مسیحیوں کے نام کتاب لکھی۔اس نے لوگوں سے کہا کہ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ مسیح یسوع پر تمہارا ایمان ہے۔اور سب مقدس لوگوں سے تم محبت رکھتے ہو۔پولس نے اس کی وجہ بھی بیان کی کہ یہ مقدسین مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسروں سے محبت بھی کرتے ہیں اور ان کے لئے جو آسمان میں موجود ہے اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

''امید'' کے لئے جو یونانی لفظ استعمال ہوتا ہے اس کا مطلب ہرگز خواہش مند خیالات نہیں بلکہ اس کا مطلب پُر اعتماد توقع ہے۔**لوگوں کو ابدی نجات کی خوشی اور اعتماد کی توقع تھی**۔ان لوگوں کو معلوم تھا کہ وہ آسمان میں خدا کے ساتھ ہوں گے۔اس امید نے ان کی زندگیوں کو بدل ڈالا۔مسیح پر ان کا پختہ ایمان اور محبت ان کی ایک دوسرے سے محبت کا ثبوت ہے۔

ہمیں بھی اپنے آپ سے پوچھنا چاہئیے کہ کیا فردوس پر ہماری امید اتنی یقینی ہے کہ یہ ہمیں مسیح پر ایمان اور دوسروں کے لئے محبت کی ایک واضح اور قابلِ مشاہدہ زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔

''کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ مسیح یسوع پر تمہارا ایمان ہے اور سب مقدس لوگوں سے محبت رکھتے ہو۔اس امید کی ہوئی چیز کے سبب سے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھی ہوئی ہے۔'' -(کلسیوں 1:4-5)

﴿ دنیا بھر پر ہونے والے اثرات کی پیشنگوئی Worldwide Impact Predicted ﴾

تقریباً 2700 سال پہلے، میکاہ نبی اور یسعیاہ نبی نے پیشنگوئی کی تھی کہ مسیح ساری دنیا میں پہچانا جائے گا اور پوری دنیا کے لئے نور ہوگا۔تقریباً ان پیشنگوئیوں کے سات سو سال بعد، مسیح یسوع اسرائیل میں پیدا ہوا تھا۔اس نے تیس سال کی عمر سے خدمت کا آغاز کیا اور تین سال تک سکھایا۔مسیح کی زمینی زندگی کے بارے میں پرانے عہدنامہ میں کی گئی تمام پیشنگوئیاں پوری ہو چکی ہیں۔نیا عہدنامہ مسیح کی موت کے بعد لکھا گیا۔لیکن مسیح کے اپنے الفاظ میں پیشنگوئی موجود ہے کہ مسیح یوں دنیا میں جانا جائے گا۔

''اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے'' -(اعمال 1:8)

تاریخ میں تمام عقائد کے تمام مذہبی رہنماؤں میں سے، مسیح وہ واحد ہے جس نے نہ صرف پیشنگوئی کی بلکہ اپنے پیروکاروں کے وسیلہ سے ان کو پورا بھی کیا اور ابھی تک ایسا کر رہا ہے۔تاریخ میں ظاہر ہونے والے تمام انسانوں سے زیادہ اثر انسانی زندگی پر مسیح کا ہے۔اس کی تعلیمات (کتابِ مقدس) زمین پر لکھی جانے والی تمام کتابوں سے زیادہ قابلِ تصدیق، ٹھوس اور مشہور کتاب ہے۔یہ خود بخود ہماری توجہ کو اپنی طرف مبذول کرتی ہے۔

''کیونکہ وہ اس وقت انتہائی زمین تک بزرگ ہوگا'' -(میکاہ 5:4)

''بلکہ میں تجھ کو قوموں کے لئے نور بناؤں گا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔''

-(یسعیاہ 49:6)

﴿ اضحاق: مسیح کی نبوتی قسم Issac: A Prophetic Type of Jesus ﴾

بائبل میں ابرہام اور اضحاق کے باپ بیٹے کو رشتے میں ایک دلچسپ پیشنگوئی کی قسم شامل ہے جو کہ خدا باپ اور مسیح یسوع کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل پر غور کریں:

☆ ابرہام نے اپنے پیارے بیٹے اضحاق کو نذر کر دیا۔
☆ ابرہام اضحاق کو قربان گاہ تک گدھے پر بٹھا کر لایا۔
☆ ابرہام نے اضحاق کے پاس لکڑیاں رکھی جن پر اسے قربان کرنا تھا۔
☆ اضحاق نے اپنی مرضی سے خود کو ابرہام کو پیش کر دیا۔
☆ اضحاق کو لکڑی سے باندھا گیا۔
☆ ابرہام نے اپنے نوکروں کو کہا تھا کہ وہ اور اضحاق ابھی واپس آتے ہیں۔
☆ ایک مینڈھا اضحاق کی جگہ قربان ہوا۔

☆ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔
☆ یسوع مسیح مصلوب ہونے سے پہلے گدھے پر سوار ہو کر یروشلیم کو گیا۔
☆ مسیح نے بھی صلیب اٹھائی جس پر اسے مصلوب کیا گیا تھا۔
☆ مسیح نے خود کو خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے پیش کر دیا۔
☆ مسیح کو لکڑیوں کی صلیب سے باندھا گیا۔
☆ مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ وہ واپس آئے گا۔
☆ مسیح یسوع ہماری خاطر قربان ہوا۔

تمام کتابِ مقدس مسیح پر مشتمل ہے۔ پرانا عہد نامہ مستقبل میں نئے عہد نامہ کے ان واقعات کا ٹھیک ٹھیک پیشنگوئی کرتا ہے جن کو مسیح کی زندگی نے پورا کیا۔ پرانے عہد نامہ کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم نئے عہد نامہ میں ان کی تکمیل دیکھتے ہیں یہاں تک کہ سو یا ہزاروں سال بعد بھی۔ بائبل کی مکمل پیشنگوئی اور کامل درستگی اور سچائی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کتابِ مقدس سچی اور برحق ہے اور خدا کی الٰہی ذات سے متاثر کن ہے۔

"اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے۔"

(2 پطرس 1:19)-

﴿ سلیمان کی نبوت (حصہ اوّل) Solomon's Prophecy (Part 1) ﴾

مسیح کی پیدائش سے تقریباً 930 سال پہلے سلیمان بادشاہ نے اپنی وعظ کی کتاب میں ایک اشتمال انگیز سوچ سے بھرا ہوا پیراگراف لکھا، سلیمان نے لکھا کہ ''دنیا میں کوئی چیز بھی نئی نہیں'' ہماری آج کل کی ٹیکنالوجی میں اس بات پر یقین کرنا مشکل ہے۔ کچھ حقائق ہیں تاہم ہمیں ان پر غور کرنا چاہیئے۔

تاریخ میں کوئی بھی تہذیب خراب ہونے یا ابتر ہونے میں ناکام نہیں رہی، کافی وقت دیا گیا پہلے، ہم جانتے ہیں کہ جب لوگ کسی جگہ کو فتح کر لیتے ہیں تو وہ وہاں کے شہروں اور ثقافت کو جہاں وہ حملہ کرتے ہیں تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ لہٰذا ہم وہ تمام علم کو نہیں جانتے جو کھو چکے ہیں اس کی عمدہ مثال مصر کے شہر الیگزینڈریہ میں تقریباً 2000 سال پرانی لائبریری کی تباہی ہے۔ جس میں لاکھ سے زیادہ کتابیں کاغذوں کا ڈھیر بن گئیں اس کی ایک تازہ مثال 1970ء میں کولمبیا میں قتل کے میدان میں قتل کیے جانے والے دس ملین پڑھے لکھے افراد کے قتل کی ہے۔

دوسری طرف، قدرتی آفات دنیا بھر میں آنے والے سیلاب سے شروع ہو رہی ہے اور آج بھی جاری ہے جو ٹیکنالوجی، ریکارڈ اور ثقافت کو تباہ کر دیتی ہے۔ زلزلہ، مٹی کے تودے، آتش فشاں، آگ وغیرہ۔ ان کی وجہ سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوتی ہے۔ ہم نوح کے سیلاب، سدوم اور عمورہ، پومپئی یا دیگر قدیم تہذیبوں میں کھوئے ہوئے سب کو نہیں جانتے۔ اس طرح یہ مکمل طور پر ممکن ہے کہ ماضی کے بارے میں اہم معلومات ضائع ہو چکی ہیں اور جدید سائنس کے وہ اصول بھی جن کو ہم بہت سے لوگ جانتے ہیں۔

''جو ہوا وہی پھر ہوگا اور جو چیز بن چکی ہے وہی ہے جو بنائی جائے گی اور دنیا میں کوئی چیز نئی نہیں۔
کیا کوئی چیز ایسی ہے جس کی بابت کہا جاتا ہے کہ دیکھو یہ تو نئی ہے؟ وہ تو سابق میں ہم سے پیشتر
کے زمانوں میں موجود تھی۔ اگلوں کی کوئی یادگار نہیں اور آنے والوں کی اپنے بعد کے لوگوں کے درمیان کوئی یاد نہ ہوگی۔''

(واعظ 9-11)۔

﴿ سلیمان کی نبوت (حصہ دوم) Solomon's Prophecy (Part 2) ﴾

سلیمان بادشاہ کی پیشنگوئی کی سچائی کی خاص مثال درج ذیل ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کی بہت سی مثالوں سے کچھ ایسی مثالیں موجود ہیں جو عام طور پر مانی جاتی ہیں:

☆ منین محل، کریت میں ایک جگہ، ایک مٹی کی گول ڈسک نما چیز دریافت ہوئی تھی۔ جس پر پندرہ سو سال پہلے لکھے گئے کچھ نشانات یا علامات پائے گئے تھے۔ یہ 1440 کے گٹن برگ کی پریس کے واقع سے بھی پہلے ہوا تھا۔

☆ ایک ہزار سال پہلے پیرو میں بہترین دماغی سرجری کا آغاز کیا گیا۔ کاغذ کی تیاری چائنہ میں پچیس سو سال پہلے شروع ہوئی۔ چینی سیسمومیٹر (زلزلے کا پتہ لگانے والا) بھی انتیس سو سال پہلے ایجاد ہوا۔

☆ مصر میں پینتیس سو سال پہلے لوہے کے آلات کا استعمال احرام بنانے کے لئے استعمال ہوتا تھا اور نفیس اور نازک ٹیکنالوجی کو تیار کیا گیا تھا۔

☆ چار ہزار سال پہلے کا قدیم لکڑی کے شافٹ میں پتھر کے نیزوں سے چلنے کے لئے ایک انوکھا سپر گلو استعمال کیا جا رہا ہے۔

☆ خالص ایلومینیم ایک قدیم قبر میں موجود تھا۔ جس کا تعلق ایک جن (Jin) خاندان سے تھا۔ ابھی تک حال ہی میں خالص ایلومینیم صرف ایک پیچیدہ کیمیکل یا برقی پروسیسنگ کا استعمال کرتے ہوئے ابھی دریافت ہوا ہے۔ چونکہ چینی ابتدائی تہذیبوں میں سے ایک ہے جو نوح کے زمانہ کی ہے۔ اس سے ہدف پانچ ہزار سال قبل نوح کے سیلاب سے ہی گزر سکتا تھا۔

☆ دو ہزار سال پہلے مشرقِ وسطیٰ کے لوگ بجلی کی بیٹریاں تیار اور استعمال کر رہے تھے۔

سلیمان کی مستقبل کی ایجادات کی نبوتیں ہمیں کچھ سوچنے پر مجبور کرتی ہیں۔

”کوئی چیز ایسی ہے جس کی بابت کہا جاتا ہے کہ دیکھو یہ نئی ہے؟ وہ تو سابق میں ہم سے پیشتر کے زمانوں میں موجود ہے۔“

(واعظ 10:1)-

29 اکتوبر

نبوتی وعدہ

﴿ یرمیاہ 31 باب کی نبوتیں Prophecies of Jeremiah 31 ﴾

یرمیاہ 31 باب میں ایک بہت اہم نبوتی حصہ کلام موجود ہے جو کہ **خدا کی مستقبل کی برکات ان یہودیوں کے لئے جو بڑی مصیبت سے بچ نکلے** بیان کرتا ہے۔ ذیل میں کچھ بہت ہی خصوصی عہد بیان کئے گئے ہیں جو کہ خدا نے اپنے بندوں کے ساتھ کئے ہیں اور یرمیاہ 31 باب میں مرقوم ہیں۔ان میں سے کچھ پیشنگوئیاں پوری ہو چکی ہیں اور کچھ مستقبل میں پوری ہوں گی۔

آیت نمبر 1۔ خداوند فرماتا ہے میں اس وقت اسرائیل کے سب گھرانوں کا خدا ہوں گا اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔

آیت نمبر 4۔ اے اسرائیل کی کنواری! میں تجھے پھر آباد کروں گا اور تو آباد ہو جائے گی۔تو پھر دف اٹھا کر آراستہ ہوگی اور خوشی کرنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلے گی۔

آیت نمبر 10۔ اے قوموں! خداوند کا کلام سنو اور دور کے جزیروں میں منادی کرو اور کہو کہ جس نے اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اسے جمع کرے گا اور اس کی ایسی نگہبانی کرے گا جیسی گڈریا اپنے گلہ کی۔

آیت نمبر 14۔ اور میں کاہنوں کی جان کو چکنائی سے سیر کروں گا اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہوں گے خداوند فرماتا ہے۔

آیت نمبر 19-20۔ کیونکہ پھرنے کے بعد میں نے توبہ کی اور تربیت پانے کے بعد میں نے اپنی ران پر ہاتھ مارا۔میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ہوا اس لئے کہ میں نے اپنی جوانی کی ملامت اٹھائی۔کیا افرائیم پیارا بیٹا ہے؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہے؟ کیونکہ جب جب میں اس کے خلاف کچھ کہتا ہوں تو اسے جی جان سے یاد کرتا ہوں۔اس لئے میرا دل اس کے لئے بے تاب ہے میں یقیناً اس پر رحمت کروں گا خداوند فرماتا ہے۔

آیت نمبر 31۔ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے جب میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھوں گا۔

آیت نمبر 33۔ بلکہ یہ وہ عہد ہے جو میں ان دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا خداوند فرماتا ہے میں اپنی شریعت ان کے باطن میں رکھوں گا اور ان کے دل پر اسے لکھوں گا اور میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔

آیت نمبر 40,38۔ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ یہ شہر حننیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لئے تعمیر کیا جائے گا۔اور لاشوں اور راکھ کی تمام وادی اور سب کھیت قدرون کے نالے تک اور گھوڑے پھاٹک کے کونے تک مشرق کی طرف خداوند کے لئے مقدس ہوں گے۔پھر وہ ہمیشہ تک نہ کبھی اکھاڑا نہ گرایا جائے گا۔

﴿ جہنم کے بارے میں خدا کا کلام (حصہ اوّل) God's Word on Hell (Part 1) ﴾

جہنم کے بارے میں بہت سی الجھنیں ہیں۔ کیا جہنم حقیقی ہے؟، کیا یہ ابدی ہے؟، وہاں کون جائے گا؟، وہ کیسا ہوگا؟، جہنم سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟۔ چونکہ مسیح نے جہنم، شیطان اور اس کے فرشتوں کے لئے بنایا ہے (متی 41:25) مسیح ہی جانتا ہے اسی لئے کتابِ مقدس میں سب سے زیادہ بیان مسیح نے خود کیا ہے۔ صرف بائبل مقدس پر ہی سچائی کے ساتھ اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ **خدا چاہتا ہے کہ ہم جہنم کے بارے میں جانیں تا کہ اس سے بچ سکیں:**

1) مسیح نے جہنم کو پیدا کیا ہے (یوحنا 1:1-3) اس نے پوری کتاب مقدس میں بیان کیا کہ جہنم حقیقی ہے۔
2) مسیح ہمیں جہنم کے بارے میں تنبیہ کرتا ہے اور ہمیں اس سے ڈرنے کی ہدایت کرتا ہے (لوقا 5:12 ، متی 28:10)۔
3) جہنم شیطان اور اس کے فرشتوں کے لئے بنایا گیا (متی 41:25)۔
4) مسیح کے پاس موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں ہیں (مکاشفہ 18:1)۔
5) جہنم کن کے لئے ہے:
   (الف) شریر پاتال میں جائیں گے یعنی وہ سب قومیں جو خدا کو بھول جاتی ہیں (زبور 17:9)۔
   (ب) وہ جو اچھا پھل نہیں لاتے (لوقا 3:8-9، یوحنا 15:1-6)۔
   (ج) ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لئے (متی 41:25)۔
   (د) وہ جو ابلیس کی پرستش کرتے اور اس کی چھاپ لیتے ہیں (مکاشفہ 14:11)۔
   (ع) وہ جو خدا کو نہیں مانتے اور اس کی باتوں کو قبول نہیں کرتے (یوحنا 12:48 ، 2 تھسلنیکیوں 1:8)۔
6) جہنم میں ہمیشہ کی سزا موجود ہے (متی 25:46 ، 2 تھسلنیکیوں 1:9)۔
7) جہنم خدا اور اس کی قدرت کے جلال سے محروم ہونا ہے (2 تھسلنیکیوں 1:8-9)۔

''جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے ان سے ڈرو بلکہ اسی سے ڈرو جو روح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔''

(متی 10:28)۔

﴿ جہنم کے بارے میں خدا کا کلام (حصہ دوم) God's Word on Hell (Part 2) ﴾

جہنم سے انکار کا مطلب یہ نہیں کہ اس کا کوئی وجود نہیں۔ خدا ہمیں اس کے بارے میں تنبیہ کرتا ہے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی بھی جہنم میں جائے۔ یہ ہماری پسند ہے کہ ہم اسے قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ابدی زندگی گزارتے ہیں یا پھر ہم اس کا انکار کرتے ہیں اور ابدی زندگی اس کے بغیر جہنم میں گزارتے ہیں۔ جہنم کے بارے میں کتابِ مقدس میں سے کچھ خاص سچائیاں ذیل میں درج ہیں:

8) جہنم مستقل ہے کوئی بھی بچ نہیں سکتا (لوقا 16:19-31)۔

9) جہنم ہمیشہ کے لئے ہے (متی 25:41 ، 2 تھسلنیکیوں 1:8-9 ، یہوداہ 7 ، مرقس 9:43-48 ، مکاشفہ 14:11)۔

10) جہنم ان کے لئے ہے جو خدا کو نہیں مانتے اور خدا کی خوشخبری کا انکار کرتے ہیں (2 تھسلنیکیوں 1:8-9)۔

11) صرف خدا کے پاس اختیار ہے کہ کسی کو جہنم میں رکھے (لوقا 12:5)۔

12) خدا بدن اور روح دونوں کا حساب کرتا ہے کہ جہنم میں جائیں (متی 10:28)۔

13) جہنم کا نشان آگ ہے (یہوداہ 7 ، مکاشفہ 14:10 ، مکاشفہ 14:10 ، مکاشفہ 19:19-20 ، متی 13:42)۔

14) خدا نے یہ فیصلہ بیٹے کو دیا ہے کہ وہ جنت میں بھیجے یا جہنم میں بھیجے (یوحنا 5:22 ، 2 تیمتھیس 4:1)۔

15) جہنم کی حالتیں ہیں (متی 10:14-15 ، متی 11:21-24 ، مرقس 12:38-40)۔

16) کوئی بھی تمام جہنم میں ناانصافی کرنے کے قابل نہ ہوگا یا خدا کو نہ جاننے کے لئے کوئی عذر نہیں ہوگا۔

17) فردوس یا جہنم یہ ہمارے دو انتخاب ہیں (متی 25:46)۔

18) جہنم جگہ ہے:

☆ تکلیف، درد، عذاب اور بغیر آرام کی جگہ ہے (مکاشفہ 14:10-11)۔

☆ رونا، ماتم کرنا اور بگاڑ (متی 13:41-42 ، 24:51)۔

☆ یاد رکھنا، پچھتاوا (لوقا 16:19-31)۔

19) اگر ہم مسیح پر ایمان لائیں گے اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو جہنم سے بچا جا سکتا ہے (یوحنا 3:16, 5:24)۔

20) فقط مسیح ہی وہ واحد راستہ ہے جس کی بدولت ہم جہنم سے بچ سکتے ہیں (یوحنا 14:6، 1 یوحنا 5:12، اعمال 4:12)۔

"خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے" -(2 پطرس 3:9)

نومبر

خدا ھماری پناہ گاہ ھے • God Is Our Refuge

''خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مستعد مددگار۔
اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین الٹ جائے۔''

زبور 46:1-2

اے خدا! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو میری چٹان ہے۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو میری پناہ گاہ ہے اور میری قوت۔
تو نے مجھے میری تمام پریشانیوں میں دیکھا ہے، اب مجھے یہ یقین ہے کہ میں تجھ پر بھروسہ رکھ سکتا ہوں اور بے خوف
وخطر آگے بڑھ سکتا ہوں۔ آمین!

ایک خاتون کی جانب سے نبوت Prophecy from a Woman

خدا نے امثال کی کتاب کے 31 میں ایک خوبصورت نبوت کو محفوظ کیا ہے۔ یہ لیموایل بادشاہ کی والدہ محترمہ ہیں جنہوں نے اپنے بیٹے بادشاہ کو نصیحت کی ہے اور اس نے خدا کے کلام میں جگہ حاصل کی ہے۔ خدا کے کلام کا یہ حصہ ایسی بیوی کے بارے میں بتاتا ہے جو نہایت خوبصورتی سے اپنے خاوند کے لئے اور اپنے گھر کے لئے بخوشی کام کرتی ہے اور اسے مبارک کہا گیا ہے۔

چال چلن میں امتیازی خصوصیات	
آیت 11:	اس کے شوہر کو اس کے دل پر اعتماد ہے۔
آیت 12:	وہ اپنی تمام عمر میں اس سے نیکی ہی کرے گی، بدی نہ کرے گی۔
آیت 13-14:	وہ اون اور کتان ڈھونڈتی ہے، خوشی سے ہاتھوں سے کام کرتی ہے۔ وہ اپنی خُوراک دُور سے لے آتی ہے۔
آیت 15,20:	اپنے گھرانے کو کھلاتی ہے اور دوسروں کی مدد کرتی ہے۔
آیت 16, 24:	اپنی دولت کا اچھی طرح انتظام کرتی ہے اور کسی اور کھیت کو خریدنے کے لئے آمادگی ظاہر کرتی ہے۔
آیت 17, 22:	وہ اپنا بھی خیال رکھتی ہے۔
آیت 18, 19, 27:	وہ محنتی ہے۔ ہاتھوں سے محنت کرتی ہے۔
آیت 21, 27:	وہ اپنے گھرانے کا خیال رکھتی ہے اور خاندان کے لئے منصوبہ بندی کرتی ہے۔
آیت 23:	وہ شوہر کی نیک نامی پر خوشی مناتی ہے۔
آیت 25, 26:	مضبوط، قابلِ تعظیم اور مہربان اور شفیق۔
آیت 30:	خداوند سے ڈرتی اور خداوند کی تعظیم کرتی ہے۔

ایسی عورت کے لئے اجر کی پیشنگوئی	
آیت 10:	اس کی قدر مرجان سے بہت زیادہ ہے۔
آیت 11:	اس کے شوہر کو اس پر اعتماد ہے۔
آیت 28, 30:	اس کے بیٹے اس کو مبارک کہتے ہیں۔ اس کا شوہر اس کی تعریف کرتا ہے۔
آیت 31:	اس کی محنت کا اجر اس کے کاموں سے ظاہر ہوگا۔

"لیکن وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے ستودہ ہوگی" -(امثال 30:31)

﴿ اسرائیل کا ماضی، حال اور مستقبل (حصہ اوّل) Israel's Past, Present and Future (Part 1) ﴾

خدا کا کلام نبی نوع انسان کے لئے اپنا منصوبہ ظاہر کرتا ہے۔ خدا ہمیں بتاتا ہے کہ اس نے اسرائیل کو اس لئے چنا ہے کہ میری گواہی دے کہ میں خدا ہوں (یسعیاہ 10:43)۔ جب ہم یہودیوں کی تاریخ پر نگاہ ڈالتے ہیں، تو ہم ایسے زمانہ کے بارے دیکھتے ہیں جو ہمیں دن بہ دن آخیر زمانہ کی طرف لے جا رہا ہے۔

اسرائیل کے ماضی کا قبل از مسیح خاکہ:

- ☆ ابرہیمی عہد ، پیدایش 12:1-7۔
- ☆ موسوی عہد ، خروج 19:5 ، 24:3-8۔
- ☆ ملک یعنی فلسطینی سرزمین کا عہد ، استثنا 29:1-29 ، 30:1-20۔
- ☆ داؤد کا عہد ، 2 سموئیل 7:8-17 ، 2 تواریخ 17:3-15۔
- ☆ نیا عہد ، یرمیاہ 31:31-40 ، عبرانیوں 8:8-13۔
- ☆ اسرائیل (دس شمالی قبائل) کو اسوریوں نے تباہ کیا ، 722 ق۔م۔
- ☆ یہوداہ (جنوبی دو قبائل) کو بابل نے تباہ کیا ، 586 ق۔م۔
- ☆ یہودیوں کا ایک بقیہ جلاوطنی سے واپس آیا ، 536 ق۔م۔
- ☆ خاموشی کے 400 سال جو پرانے اور نئے عہد نامہ کے مابین وقوع میں آئے ، 400 ق۔م۔

”یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر آشکارا نہ کرے“

(عاموس 3:7)۔

﴿ اسرائیل کا ماضی، حال اور مستقبل (حصہ دوم) Israel's Past, Present and Future (Part 2) ﴾

جب اسرائیلیوں نے مسیح کو رد کر دیا تو خدا غیر اقوام سے متوجہ ہوا کہ وہ اس کے کلام کو دنیا میں پھیلائیں۔ تاہم خدا مسلسل یہودی قوم کے ساتھ برتاؤ کرتا رہا۔ خدا ایسے حالات پیدا کرتا رہا ہے کہ وہ قدم بہ قدم اپنے کلام کو پورا کرتا رہا۔

اسرائیل کے ماضی سے مسیح کے زمانہ سے موجودہ زمانہ تک کا خاکہ:

- ☆ اسرائیل نے مسیح کو رد کر دیا جو 33ء میں مصلوب ہوا۔
- ☆ اسرائیل رومیوں کے ہاتھوں 70ء تباہ ہو گیا۔
- ☆ اسرائیل ایک قوم نہ رہی، لہٰذا وہ پوری دنیا میں بکھر گئے، 70ء سے 1948ء تک۔
- ☆ دوسری جنگِ عظیم میں یہودیوں کا قتلِ عام، جس سے یہودی اپنے گھر (اسرائیل) جانے کا جذبہ ملا۔
- ☆ اسرائیل 1948ء میں ایک قوم بن کر دنیا کے نقشہ پر ابھرا۔
- ☆ اسرائیل نے 1967ء میں یروشلم پر قبضہ کر لیا جو 6 دن کی جنگ کا نتیجہ تھا۔
- ☆ یروشلم یہودیوں کا دارالخلافہ ہے، یہ بات امریکہ نے 6 دسمبر کو تسلیم کر لیا۔
- ☆ امریکہ کی ایمبیسی بھی 14 مئی 2018ء کو یروشلم میں منتقل ہو گئی، اپنے آزاد ہونے کے ٹھیک 70 سال بعد۔

”رب الافواج قسم کھا کر فرماتا ہے جیسا میں نے چاہا ویسا ہی ہو جائے گا۔ جیسا میں نے ارادہ کیا ہے ویسا ہی وقوع میں آئے گا“۔

(یسعیاہ 24:14)۔

﴿ اسرائیل کا ماضی، حال اور مستقبل (حصہ سوم) Israel's Past, Present and Future (Part 3) ﴾

خدا ہمیں بتاتا ہے کہ وہ اسرائیل کو اپنے پاس واپس بلائے گا، اور اس کام کا عرصہ سات سال کا ہوگا، جسے مصیبت کا دور یا زمانہ کہا گیا ہے۔ خدا کا مقصد یہودیوں کو واپس لانے کے متعلق یہ تھا کہ وہ اسے بطور مسیح جانیں جس کا ان کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا یعنی مسیحِ موعود۔

یعقوب کی مصیبت کا مستقل خاکہ:

- ☆ مسیح طومار اور عدالت کی مہروں کو کھولتا ہے جو اس دنیا پر عدالت آنے والی ہے (مکاشفہ 6:1-17)۔
- ☆ 144,000 یہودیوں کو دنیا میں بشارت دینے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے (مکاشفہ 7:1-8)۔
- ☆ یروشلم میں دو گواہ منادی کرتے ہیں۔ معجزات بھی دکھاتے ہیں، تاہم قتل ہو جاتے اور پھر زندہ ہو جاتے ہیں (مکاشفہ 11:3-13)۔
- ☆ نرسنگوں کی عدالت (مکاشفہ 8:6 تا 11:19 تک)۔
- ☆ مخالفِ مسیح ہیکل میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا کہلاتا ہے (دانی ایل 11:36-45)۔
- ☆ مصیبت زدہ یہودی بھاگ جانا شروع کرتے ہیں (متی 24:15-20)۔
- ☆ پیالوں کی عدالت (مکاشفہ 15-16 باب)۔
- ☆ ہرمجدون کی جنگ (مکاشفہ 16:12-16 اور زکریاہ 12 باب)۔
- ☆ مسیح (موعود) کوہِ زیتون پر واپس آتے ہیں (مکاشفہ 19:11-16 ، زکریاہ 14:3-4)۔
- ☆ ایمان لانے والے یہودی نجات پاتے ہیں (مکاشفہ 12:10 ، رومیوں 11:26)۔

بڑی مصیبت کے بعد وہ سب جو خداوند یسوع پر ایمان لے آتے ہیں بلا امتیاز یہودی اور غیر اقوام، سب ہزار سالہ بادشاہی میں شامل ہو جاتے ہیں اور یہ سب اپنے طبعی بدنوں کے ساتھ ہزار سالہ بادشاہی میں داخل ہوں گے۔

"پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ ان کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ ان کے ساتھ رہے گا اور ان کا خدا ہوگا" -(مکاشفہ 21:3)

﴿ اسرائیل کی پیدائش اور جننے کے درد Israel's Birth Precedes Her Birth Pain ﴾

یسعیاہ 66:7-8، یہ دو آیات غیر معمولی پیشنگوئیاں بیان کرتی ہیں۔ اسرائیل ایک قوم کی طرح پیدا ہوگی اور اس کی پیدائش دردوں سے پہلے ہی ہو جائے گی۔ یہ نبوتیں 2500 سال پیشتر کی گئی تھیں، اوران میں یہ صاف صاف بیان کیا گیا تھا کہ اسرائیل کی پیدائش کیسے ہوگی اور یہ بھی بتایا گیا کہ کب ہوگی، یعنی 14 مئی 1948۔ اس تاریخ کو، یہودیوں نے اپنی خودمختاری کا اعلان کیا کہ اب (اسرائیل) ایک خودمختار ریاست ہے۔

صرف چند گھنٹے ہی پیشتر اقوامِ متحدہ نے برطانوی قبضہ کو ملک پر دست بردار ہونے کا اعلان کیا تھا۔ لہٰذا چوبیس گھنٹوں کے عرصہ کے دوران غیر ملکی قبضہ کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا اور اسرائیل کی خودمختاری کا اعلان کر دیا گیا۔ امریکی صدر ہیری ٹرومین نے تحریری بیان جاری کیا کہ امریکہ اسرائیل کی خودمختاری کو تسلیم کرتا ہے۔ اسی طرح کئی دیگر ملکوں نے بھی اسرائیل کی خودمختاری کو تسلیم کر لیا۔

یسعیاہ نبی فرماتے ہیں کہ جننے کے درد پیدائش کے بعد واقع ہوں گے۔ اور ٹھیک ایسا ہی ہوا۔ بالکل جیسے خدا کے کلام میں لکھا ہے ویسا ہی ہوا۔ یہ کچھ اس طرح ہوا کہ اسرائیل کی پیدائش کے چند گھنٹوں بعد اس کا ہمسایہ ملک مصر، اردن، عراق، شام اور لبنان نے اسرائیل پر حملہ کر دیا۔ یہ ایک تکلیف دہ جنگ تھی۔ اسرائیل کی پیدائش کسی دردناک جنگ کے باعث سے نہ ہوئی تھی بلکہ اس کی پیدائش ایک دردناک جنگ کی باعث بنی۔

''پیشتر اس سے کہ اسے درد لگے اس نے جنم دیا اور اس سے پہلے کہ اس کو درد ہو اس سے بیٹا پیدا ہوا۔ ایسی بات کس نے سنی؟
ایسی چیزیں کس نے دیکھیں؟ کیا دن میں کوئی ملک پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا یکبارگی ایک قوم پیدا ہو جائے گی؟
کیونکہ صیون کو درد لگے ہی تھے کہ اس کی اولاد پیدا ہو گئی'' -(یسعیاہ 66:7-8)

﴿ تیسری ہیکل کی بابت نبوت The Third Temple Prophecy ﴾

بائبل مقدس یہ بیان کرتی ہے کہ مخالفِ مسیح یہودیوں کے ساتھ امن معاہدہ کی تصدیق کرے گا تا کہ سات سالہ دورِ مصیبت کا آغاز ہو جائے۔ ساڑھے تین سال کے بعد وہ یہودیوں کی قربانیوں کو بند کر دیا جائے گا (دانی ایل 9:27 اور 11:31 اور دانی ایل 12:11)۔ مسیح نے فرمایا کہ ''پس تم اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا مقدس مقام میں کھڑا ہو دیکھو'' (پڑھنے والا سمجھ لے)۔ اور پولس رسول یوں لکھتا ہے کہ مخالفِ مسیح اپنے آپ کو ہیکل میں بیٹھ کر خدا کہلائے گا (2 تھسلنیکیوں 2:3-4)۔ **چونکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ واقعہ یروشلم میں موجود یہودی ہیکل میں ہی ہوگا، تو ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ایک تیسری ہیکل کا بننا بھی لازم ہے!**

دنیا تو صرف یہ بات ہی جانتی ہے کہ یہودیوں کی ہیکل ہوا کرتی تھی جو کہ دو دفعہ بنائی گئی، پہلی سلیمان کے دور میں بنائی گئی، جو کہ تقریباً چار سو سال تک قائم رہی جب بابلی لوگوں نے اسے تباہ و برباد کر دیا۔ دوسری ہیکل اسی جگہ پر تعمیر ہوئی جب لوگ بابل کی اسیری سے واپس آئے اور یہ ہیکل بھی 586 سال تک قائم و دائم رہی، اور رومیوں نے اسے 70ء میں مسمار کر دیا۔ جب سے دوسری ہیکل برباد ہوئی اور یہودی تمام دنیا میں تتر بتر یعنی بکھر گئے، اس کے بعد کوئی دیگر ہیکل یروشلیم میں تعمیر نہیں ہو سکی۔

پاک صحائف کے مطابق یہودی قوم اپنے باپ دادا کی سرزمین میں واپس آئے، تو یہ پھر ایک قوم کے طور پر ابھرے، اور یہ بات بھی 1948ء کے مئی 14 کو پوری ہوگئی۔ خدا کے کلام کے یہ حصہ جات اس بات پر سے پردہ اٹھاتے ہیں کہ ایک اور یعنی تیسری ہیکل بھی تعمیر ہوگی اور قربانیاں گذرانی جائیں گی، یہ کام بھی شروع ہو جائے گا۔ اور مخالفِ مسیح آخر کار قربانیوں کو موقوف کر دے گا اور یہودی لوگ جو پاک صحائف کی پیروی کرتے ہیں تو وہ تیسری ہیکل کے تعمیر ہونے کے وعدہ کو بڑی سنجیدگی سے اس پر دھیان دیتے ہیں۔ یہودیوں کا ہیکل کو پھر سے تعمیر کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ہم کس قدر آخیر زمانہ کے نزدیک ہیں۔

''پس جب تم اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے) تو جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہوں وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اترے'' -(متی 24:15-16)

مشرقی گیٹ کی بابت نبوت The Eastern Gate Prophecy

حزقی ایل 44:1-3 میں بڑی دلچسپ نبوت بیان کرتا ہے جو یروشلم کے مشرقی گیٹ کے متعلق پائی جاتی ہے۔ بہت سے علمِ الٰہیات کے ماہرین ہمیں بتاتے ہیں کہ مسیح وہ پہلا شخص ہوگا جو مشرقی پھاٹک سے شہر یروشلم میں داخل ہوگا اور یہ واقعہ مسیح کی آمدِ ثانی کے وقت ہوگا۔

جب ستر سال کی اسیری کے بعد یہودیوں کا ایک بقیہ واپس آ کر ہیکل کی تعمیر شروع کرتا ہے، اس پر یروشلم کی دیواروں کی مرمت بھی کرنا شروع کرتا ہے۔ تو انہوں نے مشرقی پھاٹک جو دریائے یردن کے مغربی ساحل پر قدرون کے نالہ پر جو باغِ گتسمنی کے دوسری طرف بنایا 600 سال کے بعد خداوند یسوع نے اس نبوت کا کچھ حصہ کی تکمیل کر دی۔ جب یسوع آخری بار گیٹ میں داخل ہو کر ہیکل مقدس میں داخل ہوئے تو یہ یروشلم میں آپ کا آخری فاتحانہ داخلہ تھا جو تصلیب سے کچھ دن پہلے واقع ہوا۔

پھر ہیکل مقدس 70ء میں تباہ کر دی گئی، جس طرح خداوند یسوع نے پیشنگوئی کی تھی (متی 24:2)۔ رومیوں نے یروشلم کو تباہ و برباد کر دیا اور مشرقی پھاٹک اور اس کی دیواروں کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیا، تو پھر اگلے پندرہ سو سالوں میں پھر سے کوشش کی گئی کہ یروشلم کی دیواروں کو پھر سے تعمیر کیا جائے، تاہم حملہ آور اسے بار بار تاخت و تاراج کرتے رہے۔ آخر کار 1542ء سلیمان عالی جاہ نے دیواروں کو تعمیر کرنے کا حکم صادر فرمایا، لیکن نامعلوم وجوہات کی بنا پر اس نے مشرقی گیٹ کو پتھروں سے چن کر بند کر دیا۔ اور ایک مسلم قبرستان بھی مشرقی پھاٹک کے سامنے بنا دیا اور پھر 500 سالوں کے بعد صرف مشرقی پھاٹک ہی بند ہے، لیکن پرانے شہر یروشلم کے سب پھاٹک کھلے ہوئے ہیں لیکن صرف مشرقی پھاٹک ہی بند ہے اور اس پر سلیمان عالیجاہ کی مہر لگی ہوئی ہے۔

"تب وہ مجھ کو مقدس کے بیرونی پھاٹک کی راہ سے جس کا رخ مشرق کی طرف ہے واپس لایا اور وہ بند تھا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہ پھاٹک بند رہے گا اور کھولا نہ جائے گا اور کوئی انسان اس سے داخل نہ ہوگا چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اس سے داخل ہوا ہے اس لئے یہ بند رہے گا۔" -(حزقی ایل 44:1-2)

﴿ مسیح کی نبوت حضرت نوح کے دنوں کی بابت Christ's Prophecy on the Days of Noah ﴾

حضرت نوح کے ''ایام کی بابت'' مطالعہ بائبل میں اور ہمارے معاشرہ میں نہایت حیرت انگیز یکسانیت پائی جاتی ہے (پیدائش 29:5 تا 24:7، 2 پطرس 5:2 اور یہوداہ 6 آیت اس کا مسلسل مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ کیوں یہ قدم اٹھانا کہ تمام کا عدل وانصاف کرے۔ طوفانِ نوح کی تاریخ میں جس طرح سب پاک صحائف ہماری رہنمائی کے لئے یا پھر ہماری تربیت کے لئے تحریر کئے گئے تھے۔ متی 24:37-39 مسیح نے فرمایا کہ میری آمدِ ثانی کے وقت معاشرہ کی حالت بھی ویسی ہی ہوگی جیسے حضرت نوح کے وقت کے معاشرہ کی حالت تھی۔ جب خدا نے دیکھا کہ زمین بدی سے بھر گئی ہے تو پھر خدا کو دنیا میں بدی کو روکنے کے لئے حرکت میں آنا پڑا کہ بدی اور زیادہ نہ پھیلے۔

''اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اس کے دل کے تصوّر اور خیال سدا برے ہی ہوتے ہیں'' -(پیدائش 5:6)

تو بھی خدا نے انسان کو 120 سال اضافی طور پر عطا کئے (پیدائش 3:6) تا کہ وہ اپنے طریقوں کو تبدیل کر لیں لیکن وہ اپنی ہی ڈگر پر چلتے رہے ''لوگ کھاتے پیتے'' اور بیاہ شادی کرتے رہے اور اپنی زندگی کو اسی ڈھب میں چلاتے رہے۔ جس طرح وہ پہلے چلتے اور کرتے رہے تھے اور خدا کی راستبازی کو نظر انداز کرتے رہے اس دن تک بھی وہ اسی ڈگر پر چلتے رہے جب حضرت نوح کشتی میں داخل ہوا۔ بالکل اسی طرح جس طرح حضرت نوح کے دنوں میں آج کے دنوں میں ہم بھی گناہ کو نظر انداز کر رہے ہیں اور مسیح نے جو ہمیں ہدایت عطا کی ہے ہم اس کو نظر انداز کرتے اپنے اپنے کاموں میں لگے ہوئے ہیں کہ وہ دن اچانک ہم پر آ پڑے گا کہ ہمیں پتا بھی نہ چلے گا کہ کیا ہو گیا ہے۔

''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے اور بیاہ شادی کرتے تھے اس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا۔ اور جب تک طوفان آ کر ان سب کو بہا نہ لے گیا ان کو خبر نہ ہوئی اسی طرح ابنِ آدم کا آنا ہوگا۔'' -(متی 24:37-39)

﴿ صفنیاہ کی نبوت (حصہ اوّل) Prophecy from Zephaniah (Part 1) ﴾

صفنیاہ کی کتاب کی صرف 53 آیات ہیں جن میں سے اکثر نبوت کے متعلق ہی ہیں۔صفنیاہ ایک نبی تھا جو اس کتاب کا مصنف ہے۔یہ نبی بھی اس وقت زندہ تھا جب حبقوق نبی بھی نبوت کر رہا تھا اور اس ہی وقت یرمیاہ نبی بھی زندہ اور نبی تھا،صفنیاہ 1:1 میں یہ بتایا گیا ہے کہ نبی شاہِ یہوداہ یوسیاہ بن امون کے ایام میں صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ پر نازل ہوا۔شاہِ یہوداہ یوسیاہ (609-640) تک بادشاہی کرتا رہا۔

صفنیاہ کو خدا کی طرف سے اختیار حاصل ہوا تھا کہ یہوداہ کی بڑی شرارت کے خلاف منادی کرا اور اس میں آنے والی تباہی کا اعلان کر۔تو صفنیاہ نے یہوداہ کے گناہوں کو اس پر ظاہر کیا اور اس کی بغاوت اور خدا کے حکموں کی خلاف ورزی اس پر ظاہر کرے اور دھوکہ بازی اور پھر خدا سے بے وفائی اور خدا کو رد کرنے جیسے گناہوں کو اس پر ظاہر کرے۔ملک اخلاقی اور خرابی بگاڑ اور خرابی میں غلطان ہو رہا تھا کاہن، قاضی، اور رہنما اور نبی سب کے سب مندرجہ بالا گناہوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے۔ان تمام کے نتیجہ میں خدا کی عدالت اب ملک پر نازل ہو رہی تھی۔حالانکہ صفنیاہ نے یہوداہ کی فوری حالت پر نبوت کی تاہم صفنیاہ نے مستقبل کو بھی اپنے سامنے رکھا" خداوند کا دن" یا پھر آخیر زمانہ۔صفنیاہ نے اس بات کی بڑے اچھے انداز میں تشریح کی کہ یہوداہ کے دشمن ملک کو تباہ کر دیں گے اور ان تمام الفاظ کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔یہوداہ کے لئے تسلی اور آرام کے ایام خداوند کی طرف سے آئیں گے۔جو خدا کے ساتھ وفادار رہیں ان کے لئے اور ان کے لئے آئندہ آنے والی برکتوں کا بھی ذکر کیا۔یہوداہ جو تجربہ حاصل کرے گا وہ تو مستقبل میں آنے والے یعنی "آخیر زمانہ" میں وقوع میں آئے گا۔تو وہ سب کچھ جو پہلے ہو چکا اس سے کہیں بڑھ کر تباہی کا سبب ہوگا اور اس سے کہیں بدتر ہوگا وہ نبوتیں جو یہوداہ اور یروشلیم کے متعلق نبیوں کی معرفت آئیں۔وہ بابلی حملہ آوروں سے جو تباہی آئی وہ 586 ق م صفنیاہ کی نبوت "خداوند کا دن" ابھی اسے پایۂ تکمیل کو پہنچنا ہے۔

"خداوند کا روزِ عظیم قریب ہے ہاں وہ نزدیک آ گیا۔وہ آ پہنچا! سُنو! خداوند کے دن کا شور! زبردست آدمی پھوٹ پھوٹ کر روئے گا۔ وہ دن قہر کا دن ہے۔دکھ اور رنج کا دن۔ویرانی اور خرابی کا دن۔تاریکی اور اداسی کا دن۔ابر اور تیرگی کا دن۔" -(صفنیاہ 1:14-15)

﴿ صفنیاہ کی نبوت (حصہ دوم) Prophecy from Zephaniah (Part 2) ﴾

صفنیاہ کی کی گئیں چند پیشنگوئیاں جن میں سے کچھ دوراور کچھ نزدیک کے لئے کی گئیں۔ وہ پایۂ تکمیل کو پہنچی ہیں ''اور کچھ بالکل''، مستقبل کے لئے ہی پیشنگوئیاں کی گئیں ہیں'' خداوند کا دن''، مثال کے طور پر صفنیاہ 1:2-3 میں تمام دنیا کی عدالت کی پیشنگوئی ہے کہ آخیر زمانہ میں بڑی مصیبت کے ساتھ تعلق رکھتی ہے (مکاشفہ 6 باب تا 18 باب)۔ صفنیاہ 1:14-18 میں بہت سی ایسی اصطلاحیں استعمال کی گئی ہیں جیسے سات سال کی مصیبت۔ یہ بات بھی بڑی دلچسپ ہے کہ سونا اور چاندی لوگوں کے کام نہیں آئیں گے۔ صفنیاہ نے ساری دنیا پر عدالت کا ذکر کیا ہے (صفنیاہ 3:8)۔

اور صفنیاہ نبی نے جو وفادار ہوں گے ان کے لئے بڑی حوصلہ افزائی کی نبوت بھی کی ہے۔ خداوند نے وعدہ کیا ہے کہ ایک بقیہ یا ایک چھوٹا گروہ اس (خدا) کے لوگوں کا وہ ''خداوند کے دن'' اس کی حفاظت کی جائے گی (صفنیاہ 3:2, 9-7, 13:3)۔ اور کتابِ اسرائیل کی امید کے ساتھ بند کی گئی ہے جو خداوند کی ہزار سالہ بادشاہی (3:9-13) اور اسرائیل کی تسکین اور راحت، شفا اور جلالی خدا کی آمدِ ثانی جو اسرائیل کی سرزمین کے درمیان ہوگی (3:14-20)۔

رومیوں 15:4 یہ بیان کرتی ہے کہ ''نبوت'' ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئی ہے۔ صفنیاہ کی کتاب کا مطالعہ کرنے سے ہیں پتا چلتا ہے کہ کسی بھی قوم کے زوال کا سبب کیا ہوتا ہے۔ جب کوئی قوم خدا کی وفادار نہیں رہتی تو پھر خدا کی عدالت کے زوال کا سبب بنتی ہے۔ لیکن اگر کوئی قوم عاجزی سے توبہ کرتی ہے اور شخصی طور پر خداوند کے آگے جھکتی اور خداوند کی وفاداری تلاش کرتی ہے اور خدا کے کلام کی تابعداری کی خواہاں ہوتی ہے تو پھر ہم بھی ''خداوند کا بقیہ'' بن سکتے ہیں اور خدا کے وعدے کے حقدار بن جاتے ہیں کہ خدا ہماری حفاظت کرے گا۔

''خداوند تیرا خدا جو تجھ میں ہے قادر ہے وہی بچالے گا۔ وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خوشی کرے گا۔ وہ اپنی محبت میں مسرور رہے گا۔ وہ گاتے ہوئے تیری شادمانی کرے گا۔'' -(صفنیاہ 3:17)

﴿ ٹھٹھا کرنے والوں کی بابت نبوت (حصہ اوّل) The "Scoffer" Prophecy (Part 1) ﴾

2 پطرس 3:2-6 آیات میں یوں لکھا ہے کہ ''کہ تم ان باتوں کو جو پاک نبیوں نے پیشتر کہیں اور خداوند اور منجّی کے اس حکم کو یاد رکھو جو تمہارے رسولوں کی معرفت آیا تھا۔ اور پہلے یہ جان لو کہ اخیر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہشوں کے موافق چلیں گے۔ اور کہیں گے کہ اس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا خلقت کے شروع سے تھا۔ وہ تو جان بوجھ کر یہ بھول گئے کہ خدا کے کلام کے ذریعہ سے آسمان قدیم سے موجود ہیں اور زمین پانی میں سے بنی اور پانی میں قائم ہے۔ ان ہی کے ذریعہ سے اس زمانہ کی دنیا ڈوب کر ہلاک ہوئی۔''

یہ سب کچھ آخیر دنوں میں ہو رہا ہے اور ہم اس کی توقع کر سکتے ہیں جیسے ہم نے دیکھا کہ ایسے لوگ اپنی خواہشوں کے موافق چلیں گے۔ خواہش کے حقیقی معنی یہ ہیں کہ ''جس چیز کو حاصل کرنے سے منع کیا گیا ہے اس چیز کو حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔'' اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ خداوند وہ (یعنی ایسے لوگ) خداوند اس کراۂ ارض آنے کا انکار کریں گے اور کہیں گے کہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں سب کا سب ویسے کا ویسا ہی چل رہا ہے۔ آیت نمبر 5 اور آیت نمبر 6 میں یہی بات بیان کی گئی ہے کہ ہنسی ٹھٹھا کرنے والے اپنی رضامندی سے پیدائش اور عالم گیر طوفان کا انکار کرتے ہیں جو بائبل مقدس میں درج ہے۔ جب خدا عدالت کرتا ہے کہ تو طوفانی عدالت ہوتی ہے یعنی اس قدر شدید ہوتی ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ خدا نے ہمیں طوفان کا ثبوت اس طرح مہیا کیا کہ عدالت ایسی ہوگی جس کی کوئی حد نہیں ہوگی اور ایسے جیسے چٹانوں کی تہیں ہوں گی۔

2 پطرس 3:6-9 خدا دنیا کی عدالت جس طرح حضرت نوح کے دنوں میں ہوئی اسی طرح آج کر سکتا ہے خدا گناہ کی عدالت پھر سے اسی طریقہ سے کر سکتا ہے۔ ہمارے لئے ضروری امر یہ ہے کہ ہم خدا کے مقررہ وقت کو سمجھیں کہ خدا کا وقت ہمارے وقت سے مختلف ہے۔ خدا کا وقت اس کے تحمل پر واقع ہوتا ہے۔ خدا تحمل کر کے ٹھہرا رہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے تو آیئے ہم خدا کی طرف پھریں توبہ کریں ایسا نہ ہو کہ بہت دیر ہو جائے پھر یہ مثل صادق آئے کہ ''اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیا چگ گئیں کھیت۔''

''کہ تم ان باتوں کو جو پاک نبیوں نے پیشتر کہیں اور خداوند اور منجّی کے اس حکم کو یاد رکھو جو تمہارے رسولوں کی معرفت آیا تھا۔ اور پہلے یہ جان لو کہ اخیر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہشوں کے موافق چلیں گے۔ اور کہیں گے کہ اس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا خلقت کے شروع سے تھا۔'' (2 پطرس 3:2-4)

ٹھٹھا کرنے والوں کی بابت نبوت (حصہ دوم) The "Scoffer" Prophecy (Part 2)

قریباً چار ہزار سال اور قریباً ہر تہذیب کے لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ سطح زمین پر ایک عالم گیر پانی کا طوفان نازل ہوا یہ اس لئے کہ تمام بنی نوع انسان کا رشتہ حضرت نوح سے ملتا ہے۔ **یہ پچھلے چند سالوں کی بات ہے کہ لوگوں نے عالم گیر طوفان کا انکار کرنا شروع کر دیا۔**

جان بوجھ کر انجان بننا اور سچائی کا انکار کرنا۔ حضرت نوح کے ایام میں جو طوفان (عالم گیر) آیا تھا تو آخیر زمانہ میں بھی لوگ اس طوفان کو بھول جائیں گے اور جان بوجھ کر انجان بن کر کہیں گے کہ اس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ اور اپنی مرضی سے چناؤ کریں گے۔ بائبل مقدس کا فرمان ہے کہ اگر لوگ جان بوجھ کر انجان اور جاہل پن کا اظہار کریں گے تو پھر یہ وقوعہ تو ضرور ہی وقوع میں آئے گا۔ ذیل میں درج جزوی طور پر چند ایک عالم گیر ثبوت میں جو خدا ہمارے لئے مہیا کرتا ہے تا کہ ہم ان کو جان سکیں چاہے ہم ان کو جان بوجھ کر ٹال دیں یا پھر ہم ان کو پہچان لیں اور کہیں ان کا ہونا ممکن نہیں ہے:

- ☆ زمین کے نیچے پتھروں کی تہہ۔
- ☆ اسی تہہ کے اندر پائی جانے والی۔ سادہ زندگی۔
- ☆ ڈائناسور فوسل کا بھی ہونا ایک فرضی کہانی ہے۔ ڈی این اے DNA fragments یعنی ڈی این اے کا وہ حصہ جو الگ ہو گیا ہو۔
- ☆ بحری (فوسل) یعنی سمندر میں جما ہوا پتھر کا مجسمہ برفانی پہاڑی چوٹیوں پر پائے جاتے ہیں۔
- ☆ ٹھوس پتھر کے مجسمہ جیسے قبرستانوں میں پائے جاتے ہیں۔ نمکین پانی کی جھیلیں۔
- ☆ سطح سمندر سے اونچی دکھائی جانے والی یخ بستہ چیزیا (فوسل) وغیرہ۔
- ☆ دائناسور کی ڈرائنگ اور امتیازی حالت جن کو ڈریگن کا نام دیا گیا ہے جو بہت سے طوفانوں کے بعد پائے گئے ہیں۔
- ☆ عالم گیر سطح طوفان اور اس کے ثبوت تمام تہذیبوں میں پائے جاتے ہیں یعنی تمام دنیا میں عالمی سطح پر پائے جاتے ہیں۔

''اور وہ لالچ سے باتیں بنا کر تم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے اور جو قدیم سے ان کی سزا کا حکم ہو چکا ہے اس کے آنے میں کچھ دیر نہیں اور ان کی ہلاکت سوتی نہیں۔ کیونکہ جب خدا نے گناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا تا کہ عدالت کے دن حراست میں رہیں۔'' -(2 پطرس 2:3-4)

﴿ ''قریب الوقوع'' ہونے کی بابت نبوت (حصہ اوّل) The "Imminent" Prophecy (Part 1) ﴾

مسیح اپنی کلیسیاء کو اپنے ساتھ آسمان پر لے جائے گا اسے ''صعودِ کلیسیا'' کا نام دیا گیا ہے (The Rapture)۔اور یہ قریب الوقوع ہونے والا واقعہ ہوگا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بہت جلد بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ واقعہ کسی بھی وقت ظاہر ہوسکتا ہے۔**خداوند مسیح نے اپنے پیروکاروں کو یہ سکھایا تھا کہ یہ فوری واقعہ کسی بھی وقت ظاہر ہوسکتا ہے لہٰذا تم نے اس واقعہ کے لئے ہمیشہ تیار رہنا ہے۔** پولس رسول اور پطرس رسول اور مسیح کے اپنے بھائی یعقوب رسول اور یوحنا رسول نے بھی یہی تعلیم دی ہے ۔پولس رسول کی تحریروں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اور اس کے وقت یعنی ابتدائی کلیسیاء یہ ایمان رکھتی تھی کہ واقعہ ان کی ذات کی موجودگی میں ہی واقعہ ہو جائے گی (1 تھسلنیکیوں 4:13-18,5:8-10)۔

ابتدائی کلیسیاء لفظ ''مارانا تھا'' استعمال کیا کرتی تھی۔اور اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ ہمارا خداوند جلد آنے والا ہے اور وہ ایسی کلیسیاء کے ساتھ ملاپ کرے گا اور اس کو اپنے ساتھ آسمان پر لے جائے گا اور ابتدائی کلیسیاء کے لوگ جب ایک دوسرے کے ساتھ ملتے یا پھر ایک دوسرے کو الوداع کہتے تھے تو یہی لفظ استعمال کیا کرتے تھے۔ابتدائی کلیسیاء ''ہیلو'' یا خدا حافظ استعمال نہیں کرتی تھی۔لیکن وہ ارامی لفظ مارانا تھا استعمال کیا کرتے تھے جس کا ترجمہ ہے ''اے خداوند آ'' اور آج کے دن بھی بہت سے مسیحی ایماندار یہی لفظ استعمال کیا کرتے ہیں یہ اس نظریہ کو ظاہر کرتا ہے۔**خداوند اس دور کی کلیسیاء کے کسی بھی وقت آسکتا ہے، کسی بھی لمحہ آسکتا ہے۔** مسیح نے بذاتِ خود بھی یہ خوف ناک یا ہیبت ناک نشانوں کا ذکر کیا تھا کہ یہ کس طرح ظاہر کریں گے وہ زمین پر واپس آرہا ہے (متی 24 باب ، مرقس 13 باب ، لوقا 21 باب) اور مسیح نے یہ بھی بتایا تھا کہ یہ وقت بڑی مصیبت کا وقت ہوگا کہ یہ وقت تاریخِ عالم میں نہ کبھی پہلے ہوا تھا اور نہ کبھی پھر ہوگا۔ابتدائی کلیسیاء کو یہ تعلیم سکھائی گئی تھی کہ وہ اس بڑی مصیبت میں سے نہیں گذریں گے۔یہی وجہ تھی کہ وہ کہہ سکتے تھے کہ ''اے خداوند آ۔'' وہ ططس 2:13 پر اپنی آنکھیں لگائے ہوئے تھے۔وہ اپنے منجّی اور بزرگ خدا کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر تھے۔بزرگ خدا اور منجّی جو ہمیں آنے والے غضب سے بچائے گا (1 تھسلنیکیوں 1:9-10 ، 5:8-10)۔مسیح یسوع کا کلیسیاء کو تعلیم دینے کا مطلب یہ تھا کہ اس کی آمدِ ثانی کسی بھی وقت ہوسکتی تھی۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اس حس یا فہم کو پیدا کرنا تھا اور حس اور شوق کو پیدا کرنا تھا اور سرگرمی کو بھی پیدا کرنا تھا کہ پیروکار مسیح کو خوش کرنے کی غرض سے زندگی گزاریں اور مسیح کی خوشخبری کو دیگر اشخاص کو بھی بتائیں۔کیونکہ ابھی تک وقت ہے کہ ہم مسیح کے لئے اپنے آپ کو تیار کرسکیں جب خداوند مسیح خدا آئے تو سب اس کے پیروکار اس کے ساتھ ہوا میں اڑ کر اس کا استقبال کریں اور جہاں وہ ہمارے لئے جگہ تیار کررہا ہے ہم اس جگہ میں جائیں۔وہ ہمارے لئے آسمان میں جگہ تیار کررہا ہے (یوحنا 14:1-3)۔

''میں جلد آنے والا ہوں۔جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے۔'' (یعنی اچانک آنے والا ہوں)

(مکاشفہ 3:11)۔

کلیدی آیت

14 نومبر

﴿ ''قریب الوقوع'' ہونے کی بابت نبوت (حصہ دوم) The "Imminent" Prophecy (Part 2) ﴾

بعض کلیدی آیات ایسی ہیں جو مسیح کے جلدی آنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں، جو ہمیں ہمہ وقت تیار رہنے کے لئے تلقین کرتی ہیں۔ جن کو ذیل میں درج کر دیا گیا ہے:

''مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک منجّی یعنی خداوند یسوع مسیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں''

(فلپیوں 3:20)-

''اور اس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے منتظر رہو جسے اس نے مردوں میں سے جلایا یعنی یسوع کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتا ہے''

(1 تھسلنیکیوں 1:10)-

''پس اوروں کی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں''

(1 تھسلنیکیوں 5:5-6)-

''اور اس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجّی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں''

(ططس 2:13)-

''تم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کی آمد قریب ہے''

(یعقوب 5:8)-

''سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے۔ پس ہوشیار رہو اور دعا کرنے کے لئے تیار''

(1 پطرس 4:7)-

''پس یاد کر کہ تو نے کس طرح تعلیم پائی اور سنی تھی اور اس پر قائم رہ اور توبہ کر
اور اگر تو جاگتا نہ رہے گا تو میں چور کی طرح آجاؤں گا اور تجھے ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس وقت تجھ پر آپڑوں گا۔''

(مکاشفہ 3:3)-

﴿ کیا پیٹرا کے متعلق نبوت ہے؟ Is Petra in Prophecy? ﴾

عیسو جو یعقوب کا بڑا بھائی تھا اس نے یعقوب کے ہاتھ اپنے پہلوٹھا ہونے کا حق بیچ دیا تو اس نے جا کر ادوم میں جا کر اپنی بادشاہی قائم کر لی (جو آج کے دن اردن کا تیسرا حصہ ہے)۔ ادوم کے ایک ناہموار غاروں کا علاقہ ہے اور زمین کی طرح مقفول (جس کو قفل لگا ہو) اور جھیل کی مانند ہے۔ یہ غار نما علاقہ صرف بیس تا پچاس فٹ لمبی اور چوڑائی گھاٹی ہے اور گھاٹی کی دونوں طرف کی دیواریں پانچ سے سات سو فٹ اونچی ہیں یہ عیسو کی سلطنت کا صدر تھا یا دارالخلافہ تھا جو بعد میں ''پیٹرا'' بعد میں یونانیوں نے اسے ''پیرا'' کہنا شروع کر دیا (یونانی زبان میں ''پیٹرا'' پتھر کو کہتے ہیں)۔

تو عیسو اور یعقوب کی اولاد میں ہمیشہ سے دشمنی چلی آتی ہے۔ بائبل مقدس کی تاریخ میں یہ بیان موجود ہے۔ بابلی شہنشاہی اقتدار بعض اسرائیلی بابل میں جلاوطن ہو گئے اور ادومی لوگ اسرائیلی علاقہ میں داخل ہو گئے۔ نسلوں کا آپس میں مل جل جانا یا (اختلات) ہونے کی ایک وجہ یہ ہوتی کہ فاتحین کمزور علاقوں پر قبضہ کر کے اسمٰعیل بن بنایوت کی اولاد ''پیٹرا'' میں منتقل ہو گئے۔ یہ قوم 500 سال ق م وہاں آباد ہو گئے اور انہوں نے اپنے علاقہ کو بڑھا لیا۔ ادومیوں کا علاقہ سے اپنے اقتدار کا خاتمہ اس وقت ہوا جب رومی سلطنت اقتدار و اختیار 500ء، 600ء مابعد 1800ء میں اس کا خاتمہ ہو گیا۔ تو دنیا شک و شبہات کا شکار رہی کہ آیا کہیں ''پیٹرا'' بھی مشرقی وسطیٰ میں موجود بھی تھا جب کہ سوِس (Swiss) دریافت کنندہ نے 1812ء اس خطہ کی سرزمین کی خوبصورتی اور قدیم تہذیب کی چھان بین کر کے اطلاعات نشر کریں۔ یہ دلچسپی کافی ہے کہ ''پیٹرا'' کی سڑکیں اور ہوٹل آج کی دنیا میں بحال کر دی گئیں ہیں۔

بڑی مصیبت کے دوسرے آدھے حصہ میں پاک صحائف اس بات کا انکشاف کرتے ہیں کہ مخالفِ مسیح اپنے آپ کو یہودی معبد (ہیکل مقدس)، اپنے آپ کو خدا کہے گا تو اس وقت یہودیوں کو کہا گیا تھا کہ وہ بھاگ جائیں۔ تفصیل کے لئے (متی 24:15-22) اور اضافی حصہ یہ بیان کرتا ہے کہ وہ ''پیٹرا'' کا علاقہ ہو گا جہاں یہودی پناہ لیں گے۔

''اے خدا! تو نے ہمیں رد کیا۔ تو نے ہمیں شکستہ حال کر دیا۔ تو ناراض رہا ہے۔ ہمیں پھر بحال کر۔
مجھے اس محکم شہر میں کون پہنچائے گا؟ کون مجھے ادوم تک لے گیا ہے؟'' -(زبور 60:1,9)

16 نومبر

نبوتی وعدہ

﴿ حجّی نبی کی نبوت Prophecy from Haggai ﴾

اسرائیل کو بابل کی اسیری سے واپسی کی اجازت مل گئی اور فارس کے حکمران خورس کی وجہ سے ہوئی (عزرا 1:1-4)۔ایک بقیہ جس کی تعداد پچاس ہزار یہودیوں کی تھی جو زربابل اور یسوع سردار کاہن کی زیرِ قیادت ہوئی واپس آنے والے بقیہ نے یروشلیم کی ہیکل نے دوبارہ تعمیر کرنا شروع کر دیا۔ جو نبوکدنصر نے پامال کر دی تھی لیکن مخالفت نے سر اٹھایا اور تعمیر میں رکاوٹ ڈال دی۔انہوں نے مخالفت کے کئی ایک مختلف طریقے استعمال کئے۔سولہ سو سال کے بعد خدا نے حجّی نبی اور زکریاہ نبی کو بلایا تا کہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ اپنی خودغرضی سے پھریں اور خدا کے حکموں کو مانیں اور ان نبیوں نے عوام کو کہا کہ اپنی خودغرضی کو چھوڑیں اور خدا کو پہلی جگہ دیں، خدا کو اوّل درجہ دیں۔لوگوں نے اپنی ترجیحات کو چھوڑا اور خدا کو اوّل درجہ دیا اور خدا کی ہیکل کے کام کو مکمل کیا اور ہیکل تعمیر ہوگئی۔بعض عمر رسیدہ لوگ دل برداشتہ ہوئے کہ ہیکل مقدس پہلے خدا کے گھر کی طرح خوبصورت نہیں۔

خدا نے حجی نبی کو نبوتی پیغام دیئے کہ وہ یہودیوں کو حوصلہ مند بنائے۔ نبی نے لوگوں کو بتایا کہ مضبوط ہو اور حوصلہ رکھو کہ جس طرح خدا ان کو مصر سے لے آیا اور خدا نے وعدہ کیا تھا کہ ایک آئے گا جب خدا سب قوموں کو ہلا دے گا اور مستقبل کی ہیکل کو کہیں زیادہ بڑی اور خوبصورت بنائے گا (حجی 2:2-9) خدا نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ شریر سلطنتیں ہمیشہ کے لئے برباد ہو جائیں گی۔

حجی نبی اپنی کتاب کو خصوصی نبوت کے ساتھ بند کرتا ہے۔''کہ یہوداہ کے ناظم اور زربابل سے کہہ دے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلا دوں گا اور سلطنتوں کے تخت کو الٹ دوں گا اور قوموں کی سلطنتوں کی توانائی نیست کر دوں گا۔ربّ الافواج فرماتا ہے اے میرے خادم زربابل بن سیالتی ایل اسی زور میں تجھے لوں گا خداوند فرماتا ہے اور نگین ٹھہراؤں گا کیونکہ میں نے تجھے برگزیدہ کیا ہے ربّ الافواج فرماتا ہے۔زربابل شاہی نگین بن تخت پر جلوہ افروز ہوتا ہے یہ خدا کا موعودہ آخری بادشاہ تھا۔خداوند یسوع المسیح زربابل داؤد کی نسل سے تھا جو کہ مستقبل کے فائنل (آخری) بادشاہ ''یسوع'' کی مثال تھا۔

''ربُّ الافواج فرماتا ہے اے میرے خادم زربابل بن سیالتی ایل اسی روز میں تجھے لوں گا خداوند فرماتا ہے اور نگین ٹھہراؤں گا کیونکہ میں نے تجھے برگزیدہ کیا ہے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔'' -(حجّی 23:2)

﴿ صعودِکلیسیا کی نبوتیں (حصہ اوّل) The Rapture Prophecies (Part 1) ﴾

''صعودِکلیسیاء'' یہ ایک ایسا واقعہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح اچانک اپنے حقیقی پرستاروں کو زمین پر سے اٹھالے گا (جو کلیسیاء کے نام سے کہلاتے ہیں) اور آسمان میں لے جائیں گے۔ لفظ "Rapture" اردو لفظ میں ''صعودِکلیسیاء'' یہ لفظ لاطینی زبان "Raptura" یونانی زبان کے ترجمہ میں نئے عہدنامہ میں لفظ "Harpazo" استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی "Suddenly" یعنی اچانک اٹھا کر دوسری جگہ لے جانا۔ یہ لفظ یسوع نے یوحنا 14:1-3 میں استعمال کیا، لیکن پولس رسول پہلا شخص تھا جس نے 1 تھسلنیکیوں 4:13-18 میں اس کی وضاحت کی ہے اور پھر 1 کرنتھیوں 15:51-52 ان آیات میں بھی پولس رسول نے کلیسیاء کے آسمان پر اٹھائے جانے کی نسبت وضاحت کی ہے۔

کلیسیاء کا آسمان پر اٹھایا جانا مسیح کی دوسری آمد کا پہلا پہلو ہے۔ بائبل مقدس کا فرمان ہے کہ ''صعودِکلیسیاء'' تمام کی تمام کلیسیاء آسمان پر اٹھالی جائے گی یعنی کلیسیاء کو زمین پر سے آسمان میں لے جایا جائے گا اور دوسرا پہلو یہ کہ مسیح کلیسیاء کو ساتھ لے کر کوہِ زیتون پر اترے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خداوند یسوع المسیح کلیسیاء کو ساتھ لے کر آئے گا۔ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ مسیح کلیسیا کو ساتھ لے کر کوہِ زیتون پر اتر آئے گا (اس کا مطلب یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح کلیسیا کو ساتھ لے آئے گا تا کہ دنیا کے گناہوں کی عدالت کرے)۔ یہ آمدِ ثانی کا آخری پہلو ہوگا۔ صعودِکلیسیا ایک ایسا مرحلہ ہے جو کسی بھی لمحہ میں آناً فاناً ہوگا جو مسیح کی موت کے بعد کسی بھی وقت ہوسکتا ہے۔ پولس رسول اور ابتدائی کلیسیا کے اراکین اپنی زندگی میں ہی امید رکھتے تھے کہ صعودِکلیسیا کسی بھی وقت فوری طور پر واقع ہوسکتا ہے۔

مسیح کی آمدِ ثانی کے لحاظ سے خدا نے ہمیں ایک خاص دنوں کی تعداد دی ہوئی ہے جب خداوند مسیح اس زمین پر واپس آ کر دنیا کا انصاف کرے گا ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ اس وقت ظہور میں آئے گا جب ایک خصوصی دنیا کا لیڈر بن کر ساری دنیا میں حکومت کرے گا جو مخالفِ مسیح کہلاتا ہے وہ سات سال تک دنیا میں بڑی مصیبت کا موجد بنے گا اور مخالفِ مسیح یہودیوں یعنی اسرائیل کے ساتھ ایک بڑا موثر، مضبوط معاہدہ کی تصدیق کردے گا (دانی ایل 9:27)۔

''کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار۔۔۔۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے ان کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے'' -(1 تھسلنیکیوں 4:17)

﴿ صعودِکلیسیا کی نبوتیں (حصہ دوم) The Rapture Prophecies (Part 2) ﴾

1 تھسلنیکیوں 4:13-18 میں پولس رسول تھسلنیکیوں کے مسیحیوں کے ساتھ گفتگو کرتا ہے جو اپنے وفات پا چکے ہم ایمان مسیحیوں کے بارے میں پریشان تھے اور یہ سوچتے تھے کہ ان کا کیا ہوگا یا ان کے ساتھ اب کیا ہوگا؟ پولس رسول ان مسیحی ایمانداروں کو یقین دلاتا ہے کہ مسیح ابھی زمین پر واپس نہیں آیا ہے، تاہم جو اپنی قبروں میں پڑے ہیں وہ صعودِکلیسیا یا کلیسیا کا آسمان پر اٹھائے جانے کے وقت قاصر نہیں رہیں گے اور صعودِکلیسیا کے موقع کو کھو نہیں دیں گے لیکن وہ حقیقتاً صعود کے وقت اٹھا لئے جائیں گے تاکہ وہ بھی ہوا میں خداوند کا استقبال کریں گے اور جو زندہ ہوں گے وہ بھی ہوا میں اڑ کر خداوند کا استقبال کریں گے (آیت 4:13-15)۔

پھر پولس رسول اس بات کی بھی بڑی اچھی طرح وضاحت کرتے ہیں کہ جب وہ اپنے پیروکاروں کو اس وقت لینے کے لئے آئے گا جو وہ اس کے لئے تیار ہوں گے (14:1-3)۔ یہ وعدہ کس قدر عجیب خیز اور حیرت خیز اور مافوق العادت اور خارج از بحث ہوگا۔ تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو۔

13 اے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں ان کی بابت تم ناواقف رہو تاکہ اوروں کی مانند جو ناامید ہیں غم نہ کرو۔ 14 کیونکہ جب ہمیں یقین ہے کہ یسوع مر گیا اور جی اٹھا تو اسی کے ساتھ خدا ان کو بھی جو سو گئے ہیں یسوع کے وسیلہ اسی کے ساتھ لے آئے گا۔ 15 چنانچہ ہم تم سے خداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ 16 کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے۔ 17 پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے ان کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ 18 پس تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو"۔

(1 تھسلنیکیوں 4:13-18)۔

﴿ صعودِ کلیسیا کی نبوتیں (حصہ سوم) The Rapture Prophecies (Part 3) ﴾

2 تھسلنیکیوں 2:1-6 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب صعودِ کلیسیا وقوع میں آئے گی تو اسی وقت ''بڑی مصیبت'' جس کا تعلق اسی کے ساتھ ہے، وہ بھی ہو گی۔ پولس رسول کا تھسلنیکیوں کے اسی گروپ کو یہ دوسرے خط کے لکھنے کا سبب یہ تھا کہ وہ ایذا رسانی میں بھی مبتلا تھے۔ یونانی کے اصلی متن کو دیکھتے ہوئے ہم اس تاثر کو بھی دیکھتے ہیں کہ یہ وہ ایک بڑی کلیسیائی تکلیف میں تھے۔ پولس رسول کے مطابق، تھسلنیکیوں کی کلیسیا کو یہ خبر ملی تھی کہ کلیسیا تو آسمان پر اٹھائی جا چکی ہے، اور اب زمین پر مصیبت ہے (2 تھسلنیکیوں 2:1-2)۔ تو پولس رسول تھسلنیکیوں کی کلیسیا کو یہ یقین دہانی کروا رہے ہیں کہ یہ خط ہمارے طرف سے نہیں لکھا گیا، مگر کسی نے میرا نام استعمال کیا تھا۔ پولس رسول انہیں بتا رہے ہیں کہ ان کو دھوکا دیا گیا تھا اور یہ کہ وہ بڑی مصیبت کے دور میں نہیں ہیں کیونکہ مصیبت سے پہلے کچھ خاص اور اہم واقعات کا ہونا ضرور ہے۔

پولس رسول انہیں بتا رہا ہے کہ ضرور ہے کہ اس دن کے آنے سے پہلے برگشتگی ہوگی۔ یونانی زبان میں برگشتگی کے معنی اپنے مقام سے گر جانا اور بعد میں King James Version میں لکھا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ اپنی جگہ گر جانا۔ اور بعد ازاں ہونے والے ترجمہ میں اس لفظ کا ترجمہ بغاوت استعمال ہوا ہے۔

پولس رسول تھسلنیکیوں کی کلیسیا کو یقین دلا رہے ہیں کہ کلیسیا آسمان پر روانہ نہیں ہوئی۔ اس کی روانگی سے پہلے مخالف کا ظاہر ہونا ضروری ہے (آیت 3-4)۔ اس کا دُور کیا جانا بھی ضروری ہے جو گناہ کے شخص کو روکے ہوئے ہیں۔ جب تک وہ روکنے والا موجود ہے تو گناہ کا شخص نہیں ہوگا (آیت 6-7)۔ ان سب کاموں کا ہونا ضرور ہے کہ خداوند کا ہولناک دن آئے۔ اس طرح وہ ایذا رسانی یا مصیبت جو تھسلنیکیوں کی کلیسیا پر اس وقت آئی تھی وہ بڑی مصیبت نہیں تھی۔ پولس رسول 2 تھسلنیکیوں 2 باب میں ایمانداروں کو بتا رہے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح خود اپنے اوپر ایمان لانے والوں کو تسلی عطا فرمائیں گے (16-17 آیت)۔

''کسی طرح کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا جب تک برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو''
(2 تھسلنیکیوں 2:3)۔

﴿ صعودِ کلیسیا کی نبوتیں (حصہ چہارم) The Rapture Prophecies (Part 3) ﴾

بائبل مقدس کا مطالعہ ان حالات وواقعات کے نتائج کو ظاہر کرتا ہے کہ کلیسیا کو اوپر اٹھا لیا جائے گا یا پکڑ کر آسمان میں لے جایا جائے گا (جو مسیح کے سچے پیروکار ہوں گے ان کو)۔ یہ مبارک امید ہے کہ "ہم اسے ظاہر ہونے کی طرف دیکھ رہے ہیں اور فوری طور ایک دوسرے کو تسلی اور حوصلہ بڑھا رہے ہیں۔

1) خداوند باپ کے گھر سے آئے گا جہاں وہ ہمارے قیام یعنی رہنے کی جگہ تیار کر رہا ہے (یوحنا14:1-3)۔

2) یسوع بذاتِ خود ہمیں لینے کے لئے آئے گا (یوحنا14:1-3)۔

3) یسوع ایک للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور نرسنگے کے ساتھ اتر آئے گا (1 تھسلنیکیوں16:4)۔

4) پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے اور نئے بدن حاصل کریں گے۔ اور یہ ایک پل ایک دم میں اور جو ابھی زندہ ہوں گے ان سے قبل ہی یہ سب کچھ ہوگا (1 تھسلنیکیوں4:14-16 ، 1 کرنتھیوں15:51-52)۔

5) زندہ ایماندار کو پکڑ کر اٹھا لیا جائے گا تا کہ اکٹھے مل کر خداوند کا استقبال کریں گے (1 تھسلنیکیوں4:17)۔

6) خداوند ہمیں اس جگہ لے جائے گا جو اس نے ہمارے رہنے کے لئے تیار کی ہے (یوحنا14:2-3)۔

7) اب ہم ہمیشہ کے لئے خداوند کے ساتھ رہیں گے (1 تھسلنیکیوں4:17)۔

8) ایماندار مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے حاضر ہوں گے تا کہ اپنے کاموں کا بدلہ پائیں جو انہوں نے خداوند کے لئے انجام دیئے ہیں اور جو انہوں نے اپنے بدن کے وسیلہ سے کئے ہیں (رومیوں14:10 ، 1 کرنتھیوں3:11-15 ، 2 کرنتھیوں5:10)۔

"اور اس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجّی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر ہیں"

-(ططس2:13)

21 نومبر

نبوتی وعدہ

﴿ اسرائیل کا پھر سے قائم ہونا، ایک عظیم نشان Israel's Rebirth, a Most Powerful Sign ﴾

یرمیاہ نبی کی کتاب میں پیشنگوئی کی گئی ہے جس میں یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ یہودی پھر تمام شمالی ممالک اور ساری دنیا سے واپس اسرائیل میں، جوان کا آبائی ملک ہے، آئیں گے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک پورا نہیں ہوگا جب تک یہودی لوگ بڑی مصیبت کے بعد سب ملکوں سے واپس ملکِ اسرائیل میں نہیں آئیں گے۔ یہ نبوت 1948ء سے پوری ہونا شروع ہوگئی ہے۔ 2000 سال ق۔م۔ میں خدا نے ابرہام کو بلایا کہ اسرائیلی قوم کا جدِ امجد ہو۔ 70ء میں اور پھر 135ء اسرائیلی لوگ ساری دنیا میں بکھر گئے۔ اور اسرائیل کی سرزمین 2000 سال تک خراب اور بنجر پڑی رہی۔ 1948ء میں یہ یہودی قوم صریحی اور یقیناً پھر سے موجود اور پیدا ہوگئی۔ کئی ایک جنگوں اور کئی دہائیوں جی جنگوں میں اواسلحہ کی بہتات اور ناممکن حالات میں بھی اسرائیل کی مملکت قائم رہی اور اس نے شاندار فتوحات حاصل کیں۔ ان جنگوں کا پانچ عرب ممالک کی یلغار سے اس وقت شروع ہوا جب اسرائیل ایک ملک بن کر دنیا کے نقشہ پر ظاہر ہوا۔ 1967ء میں اسرائیل نے حیران کن فتح حاصل کر لی جب اس نے یروشلم پر قبضہ کر لیا اور اس کا کنٹرول سنبھال لیا۔ یہ بھی کہ اس کے پاس فوجی کمی اور ہتھیاروں کی بھی کمی تھی، تاہم پھر بھی خدا نے انہیں کامیابی عطا کی۔

پچھلے ستر سالوں میں ہم نے دیکھا کہ بہت سی نبوتیں کی جو اسرائیل کے حق میں کی گئی تھیں، وہ پایہ تکمیل کو پہنچی، خصوصاً خوش حالی، اقتصادی، فوجی، ٹیکنالوجی اور زراعتی ترقی، میں اس نے بڑھ چڑھ کر ترقی حاصل کی۔ اسے صرف ایک معجزہ ہی کہا جا سکتا ہے۔ خاص طور پر جب اس سے نفرت کی گئی، اس پر مصائب کے پہاڑ گرد یئے گئے تو اسرائیل ہر طرف سے ان باتوں کا تجربہ حاصل کیا۔ جس طرح کہ خدا کے کلام کا متن یہ بیان کرتا ہے کہ اسرائیل پھر سے جمع ہوگا اور جو کچھ ابھی اس کی خوشحالی میں نہیں ہوا وہ بھی ہوگا اور ایک ایسا واقعہ ہوگا کہ ہر ایک یہودیوں کے بارے میں باتیں کرے گا کہ اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا گیا، لیکن یہ معجزہ اس سے بھی برا معجزہ ہے۔ ہم کتنے مبارک لوگ ہیں کہ ہم اپنی آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں کہ یہ ہمارے زمانہ میں یہ سب کچھ وقوع میں آ رہا ہے۔

"لیکن دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ لوگ کبھی نہ کہیں گے کہ زندہ خداوند قسم جو بنی اسرائیل ملکِ مصر سے نکال لایا۔ بلکہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو شمال کی سرزمین سے اور ان سب مملکتوں سے جہاں جہاں اس نے ان کو ہانک دیا تھا نکال لایا اور میں ان کو پھر اس ملک میں لاؤں گا جو میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا" -(یرمیاہ 16:14-15)

22 نومبر

نبوتی وعدہ

﴿ خدا حاکمِ اعلیٰ ہے God Is in Control ﴾

پیدائش باب چھ میں خدا نے حضرت موسیٰ سے کہ اس بیان کو جو درج ذیل ہے طوفان کے دنوں کے بارے میں بیانات میں شامل کرے۔

''پر زمین خدا کے آگے ناراست ہوگئی تھی اور ظلم سے بھری تھی'' -(پیدائش 11:6)

جب یسوع کے شاگردوں نے اس سے پوچھا کہ تیرے واپس آنے کے دن کب ہوں گے (یعنی خداوند سے پوچھا کہ تیری آمدِ ثانی کیسی ہوگی) تو خداوند یسوع نے مندرجہ ذیل بیان کے ساتھ ان کو جواب دیا:

''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا'' -(متی 37:24)

جیسے کہ ہم سیاسی، اقتصادی، معاشرتی اور روحانی خلا اور ابتری اور افراتفری کو دیکھ رہے ہیں اور یہ سب کچھ ہمارے چاروں طرف ہو رہا ہے، خدا ہمیں اپنے کلام کے وسیلہ سے ہمیں تسکین عطا کرتا ہے۔ ہم اس پر اپنا پورا بھروسہ اور توکل رکھ سکتے ہیں:

☆ خدا سلطنت کرتا ہے۔۔۔ (1 تواریخ 29:11-12)۔

☆ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے (1 کرنتھیوں 33:14)۔

☆ وہ کبھی نہ چھوڑے گا نہ ہی وہ بھولے گا (عبرانیوں 13:5-6)۔

☆ اس نے ہمیں دہشت کی روح نہیں دی (1 تیمتھیس 1:7)۔

☆ وہ زور بخشے گا، تو مت ڈر، ہراساں نہ ہو۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گا۔ اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ تجھے سنبھالوں گا (یسعیاہ 41:10)۔

خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے ہم یہ سیکھ سکتے ہیں کہ وہ کون ہے اور ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ اس کے وعدہ پر توکل کر سکتے ہیں کہ وہ ہماری پناہ گاہ ہے۔

''خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مددگار۔ اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں۔
خواہ زمین الٹ جائے اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں'' -(زبور 46:1-2)

﴿ حزقی ایل 38 باب کی نبوت (حصہ اوّل) The Ezekiel 38 Prophecy (Part 1) ﴾

حزقی ایل 38 باب ایک کلیدی نبوت ہے جو ابھی پوری نہیں ہوئی۔ اس نبوت میں یہ بتایا گیا ہے کہ اسرائیل پر قوموں کا ایک بڑا بھاری حملہ ہوگا جو آخری دنوں میں وقوع میں آئے گا، اور یہ متحدہ ریاستیں کریں گی۔ جغرافیائی طور پر نو ریاستوں کا متعین مقام بھی بتایا گیا ہے۔ (جوج کوئی جگہ کا نام نہیں ہے، مگر ایک لقب ہے، جس طرح فرعون ایک مصری بادشاہ کے لئے استعمال ہونے والا لقب تھا۔ اسی طرح جوج ایک فرمانروا ہوگا اور اس کی شناخت ایک لیڈر کے طور پر ہوگی جو اس حملہ کی رہنمائی کرے گا)۔ درج ذیل چارٹ ایک فہرست مہیا کرتا ہے، اس میں ان جغرافیائی جگہوں اور حزقی ایل 38:1-6 میں دی گئی ہے، جو اسرائیل کے مخالف آپس میں مل جائیں گی۔ یہ سب کچھ مستقبل میں ہونے والا ہے۔ ہمیں ان اقوام کو بڑے دھیان سے ان کی بابت جاننا چاہیے۔

قدیم نام	موجودہ نام
روش	روس
ماجوج	وسطی ایشیا (سابقہ اسلامی سوویٹ ریپبلک یونین۔ جس میں ماڈرن افغانستان بھی شامل ہوسکتا ہے)
مسک	ترکی (جنوبی روس اور ایران)
توبل	ترکی (جنوبی روس اور ایران)
فارس	ایران
ایتھوپیا کوش فوط (قدیم نافوط)	سوڈان
لبیا (مصر کے مغرب میں واقع ہے)	لبیاہ
جمر	ترکی
بیت تجرمہ	ترکی

”کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ اے جوج، روش، توبل کے فرمانروا میں تیرا مخالف ہوں۔ اور ان کے ساتھ فارس اور کوش اور فوط جو سب سپر بردار اور خود پوش ہیں۔ جمر اور اس کا تمام لشکر اور شمال کی دور اطراف کے اہلِ تجرمہ اور ان کا تمام لشکر یعنی بہتسے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں“۔ (حزقی ایل 38:3,5-6)۔

﴿ حزقی ایل 38 باب کی نبوت (حصہ دوم) The Ezekiel 38 Prophecy (Part 2) ﴾

حزقی ایل نبی ہمیں آخری دنوں میں اسرائیل پر حملہ کی خصوصی تفصیل بتاتا ہے۔

☆ روس، ترکی، ایران، لبیا، سوڈان اور وسطی ایشیا۔ یہ سب کے سب اسرائیل کے اتحاد میں شامل ہوں گے (آیت 16)۔

☆ حملہ آخری سالوں میں ہوگا (آیت 16,8)۔

☆ حملہ ابھی مستقبل میں ہی ہوگا کیونکہ اس طرح کی جنگ ماضی میں کبھی نہیں ہوئی۔

☆ اسرائیل کو اپنے باپ دادا کی سرزمین میں واپس جانا ہوگا جو 1948ء میں ہو چکا ہے۔

☆ اسرائیل اس وقت جب حملہ ہوگا تو چین اور باحفاظت زندگی بسر کر رہا ہوگا۔ اس بات کا ذکر حزقی ایل 38 باب میں تین بار آیا ہے (14,11,8 آیت)۔

☆ روس اور اس کے اتحاد والے ملک اسرائیل پر حملہ کریں گے، اور یہ حملہ دولت کے لئے ہوگا (12,11 آیت)۔

☆ خدا معجزاتی طور پر مداخلت کرے گا اور ان سب کو سزا دے گا جو اسرائیل کے خلاف اس پر حملہ کرنے آئیں گے (18-22 آیت)۔

☆ روس اور اس کے اتحادی ایک زلزلے کے باعث تباہ و برباد ہو جائیں گے (19 آیت)۔ اور جنگ میں بھی (21 آیت)۔ وبا کے ذریعہ بھی خون بہنے کے وسیلہ سے بھی۔ بارش کے باعث سیلاب اور عظیم اور بڑے بڑے اولوں کے ذریعہ سے بھی۔ آگ اور گندھک کے طوفان کے باعث بھی (22 آیت)۔

خدا کا یہ مقصد ہے کہ وہ دنیا پر ظاہر کرے کہ وہ خدا ہے۔ خدا ہمیں اپنے رحم کے باعث وقت دے رہا ہے تا کہ ہم اس کو پہنچانیں تاہم خدا عادل منصف بھی ہے اور ہر ایک لفظ جو اس نے کہا ہے اس کو پورا کرے گا۔

''اور اپنی بزرگی اور تقدیس کراؤں گا۔ اور بہت سی قوموں کی نظروں میں مشہور ہوں گا۔ اور وہ جانیں گے کہ خداوند میں ہوں''

(حزقی ایل 23:38)۔

The God of Prophecy نبوت کا خدا

خداوند صرف ہمیں بائبل مقدس میں نبوت ہی نہیں عطا کرتا بلکہ وہ اپنے آپ کو حق کی جانب ثابت کرتا ہے اور نہ اپنی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے نبوت کرتا ہے بلکہ وہ اپنا کردار ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہمیں اس لائق بناتا ہے کہ ہم پورے طور پر اس پر بھروسہ کریں۔ ذیل میں درج آیات بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ ہم ان آیات کو اپنے دل میں محفوظ کرلیں، چونکہ اس نے ہمیں خلق کیا ہے۔ خدا کو معلوم ہے کہ ہمیں ایک مضبوط بنیاد کی ضرورت ہے۔ جس پر ہم اپنا ایمان اور بھروسہ تعمیر کرسکیں گے۔ اس لئے اس نے ہمارے لئے ان کلیدی وعدوں کو رکھ دیا ہے جو اس کے بارے میں ہمیں بتاتے ہیں۔

☆ خدا بالکل خودمختار ہے اور سب کچھ پر اس کا قبضہ ہے۔

''رب الافواج قسم کھا کر فرماتا ہے کہ جیسا میں نے چاہا ویسا ہی ہو جائے گا۔ اور جیسا میں نے ارادہ کیا ویسا ہی وقوع میں آئے گا''

-(یسعیاہ 24:14)

☆ خدا تبدیل نہیں ہوتا۔

''میں خداوند لاتبدیل ہوں'' -(ملاکی 6:3)

''یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے'' -(عبرانیوں 8:13)

☆ خدا جھوٹ نہیں بول سکتا۔

''اس ہمیشہ کی زندگی کی امید پر جن کا وعدہ ازل سے خدا نے کیا ہے جو جھوٹ نہیں بول سکتا'' -(ططس 2:1)

''خدا کا جھوٹ بولنا ممکن نہیں'' -(عبرانیوں 18:6)

☆ یسوع پر ایمان رکھنا کہ باپ کے پاس آسمان میں جانے کے لئے یہی ایک راہ ہے۔

''راہ، حق، اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا'' -(یوحنا 6:14)

☆ خدا کے پاس ہم میں سے ہر ایک کے لئے ایک خاص منصوبہ ہے۔

''کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں'' -(یرمیاہ 11:29)

﴿ یہودی لوگوں کے لئے خدا کی سات عیدیں God's Seven Feasts for the Jewish People ﴾

احبار کی کتاب 23 باب میں سات عیدوں کی آؤٹ لائن دی گئی ہے۔ یہ عیدیں تمام بنی اسرائیل کے لئے مقرر کی گئی تھیں۔ **خدا نے ان عیدوں کے لئے صاف صاف تفصیل بیان کی ہے۔** اس (خدا) کی سات عیدیں آئندہ مستقبل کے لئے **ایک نبوتی تصویر ہے۔** جب ہر ایک عید کا تفصیلی مطالعہ کیا جاتا تو پھر بڑی دلچسپ نمونہ کی گہرائی نظر آتی ہے۔

عید	اہم واقعہ
☆ عیدِ فسح	یسوع کا مصلوب ہونا
☆ بے خمیری روٹی	یسوع کا دفن ہونا
☆ پہلے پھلوں کی عید	یسوع کا جی اٹھنا
☆ عیدِ پنتکُست	کلیسیا کا جنم دن
☆ نرسنگوں کی عید	
☆ یومِ کفارہ	
☆ خیمہ اجتماع	

پہلی چار عیدیں ہر ایک عید ایک حقیقی واقع کے طور پر پوری ہوگئی ہیں۔ پہلی تین عیدیں مسیح کی پہلی آمد کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں، جبکہ آخری چار عیدیں مسیح کی آمدِ ثانی کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ ہمیں ابھی دیکھنا ہے کہ آیا وہ بھی کسی عید کے موقع پر منائی جائیں گی۔

اور زیادہ معلومات کے لئے پڑھیے احبار 23 باب کو۔

''بنی اسرائیل سے کہہ کہ خداوند کی عیدیں جن کا تم کو مقدس مجمعوں کے لئے اعلان دینا ہوگا میری وہ عیدیں یہ ہیں'' -(احبار 2:23)

﴿ اسرائیل کی فوجی نبوت Israel's Military Prophecy ﴾

اسرائیل ایک ایسا ملک ہے جس کی عمر صرف 70 سال ہے۔ جب ہم اس کے حجم کے بارے میں خیال کرتے ہیں تو جاننے میں یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کا رقبہ امریکی ریاست نیوجرسی کے رقبہ جتنا ہے، اور اس کی آبادی بھی ایک کروڑ سے کچھ ہی کم ہے۔ تو جب ہم اس کی فوجی ترقی پر دھیان دیتے ہیں تو پھر ہم اس کی فوجی قوت کو دیکھ کر ہی دنگ رہ جاتے ہیں۔ اسرائیل کے پاس جنگ لڑنے کی طاقت قوت بے حد زیادہ ہے۔ اس کے پاس دنیا کی سب سے زیادہ ٹیکنالوجی والی فوج ہے جس کے پاس ہر قسم کے جدید آلات وقوت ہے جس کی وجہ سے وہ دنیا میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ فوج ہے، بالکل ٹھیک ویسی ہی جیسا حزقی ایل نے 2500 سال پہلے پیشنگوئی کی تھی۔

اسرائیل کی چند ایک فوجی کامیابیوں پر غور کریں

☆ یہ قوم دنیا کی سب سے زیادہ ہائی ٹک High Tech یعنی سب سے زیادہ جدید ترین قوم ہے۔ یہ ایک منفرد قسم کی سپر پاور قوم ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ جنگی ہتھیاروں کو ایکسپورٹ کرتی ہے (تقریباً ساڑھے چھ ارب ڈالرسیلز میں)۔

☆ اسرائیل ان مٹھی بھر اقوام میں سے ایک ملک ہے جن کے پاس نیوکلیر بارودخانہ ہے۔ ان کے پاس دُور مار کرنے والے اور درمیانی مار کرنے والے دونوں بیلسٹک میزائل موجود ہیں، اور اس کے علاوہ اس کے پاس تصدیق شدہ گنبد نما دفاعی نظام موجود ہے جو اس پوری سرزمین میں نصب کیا گیا ہے اور یہ دفاعی نظام اتنا اعلیٰ ہے کہ یہ اسے (اسرائیل کو) ہر قسم کے خطرے سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ 1985 سے اسرائیل دنیا میں ڈرون طیاروں کی ایکسپورٹ کرنے والی قوم ہے۔ عالمی مارکیٹ میں تقریباً ساٹھ فیصد سیل یہیں سے ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اسرائیل ہی وہ پہلا ملک تھا جس نے جنگ کے دوران پہلی دفعہ ڈرون کو استعمال کیا، بعد میں سب کو یہ خیال آیا!

☆ جدید روبوٹ ٹیکنالوجی نے انسانی فوجیوں کی جگہ لے لی ہے، جس کی وجہ سے ملک کی زمینی سرحد اور سمندری سرحد دونوں پر اعلیٰ قسم کا پہرہ بھی ہے اور جانی نقصان کا خطرہ بھی نہیں ہے، اور سب سے منفرد بات یہ ہے کہ ان روبوٹ فوجیوں کی مدد سے زمین کے نیچے دشمن کے بنائے سرنگی راستوں کا بھی پتا چل رہا ہے۔

☆ اسرائیل وہ پہلا ملک تھا جس کے پاس دشمن کے آنے والے میزائل کو ہوا میں ہی مار گرانے کی صلاحیت تھی، اور یہ تکنیک وصلاحیت کئی بار ماضی میں استعمال کی بھی جا چکی ہے، جو اسے کارآمد ثابت کرتی ہے۔

☆ اسرائیل سیٹلائٹ سپر پاور بھی ہے جو خلا میں تقریباً 8 جاسوسی کرنے والی سیٹلائیٹس چلا رہی ہے۔ یہ ننھی سیٹلائیٹس وزن میں صرف 300 کلوگرام کی ہیں، لیکن اپنے ملک کی حفاظت بھرپور انداز سے کر رہی ہیں۔

"پس میں نے حکم کے مطابق نبوت کی اور ان میں دم آیا اور وہ زندہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑی ہوئیں۔ ایک نہایت بڑا لشکر۔

-(حزقی ایل 10:37)

28 نومبر

نبوتی قسم

﴿ سات کلیسیاؤں کی نبوت (حصہ اوّل) Prophecy of the Seven Churches (Part 1) ﴾

مسیح نے مکاشفہ کی کتاب کے پہلے تین ابواب میں سات کلیسیاؤں سے خطاب کیا ہے۔ یہ سب کی سب ایشیا کوچک میں موجود تھیں، جو آج ترکی کے نام سے کہلاتا ہے۔ پولس رسول اور اس کے ہم خدمت کارکنوں نے ان کلیسیاؤں کو قائم کیا۔ یہ تمام کلیسیائیں ان شہروں میں واقع تھیں جو بڑے مالدار، ترقی یافتہ، اور بھرپور طور سے آباد تھے۔

اگرچہ کئی اور کلیسیائیں ایشیا کوچک میں موجود تھیں، لیکن یہ سات کلیسیائیں ہر قسم کی کلیسیاؤں کی نمائندگی کرتی تھیں۔ بعض مسیحی علماء یہ سمجھتے ہیں کہ یہ سات کلیسیائیں ان سات مسیحی زمانوں کو بیان کرتی ہیں جو تمام کلیسیائی تاریخ (چرچ ہسٹری) میں جو کچھ وقوع میں آیا اس کو بیان کرتی ہیں۔ خدا کے کلام میں بہت سے ایسے مقام آتے ہیں جہاں یہ خطوط لکھے گئے ہیں، تاہم یہ بات ہے کہ یہ خطوط نبوتی خطوط کا درجہ رکھتے ہیں، جو آنے والے وقتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تو آیئے درج ذیل تاریخوں پر غور کریں:

1)	افسس	ملحد کلیسیاہ	30ء	تا	100ء
2)	سمرنہ	ستائی جانے والی کلیسیا	100ء	تا	313ء
3)	پرگمن	ریاستی کلیسیاہ	313ء	تا	590ء
4)	تھواتیرہ	پاپائی کلیسیاہ	590ء	تا	1517ء
5)	سردیس	اصلاح شدہ کلیسیاہ	1517ء	تا	1790ء
6)	فِلدلفیہ	مشنری کلیسیا	1790ء	تا	1900ء
7)	لودیکیہ	ملحد کلیسیاہ	1900ء	سے	موجودہ کلیسیا

”جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے میں اسے اس زندگی کے درخت میں جو خدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دوں گا“ - (مکاشفہ 2:7)

﴿ سات کلیسیاؤں کی نبوت (حصہ دوم) Prophecy of the Seven Churches (Part 2) ﴾

مکاشفہ کہ کتاب کی سات کلیسیائیں جو کمزور اور مضبوط بھی تھیں۔ بعدازاں سب کلیسیاؤں کے لئے یا ہر ایک کلیسیاہ کے لئے جو کچھ تحریر کیا گیا، اس کے لئے خصوصی ہدایت تھی۔ اور سب کلیسیاؤں پر بھی پورا اترتا ہے اور ایک انفرادی ایماندار کی زندگی کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ اگر ہم کلیسیاؤں کو نبوتی عدسہ سے دیکھیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ شیطان کس طرح کلیسیاؤں پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ ماضی کی غلطیوں پر نگاہ ڈالتے ہوئے ہم ان سے آگے بڑھ کر مسیح کی اس بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں جس کا اس نے ہم سے جو شیطان کا مقابلہ کرتے ہیں اور جو اس (شیطان) کی چالوں میں نہیں پھنستے، وعدہ کیا ہے۔

1) افسس کو لکھے خط میں ہمیں یہ انتباہ کیا گیا ہے کہ مذہبی رسومات وقوانین کو کٹھ پتلیوں کی طرح نہیں ماننا بلکہ خدا جو محبت کرنے والا خدا ہے اس کے ساتھ ہمیں بھی اپنے سارے دل اور ساری عقل اور ساری قوت کے ساتھ یہ ہی مسیحیت کا جوہر ہے اور یہی کلیسیا جو سچی کلیسیا ہے۔

2) سمرنہ کو لکھے خط میں ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ مصیبت آنے والی ہے اور ہمیں اس میں مضبوطی کے ساتھ کھڑے رہنا ہے۔ وفادار رہ کر زندگی کا تاج حاصل کرنا ہے۔

3) پرگمن کو لکھے خط میں ہمیں آگاہ کیا گیا ہے کہ ہم زندہ تو ہیں پر مردہ ہیں، ہمیں اس بات کی آگاہی کی گئی ہے کہ ہم جاگتے رہیں اور دنیاوی اور جھوٹی تعلیمات سے خبردار رہیں جو چوری چھپے کلیسیاہ میں داخل ہو جاتی ہیں۔ ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان سب سے جو غالب آئیں گے، ان کا نام کتابِ حیات میں شامل کیا جائے گا۔

4) تھواتیرہ کو لکھے خط میں ہمیں تنبیہہ ملتی ہے کہ جھوٹے اساتذہ سے خبردار رہیں۔ خدا ہماری محبت، صبر، ایمان، اور کلیسیاہ میں خدمت کو جانتا ہے اور اس کا ہمیں اچھا اجر ملے گا، لیکن ہم سچائی کے ساتھ کوئی سمجھوتا نہیں کر سکتے اور گناہ کو ہرگز چھوڑیا بھول نہیں سکتے۔ خدا کا یہ وعدہ ہے کہ جو وفادار ہوں گے ان کے لئے اس (خدا) کی بادشاہی میں ایک خاص جگہ ہے۔

"جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے"

-(مکاشفہ 2:29)

﴿ سات کلیسیاؤں کی نبوت (حصہ سوم) Prophecy of the Seven Churches (Part 3) ﴾

5) سردیس کو لکھے خط سے ہمیں یہ آگاہی دی گئی ہے کہ جو کچھ ہم ماضی میں ہم نے کیا اس پر تکیہ کر کے زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہم دلچسپی اور جوش کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتے۔ خدا کا حکم ہے کہ انجیل کی خوشخبری اور خدا کے کلام کو دوسروں کو سنانا ہے کیونکہ لوگوں کو انجیل سنائے بغیر موت کے گھاٹ اتر رہے ہیں۔ ہمیں آگاہ کیا گیا ہے کہ جاگتا رہ۔ پس یاد کر کہ تو نے کس سے تعلیم پائی تھی۔ اور سنی تھی اور اس پر قائم رہ اور توبہ کر اور اگر تو جاگتا نہ رہے گا تو میں چور کی طرح تجھ پر آ پڑوں گا۔

6) فلدلفیہ کا خط ہمیں حوصلہ دلاتا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کو خدا کا کلام سنانا چاہیے۔ یہ کلیسیاہ بہت غیر معمولی وعدہ حاصل کرتی ہے کہ دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے، کوئی اسے بند نہیں کر سکتا۔

"چونکہ تو میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اس لئے میں بھی آزمائش کے اس وقت تیری حفاظت کروں گا جو زمین کے سب رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام دنیا پر آنے والا ہے" -(مکاشفہ 10:3)

7) لودیکیہ کے نام کا خط یسوع مسیح کا آخری خط ہے۔ خدا شاید ہم سب کو اس خط کے ذریعہ آگاہ کر رہا ہے کہ یہ کلیسیاہ مال دار تھی اور اس کے پاس سب کچھ تھا تو خدا نے انہیں دہشت ناک جھڑکی دی۔

"پس چونکہ نہ تو گرم ہے نہ سرد ہے بلکہ نیم گرم ہے۔ اس لئے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں" -(مکاشفہ 16:3)

اسی طرح کی کلیسیائیں آج کی دنیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہیں۔ "ہمیں مسیح کے پیروکار ہوتے ہوئے ہمیں سننا چاہیے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا فرماتا ہے"۔ وہ ایک جملہ جو خدا کے یوحنا رسول کو عطا فرمایا گیا تو یوحنا رسول نے اس جملہ کو سات بار لکھا۔ ہر کلیسیا کو ایک دفعہ (مکاشفہ 2:7-11-17 ، 29:2 ، 6:3 ، 22,13:3)

دسمبر

میں خداوند کی حمد کروں گا • I Will Praise The Lord

''میں خداوند کی حمد کروں گا جس نے مجھے نصیحت دی ہے بلکہ میرا دل رات کو میری تربیت کرتا ہے۔ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اس لئے مجھے جنبش نہ ہوگی۔ اسی سبب سے میرا دل خوش اور میری روح شادمان ہے''۔

زبور 16:7-9

''اے خداوند، اسے اس وقت تک میرا گیت رہنے دے جب تک میں تجھے روبرو دیکھوں گا۔'' آمین!

﴿ شمعون کی نبوتیں (حصہ اوّل) Simeon's Prophecies (Part 1) ﴾

لوقا2:25-32 میں شمعون کی بڑی دلچسپ نبوتیں پائی جاتی ہیں۔ شمعون ایک راستباز آدمی تھا جو یروشلیم میں رہتا تھا اور خدا پرست بندہ تھا۔ شمعون کی زندگی خدا کے لئے وقف تھی اور وہ پاک صحائف سے اچھی طرح واقف تھا وہ خدا کے کلام پر ایمان رکھتا تھا اور مسیح کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔ خدا کے پاک روح نے اس پر ظاہر کیا تھا کہ تو اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک تو خدا کے موعودہ مسیح بچے کو دیکھ نہ لے گا۔

خدا کی جانب سے نہ صرف شمعون کو بروقت یروشلیم کی ہیکل ہی لایا بلکہ اس وقت لایا جب حضرت مریم اور حضرت یوسف بچہ یسوع کو ہیکل میں لائے تا کہ اسے مخصوص کرائیں اور شمعون نے اس جوڑے کی طرف دیکھ کر ان کے ساتھ نبوت کی باتیں کیں تو اس نے بچہ یسوع کو اپنی گود میں لے کر مندرجہ ذیل نبوت کی: **''اے مالک تو اپنے خادم کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رخصت کر۔ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ جو تو نے سب امتوں کے روبرو تیار کی ہے تا کہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور تیری امت اسرائیل کا جلال بنے۔''** اور اقوام عالم درحقیقت ابرہام کی نسل سے برکت پائیں گی جس طرح پولس بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے بیان کرتا ہے (گلتیوں 3:8)۔

''کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ جو تو نے سب امتوں کے روبرو تیار کی ہے تا کہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور تیری امت اسرائیل کا جلال بنے۔'' -(لوقا2:30-32)

﴿ شمعون کی نبوتیں (حصہ دوم) Simeon's Prophecies (Part 2) ﴾

ان باتوں کے دوران شمعون ایک غیر معمولی نبوت بھی بچہ یسوع کی والدہ محترمہ سے کہی کہ دیکھ یہ (بچہ) اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اٹھنے کے لئے اور ایسا نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی بلکہ خود تیری جان تلوار سے چھید دی جائے گی تا کہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں۔ بعض لوگ تیرے بیٹے پر ایمان نہیں لائیں گے کہ وہ مسیح اور ان پر عدالت نازل ہوگی جبکہ دیگر لوگ ایمان لائیں گے کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے تو وہ ہمیشہ کی زندگی پائیں گے۔ مسیح پر ایمان لانا اور نہ ایمان لانا ان دونوں باتوں میں انسانوں کی ابدی منزل ہوگی۔

شمعون نے یہ بھی کہا ''مسیح'' نشان ہوگا جس کی مخالفت کی جائے گی یونانی زبان میں اس کا یہ مطلب ہے کہ یسوع رد کیا جائے گا اس کا انکار کیا جائے گا۔ اور یہ بات سچ ہے کہ شمعون کی نبوت حقیقت میں سچ ٹھہری مسیح کی الوہیت کا انکار کیا گیا اور عالم گیر سطح پر تمام مذاہب میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے اور ان میں تقسیم ہو رہی۔

مسیح نے بذاتِ خود بھی ہمیں بتایا ہے کہ ''راہ اور حق اور زندگی میں ہوں اور کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا'' (یوحنا 14:1-3)۔ صرف مسیح کے وسیلہ ہی ہم ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ شمعون نے یہ بھی بتایا کہ بچہ مسیح کے باعث تیری جان تلوار سے چھیدی جائے گی۔ کچھ دنوں یا دیر کے بعد یعنی 33 سالوں کے بعد مقدسہ مریم نے شمعون کی نبوت یا کہی ہوئی بات کو بالکل سمجھ گئی۔ جب اس نے اپنے بیٹے کو صلیب پر لٹکا ہوا دیکھا تو اس کی جان تلوار سے چھیدی گئی۔ اس کے بیٹے پر جھوٹی تہمتیں اور جھوٹے الزام لگائے گئے، اس کو پیٹا گیا، اس کو رد کر دیا گیا اور اس کو صلیب پر لٹکا دیا گیا۔

''شمعون نے اس کی ماں مریم سے کہا۔ دیکھ یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اٹھنے کے لئے اور ایسا نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی بلکہ خود تیری جان بھی تلوار سے چھِد جائے گی تا کہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں۔''

(لوقا 2:34-35)۔

﴿ سرخ بچھیا (گائے) کی قربانی (حصہ اوّل) The Sacrifice of the Red Heifer (Part 1) ﴾

سرخ بچھیا (گائے) قربانی کا ذکر گنتی کی کتاب کے انیسویں باب میں آیا ہے (گنتی 19 باب) اس قربانی کا خاص روحانی مقصد تھا۔ **یہ قربانی مثالی اور نمونہ کے طور پر مسیح کی صلیب کی طرف اشارہ کرتی ہے۔** مسیح ہماری واحد امید ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے پاک ہو جاتے ہیں۔ مسیح کی پیدائش سے 1500 سال پیشتر خدا نے اس خاص قربانی کو قائم کیا تھا کہ وہ ہمیشہ کے لئے دائمی قانون بن جائے (گنتی 10:19) سرخ گائے کی قربانی یسوع مسیح کی خداوند کی طرف درج ذیل طریقوں سے اشارہ کرتی ہے۔

☆ خداوند یسوع **کامل اور مکمل بے گناہ** تھا جو ایک بے داغ سرخ گائے کی تشبیہ ہے (گنتی 2:19)۔

☆ دیگر سب قربانیاں خیمہ اجتماع کے اندر گذرانی جاتی تھیں لیکن سرخ گائے کی قربانی **خیمہ اجتماع کے باہر گذرانی جاتی تھی**۔ اسی طرح خداوند یسوع مسیح کو یروشلیم شہر کے باہر مصلوب کیا گیا۔

☆ اسرائیلی سرخ گائے کی راکھ جسمانی اور روحانی پاکیزگی کے لئے استعمال کیا کرتے تھے (گنتی 9:19)۔ مسیح ہی ایک ذریعہ ہے جس کی بدولت ہم ہمارے گناہ معاف کئے جاتے ہیں ہم خدا کے سامنے راستباز ٹھہرتے ہیں۔

☆ خیمہ اجتماع **پاکیزگی کا اشارہ اور مثال ہے**۔ جو سرخ گائے کے خون چھڑکے جانے سے پاک ٹھہرتا ہے (گنتی 4:19)۔ اسی طرح مسیح یسوع کا مقدس بھی مسیح کے خون سے پاک ٹھہرتا ہے۔

☆ (گنتی 19:7-10) کاہن اور وہ سب گائے کی راکھ کو سنبھالتے تھے ان کو پاک ہونے کا مطالبہ کیا جاتا تھا ان کو بھی پاک ہونا ہوتا تھا (1 کرنتھیوں 16:3) اسی طرح جو مسیح یسوع کے پیروکاروں کو بھی جو پاک صحائف کو سنبھالتے ہیں ان کو بھی پاک دل کے ساتھ ان کو سنبھالنا اور ان پر عمل بھی کرنا ہوگا۔

"کہ شرع جس آئین کا حکم خداوند نے دیا ہے وہ یہ ہے کہ تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ تیرے پاس ایک بے داغ اور بے عیب سرخ رنگ کی بچھیا لائیں جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو۔" -(گنتی 2:19)

﴿ سرخ بچھیا(گائے) کی قربانی (حصہ دوم) The Sacrifice of the Red Heifer (Part 2) ﴾

اگر کوئی شخص پاک پانی سے پاک نہیں ہوا جو سرخ گائے کی راکھ سے پاک نہیں ہوا تو وہ اپنے لوگوں سے کاٹ ڈالا جائے (گنتی 13:19)۔اسی طرح خدا کا کہنا ہے کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھنا ہی گناہوں کی معافی اور آسمان میں جانے کا ایک ہی راستہ ہے۔اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں (یوحنا3:16-18 ,6:14) مسیح کے بغیر ہم ہمیشہ کی زندگی سے خارج ہوتے ہیں۔

تو سرخ گائے کی قربانی اس وقت سے ادا کی نہیں جاتی۔ جب سے یروشلیم 70ء میں تباہ و برباد کر دیا گیا تھا۔ پاک صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ مخالفِ مسیح یہودی ہیکل میں کھڑا ہوگا اور وہ سات سالہ مصیبت کے دوران ہیکل کو ناپاک کرے گا (دانی ایل 9:27)۔اس کا یہ مطلب ہوا کہ یہودیوں کی ہیکل موجود ہوگی کہ یہ واقعہ وقوع میں آسکے۔ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ مخالف مسیح یہودیوں کے ساتھ ایک عہد باندھے گا اور ہیکل تعمیر ہوگی اور قربانیاں چڑھانے کی اجازت ہوگی اس لئے کہ مخالفِ مسیح کے لئے دانی ایل نبی کا فرمانا یہ ہے کہ دانی ایل 9:27 کے درمیان میں وہ مخالفِ مسیح قربانیوں کو موقوف کرے گا۔ یہودی کاہن کے لئے ضروری ہے کہ وہ سرخ گائے جو بے عیب اور بے داغ ہو اسرائیل کی عبادت میں لاکر قربان کرے تو یہ ایک ہیکل ہی میں وہ یہ کام انجام دے گا جو درست کام کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔

اسرائیل تیزی سے ان دو کاموں میں مصروف نظر آتا ہے۔ پہلے اسرائیلی یروشلیم کی طرف متواتر آرہے ہیں۔اور شناخت کنندہ کاہنوں کی حضوری کے کام میں مصروف کار ہیں اور اپنی ہیکل کی تعمیر کا انتظار کر رہے ہیں اور سرخ گائے کی تلاش بھی کر رہے ہیں کہ جب ہیکل دوبارہ تعمیر ہو جائے تو ہر ایک چیز تیار ہو جائے۔

''اور وہ ایک ہفتہ کے لئے بہتوں سے عہد قائم کرے گا اور نصف ہفتہ کے لئے بہتوں سے عہد قائم کرے گا اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کرے گا اور فصیلوں پر اجاڑنے والی مکروہات رکھی جائیں گی یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہنچ جائے گی اور وہ بلا مقرر کی گئی ہے اس اجاڑنے والے پر واقع ہوگی۔'' -(دانی ایل 9:27)

﴿ نغموں میں نبوت: خروج 15 باب اور مکاشفہ 15 باب Prophecy in Songs: Exodus 15 and Revelation 15 ﴾

ایک سو اسی گیتوں میں جن کا ذکر بائبل مقدس میں آیا ہے ان میں سے ایک پہلا اور آخری گیت یا نغمہ وہ ہے جو حضرت موسیٰ نے گایا پہلا نغمہ خروج 15 باب میں پایا جاتا ہے۔ حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خدا کی حمد کرتے ہوئے گایا۔ حضرت موسیٰ فتح کی تفصیلات بیان کرتے ہیں کہ اسرائیل نے اس فتح کا تجربہ حاصل کیا جب خدا نے معجزہ کیا مصری فوجوں کو بحرہ قلزم میں شکست فاش دی حضرت موسیٰ خدا کی پاکیزگی کے لئے خدا کی تعریف کرتا اور اس کے عجیب کاموں، اس کے رحم اور اس کی قدرت کو بیان کرتا ہے کہ کس طرح قومیں خدا کی قوت کے سامنے تھرتھراتی ہیں۔ حضرت موسیٰ نے صاف صاف سمجھ لیا خدا قوم اسرائیل کو اس ملک میں آباد کرے گا جس کا اس نے ان کے جدِّ امجد حضرت ابرہام کے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ اس نے نہ صرف یہ نبوت کی کہ خدا نہ صرف کنعان کے باشندوں کو شکست دے گا بلکہ خداوند ہمیشہ تک حکمران ہوگا۔

یوحنا رسول بھی حضرت موسیٰ کا آخری گیت مکاشفہ کی کتاب میں درج کرتے ہیں یہ گیت یوں لگتا ہے جس طرح خدا کی آخری فتح کا گیت ہے اور خدا کی پاکیزگی اور اس کا عدل اور سب کچھ پر کلی اختیار اور قوت اور قادر مطلق خدا ہے۔ ہم کس قدر تعجب خیز اور ماقوف العادت گیت گا سکتے ہیں کہ اپنے خدا کے کلام کو جانتے ہوئے کہ خدا کا کلام حتمی طور پر پورا ہوگا۔

”خدا کے بندہ کا گیت اور برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے خداوند خدا قادرِ مطلق! تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں۔
اے ازلی بادشاہ! تیری راہیں راست اور درست ہیں۔ اے خداوند! کون تجھ سے نہ ڈرے گا؟ اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا؟“

(مکاشفہ 15:3-4)۔

﴿ لائق اور مستحق اور قابل چرواہے کی نبوت (حصہ اوّل) The Worthy Shepherd Prophecy (Part 1) ﴾

زکریاہ نبی کو ایک لائق چرواہے کا کردار ادا کرنے کا اختیار دیا گیا۔ ''زکریاہ نبی کو اختیار دیا گیا کہ اسرائیل کا چرواہا آنے والا ''موعودہ مسیح''۔'' زکریاہ کے اپنے زمانہ کے متوازی (زکریاہ 11 باب) اور اس وقت کی بابت جب مسیح کا اختیار نمایاں مؤثر ہوگا۔

☆ اسرائیل کے شریر رہنما لوگوں پر کوئی ترس نہیں کھاتے تھے اور وہ اپنی پوزیشن یعنی حیثیت اور مقام کو صرف مال جمع کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ اور وہ اپنے کاموں اور کردار پر شرمندہ نہیں ہوتے تھے۔ اس کے برعکس وہ اسے اپنے لئے خدا کی برکت مانتے تھے۔ اس طرح ہیرودیس بادشاہ جو یہودیہ کا بادشاہ تھا مسیح کے ایام میں بے رحم اور سنگ دل واقع ہوا تھا۔ لوگوں کے ظالم روم کا چاپلوس اور غلام اور ماتحت تھا سردار کاہن کا خاندان بھی لوگوں کو دھوکا دے رہا تھا صرف اپنے فائدہ کے لئے ان کے سامنے بھی صرف اپنا ہی فائدہ تھا اور وہ محسوس کرتے تھے کہ ہمارے پاس جو دولت ہے وہ خدا کی طرف سے ہمیں تحفہ ہے۔

☆ زکریاہ نبی نے خدا کے کلام سے ان لوگوں کو خوراک مہیا کی جو دبائے گئے تھے۔ یہ مسیح کی مثال تھی جو اس کلام میں اس نے اپنی پہلی آمد کو لوگوں تک پہنچایا اور عملی طور پر لوگوں کو خوراک مہیا کی بالکل جس طرح زکریاہ نبی کے وقت تھا۔ یہ غریب لوگ ہی تو تھے جنہوں نے مسیح کے کلام اور پیغام کو قبول کیا لیکن اسرائیل کے نہ ہی عقل مندوں نے نہ طاقت وروں نے اور نہ ہی کسی شریف آدمی نے مسیح کے پیغام کو قبول کیا (متی 11:5 اور 1 کرنتھیوں 1:26-29)۔

☆ زکریاہ نے چرواہے کی لاٹھی ایک لاٹھی جنگلی جانوروں کے لئے اور دوسری بھیڑوں کو سنبھالنے کے لئے۔ جب وہ مشکل میں ہوں اور مشکل جگہوں میں سے گذریں تو ان کی خبر گیری کے لئے پہلی لاٹھی خدا کے فضل کو بیان کرتی ہے۔ خدا کی حمایت کو بھی بیان کرتی ہے اور ان کے لئے جو اسرائیل میں غریب اور اداس اور نیچی نظریں کئے ہوئے لوگ تھے دوسری لاٹھی خدا مہیا کرتا اور اتحاد نامی لاٹھی جس کا مطلب ہے کہ خدا اسرائیل اتحاد کا بندوبست کرے گا (زکریاہ 11:7-14) خدا اسرائیل کی خاص طور پر کہ ان کی حفاظت کرے جب تک مسیح خداوند واپس نہیں آتا۔

''پس میں ان بھیڑوں کو جو ذبح ہو رہی تھیں یعنی گلّہ کے مسکینوں کو چرایا اور میں نے دو لاٹھیاں لیں ایک کا نام فضل رکھا اور دوسری کا اتحاد اور گلہ چرایا۔'' -(زکریاہ 11:7)

﴿ لائق اور مستحق اور قابل چرواہے کی نبوت (حصہ دوم) The Worthy Shepherd Prophecy (Part 2) ﴾

☆ زکریاہ نے وقت گنوایا لوگون نے اس کے پیغام کو رّد کیا اور اس کی بے قدری بھی کی۔ اس سے خدا کا غصہ ظاہر ہوتا ہے ان چرواہوں پر یعنی ان اسرائیلی رہنماؤں اور قومی لیڈروں پر جنہوں نے نبی کی بے جا بے قدری کی اور انہوں نے مسیح کو بھی رّد کر دیا تھا۔

☆ زکریاہ نے بھیڑوں کو چرانا بند کر دیا۔ مرنے والا مر جائے اور ہلاک ہونے والا ہلاک ہو اور باقی ایک دوسرے کا گوشت کھائیں۔ اسی طرح خدا نے اسرائیل کو مکمل طور پر عدالت کے لئے چھوڑ دیا۔

☆ زکریاہ اپنی لاٹھی توڑ دیتا ہے جو خدا کی حمایت ظاہر کرتی ہے جو یہ اشارہ کرتی ہے کہ خدا اپنا وہ عہد جو اس نے حضرت موسیٰ کے ذریعہ سے اسرائیل کے ساتھ باندھا تھا وہ توڑ دیتا ہے۔ جب مسیح موا تو خدا نے اسرائیل پر سے جو اس کی حفاظت کرنے والا فضل تھا اس کو توڑ دیا اور ان کے دشمنوں کو اجازت دی کہ ان کو تباہ حال کریں۔

☆ زکریاہ نے اسرائیل سے کہا کہ میری مزدوری مجھے دو تو لوگوں نے صرف چاندی کے تیس سکے پیش کئے جن کو خدا نے کہا کہ ان کو کمہار کے آگے پھینک دے۔ کمہار ہیکل میں کام کرنے والوں میں تھوڑی مزدوری حاصل کرتا تھا (آیت نمبر 13)۔ یہ نبوت اس وقت پوری ہوگئی جب یہوداہ اسکریوتی نے خداوند یسوع کو پکڑوایا تو بالکل اتنی ہی دولت اسکریوتی نے سردار کاہن کے کہنے پر کمہار کا کھیت خریدا۔

☆ زکریاہ نے دوسری لاٹھی بھی کاٹ ڈالی ایک حصہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہوداہ اور اسرائیل علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ کام یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح مسیح نے یہوداہ اور اسرائیل میں اتحاد کو توڑا (آیت نمبر 14) جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح اسرائیل نے رومیوں کے سامنے شکست کھائی 70ء۔

''اور خداوند نے مجھے حکم دیا اسے کمہار کے سامنے پھینک یعنی اس بڑی قیمت کو جو انہوں نے میرے لئے ٹھہرائی تھی
میں نے یہ تیس روپے خداوند کے آگے کمہار کے آگے پھینک دے۔'' -(زکریاہ 13:11)

﴿ جانداروں کا واپس آنا Return of the Animals ﴾

بائبل مقدس کا فرمان ہے شیر ببر، چیتے، جنگلی بکرا اور بیل، اونٹ، بھیڑئے، ہرن، ریچھ اور دیگر قسم کے جانور اسرائیل میں رہتے تھے یروشلیم کے اجڑ جانے کے بعد یہودی قوم تمام دنیا میں بکھر گئی اور سرزمین اسرائیل بنجر ہوگئی۔ کئی صدیوں تک صرف چند پرندے ہی رہ گئے اور جنگلی حیات قریباً نہ ہونے کے برابر تھی اور جب یہودی قوم اپنے باپ دادا کے وطن کی طرف واپس آنا شروع ہوئے تو اسی خطہ کے جانور واپس آنا شروع ہو گئے۔

بائبل مقدس اس بات کی پیشنگوئی کرتی ہے کہ جب مستقبل میں شمالی اطراف کی طرف سے اسرائیل پر حملہ ہوگا تو خداوند خدا خود اس میں مداخلت کرے گا (حزقی ایل 38 باب)۔ شمال کی فوجیں تباہی مچادیں گی اور خون کی ندیاں بہہ جائیں گی۔ یہ جنگ بیان کیا گیا ہے کہ آخری دنوں میں لڑی جائے گی یہ جنگ اس وقت لڑی جائے گی جب چرند اور پرند اور درندے اسرائیل میں موجود ہوں گے۔ کیونکہ یہ سب جاندار اسرائیل کی واپسی کے ساتھ یہ بھی واپس آجائیں گے کیونکہ بائبل مقدس کا یہ بیان ہے کہ اے آدم زاد خداوند خدا ہر قسم کے پرندے اور میدان کے ہر ایک جانور سے کہہ جمع ہو کر آؤ میرے اس ذبیحہ پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں تا کہ اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحہ ہر طرف سے جمع ہوں تا کہ تم گوشت کھاؤ اور خون پیو (حزقی ایل 39:17)۔ **جانوروں کی واپسی اسرائیل کے ملک میں ہماری اپنی زندگی میں وقوع میں آرہی ہے۔**

یسعیاہ نبی کی کتاب کے آخری دو باب جن میں اسرائیل کی آخری بحالی کو دیکھتا ہے۔ خداوند اپنی آتشی عدالت کے لئے آئے گا تا کہ شریروں کو سزا سنائی جائے ایک چھوٹا سا یہودیوں کا بقیہ یسوع کو اپنا ''مسیحا'' قبول کرلے گا اور اس سے ہزار سالہ بادشاہی کا آغاز ہو جائے گا جہاں مسیح بادشاہ بن کر حکومت کرے گا۔ ہم سب زمین پر صلح وسلامتی پائیں گے جس طرح خدا نے ارادہ کیا ہوا ہے تو زمین بھی اپنی اصلی حالت میں آجائے گی جس میں جانور بھی شامل ہوں گے جس طرح نبی نے پیشنگوئی کی ہے (یسعیاہ 11:6-9 ، یسعیاہ 65:25)۔

''اور میں یروشلیم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہوں گا اور اس میں رونے کی صدا اور نالہ کی آرزو پھر کبھی سنائی نہ دے گی۔ بھیڑیا اور برّہ اکٹھے چریں گے شیر ببر بیل کی مانند بھوسا کھائے گا اور سانپ کی خوراک خاک ہوگی وہ میرے تمام کوہِ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے خداوند فرماتا ہے۔'' -(یسعیاہ 65:19,25)

﴿ پرندوں کی بابت نبوت Prophecy of the Birds ﴾

اسرائیل صدیوں تک بے آباد رہا اس کے جنگلات کی تباہی 70ء سے شروع ہوئی جو روم کے شہنشاہ ططس کے ہاتھوں سے شروع ہوئی اور پھر مسلمانوں کے ہاتھوں سے جاری رہی، صلیبی جنگوں اور آخر میں ترکوں کے ہاتھوں سے اور جب یہودی اپنی زادبوم کی طرف 1800ء میں واپس آنا شروع ہوئے تو اس وقت ملک میں کوئی درخت نہیں تھا سوائے چند ایک شہروں کے۔ جس طرح خدا نے حضرے موسیٰ کے ذریعہ پیشنگوئی کی تھی (استثنا 29:23-27)۔ سرزمین اسرائیل بے آباد رہے گی کیونکہ انہوں نے خدا کے عہد سے نافرمانی کی ہے۔ **اس وقت سے اسرائیل کے جنگلات غائب ہوگئے، وہاں تھوڑی سی گھاس اور پتے تھے، اور وہاں کوئی جانور نہیں تھا لیکن چند ایک پرندے تھے جو کئی ایک قسم کے تھے۔**

لیکن ان کی پیشنگوئی بھی کی گئی تا کہ آخیر دنوں میں تبدیلی آجائے گی۔ خدا نے فرمایا میں اسرائیل کو بالکل فراموش نہیں کروں گا تو خدا کے پاس ایک عہد و وعدہ تھا جو اس نے اپنے پیغمبر یسعیاہ کے وسیلہ سے بتایا کہ خدا پھر جنگلوں کو اور سبزی کو بحال کرے گا (یسعیاہ 41:19-20) اور (عاموس 9:13-15) یہ پرندوں کی آمد کے لئے فضا سازگار ہوگی۔

بائبل مقدس کے اندر اندراج ہے کہ بڑی مصیبت کے خاتمہ پر ایک بہت بڑی جنگ ہوئی۔ قومیں خدا کی امت کے خلاف کھڑی ہوں گی تو پاک صحائف صاف بیان کرتے ہیں کہ خدا بذاتِ خود بے دین قوموں کے خلاف اٹھے گا اور پرندے مردوں کا گوشت کھائیں گے (حزقی ایل 39:17-18 ، مکاشفہ 19:17-21) جب سے اسرائیل اپنے زادبوم میں واپس لوٹ آیا ہے تو اس کے جنگلات اور سبزہ زار میں سبزیاں کثرت سے اُگ رہی ہیں، پرندے واپس لوٹ آئے ہیں وہ موسم بہار اور خزاں دوران یعنی جو پرندے موسم خزاں میں دوسرے علاقوں میں چلے جاتے تھے وہ پرندے موسم بہار میں واپس آجاتے ہیں۔ لاکھوں لاکھ پرندے اب اسرائیل میں اڑتے نظر آتے ہیں۔ ان پرندوں کی یہ نقل مکانی دنیا کا آٹھواں عجوبہ کہلاتا ہے۔ تو کیا یہ دلچسپ بات نہیں کہ پرندے اب اپنی اصلی جگہ پر رہائش پذیر ہیں جس کا خدا نے پہلے سے بیان کیا ہے؟

''پھر میں نے ایک فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا اس نے بڑی آواز سے چلا کر۔ آسمان کے سب اڑنے والے پرندوں سے کہا آؤ۔ خدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جائیں۔ تا کہ تم بادشاہوں کا گوشت اور فوجی سرداروں کا گوشت اور زور آور اور گھوڑوں اور ان کے سواروں کا گوشت اور اب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔ خواہ آزاد ہوں خواں غلام چھوٹے ہوں یا بڑے۔'' -(مکاشفہ 19:17-18)

﴿ قوموں کو نبوتی انتباہ Prophetic Warning to the Nations ﴾

قضاۃ کے دوسرے باب میں ہم اس بات کو جان لیتے ہیں کہ کسی بھی قوم کے زوال کا سبب کیا ہوتا ہے۔ جب اسرائیلی قوم حضرت یشوع کی لیڈرشپ میں چل رہی تھی تو یہ قوم سب قوموں سے افضل قوم تھی جو خدا کے حکموں کی تعمیل کرتی تھی۔ (تو ہم اب صاف طور پر یونائیٹڈ سٹیٹس کے ابتدائی سالوں کو بھی اسی حالت میں دیکھتے ہیں)۔ بہرحال جب کوئی پشت خدا کو پہچاننے کی غلطی کرتی ہے اور ناکام ہو جاتی ہے اور بھول جاتی ہے کہ خدا نے اس کے لئے کیا کچھ کیا، وہ اس کا شکر کرنا بھول جاتی ہے اور نسل در نسل خدا کی برکتوں کو بھول جاتی ہے۔ اور نہیں جانتی کہ خدا نے ہماری قوم کو بہت برکتیں عطا کی تھیں تو پھر خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔

حضرت یشوع نے جو الوداعی خطاب اپنی قوم سے کیا تو اس نے کہا کہ جو کچھ خدا نے کہا ہے اس پر غور کرو کہ اسرائیل نے کیا کیا کیا ہے۔ تو اسرائیل نے جو کچھ حضرت یشوع نے کہا اس پر کان نہ دھرا، اور خدا کی نافرمانی کرتا رہا، تو پھر 70ء کے بعد اسرائیل کا ایک قوم کے طور پر ذکر ہونا ختم ہو کر رہ گیا۔ خدا نے بہت سے قاضیوں اور نبیوں کو بھیجا اور انہوں نے ایسی بات کو بار بار دھرایا، اور نبیوں نے بار بار انتباہ کیا، لیکن کسی نے ان کی باتوں پر عمل نہ کیا۔

''والدین نے بچوں کو خدا کی باتیں نہ سنائیں اور جو (قضاۃ 11:2) میں لکھا ہے۔ بنی اسرائیل نے خدا کے آگے بدی کی اور بعلیم کی پرستش کرنے لگے اسرائیل کے بچے بدی کرنے لگے۔'' ہم بھی اس چیز کی توقع کر سکتے ہیں اگر ہم نبوتی انتباہ کی پیروی نہیں کریں گے، نبوتی انتباہ کی پرواہ نہیں کریں گے، تو اسی قسم کی ہم توقع کر سکتے ہیں۔

ہماری حکومت نے خدا کو پہچاننے کی زحمت گوارہ نہیں کی۔ ہماری عدالتوں، ہمارے سکولوں، ٹاؤن ہال اور ہم حتیٰ کہ اپنے بہت سے (چرچ) عبادت گاہوں میں خدا کی سچائی کے ساتھ مصالحت کر رہے ہیں یعنی کمپرومائیز (Compromise) کر رہے ہیں۔ ہم حیرت زدہ ہیں کہ کیا آنے والی نسل بھی خدا کے سامنے بدی کرتی رہے گی؟

''اور وہ لوگ خداوند کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور ان بزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور جنہوں نے خدا کے سب بڑے کام جو اس نے اسرائیل کے لئے دیکھے تھے۔ اور وہ ساری پشت بھی اپنے باپ دادا سے جا ملی اور ان کے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئی جو نہ خداوند کو اور نہ اس کام کو جو اس نے اسرائیل کے لئے کیا جانتی تھی۔ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور بعلیم کی پرستش کرنے لگے۔'' -(قضاۃ 2:10-11)

﴿ صحت کے بارے نبوت (حصہ اوّل) Health Prophecy (Part 1) ﴾

حضرت موسیٰ کے زمانہ میں مصری تہذیب بہت ترقی یافتہ تھی۔ مصر کا عظیم مندر کرناک اور مندروں ''ساکارہ'' (Sakara) اور صحرا، وہیں اس مصریوں نے جوتش اور علمِ نجوم یعنی ستاروں کا علم کو جاننا شروع کیا۔ بہرکیف ان کا علم طبعیات کا پتہ چلتا ہے تاہم یہ بڑا خطرناک بھی ہے۔ مصری میڈیکل پریکٹس کئی ایک مسوّدوں میں دستیاب ہے کہ اب ہمارے پاس موجود ہیں وغیرہ وغیرہ (سرکنڈوں کے گودے پر لکھنا حضرت موسیٰ کے ایام میں موجود تھا)۔ بہت سے علاج قدیم مصری دستاویز میں موجود ہے جن میں گوبر دیگر انسانی اور حیوانی چیزیں بھی شامل ہیں۔

حضرت موسیٰ کو فرعون کی بیٹی نے لے پالک بنالیا تھا یا اس نے حضرت موسیٰ کو گود لے لیا تھا (اعمال 22:7)۔ حضرت موسیٰ نے مصر کے تمام علوم سیکھ لئے تھے اور وہ اپنے کلام اور کام میں بڑی قوت یا قدرت رکھتا تھا پھر بھی موسیٰ نے مصری علاج کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا اور نہ بت پرست مصریوں کے معاشرہ کا بھی جس میں اس نے پرورش پائی تھی اس کے باوجود حضرت موسیٰ نے بائبل مقدس میں درج صحت وصفائی کا اندراج کیا ہے جس کو میڈیکل سائنس نے 1900ء تک کہیں بھی ذکر نہیں کیا تھا۔

اس کی علمِ سائنس کے متعلق خدا نے اسرائیلیوں کو نا قابلِ یقین وعدہ عطا کیا۔ اگر ہم خدا کی باتوں پر توجہ دیں تو وہ ہماری صحت کی حفاظت کرے گا یہ وعدہ آج صحیح اور سچ ہے جب ہم سب بیماری کے متعلق سوچتے ہیں تو ہم ان سے محفوظ رہ سکتے ہیں اگر ہم عطا کی ہوئی گائیڈ لائن پر چلیں گے اور اپنے آپ پر ضبط رکھیں گے کھانے پینے، اصولِ صحت اور حفظانِ صحت کے اصولوں پر چلیں گے اور نہ بدنی بلکہ ذہنی صحت اور جنسی صحت میں صحت مند رہیں گے۔

''کہ اگر تو دل لگا کر خداوند اپنے خدا کی بات سنے اور وہی کام کرے جو اس کی نظر میں بھلا ہے اور اس کی نظر میں بھلا ہے اور اس کے حکموں کو مانے اور اس کے آئین پر عمل کرے تو میں ان بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ میں خداوند تیرا شافی ہوں۔'' -(خروج 26:15)

﴿ صحت کے بارے نبوت (حصہ دوم) Health Prophecy (Part 2) ﴾

غیر متوازی ترقی یافتہ ٹھیک جراثیم کی سمجھ اور بیماریوں کے متعلق جانکاری اور متعدی بیماریوں کا پھیلنا اور بیماری کا چھوت (Infection) انسانی صحت اور حفظانِ صحت اور ان سے بچاؤ کے لئے ادویات کا استعمال تو قدیم پاک صحائف میں یعنی بائبل مقدس میں خدا نے الہام کیا اور بائبل مقدس ایک سچی اور حقیقی الہامی کتاب ہے۔

یہ ایک تعجب خیز بات ہے کہ بائبل مقدس میں 613 میں سے 213 میں خدا نے حضرت موسیٰ کو جو اپنے احکام دیئے بائبل کی پہلی پانچ کتابوں میں ان کی تفصیلات بھی دی گئی ہیں اور ان کی باقاعدگی سے تنظیم کی گئی ہے ان کو آئین کی شکل دی گئی ہے۔ تاکہ انسان کی صحت اچھی اور برقرار رہے۔ سائنس کے مطابق علمِ سائنس جو حیات انسانی کے لئے بیان کرتی ان میں چند ایک درج ذیل کئے جاتے تاکہ آپ جانیں کہ ان کا بائبل مقدس میں پہلے ہی سے موجود ہے اور یہ خدا نے اپنی مخلوقات کے لئے حضرت موسیٰ پر ظاہر کئے تھے۔

☆ **احبار 6:27-28** جب خون آلودہ کپڑے ابلتے ہوئے پانی میں دھوئے جائیں تو جس مٹی کے برتن میں وہ دھوئے جائیں تو وہ مٹی کا برتن پھینک دیا جائے (یا توڑ دیا جائے) جب وہ خون آلودہ کپڑے کسی دھات کے برتن میں پھر برتن کو مانج کر دھولیا۔

☆ **احبار 11:35** جس چیز پر ان کی لاش کا کوئی حصہ گرے خواہ وہ تنور یا چولہا ہو وہ ناپاک ہوگی اور توڑ ڈالی جائے ایسی چیزیں ناپاک ہوتی ہیں وہ تمہارے لئے بھی ناپاک ہوں۔

☆ **احبار 7:24** جو جانور خود بخود مر گیا ہو اور جس کو درندوں نے پھاڑا ہو۔ تم نے اسے کسی حال میں نہیں کھانا یہ تمہارے لئے حرام ہے۔

☆ **گنتی 19:14-17** اگر کوئی آدمی کسی ڈیرے میں مر جائے تو اس کے بارے میں شروع یہ ہے کہ جتنے اس ڈیرے میں رہتے ہیں ہوں وہ سات دن تک ناپاک رہیں گے۔" 14-17 آیات پڑھیں۔

☆ **احبار 13:43-46,44** کاہن اس کو بطور میڈیکل اس پر کنٹرول رکھیں۔ بیماریوں کی پہچان کریں لوگوں کو قورنطینہ میں یعنی علیحدہ کمرے میں رکھنا۔ تاکہ دیگر لوگ اس بیماری سے محفوظ رہیں اور ایسے لوگوں کا بڑا احتیاط معائنہ اور کڑا امتحان اور کڑی نگرانی اور جانچ پڑتال کرنا ضروری ہوگی۔ (گلٹی دار پلیگ اور اسی طرح کی دیگر وبائیں لوگوں سے دور رہیں گی)۔

"جتنے دنوں تک وہ اس بلا میں مبتلا رہے وہ ناپاک رہے گا اور وہ ہے بھی ناپاک۔ پس وہ اکیلا رہا کرے۔ اس کا مکان لشکر گاہ کے باہر ہو۔" -(احبار 46:13)

﴿ صحت کے بارے نبوت (حصہ سوم) Health Prophecy (Part 3) ﴾

یہاں چند ایک اور اضافی بائبل مقدس میں بیان کی گئی عملی طور پر صحت کے بارے اقدام:

☆ احبار 14:33-57 خصوصی آئین وقوانین شرع جو گھروں کو خالی کرنے کا حکم کہ وبا سے محفوظ رہیں Decontaminating جن گھروں میں اس بلا کے نازل ہونے کا شک ہو تو ان گھروں کو خالی کروا کر ان کے گھروں کو سات دن تک بند کروادے۔

☆ احبار 11 باب وہ خوراک جو صحت کے لئے اچھی نہ ہو اس کا معائنہ کیا جائے۔

☆ احبار 10:19 حتیٰ کہ موسوی شریعت سے پیشتر خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ لوگوں سے کہہ کہ اپنے کپڑے دھوئیں۔

☆ خروج 4:29 وہ کاہن جو قربانی کے جانوروں کو سنبھالیں اور مذبح پر جانے سے پہلے وہ نہائیں۔

☆ احبار 12 باب تا 15 باب پاک ہونے کے لئے ہدایات اگر کوئی عورت حاملہ ہو تو اس کے لڑکا پیدا ہو تو وہ سات دن تک ناپاک رہے گی اور آٹھویں دن اس لڑکے کا ختنہ کیا جائے اور پھر وہ عورت تنتیس دن تک ناپاک رہے گی۔ پھر وہ کسی پاک چیز کو چھوئے۔

☆ احبار 4:11-12 قربانی کے جانور کو خیمہ اجتماع کے باہر کسی جگہ جلا دیا جائے اس کی کھال، انتڑیاں یعنی اندرونی اعضاء سمیت لشکر گاہ کے باہر کسی صاف جگہ جہاں راکھ پڑھتی ہے لے جایا جائے اور سب کچھ لکڑیوں پر رکھ کر آگ سے جلایا جائے وہ وہیں جلایا جائے جہاں راکھ پڑتی ہے۔

☆ گنتی 19 باب جدنے موسیٰ کو تفصیلی ہدایات جو سرخ گائے کی قربانی کے لئے یہ قربانی نہ صرف کوئی مذہبی اہمیت ہی کی حامل ہے لیکن اس کے نتیجہ میں ''پاک'' بھی مہیا کیا جانا تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ''پاک'' پانی جراثیم کش ہے (جو اس وقت تو کسی شخص کی سمجھ میں نہ آسکا) اور یہ بات کوئی نہ سمجھ سکا کہ یہ پانی جراثیم کش ایسے جزوی عناصر سے ترکیب تھے جو بدبو کو دور کرنے کا پانی ہوتا تھا۔

☆ گنتی 31:23-24 پانی اور آگ سے صاف کرنے کی ہدایات دی گئی تھیں۔

☆ پیدائش 12:17 بائبل مقدس میں درج ہے کہ ہر ایک عبرانی فرزند نرینہ کا آٹھویں دن ختنہ کیا جائے تو سائنس نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ آٹھواں دن ختنہ کے لئے بہترین دن ہے۔

☆ استثنا 23:12-13 خدا نے اسرائیلیوں سے کہا کہ اپنے فضلہ کو کھرپہ سے ڈھانک دینا اور کیمپ سے کہیں باہر جا کر رفع حاجت کرنا۔

یہ چند ایک موسوی شریعت کی ہدایات جو حضرت موسیٰ نے 3500 سال پہلے لکھی یعنی سائنس نے حضرت موسیٰ کی تحریر کے بعد 3500 سال بعد کہا کہ یہ باتیں صحت کے یعنی حفظان صحت کے لئے ضروری ہیں۔ اگر ان بائبل میں تحریر شدہ ہدایات پر عمل کیا جائے تو لاکھوں غیر ضروری اموات سے بچا جا سکتا ہے۔

''تمہارے ہاں پشت در پشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کیا جائے۔ خواہ وہ گھر میں پیدا ہو خواہ اسے کسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۔'' - (پیدائش 12:17)

اسرائیل

14 دسمبر

﴿ زبور83 (حصہ اوّل) Psalm 83 (Part 1) ﴾

زبور 83 تین ہزار سال پیشتر لکھا گیا بڑا ہی دلچسپ زبور ہے۔ یہ زبور ''آسف'' نے تحریر کیا ہے۔ 2 تواریخ 30:29 میں یہ بات ثابت ہے کہ ''آسف'' غیب بین "seer" عبرانی میں اس لفظ کے معنی ہیں غیب بین زبور 83 میں حضرت آسف نے عرب ریاستوں کا اندرونی احاطہ کو پہچانا جو موجودہ اسرائیل کے ساتھ ان کی حدود ملتی ہیں۔ یہ زبور اس وقت احاطۂ تحریر میں آیا جب یہ موجودہ ریاستیں جو اسرائیل کے چاروں طرف ہیں اور ان ریاستوں کا نام ونشان تک بھی نہیں تھا۔ تاہم یہ ریاستیں آج موجود ہیں زبور 83 میں 6-8 آیات جن ریاستوں کا ذکر آیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

- ☆ **ادوم کے خیمے:** فلسطینی اور جنوبی اردن۔
- ☆ **اسمٰعیلی:** اسمٰعیل (عربوں کا باپ ہے)۔
- ☆ **موآب:** فلستینی اور وسطی اردن۔
- ☆ **حاجری:** مصری (حاجرہ اسمٰعیل کی والدہ محترمہ تھیں)۔
- ☆ **جبل:** حزب اللہ اور شمالی لبنان۔
- ☆ **عمون:** فلستینی اور شمالی اردنی۔
- ☆ **عمالیق:** عرب اور سینائی علاقہ۔
- ☆ **فلستیہ:** فلستین اور جمرہ غزہ باشندے۔
- ☆ **اسور:** حزب اللہ اور جنوبی لبنان۔
- ☆ **سیریا:** شامی اور جنوبی عراق۔

''کیونکہ انہوں نے ایکا کر کے آپس میں مشورہ کیا ہے۔ وہ تیرے مخالف عہد باندھتے ہیں۔ یعنی ادوم کے اہلِ خیمہ اور اسمٰعیلی موآب اور ہاجری۔ جبل اور عمون اور عمالیق۔ فلستین اور صور کے باشندے۔ اسور بھی ان سے ملا ہوا ہے۔ انہوں نے بنی لوط کی کمک کی ہے۔ (سلاہ)'' -(زبور 83:5-8)

اسرائیل 15 دسمبر

﴿ زبور 83 (حصہ دوم) Psalm 83 (Part 2) ﴾

زبور 83 بیان کرتا ہے کہ ایسے لوگوں کا گروہ جنہوں نے ایک کنفڈریشن تشکیل دی ہوئی ہے (عبرانی میں اسے اتحاد اور لیگ کہا جاتا ہے)۔ **کلامِ حصہ بیان کرتا ہے کہ ان اقوام نے پختہ ارادہ کیا ہے کہ ایک خاص گروپ اسرائیل کے خلاف کیا جائے اس زبور کا مصنف** اچھی طرح جانتا ہے اور پہچانتا بھی ہے کہ یہ خدا کے لوگوں کے خلاف جا رہے ہیں تاہم خدا ان کی پناہ ہے (زبور نمبر 83)۔

اس حصہ کلام کے مطابق اس اتحاد کا مقصد یہ تھا کہ اسرائیل کو نہ صرف تباہ کرے بلکہ اسرائیل کا نام ہی نہ رہے۔ کیا یہ بات کبھی تاریخِ انسانی میں وقوع میں آئی ہے تا ابھی مستقبل میں واقعہ ہوگی اس پر بحث ہوئی ہے یہ زبور 83 نبوت 1948ء میں پوری ہوگئی ہے۔ جب اسرائیل پر پانچ ریاستوں نے حملہ کر دیا اور 24 گھنٹوں میں ان میں سے بعض نے کہا کہ کئی جنگی آدمی ہم میں موجود نہیں ہیں ان کا کچھ پتہ نہیں کہ وہ مارے گئے ہیں یا وہ کہیں چلے گئے ہیں اور یہی دلیل اور بحث جنگ 1967ء میں دی گئی کہ بہت سے جنگی سپاہی پتہ نہیں ان کو کیا ہوا کہ وہ مارے گئے ہیں یا کہیں بھاگ گئے ہیں اور یہ بات 135ء اور 1948ء کے درمیان بھی اسرائیلیوں کے ساتھ تھی اب اسرائیل کے دشمنوں کے ساتھ بھی وہی کچھ ہوا کیونکہ یہودی ساری دنیا میں بکھر گئے تھے اور اسرائیل کا نام ونشان بھی نہیں تھا۔ زبور 83 میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ جنگ ابھی مستقبل میں ہوگی تو آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس اتحاد کے لیڈرز زبور 83 کی باتوں کو بیان کر رہے ہیں کہ آؤ ہم اس کے نام ونشان کو مٹا دیں کوئی اسرائیل کو یاد بھی نہ کرے۔

''انہوں نے کہا آؤ ہم ان کو کاٹ ڈالیں اور ان کی قوم ہی نہ رہے اور اسرائیل کے نام کا پھر ذکر نہ ہو'' -(زبور 4:83)

﴿ پتھروں کے بارے میں مسیح کی نبوت (حصہ اوّل) Christ's Prophecy About the Stones (Part 1) ﴾

جب کہ خداوند یسوع کھجوروں کے اتوار کے دن گدھے کی سواری کر کے یروشلیم میں پہنچا تو شاگرد بڑے خوش تھے اور خدا کی حمد کر رہے تھے اور خداوند یسوع کی ان سب بڑے بڑے کاموں کا ذکر کر رہے تھے جو انہوں نے دیکھے تھے (لوقا 19:36-37) بہر کیف کچھ مذہبی لیڈر کو جو ہجوم میں تھے انہوں نے خداوند یسوع سے کہا کہ اپنے شاگردوں سے کہہ کہ چپ کریں تو یسوع نے پتھروں کے متعلق بڑا ہی دلچسپ جواب دیا جو بالکل ایک نبوتی جواب ٹھہرا۔

مسیح نے مذہبی رہنماؤں کو کہا حالانکہ اس کے شاگردوں نے تو یہ اعلان نہیں کیا تھا کہ "مسیح بادشاہ" ہے۔ یہ کہا تھا کہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔ تو خداوند یسوع نے کہا کہ اگر یہ چپ رہے تو پتھر بھی چلا اٹھیں گے" کہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے"۔ 200 سال پیشتر یہ نبوت سچ ثابت ہوئی۔ علم (جیولاجی Geology) حسب ونسب اور آثارِ قدیمہ کے ماہرین نے یہ ثابت کیا کہ سائنسی تحقیق کے مطالعہ کرنے والوں نے زمین کی تاریخ خصوصاً جب انہوں نے چٹانوں کا ریکارڈ دکھایا یعنی کہ دنیا کے متعلق بھی یہ بتایا کہ مسیح کے کہے ہوئے الفاظ پورے ہو گئے ہیں۔

مثال کے طور پر بائبل مقدس یہ اشارہ کرتی ہے کہ زمین کی عمر 6000 سال کی ہے نہ کہ لاکھوں سال پرانی ہے جیسے کہ دنیاوی میڈیا بیان کرتا ہے۔ جو چیزیں کھدائی کے وقت ملتی ہیں اس کو یہ سمجھ لیا کہ یہ کسی درخت یا کسی جانور کو مجسمہ ہے۔ یہ دقیانوسی علم ہے نہ کہ حقیقی تو یہ سب کچھ خداوند یسوع نے جو کچھ فرمایا آج بھی وہ باتیں موجود ہیں اور خداوند یسوع کا اور خدا کا کلام اور پاک صحائف خدا کا الہام ہیں۔

"اس نے جواب میں ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں اگر یہ چپ رہے تو پتھر چلا اٹھیں گے۔" -(لوقا 19:40)

﴿ پتھروں کے بارے میں مسیح کی نبوت (حصہ دوم) Christ's Prophecy About the Stones (Part 2) ﴾

پاک صحائف یہ بتاتے ہیں کہ ایک عالم گیر طوفان 4000 سال (ق۔م۔) آیا تھا۔ چٹانیں بھی اس عالمگیر طوفان کی گواہی دیتی ہیں، جس طرح کھدائی کے ماہرین نے زمین کے نیچے آئی ہوئی چٹانوں میں اُن فوصل (حیواشم) کے باقیات کو دریافت کیا، مگر وہ لاکھوں سال پہلے دبے ہوئے نہیں تھے۔ یہ چٹانیں ہی بتاتی ہیں کہ لاکھوں مخلوقات اس طوفان کی زد میں آکر چٹانوں میں دفن ہوگئی تھیں، جو کئی سینکڑوں مربع میل میں پڑی ہوئی تھیں اور بڑا گہرا درّہ جس میں چشمہ بہتا تھا، سینٹ ہیلن St. Helen کے پہاڑ میں گھنٹوں اور دنوں میں 1980ء کے دوران چٹان کی پرتوں میں بدل گئے تھے۔ یہ چٹانیں مزید ثبوت مہیا کرتی ہیں کہ زمین کی عمر اس سے کہیں چھوٹی ہے جو سائنسدان بیان کرتے ہیں!

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا (پیدائش 1:26) ہر سال علمِ اثریات کے ماہرین ہمیں چلا چلا کر کہتے ہیں کہ قدیم آبادی زیادہ آب تاب والا اور ظالم، اوزار، دھاتیں، زیورات اور مصنوعات جو چٹانوں کے اندر دریافت ہوئی ہیں جو قدیم شہروں کی دریافت ہوئی ہے۔ مندر، سکے، تختیاں، مٹی کے ظروف اور طوماروں کی دریافت سب کی سب بہت سی جگہوں کی تصدیق اور ان کی حقیقت سے شناسائی دلاتی ہیں اور ان تاریخوں کی تصدیق کرتی ہے جب پاک صحائف تحریر ہوئے اور خدا کا کلام بھی ہمیں یہی بتاتا ہے لہٰذا سب کچھ خدا کے اپنے اختیار میں ہی ہے۔ جس طرح تقریباً دو ہزار سال پیشتر مسیح نے اعلان کیا کہ پتھر حقیقتاً چلا چلا کر کہیں گے کہ وہ مسیح ہی خداوند اور اس کا کلام سچائی ہے۔

”پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔“ -(پیدائش 1:26)

اسرائیل 18 دسمبر

﴿ دن کی بابت نبوت (حصہ اوّل) Prophecy to the Day (Part 1) ﴾

سب کی سب پیشنگوئیاں جو پوری ہو چکی ہیں وہ یہ ثابت کرتی ہیں کہ خدا کا ساری دنیا پر کلی اختیار ہے اور انسانی تاریخ پر قبضہ رکھتا ہے دنیا مذاہب کی کتابوں سے بھرا پڑا ہے جن کے بہت سے مصنف ہیں۔ تاہم ان کا گہرا مطالعہ یہ ثابت کرتا ہے کہ ان کے متن میں کسی نبوت کا کوئی ذکر نہیں ہے جو پوری ہوگئی ہیں۔ یہ متن ایک کسی حقیقت کلیات، عمومیت اور اس کے تعین کرنے کا کوئی ثبوت مہیا نہیں کرتیں۔ کوئی دیگر متن قابلِ اعتبار اور حقیقی اور قابلِ تصدیق نہیں لیکن بائبل مقدس ہی وہ واحد کتاب ہے جو پڑھنے کی طرف دعوت دیتی ہے۔

اسرائیل کی تین اسیریوں کے متعلق پہلے ہی سے پیشنگوئی کی گئی تھی اور اس میں ان کی آخری واپسی کا بھی خصوصی ذکر پایا جاتا ہے یا آخری واپسی کی بھی پیشنگوئی پائی جاتی ہے۔ جو 15 مئی 1948ء کو پوری ہوگئی ہیں۔ اور ان کی تفصیلات یہ بیان کرتی ہیں کہ خداوند سب کچھ پہلے ہی سے جانتا ہے۔

”پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایام قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کروں گا۔“ -(یسعیاہ 46:9-10)

﴿ دن کی بابت نبوت (حصہ دوم) Prophecy to the Day (Part 2) ﴾

اس بات کو جاننے کے لئے کہ اسرائیل واپس آئے گا تو ہمیں یاد رکھنا ہے کہ یہودی کیلنڈر 360 دنوں کا ہوتا ہے جس کا بائبل میں واقعہ ہونے والے واقعات کی تاریخوں کا ذکر ہے۔ مکاشفہ میں یوحنا رسول اکثر اوقات 360 دنوں کے سال کا بھی ذکر کرتا ہے۔ جب رسول مخالف مسیح کا حوالہ دیتا ہے تو ساڑھے تین سالوں کا ذکر کرتا ہے اور مخالفِ مسیح اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے یہ ساڑھے تین سال کا عرصہ ہے جو 1260 دن کے عرصے پر محیط ہیں (مکاشفہ 6:12) یا پھر بیالیس مہینے (مکاشفہ 5:13) تو یقینی وقت کو ہم سمجھ جاتے ہیں۔

تو پہلی جلاوطنی چار سو تیس سالوں کی جلاوطنی تھی۔ خدا نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور "فسح" عید پر پورا ہو گیا جو پورے چار سو تیس سالوں کے بعد وقوع میں آیا خدا اسرائیل کو غلامی کے گھر سے نکال لایا تا کہ وہ اسے ایک قوت مند قوم بنائے گلتیوں 17:3 آیت میں پولس رسول اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ خدا نے اپنے اس عہد کو پورا کیا جو اس نے اپنے بندہ حضرت ابرہام کے ساتھ کیا تھا۔

یرمیاہ نبی بھی یہودیوں کی دوسری جلاوطنی کا بیان یوں کرتا ہے کہ ان کی اسیری 70 سال کی ہوگی۔

اسرائیل کو بابلیوں نے فتح کر لیا جو 606 ق۔م۔ میں واقع ہوا جو بائبل مقدس کے علماء اور تاریخ کے علما نے بھی اس بات کی تصدیق کر دی ہے۔ 2 تواریخ 36:22-23 خدا نے فارس کے بادشاہ خورس کا دل ابھارہ کہ اس نے یہودیوں کو اپنے وطن یروشلیم کو واپس جائیں اور یہودی اسیری نیسان کے مہینہ میں 536 (ق۔م۔) میں ہوگئی۔ اور یہ بھی بالکل نبی کی نبوت کے مطابق ہی ہوگئی۔

"اور یہ سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائے گی اور یہ سب قومیں شاہِ بابل کی ستر برس تک غلامی کریں گی۔" - (یرمیاہ 11:25)

﴿ دن کی بابت نبوت (حصہ سوم) Prophecy to the Day (Part 3) ﴾

یرمیاہ، حزقی ایل اور دانی ایل سب کے سب بابل کی اسیری کے وقت زندہ تھے۔ یرمیاہ نے نبوت کی اور اس کی زندگی میں ہی پوری ہوگئی۔ دانی ایل جوانی کے ایام میں بابل میں لے جایا گیا یہ واقع 606 ق۔م میں واقع ہوا اور آٹھ سال بعد حزقی ایل نبی کا زمانہ شروع ہوتا ہے دانی ایل اور حزقی ایل دونوں ہی یرمیاہ کی نبوت سے واقف تھے کہ یہودی 536 ق۔م۔ میں واپس لوٹیں گے خدا نے ان دونوں نبیوں کو مستقبل کے لئے خصوصی پیشنگوئیاں دی تھیں دانی ایل نبی نے عالم گیر شہنشاہت کی نبوت کی تھی اور حزقی ایل نے نبوت کی کہ یہودی کتنی دیر تک پھر بحال اور قائم ہوں گے کہ ان کی قوم آخری دنوں میں قائم ہو جائے گی۔

حزقی ایل 4:3-6 اس کی پوری نبوت کو پڑھتے ہیں۔ حزقی ایل کو کہا گیا کہ اپنی بائیں کروٹ پر لیٹ جا 390 دنوں کے لئے کہ اسرائیل کے گناہوں کی ''لیٹ رہ اور پھر خدا نے کہا یہوداہ کے گناہوں کی خاطر اپنی دہنی طرف لیٹ رہ اور چالیس دن تک بنی یہوداہ کی بدکرداری برداشت کر میں نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا ہے۔ اگر ہم 40 سال کو 390 میں جمع کریں تو 390+40=430 سال خدا نے احبار 26:18,21,24,28 تو ہم پڑھتے ہیں کہ خدا اسرائیل کی سزا سات گناہ بڑھا دے گا اگر وہ خدا کے حکموں کی تعمیل نہ کریں گے۔ اگر ہم 360 کو 7 سے ضرب دیں تو 2520 سال بنتے ہیں اور ہم 2520 کو 360 دنوں کے ساتھ ضرب دیں تو 907200 دن بنتے ہیں۔ اگر ہم ان کو 365.25 دنوں کے کیلنڈر دیکھیں، تو ہمیں حاصلِ ضرب کیا حاصل ہوتا ہے 2488 تو یہ 536 (ق۔م۔) سے بابل کی اسیری کے ساتھ حاصل ہوتے ہیں اور ق م اور عیسویں سال کے مابین ایک بھی ایک سال کا اضافہ کریں تو ٹھیک اس نکتہ پر پہنچ جاتے ہیں اور وہ نقطہ 15 مئی 1948 ء ہی ہے یہ کوئی حادثہ نہیں ہوسکتا۔

''پھر تو لوہے کا ایک توّا لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اسے نصب کر کہ وہ لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تو اپنا منہ اس کے مقابل کر اور وہ محاصرہ کی حالت میں ہو اور تو اس کا محاصرہ کرنے والا ہوگا یہ بنی اسرائیل کے لئے نشان ہے۔ پھر تو اپنی بائیں کروٹ پر لیٹ رہ اور بنی اسرائیل کی بدکرداری اس پر رکھ دے جتنے دنوں تک تو لیٹا رہے گا تو ان کی بدکرداری برداشت کرے گا۔ اور میں نے ان کی بدکرداری کے برسوں کو ان دنوں کے شمار کے مطابق جو تین سو نوے دن ہیں تجھ پر رکھا ہے سو تو بنی اسرائیل کی بدکرداری برداشت کرے گا۔ اور جب تو ان کو پورا کر چکے تو پھر اپنی دہنی کروٹ پر لیٹ رہ اور چالیس دن تک بنی یہوداہ کی بدکرداری کو برداشت کر میں نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا ہے۔'' -(حزقی ایل 4:3-6)

﴿ کرسمس ''نسل'' کے بارے نبوت The Christmas "Seed" Prophecy ﴾

سب سے پہلی کرسمس نبوت (پیشنگوئی) پیدائش 3:15 آیت میں کی گئی ہے۔ کیونکہ اس نے انسانیت کے ساتھ فریب اور دھوکہ کیا ہے آدم اور حوا نے اپنی مرضی سے بغاوت کی ہے۔ یہ بات وہ دونوں ہی جانتے تھے اور انہوں نے اس آزادی کو تباہ کر دیا وہ اپنے خالق کے ساتھ رفاقت رکھنے سے خوش ہوتے تھے۔ ان کے گناہ کے نتیجہ میں گناہ دنیا میں وارد ہوا اور اس نتیجہ میں موت وارد ہوئی۔ **خدا نے اپنی محبت کا اظہار اس طرح کیا کہ اس نے ایک نہایت محبت کی 'پیشنگوئی'، مستقبل میں ''مسیح'' کو انسان کے لئے محبت کا تحفہ یا بخشش کا اعلان کیا۔** یہ مسیحا انسانیت کو گناہ سے نجات و مخلصی بخشے گا اور ان کو اس قابل بنائے گا کہ پھر سے وہ اپنے خالق کے ساتھ میل ملاپ بحال کر سکیں۔ اور اپنے خداوند یسوع مسیح، نجات اور خالق کو جان سکیں اور اس پر ایمان لا کر پھر سے اپنے خالق، منجّی و خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے پھر بنی نوع انسان کی رفاقت بحال ہو جائے۔

کرسمس کی اوّلین پیشنگوئی اس جملہ کے درمیان میں لکھی گئی ہے۔ ''عورت کی نسل'' یہ قابلِ غور بات ہے اس لئے کہ یہ ایک واحد (نبوت) تمام بائبل مقدس میں لکھی گئی ہے۔ بائبل مقدس کے دیگر حوالہ جات میں ''عورت کی نسل'' استعمال کئے گئے ہیں جبکہ ہم علم فیات بیان میں دیکھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ عورت نسل پیدا نہیں کر سکتی (عورت بیج پیدا نہیں کر سکتی) پیدائش 3:15 میں صرف مستقبل میں ایک عورت کی نسل کا ذکر کیا گیا ہے جو مستقبل میں پیدا ہونے والی (عورت) کی نسل جس کا کوئی انسان باپ نہیں ہوگا۔ یہ ایک غیر معمولی، خاص، مخصوص نسل ہوگی۔ جس کا نام یسوع ہے۔ یہ مقدسہ مریم کے بطن پاک میں بویا جائے گا تو انسان کے موروثی گناہ کے بغیر ہی مقدسہ مریم کے رحم مبارک میں روح القدس کی قدرت سے بویا جائے گا اور اس کے جسم میں ''گناہ آلودہ فطرت'' نہیں ہوگی اور نہ ہی تھی۔ آدم نے گناہ کیا اور تمام دنیا میں پھیل گیا (رومیوں 5:12)۔

''اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا
وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹے گا'' -(پیدائش 3:15)

﴿ دمشق کی نبوت Prophecy of Damascus ﴾

یسعیاہ باب نمبر 17 میں دمشق کے بارے ایک بڑی دلچسپ نبوت دیکھی جاتی ہے دمشق جو کہ ملکِ شام کا دارالسلطنت ہے اور دمشق یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ شہر دنیا میں سب سے پرانا شہر ہے قدیم شہر ہے۔ خدا نے تگلتھ پلامزسوئم Tiglath-pileser III کو اور دیگر حکمرانوں کو استعمال کیا تا کہ وہ دمشق کو تباہ و برباد کر دیں۔ ماضی میں کئی قوموں نے اس پر حملہ کیا تاہم پھر بھی یہ شہر کبھی شہر ہونے کے ناتے معدوم نہیں ہوا۔ جب کہ دمشق کی مسلسل موجودگی جو کہ نوح کے طوفان کے بعد سے وہ موجود رہا اور یسعیاہ کی کتاب کا 17 باب اس بات کی نبوت کرتا ہے۔ کہ یہ شہر مکمل طور پر معدوم ہو کر رہ جائے گا۔ ہم اسے مستقبل میں ہونے والی نبوت کہہ سکتے ہیں یہ بات یوں ظاہر کر سکتی ہے۔ ''اس دن'' یسعیاہ 17:4,7,9 اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ آخیر زمانہ میں واقع ہوگا۔

یسعیاہ نبی کی نبوت یہ بیان کرتی ہے کہ یہ شہر تباہی کا ڈھیر بن جائے گا لہٰذا مڈل ایسٹ کی تباہی اور بربادی اس کی آخری منزل ہے۔

''دمشق اب تو شہر نہ رہے گا بلکہ کھنڈر کا ڈھیر ہوگا'' -(یسعیاہ 17:1)

23 دسمبر

اسرائیل

﴿ نبوت میں ''اے وی کی نوویں تاریخ'' The "Ninth of Av" in Prophecy ﴾

خاص خاص نبوتیں تہواروں پر پوشیدہ ہیں نام اور نمونہ وغیرہ یہ سب باتیں پاک صحائف کے اندر پائی جاتی ہیں **خاص تاریخیں نبوت کے طور پر پائی جاتی ہیں جس طرح Tisha,B,Av جس کا مطلب یہ ہے کہ نویں دن عبرانی مہینہ ابیب میں واقع ہوئی۔** دن تو ہمارے گرگورین کیلنڈر کے ہر سال کے جالائی اور اگست کے مہینوں میں آتے ہیں۔تشابی، Tisha B,Av یہ دن روزے کا دن ہوتا تھا جو صبح کے وقت میں اختتام پر پہنچتا تھا یہ یہودیوں کا یادگار دن ہوتا تھا جب وہ اپنے ساتھ ظلم واشبداد کو یادکرتے تھے۔ذیل میں دیئے گئے ایسے واقعات ہیں جو مہینے کی نویں تاریخ آئیں:

☆ **1453ق۔م۔** وہ جاسوس جو موعودہ سرزمین کو دیکھنے گئے تھے وہ منفی یعنی بری اطلاع لے کر آئے جس میں انہوں نے چالیس سال بیابان میں سفر کرتے ہوئے گزارے۔

☆ **587ق۔م۔** جو ہیکل حضرت سلیمان نے بنائی تھی بابل کے حملہ آوروں نے جلا کر خاک سیا کردی۔

☆ **70ء۔** رومیوں نے ہیکل جو دوسری بار تعمیر ہوئی تھی اسے جلادیا۔

☆ **71ء۔** رومی فوجوں نے ہیکل کی جگہ کو نمک کے ساتھ ہل چلادیا اور رومیوں نے ایک بت پرست شہر جو Aelia Capitolina یروشلیم میں ہیکل جائے وقوعہ پر تعمیر کرنا شروع کردیا۔

☆ **132ء۔** Bar Kokhba دوبارہ بنانا شروع ہوگیا یہودیوں نے رومی حکومت کے خلاف بغاوت کردی، جس کے نتیجہ میں ہزاروں بلکہ لاکھوں قتل کردیئے گئے۔

☆ **1095ء۔** میں پوپ اُربن دوم نے پہلی صلیبی جنگ کا اعلان کردیا۔وہ تمام یہودی جو فرانس میں موت کے گھاٹ اتارے ان کی خبر مختصر سی اخبار میں لگائی۔

☆ **1290ء۔** سب یہودیوں کو انگلستان سے نکال دیا گیا۔

☆ **1492ء۔** سب یہودیوں کو سپین سے نکال دیا گیا۔

☆ **1914ء۔** میں پہلی جنگ عظیم کا اعلان کردیا گیا۔تو اس نے یہودیوں کو ستانا شروع کردیا جو مشرقی روس کے رہائش پذیر تھے۔

☆ **1942ء۔** جرمن لوگوں نے یہودیوں کو واساہ بارڈر کے کیمپوں بند کرنا شروع کردیا اور ان کا قتلِ عام کیا۔

نبوتِ کرسمس Christmas Prophecies

بائبل مقدس کا چوتھا حصہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ مستقبل میں کیا ہونے والا ہے ایسی پیشنگوئیاں گھنٹوں، دنوں، مہینوں، سالوں اور حتیٰ کہ ہزاروں سال پیشتر کی گئی تھیں اور وہ پوری بھی ہوگئی ہیں بائبل مقدس اور تاریخ کے علما نے ان پیشنگوئیوں کی اور ان کی تکمیل دونوں کی گواہی دی ہے ان میں بہت سے بہت سی ایسی پیشنگوئیاں مسیح یسوع کی پیدائش کے متعلق کی گئی تھیں اور وہ پوری بھی ہوگئی ہیں اور قریباً 2000 سال سے لے کر آج کے دن تک دنیا کے ہر ایک ملک میں کرسمس کی خوشیاں منائی جاتی ہیں اور یہاں چند ایک تکمیل شدہ پیشنگوئیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

1) یسوع معجزانہ طور پر پیدا ہوگا روح القدس کی قدرت سے اور وہ خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا (لوقا 1:35)۔

2) یسوع کی والدہ اقدس کنواری ہوگی (یسعیاہ 7:13-14)۔

3) مقدسہ مریم اپنی منگنی کے دوران جو حضرت یوسف کے ساتھ ہوئی حاملہ پائی گئی۔ لیکن مقدسہ مریم نے حضرت یوسف کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہیں کیا تھا (متی 1:20,24-25 ، لوقا 1:34)۔

4) یسوع ایک پاک اور مقدس پہلوٹھا تھا (گنتی 3:13 ,17:8، متی 1:20-21، لوقا 1:31)۔

5) یسوع ''خدا ہمارے ساتھ'' کہلائے گا ''عمانوایل'' (یسعیاہ 7:14، متی 1:23)۔

6) یوحنا بپتسمہ دینے والا ''اس کے آگے آگے چلے گا'' (لوقا 1:17 ,76-77)۔

7) یسوع یہوداہ کے قبیلہ سے آئے گا (پیدائش 49:8-10، میکاہ 5:2)۔

8) یسوع بیت لحم میں پیدا ہوگا ایک کی بجائے میں کئی بیت لحم موجود تھے وہ بیت لحم جہاں یسوع پیدا ہوا بیت لحم افراتہ جو یروشلیم کے جنوب میں ایک خاص قبضہ تھا۔

9) یسوع ابرہام کی نسل سے پیدا ہوگا (پیدائش 26:2-4)، اضحاق (پیدائش 26:2-4)، یسّی (یسعیاہ 11:1-2) داؤد بادشاہی کی نسل سے (یسعیاہ 9:7)۔

10) یسوع کی پیدائش سے بہت سے بچے قتل ہوگئے (یرمیاہ 31:15)۔ یہ تاریخی واقعہ کی بھی پیشنگوئی کی گئی تھی۔ (متی 2:16-18) جس میں کہا گیا ہے کہ وہ سب بچے جن کی عمر دو سال یا اس سے چھوٹی عمر کے تھے وہ تلوار کی دھار کے نیچے آ کر قتل ہوئے۔

11) ترسیس اور سبا اور یمن بادشاہوں نے اسے جھک کر سجدہ کیا اور نذرانے پیش کئے (زبور 72:10-11)۔

یہ سب پیشنگوئیاں اس طرح اور اس انداز میں پیش کی گئی ہیں اور ہمارے یقین کی پختگی کے لئے پیش کی گئی ہیں کہ یسوع ہی وہ مسیح موعودہ ہیں جن کا مدتوں سے انتظار کیا جا رہا تھا اور دنیا اس کے لئے انتظار کرتی تھی اور ان سب پیشنگوئیوں کی تکمیل کسی بھی انسان کے لئے کوئی بھی حادثہ نہیں تھا بلکہ خدا نے پہلے ہی سے ان باتوں کو اپنے نبیوں کے وسیلہ سے ظاہر کر دیا تھا۔

''اور اس گھر میں پہنچ کر بچے کو اس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا

اور اپنے ڈبے کھول کر سونا، لبنان اور مر اس کو نذر کیا۔'' -(متی 2:11)

نبوتی وعدہ 25 دسمبر

﴿ وعدۂ کرسمس The Christmas Promise ﴾

جب فرشتہ چرواہوں پر پہلے کرسمس ڈے پر ظاہر ہوا تو اس نے ایک نبوت کی تو فرشتہ نے کہا ڈرومت دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری امت کے لئے ہوگی۔آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجّی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند اور اس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا پاؤ گے (لوقا 2:10-12) چرنی جانور کے کھانے کی جگہ ہوتی ہے نوزاد ایک غیر معمولی بستر یہ عجیب بیان ان چرواہوں کے لئے ایک پیشنگوئی تھی تا کہ چرواہوں کو یقین ہو جائے تو انہوں نے حقیقت میں جیسا انہوں سے کہا گیا تھا ٹھیک پایا اور انہوں نے پہچانا کہ یہ موعودہ مسیح ہے۔اس بات پر توجہ دیں کہ جب چرواہے بیت لحم (داؤد) شہر میں یہ دیکھنے کے لئے گئے یہ ایک خصوصی بچہ پیدا ہوا ہے۔ پاک صحائف ہمیں یہ نہیں بتاتے کہ کس طرح ان چرواہوں نے بچہ کو پایا اور دیکھا تاہم یہ ضرور بتایا گیا ہے کہ جب وہ اس منظر پر پہنچے تو انہوں نے بچہ کو کپڑوں میں لپٹا ہوا چرنی میں پایا نہ تو حضرت مریم کے بازوؤں میں نہ ہی حضرت یوسف کے بازوؤں میں بلکہ چرنی میں پڑے ہوئے پایا بالکل اسی طرح جس طرح فرشتہ نے پیشنگوئی کی تھی تو چرواہوں نے فوراً ہی جان لیا اور پہچان لیا کہ انہوں نے مسیح خداوند بچہ کو پہچان لیا۔

چرواہوں کا صحیح جگہ میں ں وقت پر پہنچنا ان کے لئے حقیقی نشان تھا اور ان کو کوئی بھی شک نہیں کہ فرشتہ کا پیغام جو انہوں نے پایا وہ خدا کی طرف سے ہی تھا۔**کیونکہ کسی بھی نبوت کے ''نشان'' کے لئے یہ بات بہت ضروری ہوتی ہے کہ وہ اپنے وقت پر پورا ہو اور وہ بھی ہر ایک تفصیل کے ساتھ۔** کیونکہ یہ نبوت بالکل صحیح تھی۔جو آخر میں چھوٹی سی تفصیل کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچی۔تو چرواہوں کے پاس اس بات کا بھروسہ تھا کہ وہ سب لوگوں کو بتائیں تو لوگ ان چرواہوں کی گواہی کو سن کر دنگ رہ گئے۔یہ نبوت ان کی آنکھوں کے سامنے پوری ہوگئی تھی۔ہم بھی اس بات پر یقین رکھ سکتے ہیں کہ یسوع جسے چرواہوں نے ٹھیک وقت پر دیکھا اور یہ بھی جو کچھ فرشتہ نے ان کو خبر دی تھی وہ عین وقت پر ٹھیک طرح سے پوری ہوگئی۔جگہ اور وقت دونوں کے لئے پیشنگوئی کی گئی تھی تو دونوں پیشنگوئیاں اپنی جگہ اور وقت پر پایۂ تکمیل کو پہنچیں۔تو خداوند یسوع آج بھی جہان کا منجّی ہے۔ان کے لئے جو اسے اپنے گناہوں کی قربانی ہونے کے لئے قبول کرتے ہیں تو وہ اسے اپنی زندگی کا خداوند قبول کر لیتے ہیں۔

''اور انہیں دیکھ کر وہ بات جو اس لڑکے کے حق میں کہی گئی تھی مشہور کی۔

اور سب سننے والوں نے ان باتوں پر جو چرواہوں نے ان سے کہیں تعجب کیا۔'' -(لوقا 2:17-18)

زبور34 کی نبوت The Psalm 34 Prophecy

''خداوند کا فرشتہ'' پاک صحائف میں پچاس دفعہ استعمال ہوا ہے۔ یہ ایک لقب ہے نہ کہ کوئی نام۔ مطلب یہ ایک لقب ہے کوئی نام نہیں ہے۔ تو بائبل کے متن میں یہ مسیح کے لئے ''ایک لقب'' کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ اور اس لقب کو خدا کے پیغامبر کے لئے بھی استعمال ہوا ہے لفظ ''خداوند کا فرشتہ'' س۔ اسے پرانے عہدنامہ میں استعمال کیا گیا ہے جب مسیح نے بذاتِ خود لوگوں نے بات چیت کی مثال کے طور پر خداوند کے فرشتہ نے حاجرہ کو تسلی دی جب سارہ نے اسے گھر سے نکال دیا (پیدائش 16:7-13) خداوند کے فرشتہ نے ابرہام کو اضحاق کو قربان کرنے سے روک دیا (پیدائش 22:11)۔ اس نے یعقوب کے ساتھ خواب میں بات کی (پیدائش 31:11) اور بیابان میں اسرائیل کے آگے آگے چلتا رہا (خروج 23:20-23)، خداوند کا فرشتہ بلعام سے بولتا تھا (گنتی 22:35)، جدعون کے ساتھ (قضاۃ 6 باب)، سمسون کی ماں اور باپ کے ساتھ بات کرتا ہے (قضاۃ 13 باب)۔

زبور کی کتاب میں اعلیٰ ''روبرو'' ہونے کی نبوت ہے یعنی ''خداوند کا فرشتہ'' جو اس سے ڈرتے ہیں ان کو بچاتا ہے وہ ان کے چاروں طرف اپنا خیمہ لگاتا ہے کہ خداوند پر بھروسہ رکھنے والوں کو سلامتی بخشتا ہے۔ یہ آیت ہمیں دو عجیب وغریب وعدے عطا کرتی ہے۔ نمبر 1 ہمیں بتایا گیا ہے کہ خداوند اپنے ڈرنے والوں کے چاروں طرف ''خیمہ زن'' ہوتا ہے عبرانی زبان میں اسے کہا گیا کہ وہ اپنے لوگوں کے چاروں طرف خیمہ زن ہوتا ہے۔ نمبر 2 ہمارے ساتھ یہ وعدہ ہے کہ جو خداوند سے ڈرتے ہیں اس کے لغوی معنی یہ ہیں کہ ان کو حقیقت میں اور جنگ میں ہتھیار بخشتا ہے کہ دشمن پر فتح پائیں۔ کس قدر خوبصورت وعدے ہیں اس آیت میں زبور 34:7 ''خداوند سے ڈرنے والوں کے چاروں طرف اس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے اور ان کو بچاتا ہے''۔

''خداوند سے ڈرنے والوں کے چاروں طرف اس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے اور ان کو بچاتا ہے'' -(زبور 34:7)

خدا کے نبوتی وعدے ''میں کروں گا'' کے ساتھ (حصہ اوّل) God's Prophetic "I will" Promises (Part 1)

زبور نمبر 91 میں خدا آٹھ خاص وعدے کرتا ہے کہ ''میں کروں گا'' نبوتی وعدے اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے بیان کرتا ہے۔

یہ حصۂ کلام ہمیں بتاتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ اگر ہم اپنی محبت اس پر رکھیں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ساتھ محبت رکھیں گے اس کے ساتھ لپٹے رہیں گے اور ہم اس پر بھروسہ رکھیں گے۔ 1) چونکہ اس نے مجھ سے دل لگایا ہے اس لئے میں اسے چھڑاؤں گا۔ 2) میں اسے سرفراز کروں گا۔

زبور 91:14-16 خدا آیات میں آٹھ وعدوں کو شامل کرتا ہے تا کہ اپنے فرزندوں کو حوصلہ دے۔ یہ حصۂ کلام چونکہ تو نے میرے کلام اور مجھ سے دل لگایا ہے اس لئے میں تجھے چھڑاؤنگا میں اسے سرفراز کروں گا۔ اس نے میرا نام پہچانا ہے وہ مجھے پکارے گا اگر ہم اس کے نام کو پہچانیں گے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے کردار، خدا کے اختیار کو اور خدا کی حیثیت کو پہچانیں گے تو وہ ہمیں سرفراز کرے گا۔ ہمیں اونچے درجے پر بٹھائے گا وہ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے گا۔ خدا ہمیں دوسروں کے سامنے عزت بخشے گا کوئی شخص بھی ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکے گا (2 کرنتھیوں 12:9-10)۔

آخر میں خدا ہمیں بتاتا ہے کہ میں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دعاؤں کا جواب دوں گا اور ہمیں اپنے کلام کے وسیلہ ہمارے ساتھ کلام کرے گا۔

''چونکہ اس نے مجھ سے دل لگایا ہے اس لئے میں اسے چھڑاؤں گا۔ میں اسے سرفراز کروں گا کیونکہ اس نے میرا نام پہچانا ہے۔
وہ مجھے پکارے گا اور میں اسے جواب دوں گا۔ میں مصیبت میں اس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اسے چھڑاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔''
(زبور 91:14-15)۔

28 دسمبر

﴿ خدا کے نبوتی وعدے ''میں کروں گا'' کے ساتھ (حصہ دوم) God's Prophetic "I will" Promises (Part 2) ﴾

خداوند خدا باقی پانچ ''میں کروں گا'' یہ نبوتی وعدے ہیں (زبور 91:15-16)۔ خدا ان کو اجر دے گا جو اس کے ساتھ محبت رکھیں گے۔

خدا فرماتا ہے وہ ہمارے ساتھ رہے گا جب ہم پر کوئی مصیبت آئے گی۔ عبرانی میں اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی دشمن ہم پر حملہ کرے، ہمیں مصیبت میں مبتلا کرے گا تو خدا فرماتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ رہوں گا اور تمہیں مصیبت سے چھڑاؤں گا (مصیبت چاہے طبیعی ہو یا روحانی، ذہنی ہو یا پھر جذباتی ہی کیوں نہ ہو خداوند فرماتا ہے کہ وہ ہر ایک مصیبت میں ہمارے ساتھ رہے گا۔

یہ حصۂ کلام ہمیں یہ فرماتا ہے کہ خدا ہمیں مصیبت سے چھڑائے گا وہ ہمیں ابدی نجات سے مسرور کرے گا۔ آیت نمبر 15 میں ہمیں خطروں میں سے نکال لے گا جیسے کھینچ کر نکال لے گا۔ ہمیں قوت عطا کرے گا بچانے کے لئے تیار کرے گا۔ دوسروں لفظوں میں خدا نے ہمیں وعدہ دیا ہے کہ کیسے بھی ہو وہ ہمیں خطروں سے نکال لے گا۔

نہ صرف خدا ہمیں تیار کرے گا بلکہ ہمارے ساز و سامان بھی مہیا کرے گا جس حالت میں ہمارا گذر ہوگا اس میں ہمیں قائم رہنے کے لئے ساز و سامان بھی مہیا کرے گا پھر وہ ہماری عزت بھی بڑھائے گا۔ جس کے باعث وہ ہمیں اپنے وسیلہ سے ہمیں دولت مند بھی بنائے گا۔ زبور 91:16 آیت ہمیں خدا کے اس خوبصورت وعدے کے ساتھ ختم کرتا ہے۔

''وہ مجھے پکارے گا اور میں اسے جواب دوں گا۔ میں مصیبت میں اس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اسے چھڑاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔
میں اسے عمر کی درازی سے آسودہ کروں گا۔ اور اپنی نجات اسے دکھاؤں گا۔'' -(زبور 91:15-16)

﴿ نبوت میں مسیح کا نام Christ's Name In Prophecy ﴾

پوری بائبل مقدس مسیح کے بارے بیان کرتی ہے۔ خدا کے الہام سے بولنے والے نبیوں نے مسیح کے بارے کل پرانے عہد نامہ میں اور مسیح نے نئے عہد نامہ میں اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ مسیح کے بہت سے نام سینکڑوں بلکہ ہزاروں سے مسیح کی پیدائش سے پیشتر بیان کئے گئے اس کا ہر ایک نام اس کے کردار، حیثیت اور اختیار کا بیان کرتا ہے تو ''نام'' کے معنی کیا ہیں۔ یہ ذیل میں دیئے گئے عبرانی نام ہیں جن کے معنی اردو زبان میں ہم نے لکھے ہیں کہ مسیح کون ہے اور اسے کہاں دیکھا جا سکتا ہے؟۔ پرانے عہد نامہ کے مکمل متن میں کہاں دیکھ سکتے ہیں۔

☆ عورت کی نسل۔ (پیدائش 15:3)۔
☆ خداوند کا فرشتہ۔ (پیدائش 13-7:16)۔
☆ خدا بصیر ہے۔ (پیدائش 13:16)۔
☆ ایل شیدائی (خدا قادر مطلق)۔ (پیدائش 1:17)۔
☆ شیلوہ۔ (پیدائش 10:49)۔
☆ میں جو ہوں سو میں ہوں۔ (خروج 14:3)۔
☆ خداوند ہی خدا (YHWH)۔ (خروج 21:13)۔
☆ ستارہ اور عصا۔ (گنتی 18-17:24)۔
☆ خداوند کے لشکر کا سردار۔ (یشوع 14:5)۔
☆ خوشی۔ (یہوداہ 6 نمبر آیت)۔
☆ مسیح (مسح کیا ہوا)۔ (زبور 2:2)
☆ خدا کا بیٹا۔ (زبور 12,7:2)۔
☆ عہد کا رسول (ملاکی 1:3)۔

☆ ساری دنیا کا بادشاہ (زبور 6 تا 8)۔
☆ چرواہا (زبور 23 کونے کے سرے کا پتھر 22:118)۔
☆ عمانوایل (خدا ہمارے ساتھ ہے)۔ (یسعیاہ 14:7)۔
☆ عجیب مشیر، خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ (یسعیاہ 6:9)۔
☆ یسّی کی جڑ، لوگوں کے لئے جھنڈا۔ (یسعیاہ 10:11)۔
☆ اوّل اور آخر۔ (یسعیاہ 16-12:48)۔
☆ مخلصی دینے والا، استاد اور رہنما۔ (یسعیاہ 17:48)۔
☆ خداوند کا خادم (یسعیاہ 13:52)، مرد غم ناک (یسعیاہ 3:53)۔
☆ اسرائیل کا قدوس تمام روئے زمین کا خدا۔ (یسعیاہ 5:54)۔
☆ امتوں کے لئے گواہ امتوں کا پیشوا اور فرمانرا۔ (یسعیاہ 4:55)۔
☆ اسرائیل کا بچانے والا (Saviour)، خدا ہماری صداقت (یرمیاہ 6:23)۔
☆ آدم زاد کی مانند۔ (دانی ایل 13:7)۔
☆ شاخ۔ (زکریاہ 12:6)۔

ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ مسیح وہی کچھ جو کچھ اس نے اپنے متعلق کہا کہ میں ہوں۔ وہ صرف ایک ہی ہے اور آخر کار ثابت کرے گا کہ اس کے کلام کا ہر ایک حصہ سچائی ہے۔ مسیح سچائی ہے۔

نبوتی وعدہ 30 دسمبر

﴿ مسیح کی واپسی، ایک یقینی نبوت Christ's Return, A Sure Prophecy ﴾

اکثر لوگ مسیح کی دوسری آمد کا انکار کرتے ہیں ان کی رائے عام طور پر بائبل مقدس ایمان نہ لانے کی وجہ ہے۔ بائبل مقدس اس کی آمدِ ثانی کی سو فیصد حقیقی بیان کرتی ہے کہ کیونکہ بائبل کے اندر وہ سب نبوتیں جو 1500 سال قبل لکھی گئی تھیں وہ سب پوری ہوگئی ہیں۔ تو پھر کوئی شخص اپنی شخصی رائے پر کس طرح دوسروں کے سامنے پیش کرسکتا ہے جب کہ بائبل مقدس ایک تصحیح شدہ ذریعہ ہمارے پاس موجود ہے؟

☆ مسیح ان کے لئے واپس آرہا ہے جو اس کا بڑی شدت سے انتظار کررہے ہیں۔ عبرانیوں 9:28 اس نے یہ وعدہ اس لئے کیا ہے کہ حوصلہ نہ ہار بیٹھیں یا پھر اس کے بھی زیادہ بدترین یہ ہے کہ ہم اس واقعہ کو کھو نہ دیں۔ پاک صحائف میں سب کے سب صحائف پاک ہمیں یہ تعلیم دیتے ہیں کہ مسیح نے ہمیں آمدِ ثانی کے لئے وعدہ کیا ہے مسیح اب دنیا پر بادشاہی کرنے کے لئے آرہا ہے۔

☆ مسیح کے لئے پرانے عہدنامہ انبیاء کرام نے مسیح کی آمدِ ثانی کے لئے نبوتیں کی ہیں۔ زبور 2:6، زبور 22:27-31، بنی قورح زبور 47، ایتان زبور 2 :89-19:9، یسعیاہ 2:1-4، یسعیاہ 9:6-7، 11:1-9، 24:21-23، یرمیاہ 23:5، یرمیاہ 33:6-18، حزقی ایل 20:33-44، 37:24-28، دانی ایل 7:13-14، ہوسیع 3:4-5، یوایل 3:14-21، میکاہ 4:1-7، صفنیاہ 3:14-20، حجی 2:20-23، زکریاہ 14:1-9, 12-13, 8:2-3)۔

☆ نئے عہدنامہ کے نبیوں اور رسولوں نے بھی مسیح کی آمدِ ثانی کے لئے نبوتیں کی ہیں۔ پطرس (اعمال 3:20-21)، پولس (2 تھسلنیکیوں 1:7-10، 2 تیمتھیس 2:12) ، یوحنا (مکاشفہ 1:20-6)

☆ مسیح کے متعلق آسمانی لشکر کی گواہی کہ مسیح دوسری بار اس دنیا میں بادشاہی کرنے کے لئے آئے گا جبرائیل (لوقا 1:30-33)، چار جاندار اور چوبیس بزرگ (مکاشفہ 5:9-10) ، خدا کا فرشتہ (مکاشفہ 11:15)۔

☆ مسیح نے خود ہمیں بتایا کہ وہ دنیا پر سلطنت کرنے کے لئے آئے گا (متی 28:19 ,25:31-34، اعمال 1:3-7، مکاشفہ 2:26-27، 3:21)۔

یہ کتنی بڑی برکت ہے کہ یہ سب کچھ جو پڑھا اور لکھا ہے وقوع میں آئے گا!

عظیم ترین نبوت The Greatest Prophecy

تمام پاک صحائف اس نبوت پر اشارہ کرتی ہیں جو یوحنا رسول نے (یوحنا3:16) میں دی ہے کہ ہماری ابدی منزل اس بات سے تعلق رکھتی ہے ہم اس بات کو سمجھیں یہ آیت کیا فرماتی ہے اور اس آیت کو قبول کرنے پر ہے۔

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' -(یوحنا3:16)

یہ آیت خدا کی محبت کو ظاہر کرتی ہے کہ خدا انسان یا انسانیت کے ساتھ کس قدر محبت کرتا ہے کہ خدا نے اس دنیا کے واسطے اپنا اکلوتا بھی دے دیا (ایک ایسا بیٹا جو ایک ہی ہے) واحد جو گناہ سے مبرہ اور اس کا بیٹا یعنی خدا بذاتِ خود انسانی روپ میں اس دنیا میں آیا اور انسانوں کی طرح زندگی بسر کی تو اس نے اپنی پوری زندگی کامل اور پاکیزگی کے ساتھ گزاری جس نے اسے اس قابل بنایا کہ وہ ساری دنیا کے گناہوں کی خاطر قربانی دے اور وہ بھی ایسی قربانی جو صلیب پر دی گئی اور اس نے انسانیت کے گناہوں کی سزا برداشت کی وہ مُوا اس نے موت پر فتح پائی۔ **مسیح کا نبوتی وعدہ کہ ہر ایک شخص جو زمین پر پیدا ہوا وہ ابدی زندگی حاصل کر سکتا ہے۔ ابدی عدالت سے بچ سکتا ہے۔ اگر ہم اس پر ایمان لے آتے ہیں تو یہ سب کچھ ہمارے لئے ممکن ہو جاتا ہے۔**

شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مسیح پر ایمان لاتا ہے۔ لفظ ''ایمان'' لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا بھروسہ مسیح پر رکھتے ہیں اور اس بات پر بھی ایمان لاتے ہیں اس نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہم توبہ کرتے ہیں اور اس کی وفاداری میں زندگی بسر کرنا شروع کرتے ہیں۔ جب ہم اس بات کو جان لیتے ہیں کہ ہم یعنی میں گنہگار ہوں اور مسیح کی اس بخشش کو قبول کر لیتے ہیں اس کو ہم اپنا نجات دہندہ قبول کر لیتے ہیں تو پھر ہم ابدی سزا سے مخلصی حاصل کر لیتے ہیں۔ پھر ہم دل کی گہرائی سے اس کا شکر کرتے ہیں اور شکر گزاری سے ہم اس کی حمد بھی کرتے ہیں تو مسیح کے اپنے الفاظ کے مطابق وہ بھی اکیلا اس لائق ہے اور ہمیں بھی اس لائق کر سکتا ہے ہم بھی اس کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی حاصل کر کے اس کے ساتھ رہ سکتے ہیں جہاں وہ رہے وہاں ہم بھی اس کے ساتھ رہیں گے۔

''یسوع نے اس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔''

(یوحنا14:6)

نبوت: خدا کی موجودگی کا ایک مضبوط ثبوت

تو پھر نبوتِ بائبل پر ایک تفصیلی نظر رکھیں۔ نبوتِ بائبل، بائبل مقدس کا ایک مکمل اور اہم جزو ہے۔ خدا مستقبل کی باتوں کو پیشگوئی کے طور پر بیان کرتا ہے۔ ثبوت کا مطلب یہ ہے کہ ہماری حوصلہ افزائی کرنا اور ہمیں اُن ساز و سامان سے لیس کرنا اور تیار کرنا ہے۔ یہ کتاب پچاس خصوصی ماہرینِ نبوت کی مہارت رکھنے کا نمونہ پیش کرتی ہے۔ خدا کے کلام کی لاتعداد نبوتوں کے ذریعہ روزمرّہ عبادت کے متعلق۔

- ☆ کیوں اسرائیل کو خدا کے کلام میں مرکزی حیثیت حاصل ہے؟
- ☆ کیا بائبل مقدس یہ بیان کرتی ہے کہ ہم کس قدر آخیر زمانہ کے قریب ہیں؟
- ☆ وہ کون سی ایسی خصوصی پیشگوئیاں ہیں جو ہماری زندگی میں پوری ہوگئی ہیں؟

ان سوالات کے جوابات اور دیگر سوالات کے جوابات بھی اس کتاب میں دیئے گئے ہیں۔

''میں نے بذاتِ خود اس کتاب کے مصنفین کی اس گراں قدر گہرائی سے تحقیق کی ہے کہ روزمرہ کی عبادتی تیاری اور خدا کے کلام کی نبوتی باتوں کو روزمرہ کی زندگی میں ہر ایک دن کے لئے نبوتِ بائبل سے شروع کیا جائے۔ اس نتیجہ میں الٰہی تیاری کے لئے خدا کے نہایت ہی اعلیٰ اور عظیم وعدے ہیں جو اس نے مستقبل کے لئے کئے ہیں۔ وعدے خصوصاً اس بات کو بھی صاف کرتے ہیں'' کیونکہ میری دانست میں اس زمانہ کے دکھ درد اس لائق نہیں کہ اس جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے'' (رومیوں 18:8)۔

ڈاکٹر ڈیوڈ آر۔ ریگن

بانی و سنیئر ایونجلسٹ

لیمب اینڈ لائن منسٹریز